اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (الحدیث)

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں

قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت

اللہ وسایا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں

قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت

اللہ وسایا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

نام کتاب	قادیانیوں کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت
نام مصنف	اللہ وسایا
سن اشاعت	اکتوبر ۱۹۹۰ء
قیمت	۱۵۰/- روپے
ناشر	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان فون نمبر 40978
مطبع	شرکت پرنٹنگ پریس ۴۳ نسبت روڈ لاہور

ملنے کا پتہ

دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ۔ ملتان

آئینہ

نمبر شمار	نام	مصنف	صفحات	سن اشاعت

باب اول

(79-1)

١	لا نبی بعدی	مولانا سعید الرحمن انوری	١٦	١٩٧٤ (اردو)
٢	اکفار الملحدین	مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری	١٨٨	١٣٤٣ (عربی) ١٣٨٧ (اردو)
٣	الاعلام بمعنی الکشف والوحی والالہام	محمد ادریس کاندھلوی	٨	١٣٧٣ھ (اردو)
٤	عقیدۂ ختم نبوت	محمد اقبال لودھی	٤٨	ـ (اردو)
٥	عقیدۃ الامۃ فی معنی ختم النبوۃ	علامہ خالد محمود	١١٢	١٩٥٢ (اردو)
٦	عالمگیر نبوت	سید محمد ہاشم	١٢٥	١٩٧٥ (اردو)
٧	عقیدۂ ختم نبوت	ابو الکلام آزاد	٩٠	١٩٧٤ (اردو)
٨	عقیدۂ ختم نبوت	ضیاء الرحمن فاروقی	١٢٠	١٩٩٧ (اردو)
٩	حضرات صوفیائے کرام اور مولانا محمد قاسم نانوتوی پر مرزائیوں کا بہتان اور افتراء	مولانا محمد ادریس کاندھلوی	٢٠	ـــ (اردو)
١٠	تفہیم النبوۃ	ابو الخیر اسدی	٢٨	ـــ (اردو)
١١	تکمیل دین اور ختم رسالت	چوہدری افضل حق	٨	ـــ (اردو)
١٢	ختم نبوت نمبر	دار العلوم دیوبند	٣٣٢	[illegible]
١٣	ختم نبوت اور نزول عیسیٰ علیہ السلام	محمد عبد الرشید	٩٢	[illegible]
١٤	ختم نبوت کامل	مفتی محمد شفیع	٢٠٠	[illegible]
١٥	ختم نبوت پر مستند دلائل	خلیل الرحمن قادری	٨	ـ (اردو)
١٦	ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں	سرفراز خان صفدر	٥٠	١٩٩٢ (اردو)
١٧	ختم نبوت (مسلک الختام)	محمد ادریس کاندھلوی	١٠٠	١٣٧٠ھ (اردو)
١٨	خاتم النبیین	سید محمد علی مونگیری	٣٢	ـــ

۱۹	ختم نبوت مع ہزار روپیہ انعام	محمد رفیق خان	۷۳	۱۹۵۰(اردو)
۲۰	ختم نبوت	محمد دین وکیل گجراتی	۴۳	--(اردو)
۲۱	خاتم النبیین	مصباح الدین	۳۷۴	۱۹۷۳ـ(اردو)
۲۲	ختم نبوت از روئے آیات قرآنی احادیث رسول حقانی واقوال مرزا قادیانی	نور محمد گھرجاکی	۲۸	۱۹۳۲(اردو)
۲۳	ختم النبوۃ	محمد ایوب دہلوی	۷۰	--(عربی)
۲۴	دو نبی یعنی نبی صادق و نبی کاذب	محمد بشیر الدین مظاہری	۱۹۳	۱۹۵۷(اردو)
۲۵	شرائط نبوت	محمد ادریس کاندھلوی	۳۲	--(اردو)
۲۶	فلسفہ ختم نبوت	حفظ الرحمٰن سیوہاروی	۲۴	--(اردو
۲۷	لا نبی بعدی	عبد الحی عابد	۴۰	۱۳۸۸ھ اردو)
۲۸	مسئلہ ختم نبوت اور مرزائیت	ڈاکٹر عبد اللہ اختر	۱۶	--(اردو)
۲۹	مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں	محمد اسحاق سندیلوی	۱۹۰	۱۳۸۷ھ(اردو)
۳۰	مسئلہ ختم نبوت اور سلف صالحین	محمد نافع	۴۴	۱۹۵۴(اردو)
۳۱	نبوت ختم	محمد اقبال لودھی	۲۶	--(اردو)
۳۲	ختم نبوت اور تحریک احمدیت	غلام احمد پرویز	۲۳۶	۱۹۷۴(اردو)
۳۳	ختم نبوت کا قرآنی مفہوم	سعید بن وحید علیگ	۱۳۶	۱۹۷۶(اردو)
۳۴	ختم نبوت	ابو الاعلیٰ مودودی	۷۳	۱۹۶۳(اردو)
۳۵	ختم نبوت	تقریر سید عطاء اللہ شاہ بخاری	۲۸	۱۹۵۱(اردو)
۳۶	ختم نبوت	غلام محمد شوخ	۷۳	--(اردو)
۳۷	فص ختم النبوۃ بعموم الدعوۃ وجامعۃ الشریعۃ	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	۳۲	--(اردو)
۳۸	ختم نبوت افروز اظہار الحق	ڈاکٹر نظیر صوفی	۸	جون سنہ ۱۹۷۲(اردو)
۳۹	ختم نبوت کے جواز میں چند مستند حدیثیں	محمد لطیف	۴	--(اردو
۴۰	ختم نبوت	غلام مرشد	۱۶	اپریل سنہ ۱۹۳۵ـ(ا

۴۱	قادیانی دجل کا جواب	قاضی مظہر حسین	۲۴	دسمبر (اردو)
۴۲	فتنہ مرزائیت اور مسئلہ ختم نبوت	محمد اکرم زاہد	۱۲	-- (اردو)
۴۳	ماہانہ بلاغ امرتسر کا ختم نبوت نمبر	حکیم شہاب الدین امرتسری	۶۰	فروری ۱۹۲۶ (اردو)
۴۴	ختم رسالت	مسلم بی اے	۱۴۸	-- (اردو)
۴۵	خاتم	مشرف بریلوی	۲۰	-- (اردو)
۴۶	دافع الاوہام فی اثبات نبوۃ خیر الانام	محمد عمر خان	۱۸	۱۸۸۸ء (اردو)
۴۷	خاتم الانبیاء	سیف الاسلام	۲۶۴	-- (اردو)
۴۸	ختم نبوت	شہید مرتضیٰ المطہری	۸۰	محرم ۱۴۰۴ھ (اردو)
۴۹	فتنہ انکار ختم نبوت	پیر کرم شاہ الازہری	۶۴	اپریل سنہ ۱۹۸۴ء (اردو)
۵۰	المبین ختم النبیین	احمد رضا خان	۲۵	۱۳۲۶ھ (اردو)
۵۱	جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ	احمد رضا خان	۱۱۱	۱۳۱۷ھ (اردو)
۵۲	عقیدۂ ختم نبوت	راؤ شمشیر علی خان	۳۳۱	اکتوبر سنہ ۱۹۷۲ء (اردو)
۵۳	خاتم النبیین	محمد شریف خالد رضوی	۱۶	-- (اردو)
۵۴	مولانا محمد قاسم نانوتوی کا عقیدہ ختم نبوت	امجد القادری	۴۸	فروری سنہ ۱۹۸۳ء (اردو)
۵۵	ختم نبوت	محمد اکبر ساقی	۱۶	-- (اردو)
۵۶	اتمام الحجۃ عن عقیدۃ ختم النبوۃ	ضیاء البخاری	۷	-- (اردو)
۵۷	حجت بر ختم نبوت	اخوند زادہ محمد حسین خان	۱۶	-- (اردو)
۵۸	خاتم النبیین	امام الدین واعظ پنجابی	۴۰	- (پنجابی)
۵۹	خاتم النبیین	سید محمد رفیع الدین	۱۲۲	۱۹۳۱ (اردو)
۶۰	مسئلہ ختم نبوت ایک تقابلی مطالعہ	ریحانہ فردوس	۱۸۷	[illegible]
۶۱	خاتم النبیین	محمد مخدوم	۵۶	-- (پنجابی)
۶۲	ضرب خاتم النبیین	چوہدری محمد اکبر علی فاضل	۸	-- (اردو)
۶۳	تحمیر الالوۃ لتحبیر ختم النبوۃ	عنایت اللہ اثری	۱۲۲	۱۹۷۵ (اردو)
۶۴	عقیدہ ختم النبوۃ بالنبوۃ المحمدیۃ	احمد بن سعید حمدان الغامدی	۳۳۸	۱۳۹۸ (عربی)
۶۵	ختم نبوت	یوسف سلیم چشتی	۲۴	-- (اردو)
۶۶	ختم نبوت پر ایک نظر	پروفیسر بے آغا خان		جولائی سنہ ۱۹۶۰ء ([illegible])

مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۶۷	آخری نبی	محمد اسحاق صدیقی	۱۶	۱۳۹۹ھ --(اردو)
۶۸	خاتم النبیین	سید محمد انور شاہ کشمیری ترجمہ محمد یوسف لدھیانوی	۳۲۵	۱۳۹۹ھ (اردو)
۶۹	ختم نبوت اور بزرگان امت	لال حسین اختر	۲۲	طبع ۸ ـ ۱۹۸۳ (اردو)
۷۰	اسلام میں عقیدۂ ختم نبوت	فضل حق پشاوری	۸	۱۹۸۱ (اردو)
۷۱	ہدیۃ المہدیین فی آیت خاتم النبیین	مفتی محمد شفیع	۱۲۰	۱۹۷۶ (عربی)
۷۲	الاربعین	"	۱۲۰	۱۹۷۶ (اردو عربی)
۷۳	حضور علیہ السلام کے بعد نبوت ختم ہے خواہ تشریعی ہو خواہ غیر تشریعی	"	۸	--(اردو)
۷۴	ختم نبوت	"	۴	ـ(اردو)
۷۵	خاتم النبیین	ہدیہ بخدمت حضرت ابوبکرؓ	۱۶	ـ(اردو)
۷۶	عالمگیر نبوت	شمس الحق افغانی	۳۲	ـ(اردو)
۷۷	ہم تحفظ ختم نبوت کا کام کیسے کریں	طاہر رزاق	۳۲	ـ(اردو)
۷۸	آفتاب نبوت اور مرزائیت	چوہدری محمد سرفراز خان	۲۸۸	۱۹۵۹ (اردو)
۷۹	عقیدۂ ختم نبوت	محمد یوسف لدھیانوی	۳۲	اکتوبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

فہرست باب دوم

۸۰	الحق الصریح فی حیات المسیح	ماسٹر محمد ابراہیم	۱۴۰	۱۹۸۵ـ(اردو)
۸۱	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	اشرف علی تھانوی	۳۲	ـ(اردو)
۸۲	ابن مریم زندہ ہیں حق کی قسم	ماسٹر محمد ابراہیم	۳۲	۱۹۶۳(اردو)
۸۳	الکتاب والحکمۃ	سلطان احمد خان	۱۶	ـ(اردو)
۸۴	الکلام الفصیح فی تحقیق حیات المسیح	السید محمد عربی مکی حنفی	۷۰	۱۹۳۰(اردو)

۸۵	القول المحکم فی نزول ابن مریم	محمد ادریس کاندھلوی	۴۰	۱۳۷۳ھ (اردو)
۸۶	افادۃ الافہام (۲ جلد)	انوار اللہ خان	۷۳۷	۱۳۲۵ھ (اردو)
۸۷	الخبر الصحیح عن قبر المسیح	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	۲۴	۱۳۲۵ھ (اردو)
۸۸	عقیدۃ الاسلام فی حیات عیسیٰ علیہ السلام	سید محمد انور شاہ کشمیری	۲۲۰	۔ (عربی)
۸۹	علامات قیامت اور نزول عیسیٰ علیہ السلام	ترجمہ مفتی محمد رفیع عثمانی	۱۷۵	۱۳۹۱ھ (اردو)
۹۰	حیات عیسیٰ علیہ السلام	محمد مہرالدین	۱۳۵	۔۔ (اردو)
۹۱	حضرت عیسیٰ کا رفع اور آمد ثانی	حبیب اللہ کلرک	۲۰	نومبر ۱۹۳۱ (اردو)
۹۲	حقیقت المسیح	سید محمد علی مونگیری	۲۴	۔۔ (اردو)
۹۳	حیات عیسیٰ علیہ السلام	محمد ادریس کاندھلوی	۱۴۴	۔۔ (اردو)
۹۴	حلیہ مسیح	حبیب اللہ کلرک	۲۴	۱۹۳۴ (اردو)
۹۵	حضرت عیسیٰ کا حج کرنا اور مرزا قادیانی کا بغیر حج کے مرنا	حبیب اللہ کلرک	۲۰	۱۹۳۴ (اردو)
۹۶	حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں	حبیب اللہ کلرک	۱۴	۱۹۳۳ (اردو)
۹۷	حالات عیسیٰ رسول ربانی و تردید اوہام قادیانی	عبد اللہ چکڑالوی	۱۶۴	۔۔ (اردو)
۹۸	حیات عیسیٰ اور مرزا قادیانی کا اقرار و انکار	ڈاکٹر عبد اللہ اختر	۸	۔ (اردو)
۹۹	حیات مسیح اور بزرگان دین	منظور احمد چنیوٹی	۳۲	۱۳۹۸ھ ([illegible])
۱۰۰	تائید الاسلام	قاضی سلمان منصور پوری	۱۵۰	۱۸۹۸ [illegible]
۱۰۱	حجۃ الاسلام فی حیات عیسیٰ علیہ السلام	سید محمد انور شاہ کشمیری	۱۵۰	۱۳۵۱ھ ([illegible])
۱۰۲	تردید قبر مسیح در کشمیر	بابو پیر بخش	۔	۔ (اردو)
۱۰۳	گوسالہ سامری اور بئس القرین	عنایت اللہ اثری	۴۴	۱۹۳۷ (اردو)
۱۰۴	غایۃ المرام (۲ جلد)	قاضی سلمان منصور پوری	۲۹۴	۱۸۹۱ (اردو)
۱۰۵	چراغ کی روشنی	سرفراز خان صفدر	۸۰	۱۹۵۹ (اردو)

۱۰۶	سیف چشتیائی	پیر مہر علی شاہ	۳۷۵	۱۹۰۰ء (اردو)
۱۰۷	شہادات مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۴۸	۱۹۳۳ء (اردو)
۱۰۸	شمس الہدایۃ فی اثبات --	پیر مہر علی شاہ	۶۶	۱۸۹۹ء (اردو)
۱۰۹	شہادت آسمانی	سید محمد علی مونگیری	۴۴	--(اردو)
۱۱۰	ضربت عیسوی یعنی ابطال مرزا	مسٹر اکبر مسیح	۲۸	۱۹۵۷ --(اردو)
۱۱۱	لطائف الحکم فی اسرار نزول عیسیٰ ابن مریم	محمد ادریس کاندھلوی	۱۶	--(اردو)
۱۱۲	لا مہدی الا عیسیٰ	بابو پیر بخش	۱۶	-(اردو)
۱۱۳	مہدی مسیح کی صدی	غازی منجم	۲۰۰	-(اردو)
۱۱۴	مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں	حبیب اللہ کلرک	۲۰	۱۹۳۴ء (اردو)
۱۱۵	مرزا اور یسوع	محمد صادق بہلول پوری	۶	۱۹۲۱ (اردو)
۱۱۶	مجدد کی شناخت	پروفیسر سلیم چشتی	-	۱۹۳۵ء، ۱۹۳۶ء (اردو)
۱۱۷	نظرہ عابرہ	زاہد الکوثری	۱۸۶	۱۹۸۶ء (عربی)
۱۱۸	نزول مسیح حصہ اول	حبیب اللہ کلرک	۴۸	۱۹۳۴ (اردو)
۱۱۹	نزول عیسیٰ علیہ السلام	محمد بدر عالم میرٹھی	۱۴۰	--(اردو)
۱۲۰	الویل فالویل لمن یکتل الکیل	عنایت اللہ اثری	۴۰	۱۹۶۳ء (اردو)
۱۲۱	البرہان الجلی فی عقیدہ نزول عیسیٰ و ظہور المہدی	سید مسعود علی	۲۸۰	۱۹۸۸ء (اردو)
۱۲۲	قیامت کب آئیگی	اشتیاق احمد	۹۳	۱۹۸۵ء (اردو)
۱۲۳	اسلام کی فتح اور مرزائیت کی تازہ ترین شکست	بابو پیر بخش	۴۰	۱۹۱۹ء (اردو)
۱۲۴	الجواب الصحیح فی حیات المسیح	غلام رسول فیروزی	۲۶	-(اردو)
۱۲۵	ختم نبوت مسیح موعود و عقیدہ ظہور مہدی	جمال النساء بنت رافع	۱۶	۱۹۸۵ء (اردو)
۱۲۶	مہدی اور مسیح دو جدا جدا فرد ہیں	حشمت اللہ قریشی	۳۲	دسمبر سنہ ۱۹۶۲ (اردو)
۱۲۷	دس ہزار نقد انعام	حافظ عبد الرحمٰن	۸	-(اردو)
۱۲۸	الاستدلال الصحیح فی حیات	بابو پیر بخش	۳۵۲	۱۹۲۴ء (اردو)

۱۲۹	دفع تلبیسات الملحدین	رحمت اللہ میراں بخش	۱۶	۱۹۳۱ (اردو)
۱۳۰	دوسری شہادت آسمانی	سید محمد علی مونگیری	۱۰۰	مارچ سنہ ۱۹۲۸ (اردو)
۱۳۱	بالہام الصحیح فی اثبات حیات المسیح	غلام رسول	۸۶	۱۳۱۱ھ (اردو عربی)
۱۳۲	الجرز الدیانی علی المرتد القادیانی	احمد رضا خان	۲۵	۱۳۴۰ھ (اردو)
۱۳۳	بحر قلزم یا المسیح عیسیٰ ابن مریم	عنایت اللہ اثری	۴۴۰	۱۹۶۶ (اردو)
۱۳۴	ابن مریم	رحیم بخش بی اے	۱۶۸	۱۳۵۶ (اردو)
۱۳۵	خیالی مسیح اور اس کے فرضی حواری سے گفتگو	محمد حسین بٹالوی	۳۵	۳۱ر جنوری سنہ ۱۹۹۱ (اردو)
۱۳۶	المسیح الدجال و اسرار الساعہ	علامہ سفارینی	۱۳۵	۔ (اردو)
۱۳۷	موازنۃ الحقائق	قاضی محمد اکبر	۲۲۲	۔ (فارسی)
۱۳۸	سلم الوصول فی اسراء الرسول و نزول الملائکہ	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	۷۲	فروری سنہ ۱۹۰۵ (اردو)
۱۳۹	الجواب الفصیح لمنکر حیات المسیح	محمد بدر عالم میرٹھی	۴۰	۱۳۴۳ (اردو)
۱۴۰	معیار المسیح	سید محمد علی مونگیری	۳۶	۔ (اردو)
۱۴۱	الکیل الموفی من یکتال علیہ معنی التوفی	عنایت اللہ اثری	۱۰	۱۳۷۰ھ (اردو)
۱۴۲	تفسیر آیت رفع عیسیٰ	محمد حسین نیموی	۳۲	۵ جنوری سنہ ۱۹۸۲ (اردو)
۱۴۳	اعلاء الحق الصریح بتکذیب المثیل المسیح	محمد اسمٰعیل	۴۴	۱۳۰۹ (اردو)
۱۴۴	کیا مسیح علیہ السلام کی قبر سرینگر میں ہے	ارسطو	۶	۱۹۷۹ (اردو)
۱۴۵	شفاء للناس	محمد عبد اللہ شاہجہانپوری	۱۰۰	۱۳۰۹ھ (اردو)
۱۴۶	الفتح الربانی فی رد علی القادیانی	شیخ حسین بن محسن انصاری یمانی	۲۰	۱۳۱۱ (عربی اردو)
۱۴۷	الحق الصریح فی حیات المسیح	محمد بشیر سہسوانی		۱۳۰۹،۱۳۰۳ (اردو)

۱۴۸	السیف القتال علی عنق المسیح الدجال	سید محی الدین	۸۵	۔(اردو)
۱۴۹	قبر مسیح	محمد عظیم واعظ	۳۲	۔(اردو)
۱۵۰	منارۃ البیضاء	مسٹر اکبر مسیح	۴۴	۔(اردو)
۱۵۱	حضرت مسیح کی آمد ثانی مرزا قادیانی کی زبانی	قاضی محمد ادریس	۱۶	(اردو)

فہرست مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۱۵۲	التصریح بما تواتر فی فی نزول المسیح	سید محمد انور شاہ کشمیری	۳۵۰	۱۳۸۵(عربی)
۱۵۳	المہدی و المسیح	محمد یوسف لدھیانوی	۲۴	۱۴۰۰ھ (اردو)
۱۵۴	شہادات القرآن	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	۳۷۵	طبع دوم ۱۹۸۸(اردو)
۱۵۵	قادیانی کیوں مسلمان نہیں مسئلہ نزول و حیات مسیح علیہ السلام	محمد منظور نعمانی	۱۰۴	۱۹۷۹۔(اردو)
۱۵۶	مسیح موعود کی پہچان	مفتی محمد شفیع	۳۲	۱۳۴۵(اردو)
۱۵۷	نزول عیسیٰ علیہ السلام پر چند شبہات کا جواب	محمد یوسف لدھیانوی	۵۰	۱۳۹۹۔(اردو)
۱۵۸	نزول مسیح پر عقلی دلائل	مجلس کوئٹہ	۸	۔(اردو)
۱۵۸A	توضیح الکلام فی اثبات حیات عیسیٰ علیہ السلام	ابو عبیدہ نظام الدین	۳۵۸	مارچ سنہ ۱۹۳۶(اردو)

فہرست باب سوم

(666 - 158)

۱۵۹	اخلاق مرزا و اعمال مرزا	نور محمد خان مظاہری	۲۶۸	۔۔(اردو)

١٦٠	اسلام اور مرزائیت	صلاح الدین	٨	١٩٧٣(اردو)
١٦١	المخططات الاستعاریہ لمکافحۃ الاسلام	محمد محمود الصواف	٣٤٤ سے ٣٥٢	١٩٦٥ (عربی)
١٦٢	السہام الخارق فی الرد علی المرزی الفاسق	شیخ عبد اللہ بن عبد الغفار	١٦	١٣٢٧ھ (عربی)
١٦٣	اک حرف محرمانہ بجواب اک حرف ناصحانہ	محمد ازہر	٢٤	١٩٨٤ (اردو)
١٦٤	المنبر ڈائجسٹ نمبر	حکیم عبد الرحیم اشرف	١٨٣	١٩٧٦ (اردو)
١٦٥	البیانات الکافیہ فی خطا و ضلال الاحمدیۃ القادیانیہ	الشیخ محمد بن یوسف الکافی	٢٩٨	١٣٥٠ھ (عربی)
١٦٦	النحلۃ الاحمدیۃ و خطرھا علی الاسلام	محمود المحلاق	٩٦	١٩٥٥(اردو)
١٦٧	المسیح الدجال	ڈاکٹر عبدالحکیم خان	٥٠	١٩٥٥ (اردو)
١٦٨	آئینہ مرزائیت	محمد صادق	٦	-- (اردو)
١٦٩	الذکر الحکیم	ڈاکٹر عبد الحکیم خان	٦٨	٩٠٦ (اردو)
١٧٠	الحرکات الہدامۃ القادیانیہ	ابو الحسن علی ندوی سید مودودی الشیخ خضر حسین	١٣٢	- (عربی)
١٧١	آئینہ مرزائیت	سید برکت علی شاہ گوشہ نشین	٨٣	١٩٢٦ (اردو)
١٧٢	الجواب الصحیح لرد الموقف القبیح	محمد اقبال رنگونی	٥٠	-- (اردو)
١٧٣	ایمان و کفر	مفتی محمد شفیع	٣٨	١٩٥٢ (اردو)
١٧٤	القادیانی و معتقداتہ	منظور احمد چنیوٹی	٥٢	١٣٩٣ (عربی)
١٧٥	آئینہ قادیانی	عبد اللطیف مسعود	٢٠٠	-- (اردو)
١٧٦	الاسس القادیانیہ للحرکۃ القادیانیہ	سید عباس	٣٢	١٩٥٧ (عربی)
١٧٧	اطلاع رحمانی بر اغلاط قادیانی	سید محمد علی مونگیری	٨٣	- (اردو)
١٧٨	القادیانیۃ ثورۃ علی النبوۃ المحمدیہ	ابو الحسن علی ندوی	٣٠	-- (عربی)

۱۷۹	الاحمدیۃ اللاہوریہ من ہم	عبد الحق الباکستانی	۴۰	-- (عربی)
۱۸۰	ایمان کے ڈاکو	ابو القاسم رفیق دلاوری	۱۵۰	۱۹۵۶ (اردو)
۱۸۱	الہلات مرزا مع جواب آئینہ حق نما	ثناء اللہ امرتسری	۱۳۲	طبع ۶، ۱۹۲۸ (اردو)
۱۸۲	اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف	محمد ادریس کاندھلوی	۱۶	۱۳۷۱ (اردو)
۱۸۳	القادیانیۃ	علامہ احسان الٰہی ظہیر	۳۲۰	۱۹۶۷ (عربی)
۱۸۴	السوء العقاب علی المسیح الکذاب	احمد رضا خان	۲۴	۱۳۲۰ (اردو)
۱۸۵	اباطیل مرزا	محمد اسحاق امرتسری	۱۶	۱۳۵۳ (اردو)
۱۸۶	اغلاط ماجدیہ	عبد اللطیف رحمانی مونگیری	۴۰	۱۹۱۶ (اردو)
۱۸۷	اسلامیہ تبلیغی انسائیکلوپیڈیا	منشی محمد شفیع امرتسری	۲۰۰	۱۹۵۲ (اردو)
۱۸۸	آئینہ قادیانی	سید محمد عبد الرحمٰن مونگیری	۲۰	-- (اردو)
۱۸۹	اسلامیہ پاکٹ بک	محمد مسلم بن برکت اللہ	۲۳۴	۱۳۹۵ (اردو)
۱۹۰	ائمہ تلبیس	ابو القاسم رفیق دلاوری	۵۵۰	۱۹۳۷ (اردو)
۱۹۱	آئینہ قادیانیت	عبد الحلیم الیاسی	۸۰	۱۹۶۳ (اردو)
۱۹۲	اکاذیب مرزا	عبد العزیز ملتانی	۱۶	۱۳۴۹ (اردو)
۱۹۳	ابطال اعجاز مرزا	سید غنیمت حسین مونگیری	۱۰۰	- (عربی / اردو)
۱۹۴	اسلامی درہ (کذبات مرزا)	احمد صدیق	۳۲	-- (اردو)
۱۹۵	آئینہ کمالات مرزا	سید محمد علی مونگیری	۶۴	-- (اردو)
۱۹۶	عقائد مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۸	۱۹۲۸ (اردو)
۱۹۷	علم کلام مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۱۰۰	۱۹۳۲ (اردو)
۱۹۸	علمی جائزہ	فضل الرحمٰن	۴۰	۱۹۸۴ (اردو)
۱۹۹	عجائبات مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۱۶	۱۹۳۳ (اردو)
۲۰۰	عصائے موسیٰ	منشی الٰہی بخش	۴۶۰	۱۸۹۹ (اردو)
۲۰۱	عبرت ناک موت	فرزند توحید	۱۶	-- (اردو)
۲۰۲	حقیقت مرزا	ماسٹر محمد ادریس		۱۹۳۱۰ (اردو)
۲۰۳	حقیقت مرزا	علیم الدین	۱۶۰	۱۳۴۷ (اردو)
۲۰۴	حقیقت مرزا	سید محمد علی مونگیری	۲۴	-- (اردو)

۲۰۵	حقیقت مرزائیت	عبد الکریم مباہلہ	۱۵۰	-- (اردو)
۲۰۶	حرف محرمانہ	غلام جیلانی برق	۴۵۰	۱۹۵۴ (اردو)
۲۰۷	حجت قطعیہ علے رد مرزائیت	غلام سبحانی	۱۵۲	-- (اردو)
۲۰۸	حقیقت قادیانیت	اختر احسن	۱۲۸	۱۹۷۴ (اردو)
۲۰۹	تازیانہ عبرت مرزا کی آسمانی منکوحہ کا بیان	سرگودھا شبان اہل حدیث	۸	۱۹۶۶ (اردو)
۲۱۰	تاریخ مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۷۱	۱۹۱۹ (اردو)
۲۱۱	تنبیہہ قادیانی	سید محمد علی مونگیری	۲۴	۱۹۱۲ (اردو)
۲۱۲	تائید الاسلام ماہانہ رسالہ	بابو پیر بخش	--	۱۹۳۲ (اردو)
۲۱۳	تعبیر رویائے حقانی ہفوات قادیانی	سید محمد علی مونگیری	--	-- (اردو)
۲۱۴	تفریق درمیان اولیائے امت	بابو پیر بخش	۱۸	۱۹۲۶ (اردو)
۲۱۵	تحفہ محمدیہ برائے فرقہ غلمدیہ	حکیم عبد الشکور مرزاپوری	۸۴	۱۹۳۰ (اردو)
۲۱۶	تنطیم اہل سنت کا مرزا غلام احمد نمبر	سید نور الحسن شاہ بخاری	۱۷۸	۱۳۶۸ (اردو)
۲۱۷	تصویر مرزا	ایم ایس خالد	۲۵۰	-- (اردو)
۲۱۸	تذکرہ حضرت یونس علیہ السلام	عبد اللطیف رحمانی مونگیری	۵۰	-- (اردو)
۲۱۹	تحفہ الایمان لاہل القادیان	عبد الرزاق سلیم خان	۵۔	۱۳۵۴ (اردو)
۲۲۰	تحقیق لاثانی	محمد یعقوب پٹیالوی	۲۔۔	۱۹۲۷ (اردو)
۲۲۱	تقریر و تجاویز علماء لنونشن	منظور احمد چنیوٹی	۱۶	۱۹۸۰ (اردو)
۲۲۲	تائید آسمانی در نشان آسمانی	محمد جعفر تھانیسری	۳۰	۱۸۹۲ (اردو)
۲۲۳	تعیمات مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۹۰	۱۹۳۲ (اردو)
۲۲۴	بناسپتی پیغمبر اور اس کے صحابہ کا چال چلن	فرزند توحید	۱۶	-- (اردو)
۲۲۵	برات امام از افترائے پیغام	قاضی زاہد الحسینی	۹	۱۳۶۷ (اردو)
۲۲۶	براۃ حضرت تھانوی	علامہ خالد محمود	۵۴	۱۹۸۴ (اردو)
۲۲۷	بناسپتی نبوت	نیاز لدھیانوی	۱۶	-- (اردو)
۲۲۸	بخاری دا ؤنڈا	میر عبد الکریم الداری	۹	-- (اردو)
۲۲۹	برق آسمانی بر فرق قادیانی	ابو عبیدہ	۷۲	۱۹۳۴ (اردو)

	(کذبات مرزا)			
۲۳۰	برطانوی مچھر	راؤ شمشیر علی خان	۷۳	۱۹۷۱ (اردو)
۲۳۱	بہاء اللہ اور مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۸۰	۱۹۳۳ (اردو)
۲۳۲	طائفہ القادیانیہ	الشیخ خضر حسین	۴۰	۱۳۵۱ (عربی)
۲۳۳	چیستان مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۱۶	۱۹۱۷ (اردو)
۲۳۴	چیلنج محمدیہ و صولت فاروقیہ	حافظ عبد السلام	۲۳	۱۹۱۹ (اردو)
۲۳۵	چشمہ ہدایت	منشی محمد یعقوب	۲۲	۱۳۳۷ (اردو)
۲۳۶	چٹان ۱۰ر مئی سنہ ۱۹۷۶	آغا شورش کاشمیری	--	۱۹۷۴ (اردو)
۲۳۷	جواب حقانی (آئینہ صداقت)	قاضی اشرف حسین مونگیری	۵۰	۱۳۳۱ (اردو)
۲۳۸	خدمات مرزا		۱۶	-- (اردو)
۲۳۹	خطرناک بیماریاں	ڈاکٹر عبد اللہ اختر	۹	-- (اردو)
۲۴۰	دعاوی مرزا	مفتی محمد شفیع	۱۶	-- (اردو)
۲۴۱	دعاوی مرزا	محمد ادریس کاندھلوی	۴۸	۱۳۸۶ (اردو)
۲۴۲	رفع الحجاب عن وجہ الکذاب	شاب الدین	۱۲۸	۱۹۵۴ (اردو)
۲۴۳	راہ حق متعلقہ رد قادیان)	عبد الحلیم کانپوری	۳۰	۱۹۳۹ (اردو)
۲۴۴	رسالہ ماہنامہ الفرید	خواجہ نور احمد نازکی	--	۱۹۳۳ (اردو)
۲۴۵	ستیارتھ پرکاش اور مرزا قادیانی	مظہر علی اظہر	۲۰۰	۱۹۴۵ (اردو)
۲۴۶	سودائے مرزا	حکیم محمد علی امرتسری	۳۲	۱۹۳۱ (اردو)
۲۴۷	سنت اللہ کے معنی وواقعات نادرہ	حبیب اللہ کلرک	۱۶	۱۹۳۴ (اردو)
۲۴۸	سیف الجبار	سید عبد الجبار	۳	-- (اردو)
۲۴۹	صاعقہ آسمانی بر فتنہ قادیانی	محمد یعسوب مونگیری	۴۰	۱۳۴۰ (اردو)
۲۵۰	صحیفہ تقدیر	ایم ایس خالد	۵۷۴	۱۹۲۷ (اردو)
۲۵۱	صحیفہ رحمانیہ	محمد یعسوب مونگیری	۳۰	-- (اردو)
۲۵۲	صحیفہ رحمانیہ ۱۹	سید محمد اسحاق مونگیری	۱۶	۱۳۵۲ (اردو)
۲۵۳	صحیفہ رحمانیہ ۱۳	غلام الثقلین	۲۴	۱۳۴۷ (اردو)
۲۵۴	ضیاء الاسلام ماہنامہ	--		۱۹۴۱ (اردو)
۲۵۵	فاتح قادیان	ثناء اللہ امرتسری	۷۰	۱۹۱۲ (اردو)

۲۵۶	فیصلہ آسمانی (حصہ اول)	سید محمد علی مونگیری	۱۱۲	طبع ۴، ۱۹۳۹ (اردو)
۲۵۷	فیصلہ آسمانی (حصہ دوم)	سید محمد علی مونگیری	۸۴	۱۹۳۹ (اردو)
۲۵۸	فیصلہ آسمانی (حصہ سوم)	سید محمد علی مونگیری	۱۴۰	۱۳۲۲ (اردو)
۲۵۹	تتمہ فیصلہ آسمانی	سید محمد علی مونگیری	۳۲	۱۳۲۲ (اردو)
۲۶۰	فیصلہ مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۳۲	ـ (اردو)
۲۶۱	فتنہ مرزائیت	محمد امیرالزمان کشمیری	۱۷۵	۱۳ـ (اردو)
۲۶۲	فسانہ قادیان	محمد ابراہیم میر پوری	۱۹۰	ـــ (اردو)
۲۶۳	قہرالدیان علی مرتد بقادیان	محمد حسن رضا خاں	۱۲	۱۳۲۳ (اردو)
۲۶۴	قادیانیت اسلام اور نبوت محمدیہ کے خلاف ایک بغاوت	ابوالحسن علی ندوی	۳۲	ـــ (اردو)
۲۶۵	قادیانی پیشگوئی متعلقہ منکوحہ آسمانی	ابوعبیدہ	۴۰	ـــ (اردو)
۲۶۶	قادیانی مسئلہ اور اس کے مذہبی سیاسی و معاشرتی پہلو	سید مودودی	۳۲۰	طبع دوم ۱۹۶۳ [illegible]
۲۶۷	قادیانی قول و فعل	الیاس برنی	۳۰۰	ـــ (اردو)
۲۶۸	قادیانی فتنہ	عتیق الرحمن	۱۰۰	۱۹۵۳ (اردو)
۲۶۹	قادیانی عقائد (منظوم)	مشتاق احمد چرتھاولی	۹	ـــ (اردو)
۲۷۰	قادیانی نبوت	عتیق الرحمن	۶۶	۱۹۴۸ (اردو)
۲۷۱	قادیانی ہم مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں	گلزار احمد مظاہری	۳۰	۱۹۶۳ (اردو)
۲۷۲	قادیانیت	ابوالحسن ندوی	۲۰۰	۱۹۵۹ (اردو)
۲۷۳	قادیانی اور مسلمان	حکیم عبدالرحیم اشرف	۱۶	[illegible]
۲۷۴	ایک غلطی کا ازالہ کی ضبطی	حکیم عبدالرحیم اشرف	۳۲	[illegible]
۲۷۵	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	الیاس برنی	۱۰۰۰	[illegible]
۲۷۶	قادیانیت اور اس کے معتقدا	نجم الدین [illegible]	۲۹	[illegible]
۲۷۷	قادیانی نبوت کا خاتمہ	مفتی محمد نعیم [illegible]	۱۸	[illegible]
۲۷۸	قادیانی موومنٹ	الیاس برنی	۱۰۰	۱۹۵۵ [illegible]
۲۷۹	قادیانیوں کا اصلی حقیقت سے [illegible]	عبدالقیوم [illegible]	۴	[illegible]
۲۸۰	قومی ڈائجسٹ کا قادیانیت نمبر	مجیب الرحمن شامی	۲۷۵	[illegible]

۲۸۱	قرآن مجید اور مرزا قادیانی	صلاح الدین	۸	۱۹۷۳ (اردو)
۲۸۲	قذف بالحق علی الباطل	محمد اسماعیل پروفیسر	۱۱۸	۱۹۷۹ (اردو)
۲۸۳	قادیانی موومنٹ	سید محمد وہاب	۵۰	۱۹۸۵ (انگریزی)
۲۸۴	قادیانیت ـــــ	علامہ اقبال	۴۷	-- (انگریزی)
۲۸۵	قادیانی نبی اور غازی منجم	غازی منجم	۱۲۸	۱۹۸۵ (اردو)
۲۸۶	قادیانیوں کا چہرہ ان کے اصلی آئینے میں	عاشق الٰہی بلند شہری	۳۲	۱۹۰۸ (اردو)
۲۸۷	قادیانی حساب	الیاس برنی	۶۰	-- (اردو)
۲۸۸	قادیانی امت	محمد شفیع جوش	۱۲۸	۱۹۷۴ (اردو)
۲۸۹	کذبات مرزا	عبد الواحد مخدوم	۱۴۰	۱۹۸۶ (اردو)
۲۹۰	کفر و اسلام کے حدود اور قادیانیت	محمد منظور نعمانی	۳۶	-- (اردو)
۲۹۱	کرشن قادیانی	بابو پیر بخش	۳۲	۱۹۳۰ (اردو)
۲۹۲	مرزا غلام احمد قادیانی اور قرآن	محمد الیاس	۲۰	-- (اردو)
۲۹۳	کاشف مغالطہ قادیانی نی رد نشان آسمانی	چوہدری محمد حسین ایم اے	۴۴	-- (اردو)
۲۹۴	کفریات مرزا	اسرار احمد آزاد	۱۳۳	۱۹۳۳ (اردو)
۲۹۵	کذاب نبی	سلطان احمد نظامی	۷۵	۱۹۷۵ (اردو)
۲۹۶	کشف التلبیس	حافظ محمد اسحاق قریشی	۴۰	۱۹۶۶ (اردو)
۲۹۷	کشف الحقائق	ماسٹر غلام حیدر	۶۴	۱۹۲۷ (اردو)
۲۹۸	کاویہ علی الغاویہ	محمد عالم آسی	۱۰۷۰	۱۹۳۳ (اردو)
۲۹۹	لاہوری مرزائیوں کے محضرنامہ کا جواب	غلام غوث ہزاری	۲۸	۱۹۷۴ (اردو)
۳۰۰	مولوی عبد الماجد کی کھلی چٹھی کا جواب	محمد یعقوب مونگیری	۱۲	۱۹۱۶ (اردو)
۳۰۱	مقام مرزا	محمد اسماعیل سہام	۳۲	-- (اردو)
۳۰۲	مسلمانوں کی تکفیر	سعید قریشی	۱۶	-- (اردو)
۳۰۳	مرزائیاں دے خلق دا شیشہ	عبد الوہاب حجازی	۱۶	-- (پنجابی نظم)
۳۰۴	ماہنامہ ترجمان اہل سنت کراچی کا	مفتی شجاعت قادری	۱۲۰	۱۹۷۴ (اردو)

	ختم نبوت نمبر			
۳۰۵	مرزا غلام احمد قادیانی کی ایک پیشینگوئی کا تجزیہ	تاج محمد تونسوی	۱۰۰	۱۹۶۵ (اردو)
۳۰۶	مرزائی مذہب کا خاتمہ	ابو الناصر	۳۲	۱۹۵۰ (اردو)
۳۰۷	معجزہ اور مسمریزم میں فرق	حبیب اللہ کلرک	۳۲	۱۹۳۴ (اردو)
۳۰۸	غلام احمد اور نبوت	محمد اسحاق	۵۰	۱۹۳۱ (اردو)
۳۰۹	مرزائیوں کا اصلی چہرہ	عبد الرحیم صدیقی	۱۲	— (اردو)
۳۱۰	مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی قرآن دانی	حبیب اللہ کلرک	۱۲	۱۹۳۰ (اردو)
۳۱۱	مضمون چور	ابو الفضل [illegible]	۶۱	۱۹۵۰ (اردو)
۳۱۲	معیار صداقت	سید محمد علی مونگیری	۲	— (اردو)
۳۱۳	مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور اس کے بارہ نشان	حبیب اللہ کلرک	۸	— (اردو)
۳۱۴	مرزائیت کی تردید بطرز جدید	حبیب اللہ کلرک	۰۸	— (اردو)
۳۱۵	مرزا غلام احمد	جانباز مرزا	۱۳	۱۹۵۰ (اردو)
۳۱۶	مرزائیت سے توبہ ترک مرزائیت کے اسباب	ڈاکٹر عبد اللہ اختر	۴۰	— (اردو)
۳۱۷	مرزا صاحب اور نبوت	قاضی سلیمان منصور پوری	۱۲	— (اردو)
۳۱۸	مرزائیت نیو مسلم اپنی تحریرات کے آئینے میں	عبد القادر [illegible]	۳۲	— (اردو)
۳۱۹	مباحثہ حقانی فی ابطال رسالت قادیانی	بابو پیر بخش	۲۰۰	[illegible]
۳۲۰	مسخروں کی محفل یا قادیانی انبیاء	ادارہ تحریر	۵۰	— (اردو)
۳۲۱	محمد قادیانی	ثناء اللہ امرتسری	۲۱	۱۹۲۹ (اردو)
۳۲۲	مرزائیت اور اسلام	احسان الٰہی ظہیر	۳۲۰	۱۹۷۶ (اردو)
۳۲۳	مرزائیت اور عیسائیت	عبد القدیر صمدانی	۹	۱۹۵۳ (اردو)
۳۲۴	مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات	عبد الرحیم سعدی	۲۵۰	— (اردو)
۳۲۵	مرزا قادیانی اور غیر محرم عورتیں	ڈاکٹر محمد عبد اللہ اختر	۹	— (اردو)

۳۲۶	مسلمان مرزا قادیانی کے نزدیک کافر ہیں	حافظ عبد الرحمٰن	۱۶	-- (اردو)
۳۲۷	مسلمان قادیانیوں کو کافر کیوں سمجھتے ہیں	قاضی زاہد الحسینی	۴۸	-- (اردو)
۳۲۸	مراق مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۲۰	۱۹۲۹ (اردو)
۳۲۹	مرزائیت اور اسلام	محمد عبد اللہ محدث روپڑی	۶۴	۱۹۵۴ (اردو)
۳۳۰	مسیح قادیان کی حالت زار کا بیان	سید محمد علی مونگیری	۳۲	طبع سوم ۱۳۴۳ (اردو)
۳۳۱	مرزائیوں کے دجالی استدلال کی حقیقت	سلطان احمد خان	۳۲	۱۹۵۰ (اردو)
۳۳۲	مرقع قادیان (ماہوار رسالہ)	محمد عبد اللہ معمار	--	۱۹۳۲ (اردو)
۳۳۳	مرزا جی کی دو زبانیں	امجد نصیر	۶۰	-- (اردو)
۳۳۴	میاں ناصر خلیفہ ثالث مرزائے قادیانی سے چند سوال	ایم غلام محمد شوخ	۳۲	۱۹۶۷ (اردو)
۳۳۵	مرزائے قادیانی کے دس جھوٹ مع جواب الجواب	محمد ابراہیم کمیرپوری	۱۰۰	۱۹۵۸ (اردو)
۳۳۶	مرزائے آنجہانی کا دعوی نبوت	ایڈیٹر الرشید دیوبند	۳۲	۱۳۳۸ (اردو)
۳۳۷	مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب اور مرزا قادیانی کے متضاد اقوال	احمد علی لاہوری	۲۴	۱۳۷۰ (اردو)
۳۳۸	مسلمان کون اور کافر کون	محمد ادریس کاندھلوی	۹۲	-- (اردو)
۳۳۹	نکاح مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۶۴	۱۹۳۵ (اردو)
۳۴۰	نکات مرزا	ثناء اللہ امرتیسری	۶۴	۱۹۲۵ (اردو)
۳۴۱	نبوت کے نام پر قرآن مجید میں شرمناک تحریف	عبد الرحیم منہاج	۴۸	-- (اردو)
۳۴۲	نماذج من التحریف القادیانی فی القرآن الکریم	محمد شفیع جوش	۸	۱۹۷۴ (عربی)
۳۴۳	نبوت قادیانی	بابو پیر بخش	۱۶	-- (اردو)

۳۴۴	انجمن تائید الاسلام کا ماہانہ رسالہ	بابو پیر بخش	[illegible]	[illegible] (اردو)
۳۴۵	ایک معشوقی پیشگوئی پر مرزائیوں کا شور [illegible]	بابو پیر بخش	۱۸	[illegible]
۳۴۶	تحفہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴۷	حقیقت مرزائیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴۸	حقیقۃ الاسلام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴۹	قادیانی [illegible]	منظور احمد	[illegible]	[illegible]
۳۵۰	قادیانی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۱	مرزائیوں [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۲	[illegible]	عبد القادر [illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۵	[illegible] مرزائیہ	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	[illegible]	[illegible]
۳۵۶	ختم نبوت	[illegible]	[illegible]	۱۹۴۲ [illegible]
۳۵۷	حسن کلام	اشتیاق احمد	[illegible]	[illegible]
۳۵۸	مرزا غلام احمد قادیانی	اشتیاق احمد	[illegible]	[illegible]
۳۵۹	وادی مرجان	اشتیاق احمد	۱۲۰	[illegible]
۳۶۰	قادیانی مذہب	محمد ابراہیم میر سیالکوٹی	۱۶	[illegible]
۳۶۱	مرزا غلام احمد کے شیطانی الہامات و شیطانی تحریریں	ڈاکٹر عبد اللہ اختر	۳۰	[illegible]
۳۶۲	معذرت نامہ مرزا	ایس ایم پال	۱۰	۱۹۳۰ (اردو)
۳۶۳	مرزائیوں کی ماں مر گئی	منظور احمد چنیوٹی	۸	۱۹۶۰ (اردو)
۳۶۴	ہندوستان کے دو ریفارمر	ثناء اللہ امرتسری	۳۲	۱۹۲۷ (اردو)
۳۶۵	نئی نبوت اپنے نتائج کے آئینہ میں	حکیم محمد اسحاق	۶۸	۱۹۷۴ (اردو)

۳۶۶	مرقع قادیانی	ثناء اللہ امرتسری	۶۴	۱۹۰۷ (اردو)
۳۶۷	مکہ سے قادیان کو	وقار حسین بی اے	۴۸	۱۳۸۲ (اردو
۳۶۸	مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل	محمد عبد اللہ معمار	۴۸	۱۹۳۵ (اردو)
۳۶۹	محمد رسول اللہ خاتم النبیین والمرسلین	عبد اللہ بن سبیل	۲۴	-- (عربی)
۳۷۰	مسیح موعود	علی الحائری	۳۲	۱۹۲۶ (اردو)
۳۷۱	لا نبی بعدی	سید محمد امین نقوی	۸۰	۱۹۸۸ (عربی ر اردو)
۳۷۲	لیکھ رام اور مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۱۶	ستمبر ۱۹۴۲ (اردو)
۳۷۳	کفر کا دھماکہ	قاری احمد علی	۱۶	دسمبر - (اردو)
۳۷۴	قادیانیوں سے پہلا خطاب	عبد الرحیم اشرف	۱۷	دسمبر سنہ ۱۹۷۴ (اردو)
۳۷۵	قتل دجال	عبد الرزاق انقلابی	۳۲	-- (اردو)
۳۷۶	قادیان کا راز کھل گیا	عبد المتین	۱۶	-- (اردو)
۳۷۷	سو سالہ جھگڑے کا آسان فیصلہ	محمد اقبال رنگونی	۸	-- (اردو)
۳۷۸	The bane of mirzayyia	بشیر احمد مصری	۱۲	۱۹۸۸ (انگریزی)
۳۷۹	جھوٹ کا پیغمبر	محمد اقبال رنگونی	۳۲	۱۹۸۳ (اردو)
۳۸۰	تذکرۃ العباد	محمد عثمان	۱۵۶	-- (اردو)
۳۸۱	تیغ غلام گیلانی بر گردن مرزا قادیانی	غلام گیلانی	۱۴۰	۱۹۲۰ (اردو)
۳۸۲	انگریزی نبی (تصویر کے دو رخ)	منظور احمد چنیوٹی	۱۶	-- (اردو)
۳۸۳	الضرب الشدید علی الکذاب العنید	محمد اقبال رنگونی	۷۶	۱۹۸۸ (اردو)
۳۸۴	قادیان کے الہامی چکر	عبد اللطیف مسعود	۶۴	-- (اردو)
۳۸۵	اسد کفر قرآن ٹرانسلیشن	آدم پیر بھایہ	۱۰	-- (اردو)
۳۸۶	مطالبہ حق	بہاء الحق قاسمی	۴۰	جولائی سنہ ۱۹۵۲ (اردو)
۳۸۷	مرزائیوں کی انگریز دوستی اور اسلام دشمنی	سعید الرحمن انوری	۱۶	-- (اردو)
۳۸۸	ربوہ کا نام تبدیل کرو	منظور احمد چنیوٹی	۴	-- (اردو)
۳۸۹	اسلام اور مرزائیت	عتیق الرحمن آوروی	۳۲	-- (اردو)
۳۹۰	آسمانی دلہن	حافظ عبد الرحمن	۵۰	-- (اردو)
۳۹۱	ذات محمدی اور نبوت محمدی پر	غلام حسین کلیانوی	۱۲	-- (اردو)

قادیانیوں کا ڈاکہ

۳۹۲	مرزائیوں کے ناپاک عزائم اور عقائد --		۱۶	-- (اردو)
۳۹۳	مرزائے قادیان کی تحریف کی تحریف قرآن	محمد شفیع جوش	۱۶	-- (اردو)
۳۹۴	جعلی امام مہدی کے ظہور کا ڈھونگ	محمد بوٹا تبسم	۸	ستمبر (اردو)
۳۹۵	جلسہ سیرت النبی اور قادیانی گروہ	عبد الرحیم اشعر	۴	اکتوبر ۱۹۵۷ (اردو)
۳۹۶	چار سو بیس نبی یعنی مرزا قادیانی کی فریب کاریاں	عبد الرحیم جوہر جہلمی	۸	-- (اردو)
۳۹۷	خلیفہ ربوہ کے دو مذہب	صالح نور	۸	-- (اردو)
۳۹۸	دیندار انجمن کی منافقانہ چال	زاہد صدیقی	۱۲	-- (اردو)
۳۹۹	دعوت الحق رحمانی بجواب نصرت الحق	حافظ عبد اللطیف	۱۴۴	فروری ۱۹۵۳ (اردو)
۴۰۰	قادیانی چکر چن بش ور	الیاس برنی	۱۶	اپریل ۱۹۵۷ (اردو)
۴۰۱	بناسپتی نبی	شاہ نواز اعوان	۳۰	-- (اردو)
۴۰۲	بشارت احمد	حبیب اللہ کلرک	۹۶	۱۹۴۳ (اردو)
۴۰۳	فرقہ احمدیہ کے چار سوالوں کے جوابات	ایس فدا حسین شاہ	۵۲	-- (اردو)
۴۰۴	عمر مرزا	حبیب اللہ کلرک	۲۴	۱۹۴۳ (اردو)
۴۰۵	ہندو اوتار	زاہد صدیقی	۱۴	۱۹۵۷ (اردو)
۴۰۶	رد مرزائیت پر تین اہم اور قیمتی مضامین	حبیب الرحمن مولانا ادریس کاندھلوی بدر عالم	۳۲	-- (اردو)
۴۰۷	مرزا کی کہانی اس کی اپنی زبانی	امان اللہ شعلہ	۳۲	-- (اردو)
۴۰۸	مکالمات ربانی لنسخ القابے قادیانی	حکیم ولی الدین	۱۰۸	-- (اردو)
۴۰۹	کذبات مرزا	نظام الدین بی اے	۴۲	جنوری ۱۹۴۳ (اردو)
۴۱۰	قائد قادیان	اشرف علی تھانوی	۵۲	۱۳۳۸ھ (اردو)

۴۱۱	دعوی نبوت مرزا	سید محمد علی مونگیری	۴۵	۱۹۲۹ (اردو)
۴۱۲	حافظ ایمان از فتنہ قادیان	بابو پیر بخش	۴۸	۱۹۲۵ (فارسی)
۴۱۳	شمس الاسلام بھیرہ کا ختم نبوت نمبر	افتخار احمد بگوی	۱۴۸	مارچ / اپریل ۱۹۷۵ (اردو)
۴۱۴	داستان ...	مولانا عبد المجید سوہدری	۹۰	یکم جون ۱۹۳۳ (اردو)
۴۱۵	جماعت ... قادیان ... جماعت لاہوریہ کے بانی ... مرزا کے متعلق ...	ابو البشیر محمود کوکب	۹	-- (اردو)
۴۱۶	تحقیق عمیق	وزیر محمد خان	۱۶	۱۳۵۶ (اردو)
۴۱۷	تحفہ ربانی از تلویث قادیانی	سید محمد علی مونگیری	۴۲	-- (اردو)
۴۱۸	تجلی آسمانی بر سر دجال قادیانی	ابو الحسن محمد عبد الکریم	۲۲۴	۱۹۰۶ (پنجابی نظم)
۴۱۹	بارق ضیغمیہ	علامہ نصیر بھیروی	۳۲	-- (اردو)
۴۲۰	بیانات مرزا	ابو سعید محمد شریف قریشی	۵۲	۱۹۲۵ (اردو)
۴۲۱	اکاذیب مرزائے قادیان	محمد عبد اللہ معمار	۸	-- (اردو)
۴۲۲	احمدیت کیا ہے	عابدہ سلطانہ	۴۰	۱۹۷۴ (اردو)
۴۲۳	کلمہ طیبہ کے متعلق مرزائیوں کا عقیدہ	محمد مسکین	۴۰	۱۹۷۴ (اردو)
۴۲۴	مرزا قادیانی کے دلچسپ و عجیب الہامات	مبلغ مجلس نیلسلا	۸	-- (اردو)
۴۲۵	ارمغان قادیان	ظفر علی خان	۱۹۲	-- (اردو نظم)
۴۲۶	مرزا غلام احمد قادیانی زندیق اور حکومت برطانیہ	فرزند توحید	۱۶	-- (اردو)
۴۲۷	بطش قدیر	ثناء اللہ امرتسری	۳۴	۱۹۴۱ (اردو)
۴۲۸	صداقت نامہ	احمد اللہ	۸	۱۹۲۵ (اردو)
۴۲۹	النجم الثاقب	محمد عبد المعز	۴۴	۱۹۳۰ (اردو)
۴۳۰	الصارم الربانی علی اسراف القادیانی	حامد رضا خان	۵۶	۱۳۱۵ (اردو)
۴۳۱	تردید نبوت قادیانی فی جواب	بابو پیر بخش	۲۲۴	۱۳۴۱ھ (اردو)

۴۳۳	بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی	بابو پیر بخش	۱۰۴	۱۹۱۸ (اردو)
۴۳۴	الاخذ بالیمین عن بشیر الدین	[illegible] اللہ اثری	[illegible]	۱۹[illegible] ([illegible])
۴۳۵	ہدیہ عثمانیہ و تحفہ انواریہ	[illegible] محمد علی قادری	[illegible]	[illegible]
۴۳۶	مرزائی حقیقت کا اظہار	[illegible] العلیم صدیقی	[illegible]	۱۹[illegible] ([illegible])
۴۳۶	ابطال بطالت [illegible]	محمد حفیظ المنعم	[illegible]	[illegible] (اردو)
۴۳۷	شمس الاسلام بھیرہ کا قادیاں نمبر	قصور احمد بگوی	[illegible]	[illegible] ۱۹[illegible] (اردو)
۴۳۸	معیار عقائد قادیانی	بابو پیر بخش	[illegible]	فروری [illegible] ۱۹[illegible] ([illegible])
۴۳۹	توبت مرزا	ایم ایس خالد	[illegible]	— (اردو)
۴۴۰	آئینہ مرزا یا مرزائی ناول	[illegible] الحق کوہاٹ	[illegible]	— (اردو)
۴۴۱	قادیانی نبوت کا خاتمہ ہیضہ سے ہوا	[illegible] بیگ	[illegible]	[illegible] مئی [illegible] ([illegible])
۴۴۲	مرزا غلام احمد کو مرزا اور حقیقت	محمد [illegible]	[illegible]	— (اردو)
۴۴۳	مرزائی لاریب غیر مسلم ہیں	[illegible] احمد قادری	[illegible]	[illegible] اپریل [illegible] ([illegible])
۴۴۴	چودھویں صدی کے مجددین	عبد الستار انصاری	[illegible]	— (اردو)
۴۴۵	قادیانی غیر مسلم کیوں	نور محمد قریشی	[illegible]	۱۹[illegible] ([illegible])
۴۴۶	[illegible] الٰہی بجواب انجام [illegible]	مفتی [illegible] احمد	[illegible]	[illegible] ([illegible])
۴۴۷	الشہاب الثاقب علی [illegible]	محمد نور الحق علوی	[illegible]	[illegible] ۱۹۴[illegible] (اردو)
۴۴۸	[illegible] ہدیہ	سید نور الحسن شاہ بخاری	[illegible]	[illegible] ۱۹۴[illegible] (اردو)
۴۴۹	الکشف عن [illegible]	محمد نور الحق علوی	[illegible]	[illegible] ۱۹۴۳ (اردو)
۴۵۰	حالات حضرت امام مہدی	غلام [illegible]	[illegible]	۲۸ نومبر ۱۹[illegible] (اردو)
۴۵۱	مرزائیت علم و عقل کی روشنی میں	مختلف حضرات کے مضامین	[illegible]	— (اردو)
۴۵۲	قادیانی دنیا کو چیلنج	تاج الدین [illegible]	۸	— (اردو)
۴۵۳	خضری روحانی مشن اور مسئلہ ختم نبوت	غلام نبی میر تاسک	۴۲	[illegible] اپریل ۱۹[illegible] (اردو)
۴۵۴	القادیانیہ نشاتھا و تطورھا	الاستاذ حسن عیسیٰ	۲۰۷	۱۹۷۳ (عربی)
۴۵۵	السیوف الکلامیہ لقطع الدعاوی الغلامیہ	محمد عبد الحفیظ القادری	۱۱۸	[illegible] ۱۹۳[illegible] (اردو)

۴۵٦	تحفہ قادیان	سید تصدق حسین	۵٦	--(اردو)
۴۵۷	حق نما	ایڈیٹر النجم لکھنؤ	۳٦	۷ر رمضان ۱۳۳۱ھ (اردو)
۴۵۸	قادیانیت اپنے آئینے میں	صفی الرحمٰن الاعظمی	۲٦۰	۱۹۸۱ (اردو)
۴۵۹	قادیانی کافر کیوں	ارشاد الحق اثری	۱۱۹	۱۹۷۵ (اردو)
۴٦۰	مرتد کی سزا	ابو الاعلیٰ مودودی	۸۰	اکتوبر ۴۲ سے جون ۴۳ تک (
۴٦۱	توہین رسالت کی سزا	حاجی نواب الدین	۱٦	شوال ۱۴۰٦ھ (اردو)
۴٦۲	مرتد کی سزا قتل	محمد انور قریشی	۱۰	--(اردو)
۴٦۳	عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت	محمد عثمان الوری	۸۰	نومبر ۱۹۸۸ (اردو)
۴٦۴	اسلامی اصطلاحات اور قادیانی	مجاہد الحسینی	۳۲	--(اردو)
۴٦۵	مقدمہ قادیانی مذہب	الیاس برنی	۲۷۲	شوال اردو)
۴٦٦	قادیانی اسلام	سید محمد اسماعیل کنکی	۳۲	اکتوبر ۱۹۷٦ (اردو)
۴٦۷	آپ کے مسائل اور ان کا حل	محمد یوسف لدھیانوی	۴۰۰	مارچ ۱۹۸۹ (اردو)
۴٦۸	مسلم حقوق کے ڈاکو	میر ناسک	۸۱	۲ر اکتوبر ۱۹۵۲ (اردو)
۴٦۹	مرزا قادیانی کی پیشینگوئیاں خدائی فیصلے	مبلغ مجلس لاہور	۱٦	-- (اردو)
۴۷۰	تحفہ رحمانیہ	محمد یعقوب مونگیر	۵٦	-- (اردو)
۴۷۱	جمعیت خاطر	قاضی فضل احمد	۱۲۰	۱۹۱۵ (اردو)
۴۷۲	فتنہ قادیان	محمود احمد رضوی	۱٦	-- (اردو)
۴۷۳	قادیانی کذاب	مفتی رفاقت حسین بریلوی	۹٦	۱۹۵۳ (اردو)
۴۷۴	مرزائیوں کا المیہ	محمد اسماعیل آزاد	۳۲	-- (اردو)
۴۷۵	قصر مرزائیت پر ایک بم	سلطان احمد فاروقی	۸	--(اردو)
۴۷٦	خود کاشتہ پودا	عبد الکریم مباہلہ	۴	--(اردو)
۴۷۷	اخلاق اور مرزا	میاں محمد نوشہروی	۹٦	-- (اردو)
۴۷۸	پیغام محمدیت بجواب پیغام احمدیت	عتیق الرحمٰن	۹۲	۱۹۴۸ (اردو)
۴۷۹	نور ایمان	بدر عالم میرٹھی	۱۲	-- (اردو)
۴۸۰	صدائے ایمان	شبیر احمد عثمانی	۸	۱۳۵۰ (اردو)
۴۸۱	ایک کاذب نبی کا ارتقاء	مبلغ مجلس لاہور	۱٦	--(اردو)

۴۸۲	قادیانی کفریات	محمد اقبال نجمی	۸	۱۹۷۴ء (اردو)
۴۸۳	مرزا قادیانی کی [illegible]	محمد اقبال نجمی	۸	۱۹۷۴ء (اردو)
۴۸۴	قادیانی مسئلہ	محمد اقبال نجمی	۸	۱۹۷۴ء (اردو)
۴۸۵	عشرہ کاملہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸۶	تحقیقات دستگیریہ فی رد الخرافات [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸۷	قادیانی مسئلہ اور [illegible] تجدید و [illegible]	ڈاکٹر اسرار احمد	۱۰	[illegible]
۴۸۸	کرشن قادیانی کے بیانات	ابوالحسنات [illegible] قادری	[illegible]	[illegible]
۱۹	عقیدہ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کے متضاد موقف	طاہر القادری	[illegible]	[illegible]
۴۹۰	عقیدہ ختم نبوت اور مرزا قادیانی	طاہر القادری	[illegible]	[illegible]
۴۹۱	مرزا قادیانی اور تشریعی نبوت کا دعویٰ	طاہر القادری	۳۹	[illegible]
۴۹۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۳	قادیانیت کے مختلف پہلو	عبدالحمید قادری	[illegible]	[illegible]
۴۹۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۵	قادیانی اور [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۶	نوشتہ غیب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۷	صحیفہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹۸	فیصلہ [illegible] تخریب قادیانی	حافظ محمد [illegible]	۹۰	[illegible]
۴۹۹	جاپانی فتنہ	اشتیاق احمد	[illegible]	[illegible]
۵۰۰	ایک تاریخی [illegible] پوسٹ مارٹم	اشتیاق احمد	[illegible]	[illegible]
۵۰۱	--	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۴	— (اردو)
[illegible]	[illegible]	ثناء اللہ امرتسری	۲۴	یکم و دسمبر سنہ ۱۹۳۲ (اردو)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible] اگست سنہ ۱۹۵۲ (اردو)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹۵۶ (اردو)
[illegible]	[illegible]	حکیم محمد صادق [illegible]	[illegible]	— (اردو)
۵۰۵	[illegible]	سید محمد علی [illegible]	[illegible]	۱۳۳۶ (اردو)
[illegible]	[illegible]	—	۲۱	ستمبر ۱۹۳۰ (اردو)
[illegible]	مرزا [illegible] قادیانی [illegible]	[illegible] طاہر القادری	۱۹	جون ۱۹۸۹ (اردو)
[illegible]	[illegible]	ثناء اللہ [illegible]	۲۰	۱۹۲۱ (اردو)
[illegible]	مرزائیت [illegible]	ظفر [illegible] مظاہری	۶۳	۱۹۷۳ (اردو)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	۱۹۱۴ (اردو)
[illegible]	[illegible] المحطا	[illegible] علی امرتسری	[illegible]	۱۳۲۰ (اردو)
[illegible]	[illegible]	[illegible] پشاوری	۵۰	— (اردو)
[illegible]	[illegible]	محمد داؤد [illegible]	۷۲	— (اردو)
[illegible]	[illegible]	محمد انوار الحق	۱۱۴	۱۳۲۴ھ (اردو)
[illegible]	[illegible]	عنایت اللہ اثری	۳۴	۱۹۷۴ (اردو)
[illegible]	[illegible]	عنایت اللہ اثری	۱۲۲	۱۹۷۰ (اردو)
[illegible]	[illegible] در ابطال [illegible]	قاضی عرفان الدین	۱۸۸	۱۳۳۱ (فارسی)
۵۲۰	ترک [illegible]	محمد حسین نقشہ نویس	۸	۸ر مئی سنہ ۱۹۲۰ اردو
۵۲۱	صحیفہ حقانی بجواب مرید قادیانی	ولی محمد	۸	— (اردو)
۵۲۲	حالات قادیانی خلاف آیات آسمانی	منشی اللہ دتہ	۷۶	۱۹۰۱ (اردو)
۵۲۳	حقیقت مرزا	محمد مسلم بن برکت اللہ	۱۰۰	۱۴ر مئی ۱۹۸۴ (اردو)

۵۲۴	مجموعہ کفریات مرزا غلام احمد قادیانی	سید محمد غلام	۸	ـــ (اردو)
۵۲۵	کیل و اکتیال بمکیال دانیال	عنایت اللہ اثری	۲۰	۱۹۷۲ (اردو)
۵۲۶	مسیح قادیانی کی حالت کا بیان	سید احسن شاہ	۳۲	ط سوم ۱۳۴۱ (اردو)
۵۲۷	کھلی چٹھی	بابو پیر بخش	۸	ـــ (اردو)
۵۲۸	در تحقیق مالیخولیا مسیح قادیانی	حکیم عبد العزیز قریشی	۱۰۰	۱۹۳۵ (اردو)
۵۲۹	اختلافات مرزا	عبید اللہ کلر [illegible]	۱۲	ـــ (اردو)
۵۳۰	مرزائی امت کی عقلمندی	سید میر	۸	طبع دوم ۱۹۸۴ (پنجابی منظوم)
۵۳۱	حجۃ الجبار	سید عبد الجبار	۱۹	۱۴ اگست ۱۹۰۰ (اردو)
۵۳۲	صوت حقانی در قدرت ثانی مرسل یزدانی	غلام محمد چکاپوری	۳۱	ـــ (اردو)
۵۳۳	[illegible]	محمد حمید اللہ خان درانی	۲۴	[illegible] ۱۹۳۵
۵۳۴	دجال دجال	قمیر الدین	۲۰	[illegible]
۵۳۵	رسالہ تصدیق [illegible]	محمود حسن ٹونکی	۴۲	[illegible] (اردو)
۵۳۶	القول الفصل بین الحق والباطل	محمد غوث سعید	۱۱۸	۱۳۲۰ (اردو)
۵۳۷	فتنہ مرزائیت	ــ	۴	۱۳۲۲ (اردو)
۵۳۸	قادیانی طلسم کی حقیقت	ثناء اللہ امرتسری	۳۱	۱۹۴۰ (اردو)
۵۳۹	قادیانیوں کا [illegible]	نور الدین	۱۶	ـــ (اردو)
۵۴۰	مرزا قادیانی نبی نہ [illegible]	حبیب اللہ کلر [illegible]	۲۲	[illegible]
۵۴۱	مرزا نبی نہ [illegible]	عبد الواحد [illegible]	۲۲	ـــ (اردو)
۵۴۲	مرزائی کافر ہیں	محمد علی	۱۶	ـــ (اردو)
۵۴۳	مرزائی [illegible] [illegible]	ــ	۱۶	ـــ (اردو)
۵۴۴	[illegible] مرزائی [illegible]	[illegible]	۱	[illegible]

۵۴۵	کلام ربانی اور مرزا قادیانی	پادری ظفر اقبال	۴۰	۱۹۸۱ (اردو)
۵۴۶	کیا مرزا قادیانی عورت تھی	عنایت اللہ	۴	—(اردو)
۵۴۷	احمدیت (محاکمہ)	سید محمود علی	۳۲	ستمبر ۱۹۴۶ (اردو)
۵۴۸	انبیاء علیہم السلام کی شان اور مرزائے قادیان	انجمن سیف الاسلام دہلی	۲۸	—(اردو)
۵۴۹	آئینہ مرزائیت	عزیز الرحمن سنجرانی	۸	۱۹۷۴ (اردو)
۵۵۰	اسلام اور مرزائیت	محمد عبد اللہ	۶۴	اگست ۱۹۸۸ (اردو)
۵۵۱	ائمہ دعوت الحق	محمد عبد اللہ	۱۴۹	دسمبر ۱۹۸۸ (اردو)
۵۵۲	جماعت مرزائیہ کے عقائد	ایم اللہ وسایا ڈیروی	۱۲	اگست ۱۹۶۶ (اردو)
۵۵۳	برق وباراں	سید ابو ذر بخاری	۲۰	۲۴ مارچ سنہ ۱۹۷۳ (اردو)
۵۵۴	مرزا کا چہرہ اپنے آئینہ میں	مشتاق احمد ہوتوی	۱۲	— (اردو)
۵۵۵	مفاتیح الاعلام	محمد انوار اللہ خان	۶۴	— (اردو)
۵۵۶	قادیانیوں کا کلمہ اور حکومت پاکستان کا آرڈیننس	محمد ولی الدین	۵	— (اردو)
۵۵۷	قصیدہ اعجازیہ کا جواب	سید غنیمت حسین اشرفی	۳۶	۱۳۳۷ (اردو)
۵۵۸	تتمہ اول تزییف المفترین	محمد جمال الدین	۱۸	۱۳۳۰ (اردو)
۵۵۹	بیان للناس	عبد المجید	۱۰۰	۱۳۰۹ھ (اردو)
۵۶۰	ٹو ان ون	عبد الحفیظ شاہ	۸۵	فروری ۱۹۹۰ (اردو)
۵۶۱	حقیقت مرزا بقلم خود	پادری کے ایل ناصر	۱۲۰	یکم دسمبر ۱۹۵۷ (اردو)
۵۶۲	القادیانی والقادیانیہ دراسۃ و تحلیل	ابو الحسن علی ندوی	۱۱۰	۱۹۵۸ (عربی)
۵۶۳	اختلافات مرزا	نور محمد خان	۴۰	طبع اول (اردو)
۵۶۴	الابطال لاستدلال الدجال	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۶۸	طبع دوم ۱۹۷۴ (اردو)
۵۶۵	ایمان پرور یادیں	اللہ وسایا	۶۸	طبع اول ۱۹۸۶ (اردو) طبع دوم ۱۹۸۸
۵۶۶	آئینہ مرزائیت	ڈاکٹر محمد احسان باری	۳۲	طبع سوم ۱۹۸۸ (اردو)
۵۶۷	القادیانیہ ماہی	محمد عاشق الٰہی	۲۴	۱۳۸۵ھ (عربی)

۵۶۸	قادیانیوں سے ستر سوال	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۳۲	طبع ۲، ۱۳۴۹ (اردو)
۵۶۹	المتنبی القادیانی	مفتی محمود	۲۴	--(عربی)
۵۷۰	اشد العذاب علی مسیلمہ البنجاب	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۷۲	طبع اول ۱۳۴۱ (اردو) طبع دوم ۱۹۷۶
۵۷۱	اسمائی گرگٹ	ابو البشیر عرفانی	۳۲	چھٹی بار (اردو انگلش)
۵۷۲	An apeeal .o..	رہنمایان مجلس	۲۴	۱۹۷۰ (انگلش)
۵۷۳	آخری فیصلہ "بکرو نیب	لال حسین اختر	۸	بارہا (اردو)
۵۷۴	تعارف قادیانیت	محمد یوسف لدھیانوی	۲۰	اکتوبر ۱۹۸۵ (اردو)
۵۷۵	تحقیق الکفر والایمان	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۱۰۴	طبع اول ۱۳۴۴ (اردو)
۵۷۶	ترک مرزائیت	لال حسین اختر	۲۵	۱۹۳۶ (اردو)
۵۷۷	پنجابی مسیح موعود	فصیح احمد	۳۲	-- (اردو)
۵۷۸	دعاوی مرزا اسمائی گرگٹ	الله وسایا عبد الرحمٰن یعقوب باوا	۳۲	۱۹۸۷ (اردو انگلش)
۵۷۹	Jesus	لال حسین اختر ترجمہ [illegible]	۱۰	۱۹۸۸ (اردو انگلش)
۵۹۰	چوھدری ظفر اللہ کو دعوت اسلام	محمد یوسف لدھیانوی	۲۰	۱۳۹۹ (اردو)
۵۹۱	چہرہ قادیانیت	طاہر رزاق	۱۰	۱۹۸۸ (اردو)
۵۹۲	حضرت مسیح مرزائی کی نظر میں	لال حسین اختر	۵۰	۱۳۸۷ (اردو)
۵۹۳	خواجہ غلام فرید اور مرزا قادیانی	لال حسین اختر	۲۴	۱۹۶۷ (اردو)
۵۹۴	رئیس قادیان	ابو القاسم رفیق دلاوری	۳۱۷	بارہا (اردو)
۵۹۵	سانحہ ختم نبوت کمیشن	عبد الرحمٰن یعقوب باوا	۵۰	۱۳۸۱ (اردو)
۶۰۱	شبان ختم نبوت ایک تعارف	شبان ختم نبوت	۲	۱۹۸۷ (اردو)
۵۸۰	صحیفہ الحق	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۸	طبع اول ۱۳۶۶ (اردو) طبع دوم ۱۹۷۰
۵۸۱	عاشقان مصطفیٰ یہاں ہیں	طاہر رزاق	۱۲	۱۹۸۸ (اردو)
۵۸۹	عالم الاسلام والقادیانیہ	مفتی محمد شفیع	۱۲	۱۹۵۳ (عربی)
۵۹۰	قادیانیوں اور دوسرے کافروں میں فرق	محمد یوسف لدھیانوی	۲۴	۱۹۸۵ (اردو)
۵۹۱	قادیانیوں کی ناپاک جسارت	طاہر رزاق	۱۰	۱۹۸۷ (اردو)

۵۹۲	قادیانیت پر غور کرنے کا سیدھا راستہ	محمد منظور نعمانی	۵۰	طبع دوم ۱۴۰۷ (اردو)
۵۹۳	Qadiani debase	محمد یوسف لدھیانوی	۲۴	۱۹۸۷ (انگلش)
۵۹۴	قادیانی عقائد پر ایک نظر	عزیز الرحمٰن جالندھری	۶۴	۱۹۸۷ (اردو)
۵۹۵	قادیانیوں کو دعوت اسلام	محمد یوسف لدھیانوی	۵۲	-- (اردو)
۵۹۶	فتنہ مرزائیت	واجد علی خان	۵۰	-- (اردو)
۵۹۷	فتنہ قادیانیت اور پیام اقبال	محمد یوسف لدھیانوی	۲۰	۱۳۹۰ (اردو)
۵۹۸	فتح مبین	قاضی عبد الصمد	۳۲	۱۹۷۴ (فارسی نظم)
۵۹۹	کلمہ طیبہ جی توہین	محمد یوسف لدھیانوی	۲۵	۱۹۸۳ (سندھی)
۶۰۰	قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں	مجلس سرگودھا	۶	۱۹۸۶ (اردو)
۶۰۱	کشف الستار عن القادیانیہ --	محمد عمر	۷۷	۱۹۵۷ (عربی)
۶۰۲	کفریات مرزا	نور محمد خان	۵۲	طبع اول ۱۳۵۱ (اردو)
۶۰۳	کلمہ فضل رحمانی	قاضی فضل احمد	۱۷۵	طبع اول ۱۳۱۴ (اردو) طبع دوم ۱۹۸۸
۶۰۴	مغلظات مرزا	نور محمد خان	۷۰	طبع اول ۱۹۳۵ (اردو) طبع دوم ۱۹۸۸
۶۰۵	مرزائی تعلیمات میں محمد و احمد بمعنی غلام احمد قادیانی	محمد شریف جالندھری	۲۰	۱۹۷۳ (اردو)
۶۰۶	مرزائیت کی حقیقت	حبیب اللہ رشیدی	۸	۱۹۵۳ (اردو)
۶۰۷	رد ۔ مجموعہ (گیارہ رسائل)	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۱۵۰	طبع اول ۱۳۴۳ (اردو) طبع دوم ۱۳۹۶
۶۱۸	محمد اسد کی مذہبی حیثیت	محمد یوسف لدھیانوی	۱۱	-- (اردو)
۶۱۹	مرزا غلام احمد کی آسان پہچان	عبد الرحیم اشعر	۱۹	طبع پنجم ۱۴۰۹ (اردو)
۶۲۰	مرزا قادیانی کا پوسٹ مارٹم	محمد سلیم ساقی	۱۴	۱۹۸۷ (اردو)
۶۲۱	مرزا کا اسہال میں وصال	لال حسین اختر	۱۲	۱۹۸۵ (اردو)
۶۲۲	مبشرات صالحہ	اللہ وسایا	۷۰	۱۹۸۵ (اردو)
۶۲۳	موقف الامت الاسلامیہ من القادیانیہ	سید محمد یوسف بنوری	۲۲۰	۱۹۷۴ (عربی)
۶۲۴	مرزائیت سے اسلام تک	اللہ وسایا ڈیروی	۱۶	-- (اردو)

۴۲۵	مرزائی نامہ	مرتضیٰ احمد خان میکش	۲۴۸	طبع اول ۱۹۳۸ (اردو) طبع دوم
۴۲۶	ہدایۃ الممتری عن غوایۃ المفتری	عبد الغنی پٹیالوی	۲۳۸	طبع اول ۱۹۷۸ (اردو) طبع دوم ۱۹۸۸
۴۲۷	حمل مرزا	لال حسین اختر	۴	-- (اردو)
۴۲۸	مرزا غلام احمد مراقی نبی	محمد یوسف لدھیانوی	۸	-- (اردو)
۴۲۹	بجواب امام حسین کا مقام	حافظ عبد الرحمٰن	۸	-- (اردو)
۴۳۰	میں خدا کی طرف سے نہیں مرزا غلام احمد قادیانی کا اقرار	محمد یوسف لدھیانوی	۸	۱۳۹۶ (اردو)
۴۳۱	مرزائیوں سے خیر خواہانہ گذارش مسیح قادیان کی حالت زار کا بیان	سید محمد علی مونگیری	۱۲	-- (اردو)
۴۳۲	مرزا کی پیشگوئیاں اور خدائی فیصلے	--	۱۲	-- (اردو)
۴۳۳	لندنی نبی	عبد الرحمٰن میانوی	۸	-- (اردو)
۴۳۴	انگریزی نبی کی تصویر کے دو رخ	منظور احمد	۱۲	-- (اردو)
۴۳۵	پنجابی نبی کے کارنامے	--	۴	-- (اردو)
۴۳۶	فتنہ غلام احمدی کی حقیقت	محمد موسیٰ	۸	-- (اردو)
۴۳۷	قادیانی عقائد	محمد یوسف لدھیانوی	۴	۱۳۹۶ (اردو)
۴۳۸	مرزا کی گالی کس کو	عبد المجید فاروقی	۱۲	۱۹۸۰ (اردو)
۴۳۹	مسلمانوں کی نسبت مرزائیوں کا عقیدہ	لال حسین اختر	۴	-- (اردو)
۴۴۰	عیسائیوں سے دس سوال	غلام مصطفیٰ	۱۲	-- (اردو)
۴۴۱	علامات مرزا	محمد اکرم طوفانی	۴	-- (اردو)
۴۴۲	تحریف قرآنی بزبان قادیانی	محمد صادق	۸	-- [illegible]
۴۴۳	فرنگی نبی کی ناپاک جھینسیں	محمد صادق	۲	-- (اردو)
۴۴۴	مقام محمدیت اور دجل مرزائیت	محمد موسیٰ	۴	-- (اردو)
۴۴۵	مرزائیوں کی طرف سے بڑا فریب	غلام مصطفیٰ	۲	۱۹۹۰ (اردو)
۴۴۶	مرزا غلام احمد کی پہچان --	نذیر حسین	۸	-- [illegible]
۴۴۷	قادیانی عقیدہ		۸	[illegible] ۱۹۹۰ [illegible]

۶۴۸	قادیانی ازم	محمد سلیم دھورات	۱۲	--(انگلش)
۶۴۹	نوجوانانِ فیصل آباد کے نام کھلا خط	محمد سلیم دھورات	۴	۱۹۸۸ (اردو)
۶۵۰	دشمن رسول سے دوستی کیوں	طاہر رزاق	۴	--(اردو)
۶۵۱	آستین کے سانپ	طاہر رزاق	۱۰	۱۹۸۸(اردو)
۶۵۲	قادیانی موومنٹ	محمد سعید واڈا	۳۴	۱۹۷۹ (انگلش)
۶۵۳	مرزائیوں کے کفریہ عقائد اور مرزائی اور مرزائی اسرائیل گٹھ جوڑ کا ثبوت	محمد سعید واڈا	۱۰	-- (اردو)
۶۵۴	حقیقت مرزائیت	ابو ضیاء مشتاق احمد	۸	-- (اردو)
۶۵۵	ڈھول کا پول	محمد عبد اللہ صمدانی	۸	-- (اردو)
۶۵۶	توہین انبیاء مرزائیت کے لٹریچر میں	-	۸	اکتوبر ۱۹۷۳(اردو)
۶۵۷	ختم نبوت کانفرنس خطبہ صدارت	سید فیض الحسن	۸	۷، ۸ دسمبر ۱۹۶۱ (اردو)
۶۵۸	قادیانیت کی زہر افشانیاں	راؤ جمشید علی خان	۱۲	-- (اردو)
۶۵۹	مرزا غلام احمد قادیانی کے انمول موتی	حافظ عبد الرحمٰن	۲۴	-- (اردو)
۶۶۰	مرزائی عقائد	--	۸	فروری ۱۹۵۲(اردو)
۶۶۱	مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد	--	۴	-- (اردو)
۶۶۲	احتساب قادیانیت	لال حسین اختر	۲۰۸	دسمبر ۱۹۸۹(اردو)
۶۶۳	ہرچہ گویم حق گویم	سید محمد امین گیلانی	۶۴	دسمبر ۱۹۸۹ (اردو)
۶۶۴	قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا	طاہر رزاق	۲۴	جون ۱۹۹۰(اردو)
۶۶۵	شیزان کا بائیکاٹ مسلمانوں کے ضمیر پر ایک دستک	طاہر رزاق	۸	جون ۱۹۹۰ (اردو)
۶۶۶	مجرم اسلام	طاہر رزاق	۱۶	۱۹۹۰(اردو)

فہرست باب چہارم

(710-667)

۶۶۷	الشہاب لرجم الخاطف المرتاب	شبیر احمد عثمانی	۶۰	۱۳۴۳ (اردو)

۶۶۸	اشاعۃ السنہ	محمد حسین بٹالوی	ہزار صفحات — (اردو)	
۶۶۹	علماء اسلام کا متفقہ فیصلہ	مختلف مفتیان کرام	۱۲	۱۹۷۴ (اردو)
۶۷۰	حافظ ایمان من فتنہ القادیان	بابو پیر بخش	۴۴	۱۳۴۴ (عربی)
۶۷۱	درہ زاہدیہ بر فرقہ احمدیہ	قاضی زاہد الحسینی	۳۲	۱۳۶۱ (اردو)
۶۷۲	فتویٰ تکفیر قادیان	مختلف مفتیان کرام	۳۲	۱۳۳۶ (اردو)
۶۷۳	فسخ نکاح مرزائیاں	—	۲۴	۱۳۳۶ (اردو)
۶۷۴	مرزائی کا جنازہ اور مسلمان	احمد سعید	۵۰	۱۹۶۶ (اردو)
۶۷۵	مجموعہ فتاویٰ	عبد الحیٔ لکھنوی	۱۴۱ تا ۱۴۵	۱۳۱۴ (اردو)
۶۷۶	مرزا قادیانی اور مرزائیوں کے بارے میں چند سوالات	محمد حسین بٹالوی	۱۲	۱۸۹۰ (اردو)
۶۷۷	لاہوری و قادیانی مرزائی دونوں کافر ہیں	مفتی ولی حسن	۲۱	۱۳۹۵ (اردو)
۶۷۸	سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت	مفتی محمد امین	۳۲	[illegible] (اردو)
۶۷۹	التحفۃ القادریہ عن اسئلۃ المرزائیہ	مفتی عبد القادر	[illegible]	۱۳۳۶ (اردو)
۶۸۰	مسلمانوں کے قبرستان میں مرزائیوں کو دفن کرنا جائز نہیں	محمد عبد اللہ کلام	۱۵	۱۹۸۶ (اردو)
۶۸۱	استفسارات حول الطائفۃ القادیانیہ	مجمع فقہ الاسلامی بجدہ	۲۱	۱۴۰۶ (عربی)
۶۸۲	مودودی صاحب کا ایک غلط فتویٰ	سرفراز خان صفدر	۲۸	۱۳۹۰ (اردو)
۶۸۳	فتاویٰ اجتناب الحنفیۃ عن اعتقاد الرفضۃ والمرزائیہ	ظہور احمد بگوی	۸۲	[illegible] ۱۳۹۱ (اردو)
۶۸۴	السوء العقاب علی المسیح الکذاب	احمد رضا خان	۲۸	۱۳۲۰ (اردو)
۶۸۵	فتویٰ امام ربانی بر مرزا غلام احمد قادیانی	حافظ عبد الحق	[illegible]	[illegible] (اردو)
۶۸۶	مرزا قادیانی اور مرزائی کافر ہیں	محمد معصوم صوفی [illegible]	۱۶	۱۹۹۰ (اردو)
۶۸۷	اسلام میں شاتم رسول کی سزا	مفتی انعام الحق	۸	شعبان ۱۴۰۹ (اردو)
۶۸۸	اظہار حقانیت و ابطال قادیانیت	ابو بکر [illegible]	۸	۱۳۷۱ (اردو)
۶۸۹	مرتد کے احکام اسلامی قانون میں	جسٹس تنزیل الرحمن	۲۰	اپریل ۱۹۷۳ (اردو)

٦٩٠	فتویٰ شریعت غرا	مختلف مفتیان کرام	۲۰	ستمبر ۱۹۰۹ (اردو)
٦٩١	استنکاف المسلمین عن مخالطة المرزائیین	مختلف مفتیان کرام	۳۴	۱۳۳۸ھ (اردو)
٦٩٢	متفقہ فتویٰ	"	۱۶	یکم جنوری ۱۹۸۳ (اردو)
٦٩٣	قہر یزدانی بر جان دجال قادیانی	ظہور احمد قادری	۴۰	-- (اردو)
٦٩٤	علماء کا فیصلہ مرزائیوں سے بائیکاٹ	محمد داؤد پسروری	۴۰	۱۹۲۵ (اردو)
٦٩٥	دفع الالحاد عن حکم الارتداد	نور احمد خان	۲۸	جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ (اردو)
٦٩٦	ارتداد	محمد کاظم حبیب	۲۸۰	۳۰ رمضان ۱۳۹۷ (اردو)
٦٩٧	تنقیح امامت قادیانی --	عبد الرحیم زیدی ہاشمی	۲۸	۱۳۳۰ (اردو)
٦٩٨	فتاویٰ قادریہ	مفتیان لدھیانہ	۱۶۰	ربیع الاول ۱۳۱۹ (اردو)
٦٩٩	فتوے در تکفیر منکر عروج جسمی و نزول عیسیٰ علیہ السلام	قاضی عبید اللہ	۷۰	۱۳۹۲ (اردو)

فہرست مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

٧٠٠	اسلام میں مرتد کی شرعی حیثیت	محمد مراد	۱۶	-- (اردو)
٧٠١	القادیانی فی نظر علماء الاسلامیہ	علماء حرمین مصر و شام	۱۸	-- (عربی)
٧٠٢	قادیانی جنازہ	محمد یوسف لدھیانوی	۱۶	-- (عربی / اردو / انگریزی)
٧٠٣	قادیانی مردہ	"	۲۰	۱۹۸۷ (اردو)
٧٠٤	قادیانی ذبیحہ	"	۲۶	۱۹۸۸ (اردو)
٧٠٥	قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ	مفتی ولی حسن	۲۴	۱۹۸۷ (اردو)
٧٠٦	گستاخ رسول کی سزا سزائے موت	سید ارشد بخاری	۱۶	۱۹۸۶ (اردو)
٧٠٧	مرزائی اور تعمیر مسجد	محمد یوسف لدھیانوی	۳۲	۱۹۷۶ (اردو)
٧٠٨	وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی کا اہم ترین فتویٰ	الشیخ عبد العزیز بن باز	۳۲	۱۹۶۴ (ترجمہ اردو)
٧٠٩	مصر کے مفتی اعظم کا فتویٰ	محمد حسنین محمد مخلوف	۸	۱۹۶۳ (اردو)
٧١٠	کیا مرزائی مسلمانوں کا نمائندہ ہو سکتا ہے	اللہ وسایا	۴	۱۹۷۰ (اردو)

فہرست باب پنجم

(768 - 711)

۷۱۱	الظفر الرحمانی فی کسف القادیانی	مفتی غلام مرتضیٰ	۲۲۲	۱۹۰۳ ([illegible])
۷۱۲	اہل میسور کے ساتھ ۳ روز تک فرقہ ضالہ قادیانیہ کا مباحثہ	عبدالسلام [illegible]	۱۶	۱۹۳۵ ([illegible])
۷۱۳	اثر مباہلہ مولوی عبدالحق غزنوی بر مرزا غلام احمد قادیانی	محمد اسحاق [illegible]	۸	۱۳۳۰ھ ([illegible])
۷۱۴	اعجاز الحق بجواب اظہار الحق	محمد اسحاق [illegible]	۸۰	۱۹۲۸ ([illegible])
۷۱۵	عشرہ کاملہ	محمد یعقوب پٹیالوی	۱۲۵	[illegible]
۷۱۶	اہل ربوہ سے تحریری علمی مناظرہ	بلال احمد	۶۳	[illegible]
۷۱۷	ثنائی پاکٹ بک	ثناء اللہ امرتسری	۹۶	۱۹۴۲ ([illegible])
۷۱۸	جانباز پاکٹ بک	غلام نبی جانباز	۲۰۰	۱۹۵۴
۷۱۹	خطبہ [illegible]	غلام محمد [illegible]	۱۶	[illegible]
۷۲۰	[illegible] شکست قادیانی	امام الدین [illegible]	۱۰	۱۹۵۰
۷۲۱	صولت محمدیہ بر فرقہ [illegible]	محمد عبدالسلام	۶۸	[illegible]
۷۲۲	صحیفہ [illegible]	محمد عبدالشکور لکھنوی	۱۵۰	۱۹۴۰ ([illegible])
۷۲۳	کیفیت مباحثہ سیالکوٹ	سلطان محمد خان [illegible]	۳۲	۱۹۳۵ ([illegible])
۷۲۴	مناظرہ پشاور	[illegible]	۸	۱۹۶۵
۷۲۵	مقیاس المناظرہ	محمد صادق	۸۴	[illegible]
۷۲۶	محمدیہ پاکٹ بک	محمد عبداللہ معمار	[illegible]	[illegible]
۷۲۷	[illegible] پاکٹ بک	[illegible]		
۷۲۸	[illegible] قادیان میں مناظرہ [illegible]			
۷۲۹	مناظرہ [illegible] مرزائی شکست [illegible]			
۷۳۰	مقیاس النبوۃ	محمد [illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۳۱	مرزا [illegible] کا چیلنج	منظور احمد چنیوٹی	۲	۱۹۸۷ ([illegible])
۷۳۲	نصرت الاسلام	علامہ خالد محمود	۸۰	۱۹۴۲ ([illegible])

۷۳۳	مناظرہ نائیجیریا	علامہ خالد محمود	۴۸	۱۹۸۱ (اردو)
۷۳۴	لیکھ رام اور مرزا	ثناء اللہ امرتسری	۱۶	۱۹۴۲ (اردو)
۷۳۵	مناظرہ انارکلی	محمد الیاس	۱۶	۱۹۸۳ (اردو)
۷۳۶	مرزا طاہر کے نام کھلا خط	طاہر القادری	۸	۱۹۸۸ (اردو)
۷۳۷	عذاب قاہر علی مرزا طاہر	عبد الجلیل	۴۰	اگست ۱۹۸۸ (اردو)
۷۳۸	مباہلہ کا کھلا جوابی چیلنج	سید عبد الحفیظ شاہ	۸	جولائی ۱۹۸۸ (اردو)
۷۳۹	قادیانیوں کی دعوت مباہلہ تجزیہ و رد عمل	محمد شریف خالد ایڈووکیٹ	۸	جولائی ۱۹۸۸ (اردو)
۷۴۰	فتح ربانی در مباحثہ قادیانی	ثناء اللہ امرتسری	۸۸	اپریل ۱۹۱۶ (اردو)
۷۴۱	برطانیہ میں مراسلت مباہلہ	محمد اقبال رنگونی	۴۰	۱۹۸۵ (اردو)
۷۴۲	مخلصانہ درخواست	حافظ عبد الرحمن	۴	-- (اردو)
۷۴۳	حق المبین	حکیم محمد عبد الغنی	۸۸	۱۳۵۴ھ (اردو)
۷۴۴	مسلم پاکٹ بک	محمد مسلم دیوبندی	۷۳۶	۱۹۰۳ (اردو)
۷۴۵	مرزا طاہر کے جواب میں	مفتی عزیز الرحمن بجنوری	۴	۱۹۸۸ (اردو)
۷۴۶	بوم نامہ	کے ایم سلیم	۴۰	جنوری ۱۹۸۹ (اردو)
۷۴۷	مرزا قادیانی کے بارہ میں خدائی فیصلے	صہیب حسن	۴۸	۱۹۸۹ (اردو)
۷۴۸	برق آسمانی بر خرمن قادیانی	ظہور احمد بگوی	۲۱۶	۱۹۳۲ (اردو)
۷۴۹	دلیل العرفان فی جواب تشحیذ الاذہان	مرزا احمد علی الحائری	۱۹۱	۱۳۳۳ھ (اردو)
۷۵۰	پمفلٹ مباہلہ کا جواب	منظور احمد چنیوٹی	۸	۲۷ر اگست ۱۹۸۸ (اردو)
۷۵۱	تحفۃ الحق المنقسم بمباہلۃ الحق	سید مرتضیٰ حسن چاند پوری	۱۰	-- (اردو)

مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۷۵۲	[illegible]	[illegible] الحق الخیری	۱۶	۱۹۶۵ (اردو)
۷۵۳	[illegible] کا فرار	[illegible] الحسینی	۸	۱۹۸۷ (اردو)
۷۵۴	[illegible] کا فرار	اللہ وسایا	۱۶	مارچ ۱۹۸۱ (اردو)
۷۵۵	[illegible] چیلنج مباہلہ	حافظ بشیر احمد مصری	۸	۱۹۸۸ (اردو)

۷۵۶	مباہلہ کا چیلنج قبول ہے	اللہ وسایا	۲۴	۱۹۸۸ (اردو)
۷۵۷	مرزا طاہر کے جواب میں	محمد یوسف لدھیانوی	۱۶	۱۹۸۸ (اردو)
۷۵۸	مرزائیوں کے گلے میں لعنت کا طوق	مرتضیٰ حسن چاند پوری	۱۲	طبع دوم ر ۱۹۷۴ (اردو)
۷۵۹	پمفلٹوں کا جواب بمع چیلنج مناظرہ	اکرام الحق	۲۴	-- (اردو)
۷۶۰	قادیانیوں کا کھلا فرار	چوہدری محمد خلیل	۱۶	۱۹۸۳ (اردو)
۷۶۱	کھلا خط	زاہد الراشدی	۸	۱۹۸۸ (اردو)
۷۶۲	مرزائیوں کو دعوت مباہلہ	محمد اکرم طوفانی	۴	۱۹۸۸ (اردو)
۷۶۳	مباہلہ کا منہ توڑ جواب	چوہدری محمد خلیل	۲۰	۱۹۸۸ (اردو)
۷۶۴	بھگوڑے مرزا طاہر کا چیلنج قبول	عبد الحمید رحمانی، محمد متین خالد		جولائی ۱۹۸۸ (اردو)
۷۶۵	رحیم یار خان میں مرزائیوں کا فرار	"	۸	۱۹۶۴ (اردو)
۷۶۶	مرزا قادیانی (خلیفہ ربوہ)	محمد سلیم ساقی	۲۴	۱۹۸۸ (اردو)
۷۶۷	مباہلہ کے چیلنج کا انجام	عبد الکریم عابد	۱۱	اکتوبر ۱۹۸۹ (اردو)
۷۶۸	مرزا طاہر پر آخری اتمام حجت	محمد یوسف لدھیانوی	۳۲	۱۹۸۸ (اردو)

فہرست باب ششم

(801-769)

۷۶۹	امیر شریعت ... [illegible] کا بیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۰	ارشاد ... [illegible] متعلق مرزا قادیانی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۱	پاکستان ... [illegible] سوال اور جواب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۲	تازیانہ عبرت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۳	بیان مجلس [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۴	ختم نبوت پر قومی اسمبلی کا متفقہ فیصلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۵	خلاصہ [illegible] رپورٹ	محمد [illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۶	تحقیقاتی رپورٹ فسادات پنجاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۷۷	شام میں مرزائیت کا انجام	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۷۷۸	فیصلہ ہائیکورٹ	جسٹس ایف ڈبلیو سکیمپ	۴	۱۹۳۸ (اردو)
۷۷۹	فیصلہ سول جج رحیم یار خان	چوہدری محمد نسیم جج	۲۱	۱۹۷۲ (اردو)
۷۸۰	فیصلہ مقدمہ بہاول پور	محمد اکبر خان جج	۲۰۰	۱۹۳۵ (اردو)
۷۸۱	فیصلہ جی ڈی کھوسلہ	جی ڈی کھوسلہ	۱۱	۱۹۳۵ (اردو)
۷۸۲	قادیانیوں کی قانونی حیثیت	خالد محمود	۲۳	۱۹۸۴ (اردو)
۷۸۳	قادیانی بدستور غیر مسلم ہیں حکومت پاکستان کی توثیق	حکومت پاکستان وزارت قانون	۹	۱۹۸۲ (اردو)
۷۸۴	قادیانیت اسلام کے لئے سنگین خطرہ	وفاقی وزارت نشریات	۴۲	۱۹۸۴ (اردو ر انگلش
۷۸۵	قومی اسمبلی میں تقریر	عباس حسین گردیزی	۳۲	۱۹۷۴ (اردو)
۷۸۶	مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں	جانباز مرزا	۲۵۰	۱۹۶۸ (اردو)
۷۸۷	مونگیر بھاگل پور کے دو مقدمات	سول جج کی تنقیح نمبر ۵	-	۱۹۲۰ (اردو)
۷۸۸	مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں	گلزار احمد مظاہری	۱۶	۱۹۷۳ (اردو)
۷۸۹	نئے آرڈیننس کا اجراء	جنرل محمد ضیاء الحق	۱۲	۱۹۸۴ (اردو)
۷۹۰	مکمل روئیداد مقدمہ بہاول پور	عدالتی کاروائی	۱۸۵۶	۱۴ر اکتوبر ۱۹۸۸ (ا
۷۹۱	ڈپٹی کمشنر میانوالی کو مدلل جواب	محمد عبداللہ	۸	۱۹۶۸ (اردو)

فہرست مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۷۹۲	بیانات علماء ربانی (بہاول پور	مختلف اکابر کے بیانات	۲۳۲	۱۹۳۵ (اردو)
۷۹۳	فیصلہ مقدمہ راولپنڈی	شیخ محمد اکبر جج	۴۰	۱۹۵۵ (اردو انگلش
۷۹۴	فیصلہ مقدمہ جیمس آباد	محمد رفیق گوریجہ جج	۳۲	۱۹۷۰ (اردو انگلش
۷۹۵	فیصلہ وفاقی شرعی عدالت	جسٹس فخر عالم	۱۳۲ انگلش عربی ۱۸۸	۱۹۸۶ (انگلش ر عربی
۷۹۶	مرزائیوں کے خلاف جنوبی افریقہ کی عدالت کا فیصلہ	--	۱۶	-- (اردو
۷۹۷	مرزائی فریب کا جواب	ایم ایم احمد کے عدالتی بیان پر تبصرہ	۱۶	-- (اردو
۷۹۸	فیصلہ کمشنر بہاول پور	ملک احمد خان کمشنر	۱۶	۱۹۷۲ (اردو)
۷۹۹	آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴	جنرل محمد ضیاء الحق	۲۴	۱۹۸۲ (اردو)

فہرست باب ہفتم

(964 - 802)

مرزائیوں کے خطوط

۸۱۹	دورہ یورپ و افریقہ	علامہ خالد محمود	۳۰	۱۹۷۶ (اردو)
۸۲۰	The Disciple of Dajjal	اے کاس	۱۵۵	۱۹۶۵ (انگلش)
۸۲۱	The More	عبد الحلیم صدیقی	۲۴	-- (انگلش)
۸۲۲	the Ahmadiyya move..	ایچ اے والٹر	۱۸۰	-- (اردو)
۸۲۳	دورہ افریقہ	خالد محمود	۲۳۲	۱۹۷۶ (اردو)
۸۲۴	رشد و ہدایت	سید محمد علی مونگیری	۲۴	-- (اردو)
۸۲۵	سر ظفر اللہ خاں جواب دیں	ممتاز احمد خان	۱۶	۱۹۵۳ (اردو)
۸۲۶	سنڈیمن میں کیا ہوا	مختار حسن	۲۰	۱۹۷۳ (اردو)
۸۲۷	شاہ انگلستان اور مرزائے قادیان	ثناء اللہ امرتسری	۳۲	۱۹۲۱ (اردو)
۸۲۸	فرقہ احمدیہ کا ماضی و مستقبل	خواجہ عبد الحمید بٹ	۸۰	۱۹۵۲ (اردو)
۸۲۹	فیضان اقبال	آغا شورش کاشمیری	۴۵۶	۱۹۶۸ (اردو)
۸۳۰	فاتح ربوہ	گل محمد توحیدی	۳۲	--
۸۳۱	قادیانیت ستمبر ۱۹۷۴ کے بعد	سبطین لکھنوی	۳۲	۱۹۷۶ (اردو)
۸۳۲	قادیانی عزائم اور پاکستانی مسلمان	محمد نواز ایم اے	۵۲	-- (اردو)
۸۳۳	قادیان دار الامان میں انقلاب	حبیب الرحمن خان کابلی	۶۴	۱۹۳۷ (اردو)
۸۳۴	قادیانیت پر آخری ضرب کاری	شاہ فرید الحق	۳۲	۱۹۴۴ (اردو)
۸۳۵	قادیانی مذہب اور علامہ اقبال کا قول فیصل	صوفی نذیر احمد	۲۰	۱۹۵۳ (اردو)
۸۳۶	قادیانی غیر مسلم کیوں	حکیم عبد الرحیم اشرف	۱۷۰	۱۹۷۷ (اردو)
۸۳۷	قادیانیوں سے رواداری اور ہمارے قومی و ملی تقاضے	خاقان بابر	۱۶	۱۹۸۶ (اردو)
۸۳۸	قادیان سے اسرائیل تک	ابو مدثرہ	۲۲۴	۱۳۹۸ (اردو)
۸۳۹	قادیانی آزادی کشمیر کے دشمن	گلزار احمد مظاہری	۱۶	-- (اردو)
۸۴۰	میٹھی چھری	چوہدری افضل حق	۸	-- (اردو)
۸۴۱	محاسبہ	مرتضیٰ احمد خان میکش	۵۴	۱۹۵۴ (اردو)
۸۴۲	مرزائیوں کے خطرناک ارادے	عبد الرحیم صدیقی	۲۴	-- (اردو)

۸۴۳	مرزائیل	آغا شورش کاشمیری	۴۴	۱۹۶۸ (اردو)
۸۴۴	میں اور قادیان	سید عبد المجید شاہ	۵۰	ـــ (اردو)
۸۴۵	مرزائیوں کی یہودیوں کے لئے عظیم خدمت	غلام مجتبیٰ	۱۰	۱۹۷۳ (اردو)
۸۴۶	مرزا غلام احمد قادیانی سرسید سرسید احمد خان کی نظر میں	سرسید احمد خان	۸	ـــ (اردو)
۸۴۷	مرزائیت سیاسی تحریک مذہبی بہروپ	ابو مدثرہ	۲۸	ـــ (اردو)
۸۴۸	مرزائیت نئے زاویوں سے	محمد حنیف ندوی	[illegible]	ـــ (اردو)
۸۴۹	کیا جنرل محمد ضیاء الحق مرزائی ہیں	محمد حنیف [illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۵۰	خلافت صدیقؓ اور تحریک ختم نبوت	ارشاد احمد [illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۵۱	قادیانیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	پنجاب کے ارشادات پر تبصرہ			
۸۶۶	اسلام کے خلاف بھٹو کی حکومت کا پہلا وار	آغا شورش کاشمیری	۴	۱۹۷۰ (اردو)
۸۶۷	اسلام کے غدار	آغا شورش کاشمیری	۳۲	ـــ (اردو)
۸۶۸	آل مسلم پارٹیز کنونشن کے فیصلے	〃	۸	۱۹۵۳ (اردو)
۸۶۹	مسئلہ کشمیر اور قادیانی امت	اختر کاشمیری	۱۱۴	۱۹۷۳ (اردو)
۸۷۰	تحریک ختم نبوت اور مولانا عبد الستار	انٹرویو	۳۰	۱۹۷۴ (اردو)
۸۷۱	Islam overseease ..	اسمٰعیل بی اے	۱۳۳	جنوری سنہ ۱۹۷۵ (
۸۷۲	تحفظ ختم نبوت اور جماعت اسلامی	محمد طفیل رشیدی	۸۸	۱۹۷۴ (اردو)
۸۷۳	قادیانی غیر مسلم بن کر رہیں یا ـــ	محمد مالک کاندھلوی	۱۶	ـــ (اردو)
۸۷۴	مقام ختم نبوت کی اہمیت ـــ	محمد طفیل رشیدی	۴۵	ـــ (اردو)
۸۷۵	فتنہ قادیانیت	منشی عبد الرحمن	۱۸	۱۹۷۴ (اردو)
۸۷۶	فتنہ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ	صفی الرحمن اعظمی	۳۱۲	۱۹۷۹ (اردو)
۸۷۷	آفتاب گولڑہ اور فتنہ مرزائیت	نواب الدین	۲۲۴	ـــ (اردو)
۸۷۸	تحریک کیوں چلی	عابد حسین صدیقی	۸	۱۹۷۴ (اردو)
۸۷۹	درد و الم ذوالفقار علی بھٹو اور قادیانی	احمد طاہر	۱۶	۱۹۸۹ (اردو)
۸۸۰	قادیانی امت اور پاکستان	رائے محمد کمال	۸۰	فروری ۱۹۸۹ (اردو
۸۸۱	مرزا غلام احمد قادیانی اور مسئلہ جہاد	خلیل الرحمن پانی پتی	۱۶	ـــ (اردو)
۸۸۲	ضیائے حرم کا ختم نبوت نمبر	پیر کرم شاہ	۱۳۴	دسمبر ۱۹۷۴ (اردو
۸۸۳	ندوہ اور مرزائیت	عبد الباسط	۸۰	ـــ (اردو)
۸۸۴	آتش جاوداں	زاہد منیر طاہر	۲۲۴	ستمبر ۱۹۸۹ (اردو)
۸۸۵	دستوری فیصلہ	〃	۱۰	ـــ (اردو)
۸۸۶	مسئلہ کشمیر اور مرزائی	احمد حسین کمال	۱۶	۸ر مارچ ۱۹۶۸ (
۸۸۷	اسرائیل سے ربوہ تک	گلزار احمد مظاہری	۲۴	ـــ (اردو)
۸۸۸	حکومت کے چور	آفتاب احمد	۱۳۰	نومبر ۱۹۸۸ (اردو
۸۸۹	قادیانی فتنہ کا علاج	میجر ریٹائرڈ میر افضل	۴	ـــ (اردو)
۸۹۰	سازش	〃	۲۴	ـــ (اردو)

۸۹۱	آزاد کشمیر اسمبلی کی تاریخی قرار داد	بشیر احمد سالار	۵۴	۲۲ر مئی سنہ ۱۹۷۳ء (ا
۸۹۲	مخلص اصحاب ایمان کے لئے خوشخبری	حکیم عبد الرحیم اشرف	۸	۱۲ر اپریل ۱۹۸۱ء (اردو)
۸۹۳	انگریز کشمیر اور مرزائی	رانا گل ناصر ندیم	۱۶	جون ۱۹۷۳ (اردو)
۸۹۴	کشمیر اور مرزائیت	سید عطاء المحسن	۱۲	ـــ (اردو)
۸۹۵	فرنگی سیاست کے برگ وبار	عبد الحق چوہان	۱۵	ـــ (اردو)
۸۹۶	مذہبی اجتماع یا پولیٹیکل کانفرنس	میر ناسک	۸	۱۹۶۸ (اردو)

فہرست مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۸۹۷	الانکلیز والقادیانیہ	شیخ محمد عمر	۸۰	ـــ (عربی)
۸۹۸	آزاد کشمیر میں مرزائیوں کے جھگڑے	عتیق اللہ شاہ	۲۴	ـــ (اردو)
۸۹۹	بیرونی ممالک میں قادیانی تبلیغ اسلام کی حقیقت	عبد الرحیم اشعر	۳۶	۱۹۶۶ (اردو)
۹۰۰	تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت	عزیز الرحمن جالندھری	۸	۱۹۸۸ (اردو)
۹۰۱	تقریر مولانا عبد الستار خان نیازی	۵۶	۱۹۵۷	ـــ (اردو)
۹۰۲	ربوہ سے تل ابیب تک	محمد یوسف لدھیانوی	۴۰	۱۹۷۶ (اردو)
۹۰۳	ربوہ ثانی جو بن نہ سکا	اللہ وسایا	۸	۱۹۷۲ (اردو)
۹۰۴	سوچنے کی بات	رپورٹ برطانوی پارلیمنٹ	۸	ـــ (اردو)
۹۰۵	عرضداشت برائے وفاقی مجلس شوری	خواجہ خان محمد	۱۶ـــ (اردو)	
۹۰۶	عرضداشت برائے محمود علی قصوری	لال حسین اختر	۱۲	۱۹۷۲ (اردو)
۹۰۷	علامہ اقبال کا پیغام ملت اسلامیہ کے نام	[illegible]	۴۴	۱۹۵۴ [illegible]
۹۰۸	ختم نبوت	محمد صادق [illegible]		[illegible]
۹۰۹	فتنہ قادیانیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۱۰	قادیانی معتقدات [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۱۱	قادیانی مذہب [illegible]	[illegible]		[illegible]

۹۱۲	Qadianisn	رہنمایان مجلس	۴۸	۱۹۷۰ (انگلش)
۹۱۳	قادیان مسئلہ	نعیم آسی	۱۲	۱۹۷۷ (اردو)
۹۱۴	قادیانیت کا سیاسی تجزیہ	صاحبزادہ طارق محمود	۵۲	۱۹۸۲ (اردو)
۹۱۵	ملت اسلامیہ کا موقف	رہنمایان مجلس	۲۰۰	۱۹۷۴ (اردو)
۹۱۶	مرزائیوں کا سیاسی کردار	محمد علی جالندھری	۲۸	۱۹۷۰ (اردو)
۹۱۷	مجلس لاہور کے کارہائے نمایاں	حکیم عبد الرحمن آزاد	۱۶	۱۴۰۱ (اردو)
۹۱۸	اسلم قریشی کیس	نعیم آسی	۸۸	۱۹۸۵ (اردو)
۹۱۹	ژوب میں تحریک ایک نظر میں	صاحبزادہ طارق محمود	۲۰	۱۹۸۰ (اردو)
۹۲۰	غدار پاکستان	محمد یوسف لدھیانوی	۳۴	۱۹۸۸ (اردو)
۹۲۱	ہمارا کام اور دفاتر	حکیم عبد الرحمن	۸	-- (اردو)
۹۲۲	حکومت پاکستان کے لئے لمحہ فکریہ	حکیم عبد الرحمن آزاد	۱۶	دسمبر ۱۹۷۳ (اردو)
۹۲۳	مرزائی عرب میں دندنا رہے ہیں	حکیم عبد الرحمن آزاد	۱۲	-- (اردو)
۹۲۴	مرزائیوں کی طرف سے فریب	محمد انور	۴	۱۹۷۳ (اردو)
۹۲۵	مرزائیوں کی کمین گاہ محکمہ تعلیم	حکیم عبد الرحمن	۴	-- (اردو)
۹۲۶	مرزا غلام احمد قادیانی علامہ انور شاہ علامہ اقبال سرسید کی نظر میں	عبد الرحیم اشعر	۱۶	طبع دوم ۱۹۶۹ (اردو)
۹۲۷	مرزائیت علامہ اقبال کی نظر میں	عبد الرحیم اشعر	۱۶	طبع دوم ۱۹۶۹ (اردو)
۹۲۸	مرزائی اور بہاول پور	محمد شریف جالندھری	۴	۱۹۷۲ (اردو)
۹۲۹	مرزائی اسرائیل فوج میں	محمد شریف جالندھری	۲	-- (اردو)
۹۳۰	مرزائیوں کے خطرناک ارادے خدارا پاکستان کو بچائیے	اللہ وسایا	۴	۱۹۷۲ (اردو)
۹۳۱	مرزائیوں کی ریشہ دوانیوں سے باخبر رہیں	محمد اسماعیل شجاع آبادی	۸	-- (اردو)
۹۳۲	مرزائیوں کے خوفناک منصوبے	عبد الرحیم صدیقی	۸	-- (اردو)
۹۳۳	اکھنڈ بھارت اور مرزائی	محمد شریف جالندھری	۴	-- (اردو)
۹۳۴	ایک مذہبی غدار کی تلاش	-	۸	-- (اردو)

۹۳۵	امت مرزائیہ حکومت برطانیہ نور الکنڈ بھارت	--	۸	۱۹۷۳ (اردو)
۹۳۶	اسلامی نظام کی علمبردار حکومت پاکستان ختم نبوت --	محمد شریف جالندھری	۴	-- (اردو)
۹۳۷	انگلستان میں مجلس کی کامیابی	چوہدری خلیل احمد	۴	-- (اردو)
۹۳۸	آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر مرزائیوں کے گمراہ کن پروپیگنڈے کا مسکت جواب	تاج محمود	۲۴	۱۹۷۳ (اردو)
۹۳۹	اسلام سے محبت کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ	چوہدری خلیل احمد	۴	-- (اردو)
۹۴۰	بیان صادق	ماسٹر تاج دین الدین	۳۲	۱۹۵۳ (اردو)
۹۴۱	-- قادیانی سازشوں کو ناکام بنا دیا گیا --		۸	۱۹۷۹ (اردو)
۹۴۲	جداگانہ انتخابات اور قادیانی	محمد شریف جالندھری	۴	-- (اردو)
۹۴۳	خطبات چنیوٹ کانفرنس	خواجہ خان محمد	--	۸۱-۱۹۷۸ (اردو)
۹۴۴	قادیانی سازشوں کو ناکام بنایا جائے	تاج محمود	۱۲	۱۹۷۴ (اردو)
۹۴۵	قادیانیوں کے متعلق امت کے تقاضے	محمد شریف جالندھری	۴	-- (اردو)
۹۴۶	[illegible] تقاضے [illegible]	سید محمد یوسف بنوری	۲	۱۹۷۴ (اردو)
۹۴۷	صدر مملکت جناب محمد ضیاء الحق کی خدمت میں مسئلہ ختم نبوت سے متعلق چند ضروری تجاویز	خواجہ خان محمد	۷	۱۹۸۷ (اردو)
۹۴۸	تعارف مجلس تحفظ ختم نبوت	محمد شریف جالندھری	۲۴	۱۹۷۵ (اردو)
۹۴۹	مقترحات مجلس تحفظ ختم نبوت		۲۰	۱۹۷۵ (عربی انگلش)
۹۵۰	مجلس تحفظ ختم نبوت ایک عالمی تحریک	محمد یوسف لدھیانوی	۳۲	۱۹۷۵ (اردو)
۹۵۱	تخریب کار کون ملکی اخبارات کے آئینے میں	--	۶	[illegible]
۹۵۲	قادیانیوں کی زندگی	--	۸	رمضان ۱۴۰۵ (اردو)
۹۵۳	خطبہ استقبالیہ	قاری سید محمد شاہ	۱۶	۱۹۸۵ (اردو)
۹۵۴	دعوت مباہلہ	محمد علی جالندھری	۸	۱۹۵۴ (اردو)
۹۵۵	عشق خاتم النبیین	طاہر رزاق	۲۴	۱۹۸۹ (اردو)

۹۵۶	لودھراں شہر پر مرزائیوں کی یلغار	محمد موسیٰ	۸	-- (اردو)
۹۵۷	قادیانی مملکت کی سازش آخری مراحل میں		--	۲۶ --(اردو)
۹۵۸	مرزائیوں سے محتاط رہیں	چوہدری محمد خلیل	۸	۱۹۸۹ (اردو)
۹۵۹	گستاخی رسول کے دو رخ قادیانی	احمد میاں حمادی	۹	۵ر جولائی ۱۹۸۹ (اردو)
۹۶۰	ضیاء الحق کو قتل کس نے کیا	عبد الحمید رحمانی	۳۰	اکتوبر ۱۹۸۹ (اردو)
۹۶۱	پریس کانفرنس	تاج محمود	۴	۲۷ مئی ۱۹۷۳ (اردو)
۹۶۲	ربوہ اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ	راؤ عبد المنان	۸	-- (اردو)
۹۶۳	خبرنامہ ختم نبوت	عبد الرحیم اشعر	۸	مارچ اپریل ۱۹۷۲ (اردو)
۹۶۴	جملہ اہل اسلام کے لئے لمحہ فکریہ	حکیم عبد الرحمٰن آزاد	۴	نومبر ۱۹۸۲ (اردو)

فہرست باب ہشتم

(990 - 965)

۹۶۵	تاریخ محمودیت	فخر الدین ملتانی	۲۲۵	-- (اردو)
۹۶۶	باپ کی پاکیزگی سے بیٹے کا گریز	عبد الرحمٰن شفیق الرحمٰن	۳۲	-- (اردو)
۹۶۷	چند قابل غور حقائق	سبط نور	۳۲	۱۹۳۱ (اردو)
۹۶۸	خلیفہ قادیان کے ناپاک سیاسی منصوبے	چودھری غلام رسول چیمہ	۸۰	-- (اردو)
۹۶۹	خلیفہ ربوہ مرزا محمود کی بے اعتدالیاں		٭	۴۳ -- (اردو)
۹۷۰	خلیفہ ربوہ کے مظالم	صدر الدین گجراتی	۲۶	-- (اردو)
۹۷۱	دور حاضر کا مذہبی آمر	راحت ملک	۲۴۰	-- (اردو)
۹۷۲	ربوہ کا پوپ	مظہر ملتانی	۴۴	-- (اردو)
۹۷۳	شہر سدوم	شفیق مرزا	۱۷۵	-- (اردو)
۹۷۴	کمالات محمودیہ	مظہر ملتانی	۴۴	-- (اردو)
۹۷۵	مرزا غلام احمد کی تحریر---	حقیقت پسند پارٹی	۱۶	-- (اردو)
۹۷۶	ربوہ کا راسپوٹین یا مذہبی آمر	فرزند توحید	۳۲	۱۹۶۳ (اردو)

۹۷۷	فتنہ انکار ختم نبوت	مرزا محمد حسین	۲۸۷	نومبر ۱۹۷۸ (اردو)
۹۷۸	قادیانیوں کے عریاں تصویریں	علامہ سلطان	۶۰	اکتوبر ۱۹۸۸ (اردو)
۹۷۹	مرزا اپنے شرمناک آئینے میں	محمد متین خالد	۴	۱۹۸۸ (اردو)
۹۸۰	میں نے مرزائیت کیوں چھوڑی	قاضی خلیل احمد	۸	-- (اردو)
۹۸۱	مرزا محمود ہوش میں آؤ	راحت ملک	۱۲	-- (اردو)
۹۸۲	مکتوبات مصری اور چند تاریخی حقائق	مظہر ملتانی	۲۰۸	-- (اردو)
۹۸۳	تبلیغی سفر	عبد الرحمٰن	۴	۱۴ر فروری سنہ ۱۹۶۸ (اردو)
۹۸۴	روحانی شکار گاہ	عبد الرزاق مہتہ	۴۶	۱۴ر دسمبر ۱۹۷۹ (اردو)
۹۸۵	جماعت احمدیہ کے فہمیدہ احباب سے	ملک عزیز الرحمٰن	۱۶	۲۴ر مئی ۱۹۵۸ (اردو)
۹۸۶	فریب قادیانیت	حافظ بشیر احمد مصری	۸	-- (اردو)
۹۸۷	مرزا قادیانی کے علمی عملی کارنامے	محمد یار	۸	-- (اردو)
۹۸۸	ربوہ کا مذہبی آمر	راحت ملک	۲۴۸	۱۹۵۷ (اردو)
۹۸۹	ربوی راج کے محمودی منصوبے	حقیقت پسند پارٹی	۶۳	-- (اردو)
۹۹۰	ربوں کی کہانی	عزیز احمد ٹھیکیدار	۱۶	۲۱ر اپریل ۱۹۵۱ (اردو)

فہرست باب نہم

(1000 ـ 991)

۹۹۱	نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی	ابو محمود محمد اسحاق	۴۸	ماہ صفر ۱۳۲۱ (اردو)
۹۹۲	مرزا قادیانی کی راست بیانیوں پر ایک نظر	محمد عبد اللہ معمار	۴۰	-- (اردو)
۹۹۳	شناخت	محمد یوسف لدھیانوی	۲۴	۲۲ رجب ۱۳۹۹ (اردو)
۹۹۴	قادیانیت اپنے آئینے میں	خانقاہ مونگیر	۸	-- (اردو)
۹۹۵	برہان حق	محمد عبد اللہ معمار	۸	۲۹ تمبر ۱۹۴۹ (اردو)
۹۹۶	فتوی رحمانی	عبد العزیز رحمانی	۸۰	(اردو)
۹۹۷	مصداق بشارت احمد	چوہدری محمد سرفراز خان	۱۷۰	۱۹۳۸ (اردو)

۹۹۸	صحیفہ رحمانیہ نمبر ۲۴	محمد اسحاق مونگیر	۲۶	۳۰ر اگست ۱۹۲۴ء (اردو)
۹۹۹	نعم المعانی تردید عقائد قادیانی	محمد عبد الرحیم سلیم وکیل	۱۹۴	۱۳۴۲ (اردو)
۱۰۰۰	پاکستان میں جھوٹے نبی کا مرکز ربوہ میں	میر افضل	۴	۱۹۹۰ء (اردو)

باب دہم

مصنفین اور ان کی تصنیفات

انتساب

رد قادیانیت کی کتابوں کی فہرست اور تعارف کا کام سب سے پہلے حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمہ اللہ علیہ نے کیا اور "حفاظت ایمان کی کتابیں" نامی کتاب مرتب فرمائی جس میں اسی (۸۰) کتابوں کا تعارف شامل تھا۔ بعد میں حکیم الامت حضرت اقدس شاہ محمد اشرف علی تھانویؒ نے دوسری کوشش فرمائی اور اپنی تصنیف "قائد قادیان" کی آخری فصل میں ایک سو بارہ (۱۱۲) کتب رد قادیانیت کی فہرست شائع فرمائی۔ ان ہردو بزرگان مرحومین کے بعد یہ تیسری کوشش آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے اس کتاب کو ان ہردو بزرگوں کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اس توقع پر کہ ان حضرات سے یہ نسبت مجھے دنیا و آخرت میں سرفراز کردے گی۔ اللہ رب العزت اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور فقیر کے لئے سعادت دارین کا باعث بنائیں۔ آمین بحرمۃ النبی الکریم۔ والسلام۔

فقیر اللہ وسایا

دفتر ختم نبوت، ملتان
یکم محرم الحرام ۱۴۱۱ھ
۲۴ / ۷ / ۱۹۹۰ء

گذارش احوال واقعی

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ ' اما بعد '

آج سے تقریباً ڈیڑھ دو سال قبل ایک شب صاحبزادہ طارق محمود صاحب کے ہاں فیصل آباد میں رفقاء بیٹھے تھے ' فقیر نے اپنے محب مکرم ڈاکٹر قاری محمد صولت نواز سے باتوں باتوں میں تذکرہ کیا کہ رد قادیانیت پر مشتمل کتابوں کی فہرست و تعارف کا کام ابھی ہمارے ذمہ ہے ۔ یہ سنتے ہی موصوف نے گاڑی سٹارٹ کی اور چل دیے ۔ دس پندرہ منٹ بعد واپس تشریف لائے اور آتے ہی " فہرست تالیفات اشرفیہ " کتاب میرے ہاتھوں میں تھما دی ۔ اور فرمایا کہ حال میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی تصنیفات پر دار العلوم کراچی کے شعبہ نشریات نے یہ تحقیقاتی کام کیا ہے ' آپ بھی اگر اس طرز پر رد قادیانیت کی کتب پر کام کر دیں تو ختم نبوت کے کاز (cause) کی بہت بڑی خدمت ہو گی ۔

کچھ عرصہ بعد مکرم بھائی متین خالد سے ذکر ہوا ' انہوں نے قاموس الکتب بابائے اردو مولوی عبد الحق کی تصنیف سے ختم نبوت کے باب کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھجوا دی ۔ مکرم بھائی زاہد منیر عامر سے تذکرہ ہوا انہوں نے بھی اس کی اہمیت پر لیکچر دیا ۔

ان تینوں حضرات کی تائید پر فقیر نے کام شروع کیا ۔ سب سے پہلے دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کی لائبریری سے استفادہ شروع کیا ۔ تقریباً دو صد کتابوں کا تعارف و تفصیل لکھی جا چکی تھی ۔ ایک دن مجاہد ملت متکلم اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ کے جانشین اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری سے ذکر ہوا ۔ تو آپ نے فرمایا کہ اول سے آخر تک اس بات کا التزام کیا جائے کہ سب سے پہلے کتاب کا نام ' مصنف کا نام ' تعداد صفحات ' سن اشاعت اور کس زبان میں لکھی گئی اس کا تذکرہ ہو اور پھر تعارف ۔ انہوں نے ایک فارم مرتب کر کے فرمایا کہ اس کے پیڈ چھاپ لیں اور پھر کام شروع کر دیں ۔ چنانچہ ایسے ہی ہوا ۔ پہلا تمام کام کالعدم ' نئے سرے سے سفر کا آغاز ہوا ۔

اللہ رب العزت کا فضل و احسان ہے کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی لائبریری میں رد قادیانیت پر اتنا مواد ہے کہ دنیا میں کسی بھی دینی جماعت و ادارے کے ہاں اتنی تعداد میں کتابیں اس عنوان پر نہیں ہیں ۔ اس عنوان پر عالمی مجلس کو یہ اعزاز و انفرادیت حاصل ہے ۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی واقعہ ہے کہ جس کسی کے ہاں بھی رد قادیانیت پر دس کتابیں ہیں تو ان میں دو ایسی ضرور ہوں گی جو عالمی مجلس کے ہاں نہیں ہیں ۔ اس سے یہ بات آسانی سے سمجھ میں آ سکتی ہے کہ امت محمدیہؐ نے رد قادیانیت پر کتنا قلمی کام کیا ہے ۔ تقریباً آٹھ صد کتابیں تو مجھے اپنے دفتر کی لائبریری سے مل گئیں ۔ ان پر کام شروع کیا '

بعض کتابیں ایسی دلچسپ کہ ایک ایک کتاب نے میرا گھنٹوں وقت لیا۔ اللہ رب العزت کا فضل واحسان ہے کہ بعض دفعہ پوری پوری رات جاگ کر کام کیا۔ اس دوران میں ملکی و غیر ملکی تبلیغی سفر بھی جاری رہے۔ دفتری، گھریلو اور جماعتی ذمہ داریوں کو بھی پورا کیا اور یہ کام بھی ہوتا رہا۔ اب مزید کتابوں کے حصول کے لئے اندرون ملک کے سفر شروع کئے۔ اسلامی تحقیقاتی کونسل اسلام آباد کی لائبریری' لائبریری مولانا صدر الدین رفاعی (راولپنڈی)' دیال سنگھ لائبریری' پنجاب پبلک لائبریری لاہور' سنٹرل لائبریری بہاول پور' مولانا محمد شفیع صاحب مرحوم کی لائبریری (سنکھترہ' سیالکوٹ)' انجمن ترقی اردو لائبریری' خالد اسحاق لائبریری' دارالعلوم کراچی لائبریری' ادارہ دعوت و ارشاد چنیوٹ لائبریری' دار بنی ہاشم ملتان میں سید کفیل احمد شاہ بخاری کی لائبریری' حزب الاحناف بھیرو لائبریری' مولانا عزیز الرحمٰن خورشید بھیروی کی لائبریری' مولانا منظور احمد الحسینی کراچی کی لائبریری' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مسلم کالونی صدیق آباد (ربوہ) میں بخاری لائبریری سے فقیر نے خود جا کر استفادہ کیا۔ کانہ صاحب سے جناب مکرم محمد متین خالد' اور چونیاں قصور سے جناب میاں محبوب الٰہی قادری انجینئر نے اپنی کتب ڈاک سے مجھے استفادہ کے لئے ملتان دفتر بھجوادیں۔ اس کے باوجود بھی مطلوبہ تعداد پوری نہ ہوئی۔ تو ہفتہ وار ختم نبوت کراچی و ہفتہ وار لولاک فیصل آباد میں اشتہار دئے۔ انتساب کے عنوان سے عرض کرچکا ہوں کہ اس سلسلہ میں سب سے پہلے حضرت اقدس مولانا سید محمد علی مونگیریؒ نے "حفاظت ایمان کی کتابیں" کے نام سے کتاب مرتب فرمائی تھی۔ انتہائی کوشش کے باوجود یہ "نقش اول" بھی نہ حاصل کر پایا۔ مکرم عبد الرحمٰن یعقوب باوا ایڈیٹر ہفتہ وار ختم نبوت انٹرنیشنل نے انڈیا' ڈھابیل اور دار العلوم دیوبند کی لائبریریوں سے رد قادیانیت کتب کی فہرست منگوائی۔ خدا بخش لائبریری پٹنہ' لائبریری خانقاہ مونگیر' لائبریری تھانہ بھون' لائبریری دار العلوم دیوبند' کتب خانہ آصفیہ لائبریری حیدر آباد دکن سے استفادہ کے لئے انڈیا کا پچھلے سال ویزا حاصل کیا مگر حضرۃ الامیر حضرت اقدس خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خان محمد صاحب' دامت برکاتہم کے حکم پر رمضان سے قبل کے باعث انڈیا نہ جا سکا' اگر یہ سفر ہو جاتا تو فہرست میں کہیں زیادہ قابل قدر اضافہ ہو جاتا۔

لائبریریوں میں جا کر کہیں تو اتنی خوشی ہوئی کہ اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہو گیا اور بعض جگہ تو صدمہ ہوا کہ جان بچانی مشکل ہو گئی۔ ایک ادارہ نے سنہ ۱۹۳۵ء میں ایک کتاب شائع کی تھی جس کے حصول کے لئے اس ادارہ میں جانا پڑا۔ دور دراز کا سفر کر کے گیا' انتہائی عمدہ لائبریری مگر ان کی اپنی شائع کردہ کتاب ان کے ہاں بھی موجود نہ پا کر جو میرے احساسات پر بیتی اس کی کہانی الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ ایک دوسری لائبریری میں جا کر کتابوں کی خستہ حالت دیکھی تو پوری رات استغفار کرتا رہا۔ کرم خوردہ' سیم زدہ' بوسیدہ اوراق شاید چھ ماہ تک مزید ان کی ورق گردانی نہ ہوتی تو بلا مبالغہ یہ ضائع ہو

جاتیں یہ کتابیں ملتان دفتر لاکر فوٹو حاصل کئے اصل کتب کی عمدہ جلدیں دفتر کے خرچہ سے تیار کر کے ان کو ڈاک سے بھجوائیں ۔ غرضیکہ یوں ایک ہزار کتاب کے تعارف پر کام مکمل ہوا ہے ۔ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے رسالہ قائد قادیان میں رد قادیانیت کتب کی مجموعی تعداد ایک سو بارہ (۱۱۲) ہے ۔ مگر مجھے ان کتابوں سے صرف باون کتابیں میسر آئیں ۔ اس لحاظ سے گویا تقریباً ۵۰ ۹ کام فقیر کر پایا ہے ۔

یہ امر ملحوظ رہے کہ فقیر نے جب تک اصل کتابیں نہیں دیکھ لیں تعارف نہیں لکھا ۔ غرضیکہ تمام تر کتابیں فقیر کی نظر سے گذریں ہیں اور ان کی ورق گردانی کی فقیر نے سعادت حاصل کی ہے ۔
اس عنوان پر مزید بھی کوشش کی جائے ۔ لائبریریوں کو دیکھا جائے تو اس سے کہیں زیادہ ضخیم ایک اور کتاب تیار ہو سکتی ہے ۔ کسے توفیق ہوتی ہے ۔ قدرت کی طرف سے کس کے نام قرعہ فال نکلتا ہے ۔ یہ آنے والا وقت بتائے گا ۔

اس تعارف میں فقیر نے کئی غلطیاں کی ہوں گی ۔ بعض کتابیں دوبارہ درج ہوئی ہوں گی ۔ بعض جگہ جو لکھنا چاہئے تھا وہ نہیں لکھا گیا ہو گا ۔ یا جو نہیں لکھنا چاہئے تھا وہ لکھ دیا ہو گا ۔ کسی کتاب کے متعلق لکھا کہ قادیانی اس کا جواب نہ لکھ پائے یا نہیں لکھ سکے تو اس کا معنی یہ ہے کہ کم از کم اس کتاب کا قادیانیوں کی طرف سے جواب میری نظر سے نہیں گذرا ۔
غرضیکہ اس طرح کی کئی خامیاں ہوں گی اور یقیناً ہوں گی ۔ دلی خواہش تھی کہ اس کے مسودہ پر ایک نظر محقق دوراں فقیہ ملت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مد ظلہ العالی ڈال لیں ۔ اس لئے کہ اس وقت پوری دنیا میں ان کا وجود رد قادیانیت پر ایک اتھارٹی مانا جاتا ہے ۔ مگر آپ کی مصروفیات اور میری بے ہمتی کے باعث ایسا نہ ہو سکا ۔ قارئین سے درخواست گذار ہوں کہ جہاں کہیں کوئی خامی نظر آئے فقیر کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جا سکے ۔
شکر گذار ہوں مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر دامت برکاتہ کا کہ کتابوں کے حصول کے لئے انہوں نے میری معاونت و سرپرستی فرمائی ۔ ڈیڑھ دو سال کی طویل محنت کے بعد آج ساڑھے دس بجے دن اس کام سے فارغ ہوا ہوں ۔ اللہ رب العزت فقیر کی کمزوریوں کوتاہیوں سے درگذر فرمائیں ۔ اعمال صالحہ کی اخلاص بھری توفیق مرحمت فرمائیں ۔

اللہ رب العزت کا فضل ہے کہ اس کتاب کی ترتیب کے زمانہ میں ہی استاذ محترم مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمہ اللہ کے مجموعہ تصنیفات (احتساب قادیانیت) مولانا ابو القاسم رفیق دلاوری کی "رئیس قادیان" کو شائع کر دیا گیا ۔ اس دوران میں "تذکرہ مجاہدین ختم نبوت" نامی کتاب بھی فقیر نے ترتیب دی جو کتابت ہو کر پریس جانے کے مرحلہ میں ہے ۔ اب اس کتاب کی تکمیل سے

فراغت کے بعد سنہ ۱۹۷۴ اور سنہ ۱۹۸۴ کی مقدس تحریک ہائے ختم نبوت کو مرتب کرنے کا ارادہ ہے۔
احباب کی مخلصانہ دعاؤں اور اللہ رب العزت کے فضل و احسان کا طالب ہوں۔ والسلام۔

طالب دعا۔

فقیر اللہ وسایا
دفتر ختم نبوت، ملتان
یکم محرم الحرام ۱۴۱۱ھ
۲۴/ ۷/ ۱۹۹۰ء

باب اول

ختم نبوت

نوٹ:

اس باب میں کل ۹۷ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔ جس میں سے ۱۳ کتابیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی شائع کردہ ہیں۔ جو فہرست میں نمبر ۶۷ سے نمبر ۹۷ تک درج ہیں۔

(1)

نام   انا خاتم النبیین لا نبی بعدی
مصنف   مولانا سعید الرحمٰن انوری
صفحات   ۱۶
سن اشاعت   ۱۹۷۴ (اردو)

مصنف حضرت مولانا محمد انوریؒ کے صاحبزادے ہیں انہوں نے مجلس دینی فیصل آباد سے یہ رسالہ شائع کیا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث شریف پر اس رسالہ کا نام تجویز کیا۔ اس میں احادیث نبویہ اور اجماع امت سے مسئلہ ختم نبوت کو عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(2)

نام   اکفار الملحدین
مصنف   مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری
صفحات   عربی ۱۸۸ - اردو ۲۸۸
سن اشاعت   عربی ۱۳۴۳ھ اردو ۱۹۶۷

حجۃ اللہ علی الارض حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ نے ضروریات دین کے منکرین کے کافر ہونے کی وجوہات و اسباب بیان کر کے مرزائیت کے کفر کی قسم کو ثابت کیا ہے کہ مرزائیت کون سا کفر ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر مرزائی اپنے کفر کو اسلام ثابت کرنے پر تلا ہوا ہے اس لئے ہر مرزائی زندیق ہے اور زندیق کی سزا بھی اسلام میں مرتد جیسی بلکہ بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ کے روحانی و علمی جانشین مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ نے اس پر مقدمہ لکھا جس سے کتاب کی افادیت میں کئی چند اضافہ ہوا۔ ٹائپ کے عمدہ دو صفحات پر مشتمل یہ کتاب انتہائی اہم علمی خزانہ ہے۔ اس کا اردو میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے جو کراچی کی مجلس علمی نے شائع کیا ہے۔

اصل کتاب عربی میں ہے جس سے صرف علماء ہی فائدہ حاصل کر سکتے تھے۔ اب اردو ترجمہ ہو جانے کے بعد اردو دان طبقہ کے علمی ذوق رکھنے والے حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اردو ترجمہ ایسا سلیس ہے کہ ختم نبوت کے عنوان پر کام کرنے والوں کو اس کتاب کی ایک ایک بحث کو یاد کرنا چاہئے۔ حضرت شاہ صاحب کے قلب و جگر میں مستور جو علمی نکات تھے قدرت نے ہمارے ایسے تہی دستان علم کے لئے کتاب کے صفحات پر منتقل کرا دیئے ہیں۔ للہ الحمد۔

(3)

نام — الاعلام بمعنی الکشف والوحی والالہام

مصنف — مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات — ۸

سن اشاعت — ۱۳۷۳ھ (اردو)

کشف ' وحی اور الہام کسے کہتے ہیں ' اس کی ضرورت کیا تھی ' اب وہ بند ہیں یا جاری ۔ ان کے خلاف عقیدہ رکھنے والے کی شرعی حیثیت کیا ہے ۔ مرزا قادیانی نے کیا ٹھوکر کھائی ۔ وہ کہاں سے گرا کہاں پہنچا اس کی تمام تر تفصیل اس میں بیان کر دی ہے ۔

(4)

نام — عقیدۂ ختم نبوت

مصنف — محمد اقبال لودھی جالندھری

صفحات — ۶۸ء

سن اشاعت — -- (اردو)

مصنف پولیس میں ملازم تھے ۔ انہوں نے مرزائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو حکومتی دوائر میں دیکھا تو تڑپ گئے ۔ اسی جذبہ سے یہ کتاب لکھی جس میں متعدد مباحث ہیں ۔ موصوف نے اپنی پنشن کی تمام تر رقم اس کتاب کو شائع کرنے پر صرف کر دی ۔ کتاب کے آخر میں ان کی ایک اور تصنیف مرزائیت کا تجزیہ بھی ساتھ ہی شامل ہے ۔ یہ دونوں کتابیں پونے آٹھ سو صفحات پر محیط ہیں ۔ اچھی کوشش ہے ۔ اللہ تعالیٰ کام کرنے والوں کی نیت کو جانتے اور دیکھتے ہیں ۔ موصوف کی نجات و شفاعت کے لئے یہ کتاب کافی ہے ۔

(5)

نام — عقیدۃ الامۃ فی معنی ختم النبوۃ

مصنف — علامہ خالد محمود

صفحات — ۱۱۲

سن اشاعت — ۱۹۵۲ (اردو)

جس میں متعدد دلائل سے ثابت کیا گیا ہے [illegible] صلی اللہ علیہ و[illegible] سے یہی معنی سمجھے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی [illegible] گا ۔ اور امت نے اسی کو عقیدہ ختم نبوت قرار دیا ہے جو اس میں تاویل کرے [illegible]

ہونے کا قائل ہو وہ مسلمان نہیں ہے۔

(6)

نام	عالمگیر نبوت
مصنف	سید محمد ہاشم
صفحات	۴۵
سن اشاعت	۱۹۷۵ (اردو)

اس میں مختصر آیات و احادیث کے حوالوں سے نقلی و عقلی دلائل کے ساتھ مسئلہ ختم نبوت کو بیان کیا گیا ہے۔ تیرہ قرآنی دلائل بارہ احادیث، اجماع امت سے اپنے موضوع کو خوب نبھایا ہے۔

(7)

	عقیدۂ ختم نبوت
نام	ابو الکلام آزاد
مصنف	۹۰
صفحات	۱۹۷۴ (اردو)

حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر سے بعض لوگوں نے از خود بزعم خویش یہ تراش لیا کہ آپ کے نزدیک ایمان باللہ و ایمان بالآخرت کافی ہے۔ مولانا سے لوگوں نے خطوط کے ذریعہ آگاہی چاہی۔ اس طرح آپ نے ایک خط کے جواب میں فرمایا کہ مسلمان ہونے کے لئے کسی نئے ظہور پر ایمان لانا ضروری نہیں۔ یہ مرزائیوں کے غلط عقائد اور ان کے گروہ کی تردید تھی جس سے مرزائیوں نے یہ مشہور کردیا کہ آپ نزول عیسی علیہ السلام کے قائل نہیں۔ غرضیکہ ایمان باللہ، ایمان بالرسل، نئے ظہور پر ایمان، ان عنوانات پر مولانا غلام رسول مہر، حکیم سعد اللہ، مولانا ثناء اللہ امرتسری، اور مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی سے آپ کی مراسلت ہوئی۔ یہ کل آپ کے سات خطوط ہیں جنہیں عقیدۂ ختم نبوت کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ مولانا کے قلم سے مرزائیت کی تردید میں بہت اہم مباحث کا اجمالی ذکر آیا ہے۔

(8)

نام — عقیدۂ ختم نبوت اور اسلام
مصنف — ضیاء الرحمٰن فاروقی
صفحات — ۱۴۰
سن اشاعت — ۱۹۸۷ (اردو)

مصنف نے اس کتاب میں قرآن و حدیث ، صحابہ کرام ، چودہ سو سالہ ائمہ و علماء کے اقوال کی روشنی میں مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت پر مشتمل نہایت مختصر جامع اور مستند ذخیرہ جمع کر دیا ہے ۔

(9)

نام — حضرات صوفیاء کرام اور مولانا محمد قاسم نانوتوی ؒ پر مرزائیوں کا بہتان اور افتراء
مصنف — مولانا محمد ادریس کاندھلوی
صفحات — ۲۰
سن اشاعت — -- (اردو)

مصنف نے اس عنوان پر مرزائیوں کے دجل و فریب کا پردہ چاک کیا ہے ۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی ؒ پر مرزائیوں کا اعتراض کہ وہ نعوذ باللہ اجرائے نبوت کے قائل تھے ۔ اس اعتراض کو مرزائیوں سے کہیں زیادہ ان ناعاقبت اندیش حضرات نے اچھالا جو یہ نہ سمجھتے تھے کہ اس لغو اعتراض سے دشمن دین کیا فائدہ اٹھائیں گے ۔ بہر حال مولانا کاندھلوی ؒ نے اس عنوان پر قلم اٹھا کر مسئلہ کی حقیقت کو واضح کر دیا کہ مولانا نانوتوی ؒ بھی جملہ امت کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مدعی نبوت کو کافر و دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے تھے ۔

(10)

نام — تفہیم النبوۃ
مصنف — ابوالخیر اسدی
صفحات — ۴۸
سن اشاعت — -- (اردو)

نبوت کیا ہے ، نبی کون ہوتا ہے ، منصب نبوت کی عظمت کا کیا تقاضا ہے ۔ اس منصب پر کسی کو ذات باری فائز کرتی ہے یا کوئی آدمی ترقی کر کے خود بخود فائز ہو جاتا ہے ۔ اس کی تمام تر تفصیل اس کتابچہ میں ہونی چاہیے تھی اس لئے کہ اس کا نام انہیں چیزوں کا متقاضی ہے ۔ لیکن پورے رسالہ میں

صرف ختم نبوت کے مسئلہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا گیا۔

(11)

نام — تکمیل دین اور ختم نبوت
مصنف — چوہدری افضل حق
صفحات — ۸
سن اشاعت — ۔۔ (اردو)

مصنف کا گراں قدر علمی مضمون جس کے تعارف کے لئے مصنف کا نام ہی کافی ہے۔

(12)

نام — ختم نبوت نمبر
مصنف — اڈیٹر دار العلوم دیوبند
صفحات — ۳۳۴
سن اشاعت — ۱۹۸۷ (اردو)

دار العلوم دیوبند نے ۲۹ر ۳۰ر ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۸۶ کو عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد کی اس موقعہ پر جو مقالے پڑھے گئے ان کو کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا۔ یہ نمبر ماہنامہ دار العلوم دیوبند جون ر جولائی اگست سنہ ۱۹۸۷ کی تین اشاعتوں پر مشتمل ہے۔ مختلف حضرات کے گراں قدر مقالہ جات سے مرزائیت کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

(13)

نام — ختم نبوت اور نزول عیسیٰ علیہ السلام
مصنف — محمد عبد الرشید
صفحات — ۹۴
سن اشاعت — ۔۔ (اردو)

عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت پر مصنف نے تنظیم اہل حدیث لاہور اخبار میں مضمون لکھا جس میں ضمنی طور پر نزول عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی آگیا۔ مرزائی اخبار پیغام صلح لاہور نے نزول مسیح علیہ السلام پر چند اشکال کئے جس کا معقول و مدلل جواب انہوں نے پھر اپنے اخبار میں دیا۔ ان تمام مضامین کے مجموعہ پر یہ کتاب مشتمل ہے۔

(14)

نام: ختم نبوت (کامل)
مصنف: مفتی محمد شفیع
صفحات: ۴۰۰
سن اشاعت: ۱۳۴۵ھ (اردو)

جس میں ایک سو سے زائد آیات قرآنی دو سو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجماع امت اور سینکڑوں اقوال صحابہ و تابعین و ائمہ دین سے مسئلہ ختم نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے اور شبہات کے شافی جوابات دیے گئے ہیں۔ مسئلہ ختم نبوت پر مبسوط فیصلہ کن کتاب ہے۔ جس کی ایک ایک دلیل پہاڑ سے زیادہ وزنی ہے۔ آج تک مرزائی امت اس کا جواب دینے سے عاجز ہے۔ یہ مفتی اعظم پاکستان کی گراں قدر علمی معلوماتی تصنیف ہے۔ آج تک مسئلہ ختم نبوت پر اس سے بہتر تصنیف اردو میں سامنے نہیں آئی۔

(15)

نام: ختم نبوت پر مستند دلیل
مصنف: خلیل الرحمٰن قادری
صفحات: ۸
سن اشاعت: -- (اردو)

مضمون نام سے ہی واضح ہے۔

(16)

نام: ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں
مصنف: مولانا سرفراز خاں صفدر
صفحات: ۵۰
سن اشاعت: ۱۹۸۶ (اردو)

پاکستان کے نامور شیخ الحدیث اور ممتاز صاحب قلم حضرت مولانا محمد سرفراز خاں صفدر کو دارالعلوم دیوبند میں ہونے والی عالمی ختم نبوت کانفرنس کے لئے ۳۰، ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۸۶ء کو دیوبند بلایا گیا۔ آپ نے اس کے لئے مقالہ تحریر کیا۔ مگر ویزا نہ ملنے کے باعث خود تشریف نہ لے جا سکے۔ بعد میں اس مقالہ کو پاکستان میں شائع کر دیا گیا۔

(17)

نام	ختم نبوت (مسک الختام)
مصنف	مولانا محمد ادریس کاندھلوی
صفحات	۱۰۰
سن اشاعت	۱۳۷۰ھ (اردو)

اصل نام "مسک الختام فی ختم نبوۃ سید الانام" ہے۔ دار العلوم دیوبند اور جامعہ اشرفیہ لاہور کے سابق شیخ التفسیر مولانا کاندھلوی رحمہ اللہ نے یہ کتاب تحریر فرمائی۔ مولانا محمد ادریس علم و عمل کی طرح تقریر و تحریر کے بھی دھنی تھے۔ آپ نے عقلی و نقلی دلائل سے مرزائیت کو ساکت کردیا۔ متعدد بار یہ شائع ہوئی۔ اب دار العلوم دیوبند نے عالمی ختم نبوت کانفرنس دیوبند کے موقعہ پر ۲۹، ۳۰ اکتوبر سنہ ۸۶ کو پھر شائع کیا ہے۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی جن دنوں بہاولپور جامعہ عباسیہ کے شیخ التفسیر تھے انہی دنوں ۲۱، ربیع الاول سنہ ۱۳۷۰ھ کو یہ کتاب تحریر فرمائی تھی۔

(18)

نام	خاتم النبیین یعنی کلام الہی میں ختم نبوت فی الاسلام کی بشارت
مصنف	مولانا محمد علی مونگیری
صفحات	۳۲
سن اشاعت	-- (اردو)

یہ رسالہ جو صحیفہ رحمانیہ کا نمبر۲۱ ہے۔ اس میں میں قرآن و حدیث، اجماع امت سے ختم نبوت کی حقیقت کو اجاگر کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی کا دعوی نبوت دراصل حضور علیہ السلام کے دین سے مکمل بغاوت کا دوسرا نام ہے۔ قادیانی فتنہ اسلام کی بیخ کنی کے لئے سامراجی سازشوں کی ایک چال ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف انگریز کے دلوں کے بغض کو شیطان نے مرزا قادیانی جیسا ترجمان مہیا کردیا۔ بلکہ شیطان مجسم کا دوسرا نام مرزا قادیانی ہے۔

(19)

نام	نبوت مع ایک ہزار روپیہ انعام
مصنف	رفیق خان
صفحات	۶۴
سن اشاعت	۱۹۵۰ (اردو)

اس رسالہ میں ختم نبوت کے عنوان پر چالیس حدیثیں، ان کا ترجمہ و تشریح درج کی گئی ہے۔

مصنف نے جگہ جگہ ضرورت کے مطابق مرزا قادیانی بدبخت کے حوالہ جات بھی نقل کئے ہیں۔ آخر میں انعام کا اعلان کیا ہے کہ ان حوالہ جات کو غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

(20)

نام	ختم نبوت
مصنف	محمد دین وکیل گجراتی
صفحات	۴۳
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں قرآنی آیات سے ثابت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت کے آخری نبی ہیں۔ اور ان کے بعد جماعت مومنین کے لئے آئندہ نوع انسانی کی ہدایت کے لئے کسی کتاب یا نبی یا مجدد کی ضرورت نہیں۔

کتاب کا سن اشاعت معلوم نہیں۔ بہت پرانی معلوم ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے [illegible] احادیث پر اس طرح یقین نہیں جس طرح کہ ایک مسلمان کا ہونا چاہئے۔ منکر حدیث [illegible] ہیں۔

(21)

نام	خاتم النبیین
مصنف	[illegible] الدین
صفحات	۳۴۳
سن اشاعت	۱۹۷۳ء (اردو)

اس کے دو حصے چھپے ہیں۔ پہلا حصہ ۲۲۴ صفحات اور دوسرا حصہ ۱۴۰ صفحات [illegible] رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصف خاص وطرہ امتیاز عقیدہ ختم نبوت کے تمام پہلوؤں [illegible] اچھوتے انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اس کے معاملات [illegible] عقائد باطلہ غرضیکہ تمام پہلو اس کتاب میں آگئے ہیں۔

(22)

نام ختم نبوت از روئے آیات قرآنی احادیث رسول حقانی و اقوال مرزا قادیانی

مصنف نور محمد گھرجاکی

صفحات ۲۸

سن اشاعت ۱۹۳۲ (اردو)

اس میں چالیس آیات قرآنی، انچاس احادیث رسول حقانی صلی اللہ علیہ وسلم اور ۳۳ اقوال مرزا قادیانی سے ثابت کیا گیا ہے کہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر ختم اور بند ہے۔ آخر میں اجماع امت کے گیارہ حوالے جات لکھے ہیں۔ ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر پنجابی میں نظم ہے۔ اس رسالہ کا مقصد یہ ہے کہ مسئلہ ختم نبوت قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ خود مرزا قادیانی بھی اپنے دعوی نبوت سے قبل ختم نبوت کا قائل تھا۔ بعد میں مرتد ہو کر مدعی نبوت ہوا۔ لہٰذا وہ اور اس کے ماننے والے کافر و مرتد ہیں۔

(23)

نام ختم النبوۃ

مصنف محمد ایوب دہلوی

صفحات ۷۰

سن اشاعت ۔۔ (عربی)

مصنف قلم و قرطاس کے بادشاہ تھے۔ بات کو عام فہم اور اچھوتے انداز میں سمجھانے کا قدرت نے انہیں عجیب ملکہ دیا تھا۔ متعدد کتب و رسائل کے مصنف ہیں۔ ختم نبوت پر ان کے کتابچہ کا یہ پہلا ایڈیشن ستر صفحات پر مشتمل ہے سوال و جواب کے طرز پر لکھا گیا ہے۔ پہلے ہندوستان اب کراچی سے شائع ہوا ہے۔

(24)

نام دو نبی یعنی نبی صادق و نبی کذب

مصنف محمد بشیر اللہ مظاہری

صفحات ۱۲۳

سن اشاعت ۱۹۵۷ (اردو)

پہلے حصہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات کے ساتھ آپ کی عالمگیر نبوت اور ختم نبوت کے دلائل پوری تفصیل سے پیش کیے گئے ہیں۔

دوسرے حصے میں قادیان کے خود ساختہ نبی کے حالات کے ساتھ ان کی خانہ ساز وحی اور جھوٹی پیشنگوئیوں کی مدلل طور پر تردید کی گئی ہے۔ رنگون سے شائع ہوئی۔

(25)

نام شرائط نبوت

مصنف مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات ۳۲

سن اشاعت — (اردو)

سچے نبی کے لئے ضروری ہے کہ اس کی عقل کامل ہو، حفظ کامل ہو، علم کامل ہو، عصمت کامل ہو، صداقت تامہ ہو، عدم توریث ہو، زہد کامل ہو، اعلیٰ حسب ونسب ہو، مرد ہو، اخلاق کامل ہو، جیسی شرائط لکھیں اور قرآن و حدیث سے ثابت کیا کہ منجملہ دیگر اوصاف کے ان اوصاف کا ہونا ایک سچے نبی کے لئے ضروری ہے۔
اور ساتھ ہی مرزا قادیانی کی کتب سے ثابت کیا کہ ان اوصاف میں سے مرزا قادیانی میں ایک بھی نہیں پائی جاتی تھی۔ یہ رسالہ اپنے عنوان پر حرف آخر کا درجہ رکھتا ہے۔

(26)

نام فلسفہ ختم نبوت

مصنف مولانا حفظ الرحمن سیوھاروی

صفحات ۳۲

سن اشاعت — (اردو)

مصنف ایک بلند پایہ ادیب اور شعلہ نوا خطیب تھے۔ ان کے علم [illegible] مانے نہیں جا سکتے۔ ان کا قلم حق کا ترجمان اور کفر کے لئے تلوار تھا۔ [illegible] انہی کی مایہ ناز کتاب کی چوتھی جلد کے دوسرے ایڈیشن میں مایہ ناز مقالہ ایزاد کیا [illegible] کتابی شکل میں متعدد اداروں نے شائع کیا۔

(27)

نام لا نبی بعدی

مصنف قاری عبد الحیٰ عابد

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۳۸۸ھ (اردو)

اس رسالہ میں قرآن و حدیث سے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کو اچھوتے انداز میں بیان کیا ہے۔ رسالہ کے آخر میں حیات عیسیٰ علیہ السلام پر ضمنی بحث ہے کہ ان کی تشریف آوری رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے منافی نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ رب العزت کے وہ نبی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے منصب نبوت سے سرفراز کیا تھا۔ اور یہ کہ ان کے تشریف لانے سے انبیاء علیہم السلام کی تعداد و گنتی میں اضافہ نہ ہو گا۔ اور یہ کہ وہ بحیثیت رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کے تشریف لائیں گے نہ کہ بحیثیت نبی کے۔

(28)

نام مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں

مصنف مولانا محمد اسحاق سندیلوی

صفحات ۱۹۰

سن اشاعت ۱۳۸۷ھ (اردو)

اس میں مسئلہ ختم نبوت کو علم و عقل کی روشنی میں خوب سے خوب تر نفیس ترین انداز میں پیش کیا ہے۔ ایک منصف مزاج پڑھے لکھے عقل مند انسان کو سمجھانے کے لئے یہ مختصر کتاب کافی و شافی ہے۔

(29)

نام مسئلہ ختم نبوت اور مرزائیت

مصنف ڈاکٹر عبد اللہ اختر

صفحات ۱۶

سن اشاعت ــ (اردو)

ختم نبوت کا اثبات اور اس مسئلہ سے مرزائیت کا انحراف، تاویل، و زندقہ کی تفصیل لکھی گئی ہے۔

(30)

نام	مسئلہ ختم نبوت اور سلف صالحین
مصنف	مولانا محمد نافع
صفحات	۴۴
سن اشاعت	ستمبر ۱۹۵۲ (اردو)

روزنامہ الفضل ربوہ نے ایک خاتم النبیین نمبر شائع کیا جس میں اپنے عقیدۂ اجرائے نبوت کو ہی عقیدۂ ختم نبوت قرار دیا اور ثابت کرنا چاہا کہ تمام اکابرین وسلف اسی عقیدہ کے ہم نوا تھے ۔ مرزائیوں کے اس دجل و فریب کا پردہ چاک کرنے کے لئے اللہ رب العزت نے مصنف کو توفیق بخشی ۔ انہوں نے اس رسالہ میں مرزائیوں کی سازش کو ناکام بنا دیا ۔

(31)

نام	نبوت ختم
مصنف	محمد اقبال لودھی
صفحات	۲۶
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں مرزائیوں کے اعتراضات کے جوابات کے سلسلہ میں متفرق بحث کی ہے ۔ حکومت پاکستان نے ان دنوں آغا شورش کاشمیری پر پابندی عائد کر رکھی تھی کہ وہ "چٹان" میں مرزائیت پر کچھ نہ لکھیں ۔ انہوں نے حکومت پاکستان کی اطلاع کے لئے لکھا کہ وہ غیر متبدل اور بنیادی حقائق جو قدرت کاملہ نے ہر قسم کی نبوت ختم کر دئے جانے کے بارے میں وحی الٰہی کی زبان میں قرآن کریم میں محفوظ کر رکھے ہیں وہ پیش خدمت کرتے ہیں ۔

(32)

نام	ختم نبوت اور تحریک احمدیت
مصنف	غلام احمد پرویز
صفحات	۲۳۶
سن اشاعت	۱۹۷۴ (اردو)

معروف منکر حدیث مصنف نے اپنے اچھوتے اور منفرد انداز میں اپنے نقطہ نظر سے مضمون کو خوب نبھایا ہے ۔ پڑھے لکھے طبقہ اور خود قادیانیوں کے مطالعہ کے لئے مفید ہے ۔ ایک غلام احمد قادیانی اور دوسرا غلام احمد پرویز ۔ دوسرے نے پہلے کی خوب درگت بنائی ہے ۔

(33)

نام	ختم نبوت کا قرآنی مفہوم
مصنف	سعید بن وحید علیگ
صفحات	۱۳۶
سن اشاعت	۱۹۷۶ (اردو)

انجمن دیندار جن کے متعلق خیال ہے کہ اس کا بانی بھی مدعی نبوت تھا۔ اس لحاظ سے دیندار انجمن مرزائیت کی جڑواں بہن ہے۔ ان کی ماں بے دینی ہے اور باپ انگریز ہے۔ مرزا ناصر نے خطبہ جمعہ میں ختم نبوت سے متعلق بحث چھیڑی تو انجمن دیندار کے سعید بن وحید علیگ نے اس پر قلم اٹھایا اخبارات کے حوالہ جات کافی جمع کر دیے ہیں جو ایک منفرد کام ہے۔ باقی مضمون کے متعلق آپ کہہ سکتے ہیں کہ جیسی روح ویسے فرشتے جیسے مرزا ناصر ویسے ہی انجمن دیندار۔

(34)

نام	ختم نبوت
مصنف	ابو الاعلیٰ مودودی
صفحات	۶۴
سن اشاعت	مارچ ۱۹۶۲ (اردو)

مسئلہ ختم نبوت پر موصوف کا گراں قدر تحقیقی مقالہ ہے۔

(35)

نام	ختم نبوت (تقریر)
مصنف	سید عطاء اللہ شاہ بخاری
صفحات	۲۸
سن اشاعت	۱۰ر اپریل سنہ ۱۹۵۱ (اردو)

جامعہ خیر المدارس ملتان میں آپ کی تقریر کو قلم بند کر دیا گیا ہے۔

(36)

نام — ختم نبوت
مصنف — غلام محمد شوخ
صفحات — ۱۶۴
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزائیوں نے کھلے بندوں ڈھٹائی سے تحریری اعلان کیا کہ وہ ختم نبوت کے قائل ہیں۔ خاتم النبیین اپنے پرچہ کا نمبر شائع کیا۔ مصنف نے مرزائیوں کی ان [illegible] کتابوں سے اس کتاب میں [illegible] دکھایا کہ محض لوگوں کے احتساب سے ڈر کر اپنا موقف کیسے تبدیل کرتے ہو۔ [illegible] کتابیں تمہارے کذب پر شاہد و ناطق ہیں۔

(37)

نام — نص خاتم النبوۃ بعموم الدعوۃ و عصمۃ شریفۃ
مصنف — میر ابراہیم سیالکوٹی
صفحات — صفحات
سن اشاعت — ۳۲

-- (اردو)

مصنف ایک شہرہ آفاق مناظر و محقق تھے۔ ان کی تصنیفات مضامین کی گہرائی کے اعتبار سے سمندر علم کا درجہ رکھتی ہیں۔ جو ان کی گہرائی کو پانے وہ موتیوں ہیرے اور جواہرات کا [illegible] رکھتی [illegible] ہے۔ آپ نے اس رسالہ کے پہلے سولہ صفحات میں ختم نبوت کے حقیقی [illegible] بیان [illegible] دوسرے ۱۶ صفحات میں ۵ قادیانی اعتراضات کا جواب دیا ہے۔ مختصر مگر جامع [illegible]

کس درد و جذبہ سے مصنف نے لکھا ان کے اپنے الفاظ میں اس کو دیکھا جا سکتا ہے "[illegible] کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں نے اس کتاب کو خدا [illegible] حدیث کے نصوص بینہ سے بغیر کسی کھینچ تان کے خدا تعالیٰ کے ہاں اپنی ذمہ داری اور جواب [illegible] کر تبلیغ حق کی خالص نیت سے لوگوں کی ہدایت کے لئے لکھا ہے"

(38)

نام ختم نبوت اور اظہار الحق

مصنف ڈاکٹر نظیر صوفی

صفحات ۸

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۷۲ (اردو)

منکرین ختم نبوت کے لئے سرمہ بصیرت ہے۔

(39)

نام ختم نبوت کے جواز میں چند مستند حدیثیں

مصنف محمد لطیف

صفحات ۴

سن اشاعت -- (اردو)

ختم نبوت کی گیارہ مستند احادیث بمع ترجمہ پیش کی گئیں ہیں۔

(40)

نام ختم نبوت

مصنف غلام مرشد

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹ر اپریل سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

اس موضوع پر موصوف کا انجمن حمایت الاسلام لاہور کے پچاسویں سالانہ اجلاس میں بصیرت افروز مقالہ جو خود انہوں نے پڑھ کر سنایا۔

(41)

نام قادیانی دجل کا جواب

مصنف قاضی مظہر حسین صاحب

صفحات ۲۶

سن اشاعت ۲۶ر دسمبر ۱۹۵۷ (اردو)

مکمل نام ہے قادیانی دجل کا جواب اور آیت خاتم النبیین کا صحیح مفہوم

(42)

نام　　فتنہ مرزائیت اور مسئلہ ختم نبوت
مصنف　　مولانا محمد اکرم زاہد
صفحات　　۳۲
سن اشاعت　　-- (اردو)

ملک عزیز الرحمٰن قادیانی کی ایک پریس کانفرنس کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔

(43)

نام　　رسالہ ماہانہ بلاغ امرتسر کا ختم نبوت نمبر
مصنف　　حکیم شہاب الدین امرتسری
صفحات　　۶۰
سن اشاعت　　فروری سنہ ۱۹۲۶ (اردو)

مختلف حضرات کے مضامین پر مشتمل ہے۔

(44)

نام　　ختم رسالت
مصنف　　مسٹر بی اے
صفحات　　۱۴۸
سن اشاعت　　-- (اردو)

محمد دین گجراتی لاہور میں قیام پذیر تھے۔ ان سے مرزائی گفتگو کے لئے آتے جن میں مسلمان بھی شریک ہوتے۔ چند ایک مباحث میں حصہ لیا۔ ان کو کتابی شکل میں مرتب کر دیا۔ مجموعی طور پر نقیہ نے دیکھا کوئی رائے قائم کرنا مشکل ہے۔

(45)

نام　　خاتم
مصنف　　مشرف بریلوی
صفحات　　۲۰
سن اشاعت　　-- (اردو)

مسئلہ ختم نبوت کو عمدہ پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔

(46)

نام دافع الاوھام فی اثبات نبوت خیر الانام
مصنف محمد عمر خان
صفحات ۱۸
سن اشاعت ۱۸۸۸ (اردو)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر قادیانیوں کے چند معروف شبہات کا اچھے انداز میں جواب دیا ہے۔

(47)

نام خاتم الانبیاء
مصنف سیف الاسلام
صفحات ۲۶۴
سن اشاعت -- (اردو)

عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کے لئے نبی بننا ممکن نہیں۔

(48)

نام ختم نبوت
مصنف شہید مرتضیٰ مطہری
صفحات ۸۰
سن اشاعت محرم سنہ ۱۴۰۴ھ (اردو)

انقلاب ایران کی پانچویں سالگرہ پر ایران حکومت کی طرف سے یہ شائع کی گئی۔

(49)

نام فتنہ انکار ختم نبوت
مصنف پیر کرم شاہ صاحب
صفحات ۳۲
سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

۲، ۳ اپریل سنہ ۸۴ کو دعوت اسلامیہ کے زیر اہتمام چنیوٹ میں تاجدار ختم نبوت کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس تھی اس موقعہ پر ادار ضیاء القرآن نے پیر صاحب کا یہ اداریہ جو ماہنامہ ضیاء القرآن میں پہلے شائع ہو چکا تھا۔ شائع کیا جو مرزائی پمفلٹ ا۔ مقام محمدیت کی تفسیر ۲۔ آزاد کشمیر اسمبلی کی ایک قرار داد پر تبصرہ کا جواب ہے۔

(50)

نام — المبین ختم النبیین
مصنف — مولانا احمد رضا خان
صفحات — ۲۵
سن اشاعت — ۱۳۲۶ھ (اردو)

مولانا ابو الطاہر نبی بخش نے بہار سے ایک سوال دربارہ ختم نبوت تحریر کیا جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔ مجموعہ رسائل رد مرزائیت از قلم مولانا احمد رضا خان کے آخر میں یہ رسالہ شریک اشاعت ہے۔ اس کے آخری صفحہ ۲۵ پر عبارت کا تسلسل بتاتا ہے کہ مضمون جاری ہے اور ناشر نے بھی (ناقص دستیاب ہوا) کا نوٹ لگایا ہوا ہے۔ نہ معلوم کہ اصل رسالہ کے کتنے صفحات ہیں۔

(51)

نام — جزاء اللہ عدوہ بآباۂ ختم نبوت
مصنف — مولانا احمد رضاں خان
صفحات — ۱۱۱
سن اشاعت — ۱۳۱۷ (اردو)

دشمن خدا کے ختم نبوت کا انکار کرنے پر خدائی سزا اس کے نام کا ترجمہ ہے۔ ختم نبوت عنوان پر مفید بحث ہے۔ مرزائیت کے خوب بخئے ادھیڑے گئے ہیں۔ آخر میں مختلف علماء کرام فتویٰ جات شامل اشاعت ہیں۔

(52)

نام — عقیدۂ ختم نبوت
مصنف — راؤ شمشیر علی خان
صفحات — ۳۲۱
سن اشاعت — اکتوبر سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت بیان کرکے مرزائیت کے خد و خال اور عقائد و افکار کو بیان کیا

(53)

نام　　خاتم النبیین

مصنف　　محمد شریف خالد رضوی

صفحات　　۴۲

سن اشاعت　　--(اردو)

قرآن وحدیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے ثبوت اور مرزائی امت کی ہفوات کا شافی و کافی جواب دیا گیا ہے۔

(54)

نام　　مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کا عقیدۂ ختم نبوت

مصنف　　امجد القادری

صفحات　　۴۸

سن اشاعت　　فروری سنہ ۱۹۸۳ (اردو)

حضرت نانوتوی کی ایک ناتمام عبارت پیش کر کے مرزائی اور چند نافہم قسم کے لوگ استدلال کرتے ہیں کہ مولانا موصوف اجرائے نبوت کے قائل تھے۔ اور برا ہو تعصب و غلط بر آری کا کہ تین عبارتیں مختلف مقامات کی ملا کر اس سے یہ غلط استدلال قائم کیا جاتا ہے۔ حالانکہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی نے متذکرہ عبارت کی اپنے زمانہ میں خود ہی تشریح کر کے کہا تھا کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی قسم کے مدعی نبوت کو میں کافر سمجھتا ہوں۔ یہ تمام تر تفصیلات مناظرہ عجیبہ میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ زیر نظر رسالہ میں بھی اسی مضمون پر خامہ فرسائی کر کے حضرت نانوتویؒ کے عقیدہ دربارہ ختم نبوت کو ان کی تحریرات کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔

(55)

نام　　ختم نبوت

مصنف　　ملک محمد اکبر خان ساقی

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　۳۰ر نومبر سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

نہایت سادہ اور عام فہم طریقہ سے قرآن وحدیث اور اقوال علماء سے مسئلہ ختم نبوت کی حقیقت کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(56)

نام — اتمام الحجۃ عقیدۃ الختم النبوۃ
مصنف — ضیاء البخاری
صفحات — ۷۲
سن اشاعت — ـــ (اردو)

مرزائیوں کے مشق ستم اسلاف امت پر قادیانی افتراپردازی اور نام نہاد جماعت احمدیہ کے دجل و تلبیس کا علمی محاسبہ۔

(57)

نام — حجت بر ختم نبوت
مصنف — اخوند زادہ محمد حسین خان
صفحات — ۲ — سن اشاعت — ـــ (اردو)

قرآن و حدیث اجماع امت سے مسئلہ ختم نبوت پر مختصر مگر جامع دلائل جمع کرکے مرزائیت کی نہایت اچھے انداز میں تردید کی گئی ہے۔

(58)

نام — خاتم النبیین
مصنف — امام الدین واعظ پنجابی
صفحات — ۴۰
سن اشاعت — ـــ (پنجابی)

مرزا قادیانی کے ان تمام بنیادی عقائد کی جو اسلام سے خلاف تھے منظوم پنجابی زبان میں تردید کی گئی ہے۔

(59)

نام — خاتم النبیین
مصنف — سید محمد رفیع الدین
صفحات — ۶۴
سن اشاعت — ۱۹۳۱ (اردو)

صاحب ختم نبوت کے فضائل و برکات ضمنی طور پر رد قادیانیت کے بھی مفید مطالب و مباحث آگئے ہیں۔

(60)

نام مسئلہ ختم نبوت کا ایک تقابلی مقالہ

مصنف ریحانہ فردوس

صفحات ۱۸۷

سن اشاعت مئی سنہ ۱۹۷۵ (اردو)

عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت بیان کر کے یہودیت و مسیحیت سے اسلام کے اس عقیدہ کا تقابل پیش کیا گیا ہے۔ جگہ جگہ قادیانیت کی تردید بھی اس میں آ گئی ہے۔

(61)

نام خاتم النبیین

مصنف محمد مخدوم

صفحات ۵۶

سن اشاعت —(پنجابی)

موصوف کی کتاب ہدی للمتقین کا ضمیمہ جس کا نام خاتم النبیین ہے جو صفحہ ۲۸۲ سے شروع ہو کر ۳۳۸ پر ختم ہوتا ہے۔ پنجابی زبان میں گراں قدر مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

(62)

نام ضرب اکبر خاتم النبیین

مصنف چوہدری محمد اکبر علی واصل

صفحات ۸

سن اشاعت —(اردو)

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر مشتمل ہے۔

(63)

نام تحمیم الالوۃ لتحبیر ختم النبوۃ

مصنف عنایت اللہ اثری

صفحات ۳۲

سن اشاعت —(اردو)

اس کتاب میں ختم نبوت و رسالت پر ۸ آیتوں، ۴۲ حدیثوں اور ۳ آثار کو پیش کیا گیا ہے اور یہودیوں پادریوں کے بیانات اس کے علاوہ ہیں۔ جھوٹے مدعیان نبوت کو دجال کذاب اور خارج از

اسلام بتلایا گیا ہے۔

(64)

نام عقیدہ ختم نبوت بالنبوۃ المحمدیہ

مصنف احمد بن سعد بن حمدان الغامدی

صفحات ۳۳۴

سن اشاعت ۱۳۹۸ھ (عربی)

اس کتاب کے کل پانچ ابواب ہیں۔ باب اول کی چار فصلیں ہیں۔

فصل اول۔ ختم نبوت کی لغوی و شرعی تعریف۔

فصل دوم۔ کتاب و سنت آثار صحابہ اور آج تک امت کے اجماع کی تفصیل

فصل سوم۔ ختم نبوت کا عقیدہ سابقہ کتب کی روشنی میں۔

فصل چہارم۔ خصائص امت محمدیہ اور عقیدہ ختم نبوت

خاتمہ باب اول۔ عقیدہ ختم نبوت پر ائمہ احناف کے جوابات۔

باب ثانی۔ میں شیعہ امامیہ کی عقیدہ ختم نبوت سے متعلق کچھ تاویلات کے جوابات۔

باب ثالث۔ میں عباسی و اموی ادوار میں مدعیان نبوت کے تعاقب کی تفصیل۔

باب رابع۔ بابیت۔ بہائیت۔ قادیانیت کی اس عقیدہ کے خلاف تحریفات [illegible]

جوابات۔

باب خامس۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے امت محمدیہ کی ذمہ داریاں۔

خاتمۃ الکتاب۔ تمام مباحث کے نتائج پر یہ کتاب مشتمل ہے۔ مصنف نے بڑی [illegible]

موضوعات کو اجاگر کیا ہے۔

(65)

نام ختم نبوت

مصنف یوسف سلیم چشتی

صفحات ۲۰

سن اشاعت ــــ (اردو)

ختم نبوت کی اہمیت اور مرزا قادیانی کے انکار [illegible]

[illegible] تمام سنہ ۱۹۲۱ سے ۱۹۲۹ تک کے زمانہ [illegible]

(66)

نام ختم نبوت پر ایک نظر
مصنف پروفیسر ایم جے آغا خان
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۵ جولائی سنہ ۱۹۶۰ (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(67)

نام آخری نبی
مصنف مولانا محمد اسحاق
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۱۳۹۹ھ (اردو)

عقلی و نقلی دلائل سے مولانا موصوف نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کو عمدہ پیرایہ میں ثابت کر کے مرزائیوں کو خیر خواہانہ مشورہ دیا کہ وہ مرزا قادیانی کی اطاعت کا طوق لعنت گردن سے اتار پھینکیں۔

(68)

نام خاتم النبیین
مصنف مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری۔ مترجم۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات فارسی اردو ۳۲۵
سن اشاعت ۱۳۹۹ھ (فارسی / اردو)

حجت الاسلام مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری" کی زندگی کی آخری تصنیف بزبان فارسی جو ایک سو صفحات پر مشتمل تھی۔ یہ صرف آیت کریمہ خاتم النبیین کی تفسیر و تشریح پر مشتمل ہے۔ اس آیت کے سلسلہ میں مرزائیوں کے الحاد۔ زندقہ کفر و ارتداد آمیز مغالطوں کا جواب دیا گیا ہے۔

اس کا اردو ترجمہ شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوری" کی خواہش و حکم پر مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے کیا ہے جسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی شعبہ نشر و اشاعت ملتان، پاکستان نے شائع کیا ہے۔ متن و ترجمہ سمیت سوا تین سو صفحات پر محیط ہے۔

(69)

نام ختم نبوت اور بزرگان امت

مصنف　　مولانا لال حسین اختر

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　طبع ہشتم ۱۹۸۳ (اردو)

عرصہ ہوا مرزائیوں نے ایک پمفلٹ شائع کیا تھا جس میں اکابرین امت حضرت عائشہؓ ۔ شیخ اکبر محی الدین'' شیخ جلال الدین رومی'' سید عبد الکریم جیلی'' علامہ شعرانی'' الشیخ الطاہر'' شاہ ولی اللہ دہلوی'' حضرت مجدد الف ثانی'' مولانا عبد الحی لکھنوی'' نواب صدیق حسن خان'' مولانا محمد قاسم نانوتوی'' حضرت ملا علی قاری'' ایسے حضرات کے متعلق ثابت کیا کہ نعوذ باللہ یہ سب حضرات اجرائے نبوت کے قائل تھے ۔ مصنف نے یہ رسالہ ان کے رد میں تحریر کیا۔ اور ثابت کیا کہ پوری امت میں سے ایک فرد ایسا ثابت نہیں کیا جا سکتا جو ختم نبوت کا قائل نہ ہو ۔ چودہ سو سال سے پوری امت ختم نبوت کے مسئلہ پر متفق و متحد چلی آ رہی ہے ۔ بد بخت انسان مرزا قادیانی جس کا سلسلہ نسب مسیلمہ کذاب سے ملتا ہے وہ اور اس کی ذریت لاکھ کوشش کرے وہ امت کے ایک فرد کو اجرائے نبوت کا قائل ثابت نہیں کر سکتے ۔ ان بزرگان سے متعلق مرزائیوں کے تمام تر سوالات کا کافی شافی ۔ دندان شکن ۔ کفر توڑ جواب موجود ہے ۔

آٹھویں بار ۱۹۸۳ میں شائع ہوئی بلا مبالغہ آج تک لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اسے تقسیم کیا۔

(70)

نام　　مقالہ اسلام میں عقیدہ ختم نبوت

مصنف　　مولانا فضل حق پشاوری

صفحات　　۸

سن اشاعت　　۶ ، جون ۱۹۸۱ (اردو)

مصنف نے دو روزہ صوبائی علماء کنونشن پشاور میں ۶ ، جون سنہ ۱۹۸۱ کو یہ مقالہ پڑھا جسے پمفلٹ کی شکل میں مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور نے شائع کر دیا ۔

(71)

نام　　ہدیۃ المہدیین فی آیۃ خاتم النبیین

مصنف　　مولانا مفتی محمد شفیع

صفحات　　۳۰

سن اشاعت　　ط ۱، ۱۳۴۲ھ ط ۲، ۱۹۷۶ء (عربی)

عربی زبان میں آیات قرآنی' احادیث نبویہ' اجماع امت سے مسئلہ ختم نبوت کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کے تین حصے ہیں۔ ختم نبوت فی القرآن اس میں ۳۳ آیات قرآنی کی تفسیر و توضیح اور اس پر مرزائی اعتراضات کے جواب ہیں۔ ختم نبوت فی الحدیث۔ اس میں ۱۴۲ احادیث کی توضیح و تشریح کی گئی ہے۔ ختم نبوت بالاجماع اس میں اکابرین صحابہ کرامؓ سلف صالحین کے اقوال درج کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ چودہ سو سال سے امت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ جو شخص رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعوی کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(72)

نام	الاربعین
مصنف	مفتی محمد شفیع
صفحات	۳۲
سن اشاعت	--(اردو)

مجلس کوئٹہ سکھر نے چالیس احادیث کا متن و ترجمہ دربارہ ختم نبوت پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا۔

(73)

نام	حضور علیہ السلام کے بعد نبوت ختم ہے۔ تشریعی ہو خواہ غیر تشریعی
مصنف	مجلس کوئٹہ
صفحات	۸
سن اشاعت	--(اردو)

مضمون واضح ہے۔

(74)

نام	ختم نبوت
مصنف	مجلس کوئٹہ
صفحات	۴
سن اشاعت	--(اردو)

ختم نبوت پر جامع مانع مختصر بحث کی گئی ہے۔

(75)

نام	خاتم النبیین (ہدیہ بخدمت حضرت ابوبکر صدیقؓ)

مصنف --
صفحات ۴
سن اشاعت -- (اردو)

مجلس کوئٹہ نے شائع کی ہے۔

(76)

نام عالمگیر نبوت
مصنف مولانا شمس الحق افغانی
صفحات ۳۲
سن اشاعت -- (اردو)

مصنف" علوم انوری کے وارث تھے۔ آپ حکومت کے متعدد عہدوں پر فائز رہے۔ جامعہ اسلامیہ بہاول پور کے شیخ التفسیر تھے اس زمانہ میں آپ کی ایک تقریر کو مرتب کر کے عالمی مجلس احمد پور شرقیہ نے شائع کیا جس میں ثابت کیا گیا کہ عالمگیر مذہب اسلام ہے جو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی واضح اور بین دلیل ہے۔

(77)

نام ہم تحفظ ختم نبوت کا کام کیسے کریں
مصنف طاہر رزاق
صفحات ۳۲
سن اشاعت جون سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

نیا خون بہ حال گرم بھی ہوتا ہے اور مستعد بھی۔ ہمارے بزرگ اکابر جس کام کی ضرورت سمجھتے اس پر لگ جاتے۔ جو ضرورت درپیش ہوتی اسے پورا کرنے کے لئے سب کچھ داؤ پر لگا دیتے۔

اب نوجوان خون منصوبہ بندی کا خواہش مند اور خواہاں ہے اور واقعتاً ان حالات میں اس کی ضرورت بھی ہے۔ ایم ایس این ایف پڑھے لکھے جدید تعلیم یافتہ اور نوجوان ہیں۔ نوجوانوں کے ذہن کا احترام کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے منصوبہ بندی سے جن خطوط میں کام کرنے کی ضرورت تھی اس پر یہ کتابچہ تحریر کر کے ایک ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اب اس محاذ پر کام کرنے والے رفقاء کا فرض ہے کہ وہ اسے پڑھیں اور اس کے مندرجات پر عمل کریں۔ اصل کام تو عمل ہے اللہ رب العزت توفیق بخشیں۔

(78)

نام آفتاب نبوت در رد مرزائیت

مصنف چوہدری محمد سرفراز خاں امیر مجلس کالرہ کلاں

صفحات ۲۸۸

سن اشاعت سنہ ۱۹۵۹ (اردو)

ایک سو دلائل سے مسئلہ ختم نبوت کو قرآن و حدیث اور اقوال مرزا صاحب سے واضح اور ثابت کیا گیا ہے۔

(79)

نام عقیدہ ختم نبوت

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۳۲

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

۷ ر ۸ اکتوبر سنہ ۸۹ کو امریکہ میں ختم نبوت کانفرنس تھی۔ جس میں پڑھنے کے لئے مصنف نے یہ مقالہ تحریر فرمایا۔ پورا نام ہے "عقیدۂ ختم نبوت کتاب وسنت واجماع کی روشنی میں "اس میں آیت کی مختصر توضیح و تشریح کے بعد کے دس احادیث متواترہ ' علماء امت کی تصریحات ' فقہائے ملت کے فتوی جات ' نقل کر کے عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

باب دوم

حیات عیسیٰ علیہ السلام

نوٹ

اس باب میں نمبر شمار ۸۰ سے ۱۵۸ تک کل ۷۹ کتابوں کا تعارف شامل ہے
حسن اتفاق کہ باب اول و باب دوم میں شامل تعارف کتابوں کی تعداد یکساں ہے۔ یعنی ۷۹ - ۷۹

اس باب میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات کی تعداد ۷ ہے جو نمبر ۱۵۲ سے ۱۵۸ تک درج ہیں۔

(80)

نام | الحق الصریح فی حیات المسیح
مصنف | ماسٹر محمد ابراہیم
صفحات | ۱۴۰
سن اشاعت | ۱۹۸۵ (اردو)

حیات عیسیٰ علیہ السلام پر علمی مفید بحث کی گئی ہے۔ مرزائی وساوس کا خوب ازالہ کیا گیا ہے۔

(81)

نام | الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح
مصنف | مولانا اشرف علی تھانوی
صفحات | ۳۲
سن اشاعت | -- (اردو)

قادیانی چند شبہات کا عالمانہ و حکیمانہ جواب تحریر فرمایا ہے۔

(82)

نام | ابن مریم زندہ ہیں حق کی قسم
مصنف | ماسٹر محمد ابراہیم
صفحات | ۳۲
سن اشاعت | ۱۹۶۳ (اردو)

مرزائیت کسی عقیدہ یا مذہب کا نام نہیں بلکہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین متین سے مکمل بغاوت کا دوسرا نام ہے۔ مرزا قادیانی نے آپ کی ہربات میں مخالفت و مخاصمت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ نے قسم اٹھا کر ارشاد فرمایا والذی نفس محمد بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم۔ مرزا قادیانی نے حضور علیہ السلام کی قسم کے مقابلہ میں قسم اٹھا کر کہا "حق کی قسم مرگیا ابن مریم" مرزا قادیانی کی اس بکواس کا جواب یہ کتابچہ ہے۔

(83)

نام — الکتاب والحکمۃ
مصنف — سلطان احمد خاں
صفحات — ۱۶
سن اشاعت — -- (اردو)

دھرم کوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور کے اس مصنف نے " الکتاب والحکمۃ " سے حیات عیسی علیہ السلام پر زبردست دلیل قائم کی ہے۔

(84)

نام — الکلام الفصیح فی تحقیق حیات المسیح
مصنف — السید محمد عرب کی حنفی قادری
صفحات — ۷۰
سن اشاعت — ۱۹۳۰ (اردو)

حیات حضرت عیسی علیہ اسلام اور ان کے رفع جسمانی کو قرآن کریم سے ثابت کیا ہے اور قادیان کے مدعی نبوت مرزا غلام قادیانی کے کذب و افترا کے ثبوت میں نہایت روشن دلائل اور محققانہ مباحث درج کئے ہیں۔ تاریخی نام ابواب تردید غلام احمد قادیانی ہے جس سے سن اشاعت سنہ ۱۹۳۰ء نکلتا ہے۔۔

(85)

نام — القول المحکم فی نزول ابن مریم
مصنف — مولانا محمد ادریس کاندھلوی
صفحات — ۴۰
سن اشاعت — ۱۳۷۳ھ (اردو)

مصنف کے قلم مبارک سے نزول عیسی علیہ السلام پر اس کتاب میں ایسے علمی مباحث شاندار، آسان، عام فہم، اور سادہ زبان میں آگئے ہیں کہ اسے پڑھ کر شاید ہی کوئی محروم القسمت انسان ہو جسے یہ مسئلہ سمجھ میں نہ آئے۔ ورنہ مولانا نے سمجھانے کا حق ادا کردیا ہے۔ اس میں مرزائی اعتراضات کے جوابات بھی ہیں۔

نام	افادۃ الافہام (۲ جلد)
مصنف	مولانا محمد انوار اللہ خاں
صفحات	۷۳۶
سن اشاعت	۱۳۲۵ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی ایک کتاب کا نام ازالہ اوہام ہے لیکن حقیقت میں اوہام باطلہ کا بدترین مرقع و خزانہ ہے۔ امت محمدیہؐ کے متعدد حضرات نے اس کا جواب لکھا۔ قاضی سلیمان منصور پوری نے غایۃ المرام و تائید الاسلام، قاضی فضل احمد نے کلمہ فضل رحمانی اور مولانا محمد انور اللہ خان نے افادہ الافہام لکھی۔ افادۃ الافہام کی بڑے سائز کی دو جلدیں ہیں۔ پہلی جلد ۳۷۶ صفحات اور دوسری جلد ۳۶۰ صفحات پر مشتمل ہیں۔ جلد دوم کے آخر میں سن تصنیف اس شعر سے لیا گیا ہے۔

اہل حق کو ہے مژدہ جان بخش
قادیانی کا رد خوش اسلوب
ہے معمّیٰ یہ اس کا سال طبع
ہوئی تردید اہل باطل خوب
(۱۳۲۵ھ)

رد قادیانیت پر کام کرنے والے حضرات دونوں جلدوں کے صرف انڈکس ہی پڑھ لیں تو پھڑک اٹھیں گے کہ شاید ہی مرزائیت کا پھیلایا ہوا کوئی ایسا "وہم" ہو جس کا اس کتاب میں جواب موجود نہ ہو۔ مرزا قادیانی کے اوہام باطلہ کا قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے۔ جگہ جگہ مرزا قادیانی کو اس کی اپنی تحریروں کی زنجیر میں جکڑا گیا ہے۔ تحریر میں کہیں تلخی نام کی کوئی چیز آپ کو نہ ملے گی۔ دلائل گرم، الفاظ نرم کا حسین و جمیل مرقع ہے۔ اللہ رب العزت کی کروڑوں رحمتیں ہوں مصنف مرحوم پر جنہوں نے مرزا قادیانی کو چاروں شانوں چت کیا ہے۔ مصنف موصوف صوبہ جات دکن کے مذہبی امور کے صدر الصدور (چیف جسٹس) جہاندیدہ عالم دین، دینی، دنیوی علوم کے حامل تھے۔ مرزا قادیانی کی تردید میں قدرت کا عطیہ تھے کتاب کو لکھے ہوئے ایک صدی بیتنے کو ہے اس کے بعد اس عنوان پر کئی کتابیں لکھی گئیں۔ مگر یہ حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔

(87)

نام — الخبر الصحیح عن قبر المسیح
مصنف — مولانا ابراہیم سیالکوٹی
صفحات — ۲۴
سن اشاعت — ۱۳۲۵ (اردو)

حضرت عیسی علیہ السلام کی قبر ثابت کرنے کے لئے مرزا قادیانی کو کیا کچھ فراڈ کرنے پڑے ان سب اوہام کا جواب اس رسالہ میں ہے۔

(88)

نام — عقیدۃ الاسلام فی حیات عیسی علیہ السلام
مصنف — سید محمد انور شاہ کشمیری
صفحات — ۲۲۰
سن اشاعت — -- (عربی)

حضرت شاہ صاحب کی حیات عیسی علیہ السلام پر معرکہ الاراء تصنیف ہے۔ پہلے دار العلوم دیوبند اور بعد میں کراچی سے شائع ہوئی۔

اس کا تاحال اردو ترجمہ نہیں ہوا۔ اگر ہو جائے تو امت کے لئے گراں قدر علمی خزانہ ہو گا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان کے شعبہ نشر و اشاعت کے ناظم مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے آمادگی ظاہر کی ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہو جائے۔

(89)

نام — علامات قیامت اور نزول مسیح علیہ السلام
مصنف — مترجم مفتی محمد رفیع عثمانی
صفحات — ۱۷۵
سن اشاعت — ۱۳۹۹ھ (اردو)

حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ نے " التصریح بما تواتر فی نزول المسیح " عربی میں ایک کتاب ترتیب دی۔ جس کی تبویب مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم نے اور تخریج شام کے عالم دین پروفیسر ابو غدہ نے کی۔ جسے عالمی مجلس نے شائع کیا۔

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی نے اردو ترجمہ کر کے " علامات قیامت اور نزول مسیح " کے نام سے اسے شائع کیا۔ جس میں نزول عیسی علیہ السلام کی ایک سو سولہ احادیث نبویہ کا نادر مجموعہ اور

بیشتر علامات قیامت کی ایمان افروز تفصیلات ہیں ۔ ترجمہ اور تشریح کر کے اسے ایک مستقل کتاب بنادیا گیا ہے ۔

اس کے تین حصے ہیں ۔ پہلے حصہ میں احادیث نزول کا ترجمہ و تشریح ہے ۔

دوسرے حصہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی علامات کا مقابلہ مرزا قادیانی کے حالات سے کیا گیا ہے ۔ جو مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم کا ایک مستقل رسالہ ہے " مسیح موعود کی پہچان " اسے اس کتاب کا حصہ بنایا گیا ہے ۔ تیسرا حصہ مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی کا تالیف کردہ ہے جس میں تمام علامات قیامت ایک خاص انداز پر مرتب کی گئی ہیں ۔

(90)

نام	حیات عیسیٰ علیہ السلام
مصنف	مولانا محمد مہرالدین
صفحات	۱۳۵
سن اشاعت	-- (اردو)

قرآن و حدیث ' اجماع امت ' تفسیر ' لغت اور دیگر علوم متداولہ ائمہ و محدثین اور فقہاء وغیرہ کے حوالہ جات سے حیات عیسی علیہ السلام پر سیر حاصل بحث کی ہے ۔ اور ساتھ ہی تاریخ مرزائیت پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ۔ اپنی نوعیت کی خوب سے خوب تر کتاب ہے ۔

(91)

نام	حضرت عیسیٰ کا رفع اور آمد ثانی
مصنف	حبیب اللہ کلرک
صفحات	۲۰
سن اشاعت	نومبر سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

مرزا قادیانی اور اس کے مریدوں نے حافظ ابن تیمیہ " ' حافظ ابن قیم " ' شیخ محی الدین ابن عربی " ' ابن حزم ظاہری " وغیرہم اکابر کے متعلق لکھا کہ وہ بھی حیات عیسیٰ علیہ السلام کے منکر تھے ۔ اس رسالہ میں ان حضرات کی کتابوں کے حوالہ جات سے مرزا قادیانی کے کذب و افترا کا پردہ چاک کیا گیا ہے ۔

(92)

نام　　حقیقت المسیح

مصنف　　حضرت مونگیری

صفحات　　۶۴

سن اشاعت　　-- (اردو)

مسیح علیہ السلام کی علامات و نشانیوں کو دلائل و براہین سے واضح کر کے مسیح کاذب (مرزا قادیانی) کی حالت کو ان پر منطبق کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی جعلی مسیح تھا۔ اس کا حقیقی مسیح سے قطعاً کوئی واسطہ نہیں۔ نیز یہ کہ مسیح علیہ السلام کی ایک علامت بھی مرزا قادیانی میں نہیں پائی جاتی تھی۔

(93)

نام　　حیات عیسیٰ علیہ السلام

مصنف　　مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات　　۱۴۴

سن اشاعت　　-- (اردو)

مکمل نام کلمۃ اللہ فی حیات روح اللہ **ملقب** بہ حیات عیسیٰ علیہ السلام ہے۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر زندہ اٹھایا جانا اور اس وقت تک آسمان میں زندہ رہنا اور آخر زمانے میں آسمان سے نازل ہونا قرآن مجید، احادیث نبویہ اور اجماع امت کے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

دیباچہ میں "امکان رفع الی السماء" پر متعدد دلائل و شواہد پیش کر کے ثابت کیا ہے کہ آسمان پر جانا اور آسمانوں سے نزول، ممکنات میں سے ہے۔

اس رسالہ پر محدث عصر مولانا محمد انور شاہ کشمیری، مولانا شبیر احمد نے تقاریظ لکھی ہیں۔

(94)

نام　　حلیہ مسیح

مصنف　　حبیب اللہ کلرک

صفحات　　۲۴

سن اشاعت　　۱۹۳۴ (اردو)

حلیہ مسیح، ایک غلطی کا ازالہ، حضرت مسیح کا رفع و آمد ثانی۔
ان تین عنوانات پر مشتمل یہ ایک رسالہ ہے۔

" حلیہ مسیح " قرآن و حدیث سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ و اوصاف کی تفصیلات بیان کر کے مرزا قادیانی کا بطلان اور ان کے اعتراضات کو لغو ثابت کیا ہے ۔

" ایک غلطی کا ازالہ " اس عنوان کے تحت لوکان موسیٰ و عیسیٰ حیان کی تحقیق کر کے مرزائی اعتراض کا جواب دیا ہے ۔

" حضرت مسیح کا رفع اور آمد ثانی " اس عنوان کے تحت حضرت امام عبدالوہاب شعرانی کی تحریرات سے ثابت کیا ہے کہ وہ بھی پوری امت کی طرح حیات عیسیٰ علیہ السلام کے قائل تھے ۔ مرزا قادیانی اور اس کے مریدوں نے بے پر کی اڑائی ہے ۔

(95)

نام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا اور مرزا قادیانی کا بغیر حج کے مرنا
مصنف	حبیب اللہ کلرک
صفحات	۲۴
سن اشاعت	۱۹۳۴ (اردو)

اس میں احادیث نبویہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد حج کریں گے ' جبکہ مرزا قادیانی نے حج نہیں کیا ۔ یہ اس کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے ۔

" خادم غلام احمد قدنی اور عاشق حضرت احمدؐ مدنی " کا عنوان قائم کر کے سوالاً جواباً مرزائی اعتراضات کے جوابات دیے گئے ہیں ۔

علامہ قاضی سلمان منصور پوری رحمہ اللہ مصنف رحمت للعالمین کی کتاب تائید اسلام حصہ دوم صفحہ ۱۲۴ کے حوالہ سے قاضی سلمان منصور پوری کی یہ پیشینگوئی نقل کی ہے ۔

" میں نہایت جزم کے ساتھ بآواز بلند کہتا ہوں کہ حج بیت اللہ مرزا صاحب کے نصیب میں نہیں ۔ میری اس پیشینگوئی کو سب صاحب یاد رکھیں "

۲۶ ر مئی سنہ ۱۹۰۸ ء بمرض ہیضہ مرزا قادیانی کی بغیر حج موت نے قاضی سلیمان منصور پوریؒ کی پیشینگوئی کو حرف بحرف سچا ثابت کردیا ۔

(96)

نام	حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں
مصنف	مولانا حبیب اللہ کلرک
صفحات	۶۴
سن اشاعت	فروری ۱۹۳۳ (اردو)

مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹوں میں سے ایک جھوٹ یہ ہے کہ اس نے کہا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے۔

اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ شہر سرینگر کشمیر کے محلہ خانیار میں جو قبر ہے وہ شہزادہ یوز آسف کی ہے نہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی۔

مرزا قادیانی کی امت ہزار جتن کرے وہ اس قبر کو قبر مسیح ثابت نہیں کر سکتی۔

(97)

نام	حالات عیسیٰ رسول ربانی و تردید اوہام قادیانی
مصنف	عبد اللہ چکڑالوی
صفحات	۱۶۴
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف معروف منکر حدیث تھے۔ جو اپنے آپ کو اہل قرآن کہتے ہیں۔ انہوں نے قرآن مجید سے اپنی دانست کے مطابق حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ اسلام کے حالات و واقعات کو جمع کر دیا ہے۔ مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات اقدس آپؑ کے معجزات ' آپؑ کے خاندان ' حالات و واقعات کے متعلق جو واہیات اعتراضات و شبہات پیش کئے تھے ان تمام کا اس میں قرآن مجید کی رو سے انہوں نے جواب دیا ہے۔ مرزا قادیانی کے اوہام باطلہ کو اپنے نقطہ نظر سے خوب تار تار کیا ہے۔

(98)

نام	حیات عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا قادیانی کا اقرار و انکار
مصنف	ڈاکٹر عبد اللہ
صفحات	۸
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزا قادیانی کی تضاد بیانی درباره حیات عیسیٰ علیہ السلام کو بیان کیا گیا ہے۔

(99)

نام	حیات مسیح اور بزرگان دین
مصنف	مولانا منظور احمد چنیوٹی
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۳۹۸ھ (اردو)

منیر الدین شمس قادیانی نے " اللمحۃ الفکریہ " کے نام سے ایک رسالہ لکھا جس کا جواب " الحقائق الاصلیۃ فی جواب اللمحۃ الفکریہ " المعروف " حیات مسیح اور بزرگان دین " کے نام سے لکھا گیا ہے ۔

(100)

نام	تائید الاسلام
مصنف	قاضی سلمان منصور پوری
صفحات	۱۵۰
سن اشاعت	۱۸۹۸ (اردو)

اس میں قاضی صاحب نے مرزا قادیانی کی کتاب ازالہ اوہام کے تمام ضروری مباحث کا خوبصورت عقلی و نقلی انداز میں رد کیا ہے ۔ تائید اسلام در اصل قاضی صاحب کی کتاب غایت المرام کا دوسرا حصہ ہے ۔ جس کا یہ نام رکھا گیا ہے ۔

مرزا قادیانی نے اپنے زعم باطل میں اعلان کیا کہ قرآن مجید کی تیس آیات سے وفات مسیح ثابت ہے ۔ قاضی صاحب نے ان تمام آیات کا صحیح مفہوم بیان کر کے مرزا قادیانی کے باطل خیال کا طلسم توڑا ہے ۔ قاضی صاحب نے ان آیات کا صحیح مفہوم بیان کرنے میں قرآن ' حدیث ' تفاسیر و سلف صالحین کی آراء کو اپنی تائید میں پیش کر کے ثابت کیا کہ مرزا نے ان آیات کی تشریح کرنے میں سخت بددیانتی و تحریف کا بدترین مظاہرہ کیا ہے ۔

دیگر مباحث کے علاوہ آخر میں حضرت عیسی علیہ السلام و حضرت مہدی کی علامات کا بیان ہے ۔ بہت ہی نفیس اور عمدہ کتاب ہے ۔ اللہ تعالی مرحوم کی قبر پر اپنی رحمتوں کی بارش نازل فرمائیں ۔

(101)

نام — تحیۃ الاسلام فی حیات عیسیٰ علیہ السلام
مصنف — سید انور شاہ کشمیری
صفحات — ۱۵۰
سن اشاعت — ۱۳۵۱ (عربی)

مصنف جن دنوں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کے شیخ الحدیث تھے ان دنوں آپ نے عربی میں یہ کتاب حیات عیسیٰ علیہ السلام پر تحریر فرمائی۔ اس میں خصوصیات عیسیٰ علیہ السلام، رفع و نزول کی بحث، مرزائی اعتراضات کے علمی جوابات دیے گئے ہیں۔ مدینہ پریس بجنور، یوپی سے شائع ہوئی۔

اس کے آخر میں ایک مقالہ "انیاس باتیان الیاس" کے نام سے بھی شامل اشاعت ہے۔ یہ بھی حضرت اقدس حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ علیہ کا ہے۔'

(102)

نام — تردید قبر مسیح در کشمیر
مصنف — بابو پیر بخش
صفحات
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کرنے کے لئے کئی پینترے بدلے۔ بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے۔ انہیں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے۔ مرزا قادیانی کے دعوی کو خاک میں ملا کر دلائل و حقائق کی دنیا میں ثابت کیا گیا ہے کہ یہ بات بھی مرزا قادیانی کی دیگر باتوں کی طرح جھوٹی اور ناقابل اعتبار ہے۔

تعداد صفحات اور سن اشاعت معلوم نہ ہو سکا کیونکہ دفتر مرکزیہ کی لائبریری میں جو نسخہ ہے اس کا ٹائیٹل اور آخری صفحات نہیں ہیں۔

(103)

نام — گوسالہ سامری اور بئس القرین
مصنف — عنایت اللہ اثری
صفحات — ۴۴
سن اشاعت — ۱۹۴۷ء (اردو)

مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں چیلنج کیا ہے کہ اگر توفی باب تفعل ہو، فاعل اللہ تعالیٰ ہو اور مفعول

ذی روح ہو تو اس کا معنی بجز موت کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ جو اس قاعدہ کو توڑ دے میں اسے ایک ہزار انعام دوں گا۔ امت محمدیہ کے متعدد حضرات نے مرزا قادیانی کے اس چیلنج کو قبول کیا۔ مرزا قادیانی نے ان حضرات کے چیلنج کو قبول کرنے کی سکت نہ پاکر مختلف حیلے ' بہانے ' آئیں بائیں شائیں کر کے ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

لیکن مرزائی ہیں کہ آج تک مرزا قادیانی کی ایک گمراہی کی رٹ لگاتے اور اسے پھیلاتے چلے جارہے ہیں۔ جنوری سنہ ۱۹۳۴ کے اواخر میں مولانا عنایت اللہ اثری وزیر آبادی نے درس کے دوران لفظ توفی پر جامع بحث کی تو ایک مرزائی بول اٹھا۔ مرزا کا چیلنج دہرایا۔ مولانا نے نہ صرف چیلنج قبول کیا بلکہ مرزا بشیر الدین جو اس وقت قادیانی جماعت کا سربراہ تھا کو خط لکھا کہ آپ فریقین کے نزدیک مسلمہ منصف کے پاس ایک ہزار جمع کرائیں میں مرزا قادیانی کے چیلنج کو جھوٹا ثابت کرتا ہوں۔

مرزا بشیر الدین اور اس وقت لاہوری پارٹی کے سربراہ محمد علی ایم اے کے نام جو خطوط رجسٹری کئے دیگر مضامین جو اس سلسلہ میں طرفین کی طرف سے شائع ہوئے تھے۔ انہیں حسب ترتیب مع محاکمہ علمائے عرب اس رسالہ میں جمع کر دیا گیا ہے تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں اس سے فائدہ حاصل کریں۔ عرب ممالک میں جو چٹھیاں بھیج کر ان سے فیصلہ طلب کیا تھا۔ اس کی تلخیص بھی اس میں شامل ہے۔ یہ مجموعہ دسمبر سنہ ۱۹۴۳ء میں شائع کر کے مرزا بشیر الدین کو رجسٹری کیا گیا مگر وہ بھی باپ کی سنت پر عمل کر کے ایسے چپ ہوئے کہ گویا سانپ سونگھ گیا ہے۔ بڑی دلچسپ بحث ہے۔

(104)

نام	غایت المرام (۲ جلد)
مصنف	قاضی سلمان منصور پوری
صفحات	۲۹۴
سن اشاعت	۱۸۹۱ (اردو)

مرزا قادیانی نے فتح اسلام و توضیح المرام دو رسائل لکھے۔ معروف سیرت نگار بزرگ قاضی محمد سلمان منصور پوری نے ان دونوں رسائل کے رد میں غایۃ المرام نامی کتاب لکھی جو دو جلدوں پر مشتمل ہے جلد اول کے ۱۴۴ صفحات ہیں اور جلد ثانی ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ قاضی صاحب مرحوم نے علامات مسیح از قرآن و حدیث و کتب سابقہ ' استعارہ مجاز ' رفع عیسیٰ علیہ السلام ' نزول عیسیٰ علیہ السلام اور قانون قدرت ' حیات ونزول قرآن و حدیث کی روشنی میں ' زمانہ نزول ' عیسیٰ ابن مریم ' مرزا قادیانی بن چراغ بی بی۔

محدث ' وجود ملائکہ ' خروج دجال ' ظہور مہدی ' مرزا کی پیشنگوئی ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

پندرہ پیشین گوئیاں ' جیسی بے شمار عمدہ مباحث پر خامہ فرسائی کی ہے ۔ اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دیں کہ پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کردیا ۔

مرزا قادیانی کے ازالہ اوہام میں ایک فارسی قصیدہ ہے ' قصیدہ کیا ہے ' بیہودہ بے تکے پن کو دیکھ کر صاحب ذوق آدمی کو بے اختیار متلی آجائے ۔

اس کے جواب میں قاضی صاحب مرحوم نے غایت المرام کے آخر میں فارسی قصیدہ تحریر فرمایا جو ایک سو چار اشعار پر مشتمل ہے جو ان کے اعلیٰ ذوق کا مظہر اتم ہے ۔

مولانا محی الدین عبد الرحمٰن لکھوکے مرحوم کے آٹھ اشعار عربی میں بھی مرزائیت کے رد میں شامل اشاعت ہیں ۔

قاضی صاحب مرحوم کا اخلاص ملاحظہ ہو فرماتے ہیں ۔ یہ مضامین میں نے فتح الاسلام ' توضیح مرام کے بعد لکھا اور نیاز نامہ کے ذریعہ سے مرزا غلام احمد صاحب سکنہ قادیان کی خدمت میں بھجوانا چاہتا تھا ۔ میرے ایک دوست اور مرزا صاحب کے مرید نے مجھے نیک صلاح دی کہ ازالہ اوہام کے شائع ہونے تک میں ان مضامین کو اپنے پاس رہنے دوں ۔ ازالہ چھپ گیا ۔ اور میں نے نہایت شوق کے ساتھ اپنا دل لے کر جس میں حب و بغض کا نام و نشان نہ تھا اس کا پڑھنا شروع کیا میں بسا اوقات تنہا بیٹھ کر اس کے مضامین پر غور کرتا اور پلنگ پر لیٹ کر اپنے خیالات کے ساتھ مجادلہ کرتا ۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں گڑگڑاتا ۔ سچے دل سے اس کی جناب میں ہاتھ پھیلاتا ۔ جس قدر زیادہ میری دعاؤں کو طول ہوتا گیا جتنا زیادہ میرا فکر سلیم اور دقیق ہوتا اسی قدر زیادہ مجھ پر مرزا کے رسالوں سے مضامین کی خامی معلوم ہوتی گئی ۔ اس لئے مجھ کو اپنے لکھے مضامین کے شائع کرنے کی جرات پیدا ہوئی ۔ صفحہ ۲ ۔ ۳

(105)

نام	چراغ کی روشنی
مصنف	مولانا سرفراز خان صفدر
صفحات	۸۰
سن اشاعت	۲۲ دسمبر ۱۹۵۹ (اردو)

مرزا قادیانی نے " معراج جسمانی " کا انکار کیا ۔ محض اس لئے کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمانوں پر آنا جانا ثابت ہو گیا تو پھر عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کا راستہ نہ کھل جائے ۔ اس لئے کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام آگئے تو پھر اس جعلی مسیح کی خیر نہیں ۔

مصنف نے " ضوء السراج فی تحقیق المعراج " (عربی) " چراغ کی روشنی " (اردو) نام کا یہ رسالہ تحریر فرمایا جس میں معراج جسمانی سے مرزا قادیانی اور اس جیسے ملحدین کے اعتراضات کا جواب ہے ۔

(106)

نام　　سیف چشتیائی

مصنف　　پیر مہر علی شاہ گولڑوی

صفحات　　۳۷۵

سن اشاعت　　۱۹۰۰ (اردو)

برصغیر کے معروف روحانی بزرگ اور صاحب دل حضرت مولانا پیر مہر علی شاہ گولڑوی ؒ جن کا وجود مرزائیت کے بانی مرزا قادیانی کے لئے درہ عمرؓ کی حیثیت رکھتا تھا۔ مرزا قادیانی آپ کے سائے سے بھی اسی طرح بھاگتا تھا جس طرح حضرت عمرؓ کے نام سے شیطان بھاگتا ہے۔ انہوں نے ایک کتاب حیات مسیح علیہ السلام پر شمس الہدایت تحریر کی۔ جو در اصل مرزا قادیانی کی لکھی ہوئی سورہ فاتحہ کی تفسیر اعجاز المسیح کا جواب تھی۔ مولانا پیر مہر علی شاہ گولڑوی کی کتاب شمس الہدایت کا جواب مرزا قادیانی نے محمد احسن امروہی قادیانی سے بنام "شمس بازغہ" لکھوایا۔

اس شمس بازغہ کا جواب پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ نے "سیف چشتیائی" کے نام سے تحریر کیا۔ خالص علمی و معلوماتی خزانہ ہے۔ جس سے صرف اہل علم ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اسی "سیف چشتیائی" میں ابن عساکر کی حدیث نزول عیسیٰ ابن مریم درج کر کے آپ نے پیش گوئی کی تھی کہ "مرزا قادیانی کو مدینہ طیبہ و مکہ مکرمہ جانے کی کبھی توفیق نہ ہو گی"۔ اس قسم کی پیشینگوئی مولانا قاضی سلمان منصور پوری نے بھی کی تھی۔ قدرت کا کرشمہ کہ ان حضرات کی پیشینگوئی سچی ثابت ہوئی اور مرزا قادیانی کو حرمین جانے کی توفیق نہ ہو سکی۔ اس کتاب کا سنہ اشاعت سنہ ۱۹۰۰ ہے اس کے بعد قادیانی ۸ر سال زندہ رہا مگر جواب دینے کی توفیق نہ ہوئی۔

(107)

نام　　شہادات مرزا

مصنف　　مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات　　۴۸

سن اشاعت　　۱۹۲۳ (اردو)

حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری نے دس شہادتوں (بموجب احادیث نبویہ والہامات مرزا) سے مرزا قادیانی کے دعویٰ مسیحیت کی تردید کی اور اس کا چھ ماہ میں جواب لکھنے والے کے لئے انعامی رقم مبلغ

ایک ہزار روپیہ امپیریل بنک امرتسر میں جمع کرادی مگر آج تک کسی مرزائی کو ہمت جواب نہ ہو سکی۔

(108)

نام	شہادت آسمانی
مصنف	مولانا محمد علی مونگیری
صفحات	۴۴
سن اشاعت	-- (اردو)

اس میں ان دو گہنوں کے اجتماع کا ذکر ہے جس کو مرزا قادیانی نے اپنے لئے شہادت آسمانی قرار دیا اور اس حدیث کی شرح ہے جس میں خاص گہنوں کے اجتماع کو امام مہدی کی علامت کہا گیا ہے اور حالات و واقعات علم و عقل کی روشنی میں مرزا قادیانی کے اس استدلال کو ہباء منثورا کیا گیا ہے۔ اس کے بعد دوسری کتاب لکھی تھی جس کا نام دوسری شہادت آسمانی ہے۔

(109)

نام	شمس الہدایہ فی اثبات حیات المسیح
مصنف	پیر مہر علی شاہ صاحب
صفحات	۲۶
سن اشاعت	۱۸۹۹ (اردو)

متعدد قرآنی آیات، احادیث صحیحہ، عقلی، نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل ہوئے نہ پھانسی پر لٹکائے گئے بلکہ جسمانی طور پر زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے۔ قیامت سے پہلے جب خروج دجال ہو گا اور حضرت مہدی علیہ الرضوان اس کے خلاف جہاد میں مصروف ہوں گے تو ان کی امداد و اعانت کے لئے اس وقت عیسیٰ علیہ السلام دمشق میں نازل ہوں گے۔ نزول فرما کر دجال کو قتل کریں گے۔ حج کریں گے، عمرہ کریں گے، شادی ہوگی، اولاد ہوگی، پھر مدینہ طیبہ میں وفات پا کر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روضہ طیبہ میں مدفون ہوں گے۔ اور قیامت کے دن آپ کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔ اس کتاب کو پڑھ کر کئی قادیانی مسلمان ہوئے۔

جناب مولانا حبیب اللہ کلرک خود بھی اس کتاب کو پڑھ کر مرزائیت سے تائب ہوئے وہ پہلے مرزائیت سے متاثر تھے۔ بعد میں انہوں نے خود رد قادیانیت پر کئی کتابیں تحریر کیں۔ اس کتاب کا جواب مرزائیوں نے شمس بازغہ نامی کتاب سے دیا جس کا جواب پیر مہر علی شاہ گولڑوی نے سیف چشتیائی لکھ کر دیا۔ جس کا جواب آج تک قادیانی امت کے ذمہ ہے۔

وان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النار

(110)

نام — ضربت عیسوی یعنی ابطال مرزا

مصنف — مسٹر اکبر مسیح

صفحات — ۲۰۸

سن اشاعت — ۱۹۵۷ (اردو)

مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق جتنی بد زبانی کی ہے ان سب کا مصنف نے مسیحی نقطہ نظر سے جواب دیا ہے۔ محلہ خانیار سرینگر کشمیر سے متعلق مرزا قادیانی کی کذب بیانی کا خوب رد کیا ہے۔

(111)

نام — لطائف الحکم فی اسرار نزول عیسیٰ بن مریم

مصنف — مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — -- (اردو)

حیات عیسیٰ علیہ السلام کی حکمتیں، راز، قرآن وسنت، علم وفہم، عقل و دانش کی رو سے ایسے طور پر لکھ دیے ہیں کہ اسے پڑھتے ہی انسان جھوم اٹھے۔

(112)

نام — لا مہدی الا عیسیٰ

مصنف — انجمن تائید الاسلام

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — - (اردو)

مرزائیوں کا ہر ماہ ہینڈ بل شائع ہوتا تھا جس کے جواب میں انجمن تائید الاسلام لاہور کے جناب بابو پیر بخش صاحب اپنا ہینڈ بل شائع کرتے تھے۔ سولہ صفحات کا یہ رسالہ نمبر ۸ ہے جس میں "لا مہدی الا عیسیٰ" پر بحث کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ رسالہ نمبر ۹ ہے جو مرزائیوں کے ہینڈ بل نمبر ۱۳ کا جواب ہے اس میں علامات دجال وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

(113)

نام — مہدی مسیح کی صدی
مصنف — غازی منجم
صفحات — ۲۰۰
سن اشاعت — -- (اردو)

علم نجوم پر اعتقاد رکھنا ایسے ہے جیسے ریت کا گھر بنانا۔ اوٹ پٹانگ، تک بندی، اندازے، تخمینے، اپنے خیالات کی ملمع سازی کی آج کل کی نہیں۔ جناب غازی منجم صدر پاکستان نجوم سوسائٹی راولپنڈی نے اس کتاب میں اوٹ پٹانگ پیشینگوئیاں کی ہیں، تاہم علم نجوم کے رو سے مرزا قادیانی کو جھوٹا بھی قرار دیا ہے۔

(114)

نام — مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں
مصنف — مولانا حبیب اللہ کلرک
صفحات — ۲۵
سن اشاعت — ۱۹۳۳ (اردو)

اس رسالہ میں ۳۳ دلیلوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ فرقہ مرزائیہ کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی مثیل ابن مریم کے دعویٰ میں کاذب ہے نیز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حیات و نزول کے متعلق بحث کرتے ہوئے مرزائی اعتراضات کا جواب احسن پیرایہ میں دیا گیا ہے۔ ثنائی برقی پریس امرتسر سے شائع ہوا۔

(115)

نام — مرزا اور یسوع
مصنف — مولانا محمد صادق بہاولپوری
صفحات — ۵۶
سن اشاعت — ۱۹۲۱ (اردو)

مصنف نے انجمن رد مرزائیت اور تائید الحق سلسلہ صادق ناجیہ رحمی حضرت مولانا ابو العباس محمد صادق نعمانی بہاولپوری مرحوم و مغفور نے ۱۹۲۱ سے سن ۱۹۳۰ تک رد قادیانیت کے سلسلہ میں متعدد رسائل و پمفلٹ شائع کئے یہ اس کا چھٹا رسالہ ہے۔

حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی عظمت و جلال ' آپ کے خاندان و کردار کے متعلق مرزا قادیانی کی تمام یاوہ گوئیوں اور بکواسات کا اس میں تنقیدی جائزہ لے کر ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ رب العزت کے نبی و رسول کی ادنیٰ توہین کرنے سے انسان چونکہ کافر ہو جاتا ہے۔ مرزا قادیانی نے اللہ رب العزت کے جلیل القدر نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کی ہے اس لئے وہ اور اس کے ماننے والے کافر ہیں۔

(116)

نام — مجدد کی شناخت

مصنف — پروفیسر سلیم چشتی

صفحات — ـــ

سن اشاعت — ۳۶ ر ۱۹۳۵ (اردو)

جناب پروفیسر یوسف سلیم چشتی کا ایک مضمون " مجدد کی شناخت " کے نام سے ماہوار رسالہ " حقیقت اسلام " لاہور کی اشاعت دسمبر ۱۹۳۵ ' جنوری ' فروری سنہ ۱۹۳۶ میں شائع ہوا۔ اس میں انہوں نے مجدد کے لئے دس اوصاف بیان کر کے اس پر مرزا قادیانی کو پرکھا۔ اور ثابت کیا کہ مرزا قادیانی ان تمام اوصاف سے یکسر عاری شخص تھا۔ مجددیت کے اوصاف تو درکنار یہ تو شرافت کے معیار پر بھی پورا نہیں اترتا۔ افسوس کہ ہمیں اس کی دو آخری قسطیں حاصل ہوئیں۔ پہلی قسط نہ مل سکی۔ مل جائے تو یہ شائع کرنے کے لائق ہے۔

(117)

نام — نظرہ عابرہ

مصنف — زاہد الکوثری

صفحات — ۱۸۶

سن اشاعت — ۶ ر جولائی ۱۹۸۷ (عربی)

مصر کے ایک شخص شلتوت نے افتراء کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ مصنف نے عربی کی یہ گراں قدر تصنیف اس کے رد میں تحریر کی۔ مصر سے شائع ہوئی۔ اے کاش اس کا اردو ترجمہ ہو جائے تو اس کے مضامین جو کوثر و تسنیم سے دھلے ہوئے ہیں ان سے اردو دان طبقہ بھی فائدہ حاصل کر سکے۔ (عربی کے فاضل استاد جناب عابد محمود قریشی نے اس کے ترجمہ کی ذمہ داری قبول کی ہے)۔

(118)

نام نزول مسیح (حصہ اول)

مصنف حبیب اللہ کلرک

صفحات ۴۸

سن اشاعت فروری ۱۹۳۴ (اردو)

اس رسالہ میں "وانہ لعلم للساعۃ" آیت کریمہ کی تفسیر میں احادیث مبارکہ، صحابہؓ، تابعینؒ، مفسرین و محدثینؒ کے اقوال سے ثابت کیا گیا ہے کہ اس آیت سے مسیح علیہ السلام کا نزول ثابت ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مرزائی اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اچھا خاصا علمی مواد اور نفیس بحثیں آگئی ہیں۔

(119)

نام نزول عیسیٰ علیہ السلام

مصنف مولانا محمد بدر عالم میرٹھی

صفحات ۱۴۰

سن اشاعت -- (اردو)

حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ کے شاگردوں کی ایک جماعت رد قادیانیت کے لئے وقف تھی۔ ان میں سے ایک مصنف بھی تھے۔ آپ نے نزول عیسیٰ علیہ السلام پر مشتمل یہ رسالہ لکھ کر علم کے سمندر کو کوزہ میں بند کردیا ہے۔ ایسے ایسے عمدہ مضامین ہیں کہ اگر انسان نظر انصاف سے دیکھے تو پکار اٹھے کہ حق یہی ہے۔

(120)

نام الویل فالویل لمن یکتتل الکیل

مصنف حافظ عنایت اللہ اثری

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۹۶۳ (اردو)

قاضی نذیر مرزائی کے رسالہ کے جواب میں۔

(121)

نام: البرہان الجلی فی عقیدۃ نزول عیسیٰ و ظہور المہدی
مصنف: سید مسعود علی
صفحات: ۲۸۰
سن اشاعت: جولائی ۱۹۸۸ (اردو)

شیعہ مکتب فکر کے ممتاز رہنما جناب مولانا سید مسعود علی الحسنی جیلانی نے حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام و ظہور مہدی ' خروج دجال ' و دعویٰ مہدی و مسیحیت مرزائے قادیان پر یہ مبسوط کتاب تحریر کی ہے۔ اپنے طور پر اس مسئلہ کی خوب وضاحت کی سعی کی ہے۔ شیعہ حضرات کی طرف سے رد قادیانیت کے لٹریچر میں مفید اضافہ ہے۔

(122)

نام: قیامت کب آئے گی
مصنف: اشتیاق احمد
صفحات: ۹۳
سن اشاعت: ۱۹۸۵ (اردو)

مرزائی لٹریچر قیامت کی قطعاً نفی کرتا ہے۔ اس پہلو کو ذہن میں رکھ کر یہ کتاب ترتیب پائی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں علامات قیامت کا بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ مرزا غلام قادیانی کا وجود قیامت کی نشانی تھا۔ کیونکہ وہ ان جھوٹے مکار و عیار دجالوں میں سے ایک تھا جن کے متعلق رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری امت میں تیس جھوٹے دجال قیامت سے پہلے پیدا ہوں گے جو نبوت کا دعویٰ کریں گے۔ مرزا قادیانی بھی انہی دجالوں میں سے ایک ہے۔

(123)

نام: اسلام کی فتح اور مرزائیت کی تازہ شکست
مصنف: بابو پیر بخش
صفحات: ۴۰
سن اشاعت: ۱۹۱۹ (اردو)

انجمن تائید الاسلام لاہور کے ماہوار رسالہ اگست و ' ستمبر سنہ ۱۹۱۹ کی اشاعتوں میں حیات عیسیٰ علیہ السلام پر امت کے ہزار سالہ تسلسل کو ثابت کیا گیا ہے۔ تقریب اس کی یہ ہوئی کہ حکیم محمد حسین لاہوری

مرزائی نے بابو پیر بخش صاحب کو خط لکھا کہ اگر آپ ایک ضعیف حدیث سے بھی ثابت کردیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رفع بجسدہ العنصری آسمان پر ہوا ہے تو میں مان لوں گا۔ پیر بخش صاحب نے قرآن وحدیث، اقوال صحابہ واہل بیت اور امت کے مفسرین کے ۱۸۷ اسماء، ان کی کتابوں کے صفحات سے ثابت کردیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے۔ اور قرب قیامت میں ان کا نزول ہو گا۔ گراں قدر مواد اس میں جمع کردیا گیا ہے۔

(124)

نام	الجواب الصحیح فی حیات المسیح
مصنف	غلام رسول فیروزی
صفحات	۲۶
سن اشاعت	-- (اردو)

حیات مسیح علیہ اسلام سے متعلق سات سوالات کے جامع جوابات پر مشتمل یہ پمفلٹ ہے۔

(125)

نام	ختم نبوت مسیح موعود و عقیدۂ ظہور مہدی کی حقیقت
مصنف	محترمہ جمال النساء بنت رافع
صفحات	۱۲
سن اشاعت	۱۹۸۵ (اردو)

قرآن وحدیث کی روسے ختم نبوت، مسیح موعود اور عقیدہ ظہور مہدی کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔

(126)

نام	مہدی اور مسیح موعود دو جدا جدا فرد ہیں
مصنف	حشمت اللہ قریشی
صفحات	۳۲
سن اشاعت	دسمبر ۱۹۶۳ (اردو)

مرزا قادیانی ملعون نے یہ نظریہ پیش کیا کہ مہدی و مسیح ایک شخصیت ہے اور وہ میں ہوں۔ اس پر متعدد حضرات نے قلم اٹھایا اور مرزا قادیانی ملعون کے نظریہ کو باطل ثابت کیا۔ اس رسالہ میں بھی مرزا قادیانی کے اس نظریہ کا رد کیا گیا ہے۔

(127)

نام	دس ہزار کا نقد انعام
مصنف	حافظ عبد الرحمٰن
صفحات	۸
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزا قادیانی کا یہ کہنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوگئے ہیں اور یہ کہ کشمیر کے محلہ خانیار میں ان کی قبر ہے اس کے اس نظریہ پر محاکمہ کیا ہے اور مرزائیوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان ہردو امور کو قرآن و سنت اور تاریخ سے ثابت کردیں تو میں دس ہزار روپے کا نقد انعام دینے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن مرزائیوں کو سامنے آنے کی جرات نہ ہوئی۔

(128)

نام	الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح
مصنف	بابو پیر بخش
صفحات	۳۵۲
سن اشاعت	۱۹۳۱ (اردو)

حیات عیسیٰ علیہ السلام کے مسئلہ پر بڑی تفصیل کے ساتھ عمدہ بحث کی گئی ہے۔ گراں قدر مواد اس میں شامل ہے۔ مرزائیوں کے تمام شبہات کا کافی و شافی جواب دیا گیا ہے۔

(129)

نام	الدفع التلبیسات الملحدین
مصنف	مولانا رحمت اللہ میراں بخش لدھیانوی
صفحات	۱۶
سن اشاعت	۱۹۳۱ (اردو)

مرزائیوں کے حیات مسیح علیہ السلام پر اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

(130)

نام دوسری شہادت آسمانی

مصنف مولانا سید محمد علی مونگیری

صفحات ۱۰۰

سن اشاعت مارچ سنہ ۱۹۲۸ (اردو)

جس میں نہایت محققانہ طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ رمضان میں معمولی گہنوں کا اجتماع جیسا کہ سنہ ۱۳۱۲ میں ہوا تھا امام مہدی کی علامت نہیں ہے۔ صرف مرزا نے اپنی بناوٹ اور فریب سے اس کو اپنے لئے نشان آسمانی قرار دیا ہے۔

(131)

نام بالاسام الصحیح فی اثبات حیاۃ المسیح

مصنف مولانا غلام رسول

صفحات ۱۱۶

سن اشاعت ۱۳۱۱ھ (عربی، اردو)

متن عربی ہے جو مولانا غلام رسول صاحب نے لکھا ہے۔ اس کا ترجمہ آفتاب صداقت کے نام سے پیر غلام مصطفیٰ صاحب نے کیا ہے۔ متن اور ترجمہ ایک ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ خالص علمی انداز کی کتاب ہے۔

(132)

نام الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی

مصنف مولانا احمد رضا خان

صفحات ۲۵

سن اشاعت ۳، محرم ۱۳۴۰ھ (اردو)

"قادیانی مرتد پر خدائی خنجر" اس کے نام کا ترجمہ ہے۔ ۳ محرم سنہ ۱۳۴۰ء حیات عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق شاہ میرخان قادری نے ایک سوال بھیجا جس کے جواب میں مصنف نے یہ تحریر کیا۔ ۲۵، صفر سنہ ۱۳۴۰ھ کو مصنف کا انتقال ہوا۔ اس لحاظ سے مصنف کی یہ آخری تصنیف ہے۔ اس میں حیات عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق ضروری مفید بحث آگئی ہے۔

(133)

نام — بحر قلزم یا المسیح عیسیٰ ابن مریم

مصنف — عنایت اللہ اثری

صفحات — ۴۴۰

سن اشاعت — ۱۹۶۶ (اردو)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی ' نور الدین ' بشیر الدین ' مرزا ناصر وغیرہ کی بکواسات کا قرآن و حدیث ' تفسیر ' تاریخ و عقل کی روشنی میں جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے ۔

(134)

نام — ابن مریم

مصنف — رحیم بخش بی ۔ اے سیشن جج

صفحات — ۱۶۸

سن اشاعت — ۱۳۵۶ھ (اردو)

معجزات و مقام مسیح علیہ السلام کے متعلق عیسائیوں و مرزائیوں کے شبہات کا تورات و انجیل اور قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب لکھا ہے ۔

(135)

نام — خیالی مسیح اور اس کے فرضی حواری سے گفتگو

مصنف — مولانا محمد حسین بٹالوی

صفحات — ۳۵

سن اشاعت — ۳۱ جنوری سنہ ۱۸۹۱ (اردو)

مکمل نام " رسالہ فتح اسلام اور اس کے حواشی توضیح المرام اور ازالہ اوہام پر ریویو اور ان کے مولف خیالی مسیح اور اس کے ایک فرضی حواری سے گفتگو " ۔

یہ دراصل اشاعۃ السنہ نمبر ۱۲ ' جلد ۱۲ کا شمارہ ہے جس میں مرزا قادیانی کے ایک خیالی مرید سے مولف کی مکمل مراسلت شائع کی گئی ہے ۔

(136)

نام(المسیح الدجال و اسرار الساعۃ

مصنف(علامہ سفارینی

صفحات(۱۳۵

سن اشاعت --- (عربی)

علامات قیامت، خروج دجال، نزول عیسی علیہ السلام پر قرآن و حدیث کی روشنی میں بڑے عالمانہ انداز میں بحث کی گئی ہے۔ ہرچند کہ یہ کتاب مرزا قادیانی کے زمانہ سے پہلے لکھی گئی مگر اس کا ایک ایک حرف مرزائی عقائد پر ضرب کاری کا کام دے سکتا ہے۔

(137)

نام موازنۃ الحقائق

مصنف قاضی محمد اکبر قاضی خیل پشاور

صفحات ۲۲۲

سن اشاعت ۱۹۰۳ (فارسی)

حیات مسیح علیہ السلام کے دلائل قرآن و حدیث عقلی و نقلی بیان کرکے مرزائیوں کے شبہات کا بہت عمدہ پیرایہ میں رد کیا گیا ہے۔

(138)

نام سلم الوصول فی اسراء الرسول و نزول الملائکہ

مصنف مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی

صفحات ۴۰

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۰۵ (اردو)

بدبخت مرزا قادیانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج جسمانی و نزول ملائکہ کا منکر ہے۔ مصنف نے مرزا قادیانی کے ان ہر دو عقائد کی تردید میں یہ رسالہ تحریر فرمایا۔ سلم الوصول ۴۹

صفحات ' نزول الملائکہ ۲۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

(139)

نام — الجواب الفصیح لمنکر حیات المسیح

مصنف — مولانا بدر عالم میرٹھی

صفحات — ۴۰

سن اشاعت' — ۱۳۴۳ھ (اردو)

حیات عیسیٰ علیہ السلام پر مرزائیت کے تمام اوہام کا عالمانہ رد کیا گیا ہے۔

(140)

نام — معیار المسیح

مصنف — مولانا سید محمد علی مونگیری

صفحات — ۳۶

سن اشاعت — -- (اردو)

مرزا قادیانی نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔ مولانا نے یہ رسالہ لکھ کر مسیح علیہ السلام کی عظمت کو بیان کر کے ثابت کیا کہ مرزا قادیانی اس معیار پر بھی پورا نہیں اترتا۔

(141)

نام — الکیل الموفی لمن یکتال علیہ معنی التوفی

مصنف — عنایت اللہ اثری

صفحات — ۸۰

سن اشاعت — ۱۳۷۰ھ (اردو)

مرزائی لفظ توفی کا معنی قبض روح کرتے ہیں حالانکہ اس کا معنی کسی شی کو پورا پورا اپنے قبضے میں لینا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں مرزائیوں کے تمام مکر و فریب کو ایسا تار تار کیا ہے کہ کمال کر دیا ہے۔

(142)

نام — تفسیر آیۃ رفع عیسیٰ علیہ السلام

مصنف — مولانا سید محمد حسین نیلوی

صفحات — ۳۲

سن اشاعت — ۵ر جنوری سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

ایک مرزائی نے حیات عیسیٰ علیہ السلام کے سلسلہ میں چند شبہات پیش کئے جس کا مصنف

نے ان صفحات میں جامع مانع عالمانہ فاضلانہ جواب دیا ہے۔

(143)

نام	اعلاء الحق الصریح بتکذیب المثیل المسیح
مصنف	مولانا محمد اسماعیل صاحب
صفحات	۴۴
سن اشاعت	۱۳۰۹ھ (اردو)

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو مثیل مسیح بھی کہا۔ مصنف نے بڑے فاضلانہ انداز میں یہ رسالہ لکھ کر قرآن و حدیث، عقل و نقل سے مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کو بھی دیگر دعاوی کی طرح غلط ثابت کیا۔

(144)

نام	کیا مسیح علیہ السلام کی قبر سرینگر میں ہے
مصنف	جناب ارسطو
صفحات	۱۶
سن اشاعت	سنہ ۱۹۷۸ (اردو)

مرزا قادیانی نے کہانی گھڑی تھی کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے۔ اس کا مصنف نے یہ جواب تحریر کیا جو مختلف رسائل میں شائع ہوا۔ مولانا سید عطاء المحسن شاہ بخاری نے اپنے مقدمہ کے ساتھ اسے رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا۔

(145)

نام	شفاء للناس
مصنف	مولانا محمد عبد اللہ شاہجہانپوری
صفحات	۱۰۰
سن اشاعت	۱۳۰۹ھ (اردو)

حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام، خروج دجال کا ذکر کرتے ہوئے جگہ جگہ مرزائیت سے دو ٹوک حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائیوں کا دجال کی حقیقت سے انکار کرنا یا حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کرنا یہ محض ان کی بددیانتی و بدنیتی اور کافرانہ چال ہے ورنہ یہ ایسے مسائل ہیں جو کبھی بھی امت میں مابہ النزاع نہیں رہے۔

(146)

نام　　الفتح الربانی فی الرد علی القادیانی
مصنف　　شیخ حسین بن محسن انصاری یمانی
صفحات　　۲۰
سن اشاعت　　۱۳۱۱ھ (عربی ر اردو)

حیات عیسیٰ علیہ السلام کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کے اوہام و شبہات باطلہ کا رد کیا گیا ہے۔

(147)

نام　　الحق الصریح فی حیات المسیح
مصنف　　محمد بشیر سہوانی
صفحات　　۱۳۴
سن اشاعت　　۱۳۰۹ھ (اردو)

مصنف کا مرزا قادیانی کے ساتھ دہلی میں چھ روز تک تحریری مناظرہ ہوا۔ آخری پرچہ لکھ کر مرزا قادیانی نے اپنے خسر کی بیماری کا بہانہ بنایا اور گفتگو کو منقطع کر کے چلتے بنے۔ یہ کتاب اسی مناظرۂ دہلی کی مکمل روئیداد پر مشتمل ہے۔ اصل پرچے شائع کردیے گئے ہیں۔

(148)

نام　　السیف القتال علی عنق المسیح الدجال
مصنف　　سید محی الدین
صفحات　　۸۵
سن اشاعت　　—۔ (اردو)

یہ مرزا کے زمانہ کی تحریر معلوم ہوتی ہے۔ مدراس کے مرزائیوں کا ایک رسالہ سراج الحق کا یہ جواب ہے۔ جس کے چار حصے ہیں۔ حصہ اول مرزائی طومار کی خبر گیری۔ حصہ دوم مرزائی اعتراضات کے جوابات۔ حصہ سوم حیات مسیح علیہ السلام کا ثبوت۔ حصہ چہارم دوستانہ گذارش۔
آخر میں وفات مسیح ثابت کرنے والے کے لئے دو سو روپیہ انعام کا اعلان ہے۔

(149)

نام قبر مسیح

مصنف مولوی محمد عظیم واعظ

صفحات ۳۲

سن اشاعت -- (اردو)

سوال و جواب کے طرز پر مناظرانہ انداز میں عام فہم کتابچہ ہے۔

(150)

نام منارۃ البیضا

مصنف مسٹر اکبر مسیح

صفحات ۴۴

سن اشاعت -- (اردو)

مسیحی مصنف نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع و نزول کے بارے میں مسیحی اور محمدی عقائد کے نقطہ نظر کا ناقدانہ تجزیہ و تقابل کیا ہے۔ مرزا قادیانی کے نظریہ کی سختی سے سخت الفاظ میں تردید کی ہے۔ ایسے سخت الفاظ کہ توبہ ہی بھلی۔ مثلاً قادیان کی تعریف میں کسی کا یہ جملہ نقل کیا ہے "ہر گندی روح کی چوکی اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا" اس پر مجھے تعجب ہوا کہ آخر ایسی زبان کے استعمال کی ضرورت کیا تھی۔ معلوم ہوا کہ یہ جملہ چراغ دین جمونی کا ہے۔ جس کو مرزا قادیانی نے مرتد قرار دے کر تبرا و طعن کا نشانہ بنایا تھا جس کے جواب میں اسے بھی لب کشائی کرنی پڑی۔ مسٹر اکبر مسیح نے اس کتابچہ میں بعض مقامات پر اسلامی نظریہ پر بھی تنقید کی ہے مگر اس درشت زبانی اور تنقید کا اصل باعث مرزا قادیانی کی بکواسات ہیں۔ اس کے اول فول بکنے سے دوسروں کو بھی غرانے کا موقع مل جاتا تھا۔

(151)

نام حضرت عیسیٰ کی آمد ثانی مرزا قادیانی کی زبانی

مصنف قاضی محمد ادریس

صفحات ۲۸

سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی کی کتب سے باحوالہ ثابت کیا گیا ہے کہ ابتداء میں وہ بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی اور نزول کا قائل تھا۔ بعد میں جب خود اسے مسیح بننے کا شوق چرایا تو عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کا انکار کر دیا۔ اس کا یہ انکار محض خود غرضی پر مبنی تھا نہ کہ دلائل کی رو سے۔

(152)

نام — التصریح بما تواتر فی نزول المسیح
مصنف — مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ
صفحات — ۳۵۰
سن اشاعت — ۱۳۸۵ھ (عربی)

حجۃ اللہ علی الارض شیخ الاسلام مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی گراں مایہ عربی تصنیف جو حیات عیسیٰ علیہ السلام جیسے مقدس عنوان پر ہے۔ اس میں قرآنی آیات اور احادیث نبویہؐ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع و نزول کے مسئلہ کو ثابت کیا گیا ہے۔

اس کی ترتیب مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم نے دی تھی۔ اس میں قرآنی آیات کے علاوہ ۷۳ احادیث اور ۲۷ آثار صحابہؓ ہیں۔ سب سے پہلے یہ دار الاشاعت دار العلوم دیوبند سے درمیانے سائز کے ۴۴ صفحات پر مشتمل تھی۔ بعد میں اسے مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ بلوچستان نے شائع کر کے عرب ممالک میں تقسیم کر دیا۔

عرب دنیا کے معروف عالم دین جناب پروفیسر ابو غدہ عبد الفتاح جو آج کل ریاض یونیورسٹی سعودیہ میں حدیث کے استاذ ہیں انہوں نے عربی میں ہی تخریج کی۔ مشکل الفاظ کا حل پیش کیا۔ آخر میں مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم کا رسالہ مسیح موعود کی پہچان عربی میں منتقل کر کے ۱۷۰ علامات مسیحؑ و مہدیؑ اور خروج دجال کی نشانیاں بیان کیں۔ اب یہ ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل عظیم سرمایہ اور علمی خزانہ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ اسے پروفیسر عبد الفتاح ابو غدہ نے بیروت سے شائع کیا۔

اب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی شعبہ نشر و اشاعت ملتان نے سنہ ۱۳۸۵ھ میں اس کے فوٹو لے کر خوبصورت طباعت و عمدہ جلد سے شائع کیا ہے ہر دینی ذوق رکھنے والے کے پاس اس کا ہونا ضروری اور ہر کتب خانہ کو اس سے مزین کرنا انتہائی اہم ہے۔

(153)

نام — المہدی والمسیح
مصنف — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات — ۲۴
سن اشاعت — ۱۴۰۰ (اردو)

پرویز عابد ملتان نے مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی خدمت میں پانچ سوال کئے۔ (۱) حضرت مہدی کی نشانیاں کیا ہیں۔ (۲) حضرت مہدی کو پاکستانی کیسے مانیں گے کہ پاکستان میں تو مہدی ماننے پر پابندی

ہے۔ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات۔ (۴) کلمہ گو کافر کیوں؟۔ (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے ختم نبوت پر حرف آئے گا۔

مولانا نے ان تمام سوالات کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا جو ۲۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت مہدی کی علامات، حضرت عیسیٰ کی حیات، ختم نبوت کی حقیقت سے متعلق تمام شبہات کا جواب آگیا ہے۔

(154)

نام	شہادۃ القرآن
مصنف	مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی
صفحات	۳۷۵
سن اشاعت	ط ۳، ۱۹۸۸ء (اردو)

مصنف نے مرزا قادیانی کو للکارا۔ تحریر و تقریر کے ذریعہ پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا۔ شہادۃ القرآن دو جلد تحریر کی۔ پیر مہر علی شاہ گولڑوی، مولانا سید انور شاہ کشمیری، مولانا اشرف علی تھانوی نے کتاب کو قابل فخر کارنامہ قرار دیا اور امت کو اس کے پڑھنے کی تلقین کی۔

کتاب نایاب ہو گئی۔ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے حکم سے مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری نے جماعت کی طرف سے اس کو شائع کیا۔ لیکن آج پھر نایاب تھی۔ اس کو تلاش کرنا اور اس کے علوم و معارف سے فائدہ اٹھانا ایک مشکل مسئلہ بن گیا تھا۔ یہ وہ کتاب ہے جس کا مرزا قادیانی تک صحیح جواب نہ لکھ سکے۔ حالانکہ یہ کتاب مرزا کی زندگی میں شائع ہوئی مگر وہ اس کا جواب لکھنے کی جرأت نہ کر سکا۔ حیات عیسیٰ علیہ السلام پر اس سے بہتر کوئی کتاب ہوئی نہیں۔ مرزا قادیانی کی کتاب ازالہ اوہام کا مکمل جواب اس میں آگیا ہے۔ عالمی مجلس نے دوبارہ ۱۹۸۸ء میں اسے شائع کیا ہے۔

(155)

نام	قادیانی کیوں مسلمان نہیں
مصنف	مولانا محمد منظور نعمانی
صفحات	۱۰۴
سن اشاعت	۱۹۷۹ء (اردو)

مصنف نے ختم نبوت اور حیات عیسیٰ علیہ السلام پر ایسے عام فہم انداز میں قلم اٹھایا ہے کہ متوسط ذہن کے آدمی کو بھی ان کے سمجھنے میں کوئی الجھن نہ رہے۔ اس رسالہ کو شائع کرتے وقت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ نشر و اشاعت کے سربراہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے فرمایا تھا کہ۔

ہم انصاف پسند قادیانیوں کو بھی دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غلطی کی اصلاح کریں او اس نور سے روشنی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

قادیانیوں کے غیر مسلم اقلیت قرار پانے کے بعد ان کو دعوت اسلام دینے کے لئے عالمی مجلس نے جو کوششیں کیں ان میں سے ایک اس کتاب کی اشاعت بھی ہے۔ یہ دراصل مولانا کے مضامین ہیں۔ پہلا مضمون " اسلام اور قادیانیت " اگست سنہ ۴۷ء میں الفرقان میں بطور اداریہ کے تحریر کیا گیا تھا۔ دوسرا مضمون " قادیانی کیوں مسلمان نہیں " پاکستان کی قومی اسمبلی نے سنہ ۷۴ء۱۹ میں جب مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اس موقعہ پر یہ لکھا گیا۔ تیسرا مضمون قادیانی اور ایک دانشور طبقہ " یہ مضمون دراصل شبستان دہلی سے شائع ہونے والے ایک مضمون کا جواب ہے۔ آخری مضمون نزول مسیح سے متعلق ہے۔ اب ان مضامین کے مجموعہ پر یہ کتاب مشتمل ہے۔

(156)

نام مسیح موعود کی پہچان
مصنف مولانا مفتی محمد شفیعؒ
صفحات ۳۲
سن اشاعت ۱۳۴۵ھ (اردو)

مصنف نے ۷۷ اعلامات مسیح و مہدی اور خروج دجال کی نشانیاں احادیث نبویہ سے مرتب کی ہیں۔ شعبان سنہ ۱۳۴۵ میں جب اس کا ایڈیشن شائع ہوا تو آپ نے آٹھ صفحات کا تعارفی مقدمہ بھی تحریر کیا۔ عربی والے ایڈیشن میں حضرت مسیح علیہ السلام و مہدی علیہ الرضوان کی علامات بیان کرکے ہر نشانی کے سامنے مرزا قادیانی کی حالت لکھ کر ثابت کیا کہ اس میں ایک نشانی بھی نہیں پائی جاتی تھی۔ اردو کے اس زیر تبصرہ رسالہ میں صرف علامات اور آگے قرآن و حدیث و آثار صحابہ سے اس کا حوالہ درج کیا ہے۔ مرزا قادیانی سے تقابل نہیں کیا۔ بارہا شائع ہوا۔ اب حال ہی میں دار العلوم دیو بند سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دیو بند نے شائع کیا ہے۔

(157)

نام نزول عیسیٰ علیہ السلام ' چند شبہات کا جواب
مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی '
صفحات ۵۰
سن اشاعت ۱۳۹۹ھ (اردو)

مصنف سے ایک سائل نے نزول عیسیٰ علیہ السلام پر چند شبہات پیش کئے۔ انہوں نے ان

شبہات کا تسلی بخش جواب لکھنا شروع کیا جو پچاس صفحات میں جا کر مکمل ہوا۔ عالمی مجلس نے اس کو مستقل رسالہ کی شکل میں سنہ ۱۳۹۹ھ میں پہلی بار شائع کیا۔ بعد میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ مختصر جامع مانع قادیانی شبہات کا عام فہم انداز میں جواب دیا گیا ہے۔

(158)

نام	نزول مسیح پر عقلی دلائل
مصنف	مجلس کوئٹہ
صفحات	۸
سن اشاعت	-- (اردو)

عنوان سے ہی مضمون واضح ہے۔

(158,A)

نام	توضیح الکلام فی اثبات حیات عیسیٰ علیہ السلام
مصنف	ابو عبیدہ نظام الدین
صفحات	۳۵۸
سن اشاعت	مارچ سنہ ۱۹۳۶ (اردو)

قرآن وسنت، آثار صحابہؓ، اقوال بزرگان دین [illegible] سے ثابت کیا گیا کہ حیات عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ امت کا ایک اجماعی عقیدہ ہے اس کا منکر دین اسلام کے بنیادی عقیدہ کا منکر ہونے کے باعث ناقابل اعتبار ہے۔ حیات عیسیٰ علیہ السلام کے عنوان پر انتہائی قابل قدر تصنیف ہے۔ اس کے آخر پر جلد ثانی کے شائع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ [illegible] معلوم کہ وہ شائع ہوئی یا نہ۔

باب سوم

کذب قادیانی

نوٹ

اس باب میں نمبر ۱۵۹ سے ۶۶۶ تک کل ۵۰۸ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔

اس باب میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات کی تعداد ۱۰۵ ہے جو نمبر ۵۶۲ سے ۶۶۶ تک درج ہیں۔

(159)

نام — اخلاق مرزا و اعمال مرزا

مصنف — مولانا نور محمد خاں مبلغ مظاہر العلوم سہارن پور

صفحات — ۲۶۸

سن اشاعت — -- (اردو)

ان کتابوں میں مرزا قادیانی کی رنگین مرصع اعجازی و کراماتی معجزاتی گالیاں جمع کر دی گئی ہیں جس سے مرزا قادیانی کی نبوت کا معیار بخوبی سمجھ آسکتا ہے۔ اس سے مرزا کی اخلاقی تصویر ایسی برہنہ و بے نقاب ہو گئی ہے جس سے بے حیائی و بے غیرتی بھی شرمندہ ہے۔ آخر میں مرزا کی معجزانہ گالیوں کو ردیف دار لکھ کر مرزا کے اخلاق و دیگر دعاوی کو بے نقاب کر دیا گیا ہے۔

(160)

نام — اسلام اور مرزائیت

مصنف — صلاح الدین ٹیکسلا

صفحات — ۸

سن اشاعت — ستمبر ۱۹۷۳ (اردو)

اس میں مرزائیت کے عقائد بیان کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ اسکا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

(161)

نام — مخططات الاستعماریہ لمکافحۃ الاسلام

مصنف — محمد محمود الصواف

صفحات — ۸

سن اشاعت — ۱۹۶۵ (عربی)

موصوف معروف عرب سکالر ہیں جنہوں نے مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ میں شیخ عبد العزیز بن باز کی دعوت پر خطبات ارشاد فرمائے۔ اس کے صفحہ ۳۴۲ سے صفحہ ۳۵۲ تک مرزائیت کی تردید پر اہم مقالہ شامل اشاعت ہے۔

(162)

نام — [illegible] الفاروق فی الرد علی غلام مرزا الفاسق

مصنف — علامہ شیخ عبد اللہ بن عبد الغفار [illegible]

سن اشاعت ۱۳۲۷ھ (عربی)

اس میں مرزا قادیانی کے عقائد کی سنہری الفاظ میں تردید کی گئی ہے۔

(163)

نام اک حرف محرمانہ بجواب اک حرف ناصحانہ

مصنف مولانا محمد ازہر

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۴ (اردو)

سنہ ۱۹۸۴ء میں تحریک ختم نبوت جب زوروں پر تھی اور مطالبہ کیا جارہا تھا کہ مرزائیوں کو اسلامی اصطلاحات کے استعمال سے قانوناً باز رکھا جائے تو مرزائیوں نے اک حرف ناصحانہ نامی پمفلٹ لکھ کر ملک بھر میں ان مطالبات کے خلاف شورش قائم کرنا چاہی۔ جس کا مختلف حضرات نے جواب تحریر کیا۔ یہ مقالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے ماہنامہ "الخیر" ملتان میں شائع ہوا۔

(164)

نام المنبر واہلحدیث ایڈیشن

مصنف حکیم مولانا عبدالرحیم اشرف

صفحات ۱۴

سن اشاعت ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

ہفت روزہ المنبر فیصل آباد سے شائع ہوتا ہے۔ جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۸ و انہوں نے واہلحدیث ... شائع کیا۔ قادیانی تحریک مسلم کیوں۔ میں نے قادیانیت کیوں چھوڑی۔ مسلمانوں ... کی جانب سے جواب کا جواب وغیرہ مختلف مضامین شامل اشاعت ہیں۔

(165)

نام البیانات الکافیہ فی خطاء وضلال الاحمدیۃ القادیانیہ

مصنف الشیخ محمد بن یوسف الکافی ...

صفحات ۲۹۸

سن اشاعت ۱۳۰۱ھ (عربی)

[illegible]

رد قادیانیت کے تمام مباحث بالخصوص حیات عیسیٰ علیہ السلام و کذب مرزا پر خوب بحث کی گئی ہے۔

(166)

نام النحلۃ الاحمدیہ و خطرھا علی الاسلام

مصنف علامہ محمود المحلاج

صفحات ۹۶

سن اشاعت ۱۹۵۵ (عربی)

بغداد سے شائع ہوئی۔ عربی زبان میں رد قادیانیت پر عمدہ علمی دستاویز ہے۔

(167)

نام المسیح الدجال

مصنف ڈاکٹر عبد الحکیم خان

صفحات ۵۰

سن اشاعت ــ (اردو)۔

مصنف پہلے خود مرزائی تھے۔ مرزا کو قریب سے دیکھا تو یہ حقیقت آشکارا ہو گئی کہ یہ مسیح موعود نہیں بلکہ مسیح دجال ہے۔ اس کی تمام تر تفصیل اس رسالہ میں قلم بند کردی ہے۔

(168)

نام آئینہ مرزائیت

مصنف ملک محمد صادق

صفحات ۱۲

سن اشاعت ــ (اردو)۔

موصوف پہلے خود قادیانی تھے۔ قدرت نے توفیق بخشی مسلمان ہوئے۔ اس رسالہ میں مرزائیوں کے عقائد کے ڈھول کا پول کھولا ہے۔ تمہید میں مرزائیت کو چھوڑنے کے واقعہ کو بیان کیا ہے۔

(169)

نام الذکر الحکیم نمبر ۴

مصنف ڈاکٹر عبد الحکیم خان

صفحات ۶۸

سن اشاعت ۲۴ر مئی سنہ ۱۹۰۶ (اردو)

موصوف پہلے خود مرزائی تھے۔ مرزا قادیانی کے جوں جوں قریب ہوتے گئے توں توں مرزا قادیانی کی صداقت ان پر مشتبہ ہوتی گئی۔ انہوں نے مرزا سے خط و کتابت شروع کی۔ مرزا کو لینے کے دینے پڑ گئے۔ حسب عادت دشنام طرازی پر اتر آئے۔ ڈاکٹر عبد الحکیم خان مصنف کو مرزا نے مرتد قرار دے کر جماعت سے نکال دیا۔ موصوف نے تمام خط و کتابت و تبصرہ الذکر الحکیم نمبر ۴ میں شائع کردیا " مرزا قادیانی مجھ سے کیوں بگڑ بیٹھے ؟ " اس کی تفصیل پر یہ رسالہ مشتمل ہے۔

(170)

نام	الحرکات الہدامۃ القادیانیہ
مصنف	ابو الحسن علی ندوی
	ابو الاعلیٰ مودودی
	الشیخ محمد الخضر الحسین
صفحات	۱۳۲
سن اشاعت	-- (عربی)۔

رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ نے تینوں حضرات کے رد قادیانیت پر مقالہ جات کو عربی زبان میں (ترجمہ) کر کے یکجا شائع کردیا۔ اور لاکھوں کی تعداد میں دنیا بھر میں تقسیم کیا۔

(171)

نام	آئینہ مرزائیت
مصنف	سید برکت علی شاہ المعروف گوشہ نشین
صفحات	۸۴
سن اشاعت	۱۹۳۶ (اردو)

مصنف وزیر آباد کے شیعہ رہنما تھے۔ مرزائیت کی تردید پر عمدہ کتاب لکھی ہے۔ معروف شیعہ رہنما جو مرزا قادیانی کے ہم عصر تھے اور جن پر مرزا قادیانی نے اپنے سب و شتم کی بوچھاڑ کی تھی۔ ان کا نام مولانا علی الحائری ہے۔ انہوں نے اس کتاب پر تقریظ لکھی ہے۔

(172)

نام	الجواب الصحیح لرد الموقف القبیح
مصنف	مولانا محمد اقبال رنگونی مانچسٹر
صفحات	۵۰
سن اشاعت	-- (اردو)

لندن سے قادیانی رسالہ "ہمارا موقف" شائع ہوا۔ جس کا خوبصورت مدلل جواب یہ رسالہ ہے۔
مصنف کی آہنی مضبوط گرفت سے مرزائیت پھڑپھڑا اٹھی۔

(173)

نام ایمان و کفر قرآن کی روشنی میں
مصنف مولانا مفتی محمد شفیعؒ مفتی اعظم پاکستان
صفحات ۴۸
سن اشاعت ۱۹۵۴ (اردو)

سنہ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں پنجاب کی تحقیقاتی کمیشن میں کفر و ایمان، اسلام اور مسلمان کی تعریف اور اس سے متعلقہ مباحث پر مشتمل سوالات بار بار عدالت کی طرف سے اٹھائے جاتے تھے۔ حضرت مفتی صاحب مرحوم بھی عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے لئے پیش ہوئے تھے۔ آپ نے تمام متعلقہ مباحث کو قرآن و حدیث، اقوال ائمہؒ سے نہایت وضاحت و تفصیل کے ساتھ مرتب کرکے شائع کردیا۔ اللہ تعالیٰ کی کروڑ رحمتیں ہوں مصنفؒ کی تربت پر بہت ہی قابل قدر علمی مواد جمع کرکے آنے والی نسلوں پر احسان کیا ہے۔

(174)

نام القادیانی و معتقداتہ
مصنف مولانا منظور احمد
صفحات ۵۲
سن اشاعت ۱۳۹۴ (عربی)

قادیانی عقائد نامی پمفلٹ کا عربی ایڈیشن ہے۔

(175)

نام آئینہ قادیانی
مصنف مولانا عبد اللطیف مسعود
صفحات ۲۰۰ سن اشاعت ـــ (اردو)

مصنف نے ۹۸ مختلف عنوانات قائم کرکے مرزا قادیانی کے کریکٹر و کردار، مذہب و سیاست کو اس کی اپنی کتابوں سے ثابت کیا۔ مصنف ایک مخلص عالم دین ہیں۔ مرزائیت کے لٹریچر کو کھنگال کر جتنی [illegible] کردیا۔ ہدایت کا سرچشمہ تو اللہ رب العزت کی ذات گرامی ہے مگر مرزائیت [illegible] کافی ہے۔

(176)

نام	الاسس القادیانیۃ للحرکۃ القادیانیہ
مصنف	سید عباسی
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۹۵۷ (عربی)

جنوبی افریقہ دربن سے اس کو شائع کر کے عرب دنیا و افریقی ممالک میں مفت تقسیم کیا گیا۔

(177)

نام	اطلاع رحمانی بر اغلاط قادیانی
مصنف	ابو یحییٰ محمد اسحاق رحمانی
صفحات	۸۴
سن اشاعت	-- (اردو)

اس کتاب میں شمالی امریکہ کے جزیرہ ٹرینی ڈاڈ کے مسلمانوں کے ان نو سوالوں کے جوابات ہیں جو انہوں نے مرزائیت کے گمراہ کن وسوسوں سے متعلق خلیفہ رحمانی مونگیر میں بھیجے تھے۔ کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کے صحیح جوابات دیئے جائیں۔ اور اسلام کی صحیح نمائندگی کی جائے۔ ان سوالات کے جوابات اس رسالہ میں بڑے واضح اور فیصلہ کن انداز میں دیئے گئے ہیں۔ ابتداء میں مرزا قادیانی کے تلبیس عقائد اور خواجہ کمال الدین مرزائی کی عیاریوں کا پردہ چاک کیا گیا جو ان دونوں ٹرینی ڈاڈ میں مرزائیت کا پرچار کر رہا تھا۔ اس کتاب سے علاقہ ٹرینی ڈاڈ کے مسلمانوں کا ایمان محفوظ ہوا۔ اور وہ مرزائیت کی گمراہیوں سے آگاہ ہوئے۔

(178)

نام	القادیانیۃ ثورۃ علی النبوۃ المحمدیۃ والاسلام
مصنف	ابو الحسن علی ندوی
صفحات	۳۰
سن اشاعت	-- (عربی)

اس مقالہ کے ذریعہ عرب دنیا کو مرزائیت کی گمراہیوں سے آگاہ کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ عرب دنیا کو مرزائیت کے عقائد فاسدہ و عزائم باطلہ سمجھانے کے لئے امت محمدیہ کی طرف سے جن حضرات نے فرض کفایہ ادا کیا ہے ان میں سے ایک مصنف ہذا ہیں۔ یہ مقالہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

(179)

نام الاحمدیۃ اللاہوریہ من ہم

مصنف مولانا عبد الحق پاکستانی

صفحات ۴۰

سن اشاعت ـــ (عربی)

لاہوری مرزائی افریقی ممالک میں یہ تاثر قائم کرتے تھے کہ ہمارا قادیانیوں سے کوئی تعلق نہیں اور یہ کہ ہم مسلمان ہیں ۔ جس سے وہاں کے مسلمانوں میں لاہوری مرزائیوں سے متعلق صحیح صورت حال واضح نہیں ہوتی تھی ۔ جس کے باعث وہ کسی بڑی غلطی کے مرتکب ہو سکتے تھے ۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ لاہوری مرزائی بھی مرزا غلام قادیانی کے پیروکار ہیں جو عقائد قادیانی جماعت کے ہیں وہی لاہوری پارٹی کے ہیں ۔ ان میں اختلاف عقائد کا نہیں بلکہ اقتدار و مسند نشینی کا ہے جیسے قادیانی غیر مسلم ہیں ایسے ہی لاہوری بھی غیر مسلم ہیں ۔ افریقہ و عرب ممالک میں یہ کتاب تقسیم کی گئی اور مسلمانوں کو ایک خطرناک فتنہ سے بچایا گیا ۔

(180)

نام ایمان کے ڈاکو

مصنف ابو القاسم محمد رفیق دلاوری

صفحات ۱۵۰

سن اشاعت ۶ ر جولائی سنہ ۱۹۵۶ (اردو)

اس میں دو مدعیان خدائی ' پندرہ مدعیان نبوت ' چار مدعیان مسیحیت ' چار مدعیان مہدویت ' ایک مدعی امامت اور ایک مدعیہ مظہر فاطمہ الزہراء کے حالات و واقعات بیان کئے گئے ہیں ۔ مال و زر کے ڈاکوؤں کے حالات تو آپ روزمرہ پڑھتے ہیں ۔ ایمان کے ان ڈاکوؤں کی حکایات بھی مطالعہ کے لائق ہیں تاکہ ان فتنہ گروں سے بچ سکیں ۔ مدعیان نبوت و مسیحیت دو قسم کے لوگ گذرے ہیں ۔ ایک تو وہ جنہوں نے دعوی نبوت و مسیحیت کیا اور اسلامی ریاست نے ان کو جلد یا بدیر اپنی گرفت میں لے کیفر کردار تک پہنچادیا ۔

دوسرے وہ جنہوں نے ایسی سرزمین میں اپنے دجل کا جال پھیلایا جو اسلامی فرمانرواؤں کی دسترس سے باہر تھی ۔ مرزا قادیانی اس دوسرے گروپ سے تعلق رکھتا ہے ۔ اس لئے اس کتاب میں اس کے حالات نہیں ہیں ۔ البتہ اس کے تمام آباء و اجداد مسیلمہ کذاب سے لے کر بہاء اللہ ایرانی تک کے تمام حالات اس میں درج ہیں ۔ مرزا قادیانی کے حالات کے لئے مصنف نے دوسری کتاب تحریر کی

جس کا نام رئیس قادیان ہے۔ اللہ رب العزت کی مصنف پر کروڑ رحمتیں ہوں۔

(181)

نام الہامات مرزا (مع جواب آئینہ حق نما)

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۱۳۲

سن اشاعت طبع ششم جولائی سنہ ۱۹۲۸ (اردو)

مصنف ان خوش بخت انسانوں میں سے تھے جنہوں نے متنبی قادیان مرزا قادیانی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کلمہ حق بلند کیا۔ مرزا قادیانی کو وہ ناک چنے چبوائے کہ اس کی نام نہاد نبوت کی پٹاری سے تمام شعبدہ بازیاں ختم ہوگئیں۔ مرزا نے تنگ آکر پیشین گوئی کردی کہ میرے اور مولانا ثناء اللہ میں سے جو حق پر ہے اس کی زندگی میں جھوٹا مر جائے گا۔ قدرت کا کرشمہ ملاحظہ ہو کہ مرزا قادیانی اپنے کذب میں سچا تھا کہ پہلے مر گیا۔ ۲۶ر مئی سنہ ۱۹۰۸ کو بحالت ہیضہ لاہور میں مرزا کی وفات نے مرزا کے کذب پر مہر لگادی۔ مولانا ثناء اللہ مرحوم پاکستان بننے کے بعد سرگودھا میں آکر آباد ہوئے۔ اب بھی سرگودھا کے قبرستان میں محو استراحت ہیں۔ مولانا ثناء اللہ نے رد قادیانیت پر بے شمار کتابیں لکھیں۔ انہیں میں سے ایک یہ کتاب ہے۔ اس میں مرزا قادیانی ملعون کی دس پیشین گوئیوں پر فاصلانہ بحث کر کے ان کا غلط ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ عبداللہ آتھم، لیکھ رام، محمدی بیگم، نکاح و وفات مولانا محمد حسین بٹالوی، نشان آسمانی، طاعون پنجاب، حفاظت قادیان، عمر مرزا، آخری فیصلہ۔ ان پیشین گوئیوں کا مکمل تجزیہ اس کتاب میں لیا گیا ہے۔ طبع ششم اس وقت زیر نظر ہے۔ یہ کتاب تین دفعہ مرزا قادیانی کے زمانہ حیات میں شائع ہوئی۔ مگر مرزا سمیت تمام مرزائیوں کو سانپ سونگھ گیا کسی کو جواب دینے کی جرات نہ ہوئی۔ مرزا کی وفات کے بعد حکیم یعقوب علی قادیانی نے " آئینہ حق نما" کے نام سے اس کا جواب لکھا۔ طبع ششم زیر نظر ایڈیشن میں اضافہ کر کے جگہ جگہ آئینہ حق نما کے جواب کا قرض بھی ساتھ ہی مصنف مرحوم نے چکا دیا ہے۔

(182)

نام اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف

مصنف مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات ۲۶

سن اشاعت ۱۳۷۱ھ (اردو)

مرزائیت اور اسلام آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ جس طرح دن و رات، حق و باطل، کفر

واسلام ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح مرزائیت اور اسلام بھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ مرزائیت کا رشتہ شیطان سے اور اسلام کا رشتہ رحمن سے ملتا ہے۔

(183)

نام القادیانیۃ

مصنف علامہ احسان الٰہی ظہیر

صفحات ۲۲۵

سن اشاعت ۱۹۶۷ (عربی)

اس کتاب کے انگریزی و اردو ایڈیشن بھی شائع ہو چکے ہیں۔ محاذ ختم نبوت پر مصنف کی گراں قدر خدمات کا ایک باب یہ کتاب بھی ہے جس سے عرب دنیا میں بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔

(184)

نام السوء العقاب علی المسیح الکذاب

مصنف مولانا احمد رضا خان بریلوی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۳۲۰ھ (اردو)

یہ کتابچہ در اصل ایک فتویٰ ہے جس میں روشن دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی دعویٰ نبوت ورسالت، انبیاء علیہم السلام کی توہین کے ارتکاب کے باعث، ضروریات دین کے انکار کے بموجب مرتد تھا۔ وہ اور اس کے ماننے والے سب دائرہ اسلام سے خارج، کافر و مرتد ہیں۔ ان سے نکاح، شادی، میل جول کے تمام وہی احکام ہیں جو مرتد کے ہوتے ہیں۔

(185)

نام اباطیل مرزا

مصنف مولانا محمد اسحاق امرتسری

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۳۵۳ (اردو)

اس میں مرزا قادیانی کے ۳۲ جھوٹ قلم بند کئے گئے ہیں۔

(186)

نام اغلاط ماجدیہ

مصنف مولانا عبد اللطیف رحمانی

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۹۱۹ (اردو)

عبد الماجد قادیانی کے رسالہ القاء کے ایک ورق میں ۳۲ غلطیاں ثابت کی گئی ہیں اور خدا کی قدرت کا نمونہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جو قادیانی صوبہ بہار میں قادیانی جماعت کا بزرجمہر تھا اس نے مدت کی جانکاہ محنت سے رسالہ لکھا جس میں اپنے طور پر مسلمانوں کو قائل کرنا چاہا۔ لیکن اللہ رب العزت کی شان بے نیازی کہ اس کے ایک ورق میں ۳۲ غلطیاں ہیں۔ مصنف نے جہاں ایک صفحہ سے ۳۲ غلطیاں نکال کر مرزائی عبد الماجد کی بتیسی توڑی ہے وہاں اس کے رسالہ القاء کے تمام شبہات کو واضح طور پر دور کیا ہے۔

(187)

نام اسلامیہ تبلیغی انسائیکلو پیڈیا

مصنف منشی محمد شفیع امرتسری

صفحات ۲۰۰

سن اشاعت طبع سوم، اگست سنہ ۱۹۵۲ (اردو)

اس کتاب میں ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی، آریہ وغیرہ لوگوں کے معروف اعتراضات کو سامنے رکھ کر ان کے جوابات دیئے گئے ہیں تاکہ ہر مسلمان اسے پڑھ کر اتنی دینی معلومات حاصل کر سکے کہ غیر مسلم اس کے سامنے ٹھہرنے نہ پائے۔ باب نہم جو صفحہ ۱۱۱ سے شروع ہو کر صفحہ ۲۰۸ پر ختم پذیر ہوتا ہے۔ اس میں مرزائیت کے عقائد و عزائم مذہبی و سیاسی چالبازیوں پر بحث کی گئی ہے۔ قادیانیوں کی سازشی سرگرمیوں اور خطرناک عقائد کا ایسے طور پر پردہ چاک کیا گیا ہے کہ قادیانیت کی روح تڑپ اٹھی ہو گی۔ اس کتاب کا یہ حصہ ضرب "ید الہی" ہے۔

(188)

نام آئینہ قادیانی

مصنف حاجی سید محمد عبد الرحمٰن

صفحات ۲۰

سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی کی اصل کتب کے آئینہ سے مرزائیت کے اصل کو دکھانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔

(189)

نام	اسلامیہ پاکٹ بک
مصنف	الحاج محمد مسلم بن برکت اللہ
صفحات	۲۲۴
سن اشاعت	۱۳۹۵ھ (اردو)

صحیح معنی میں رد قادیانیت کا ایسا کشکول ہے جس میں رد مرزائیت سے متعلق ہر مسئلہ کا خاصا مواد آپ کو میسر آئے گا۔ قادیانی جماعت کی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے یہ کتاب بہت حد تک کافی ہے۔

(190)

نام	آئینہ تلبیس
مصنف	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری
صفحات	۵۵۰
سن اشاعت	۱۹۴۷ء (اردو)

مصنف برصغیر پاک و ہند کے نامور صاحب قلم تھے۔ قدرت نے آب کوثر سے دھلے ہوئے قلم کی نعمت سے آپ کو نوازا تھا۔ اس کتاب میں مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا قادیانی تک کے مرزا قادیانی کے روحانی آباء و اجداد مدعیان نبوت باطلہ کے حالات و واقعات تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ ختم نبوت کا سب سے پہلا معرکہ حضرت صدیق اکبرؓ نے سر کیا تھا۔ اس لئے جو لوگ قیامت تک ختم نبوت کا کام کریں گے ان کا روحانی سلسلہ نسب حضرت صدیق اکبرؓ سے وابستہ ہو گا۔ اسی طرح سب سے پہلا مدعی نبوت کاذبہ مسیلمہ کذاب تھا۔ اس لئے قیامت تک جو لوگ نبوت کا دعویٰ کریں گے ان کا سلسلہ نسب مسیلمہ کذاب سے وابستہ ہو گا۔ کیونکہ ان مدعیان نبوت باطلہ کا جد اعلیٰ مسیلمہ کذاب تھا۔ ان مدعیان نبوت باطلہ کے حالات و واقعات ایسے اچھوتے انداز میں تحریر کئے ہیں کہ پڑھنا شروع کریں تو پڑھتے ہی چلے جائیں۔ آخر میں ایک سو بیس صفحات ان مدعیان نبوت باطلہ کے ... فرزند اکبر ابن الشیطان مرزا قادیان کے حالات و واقعات کے متعلق ہیں لیکن مرزا قادیانی کے تفصیلی حالات رئیس قادیان میں بیان کئے گئے ہیں، وہ بھی انہی مصنف مرحوم کے رشحات قلم کا شاہکار ہے۔

(191)

نام	آئینہ قادیانیت
مصنف	عبدالحلیم الیاسی ایم اے

صفحات ۸۰

سن اشاعت ۱۹۶۳ (اردو)

حیدر آباد انڈیا سے شائع ہونے والی اس کتاب میں عجیب و غریب انکشافات ' اعتقادات ' اجتہادات ' اختراعات پر بحث کی ہے ۔ مرزا قادیانی کی جسمانی ' دماغی صحت، ' مرزا کے معاملات ' دینی الفاظ میں تحریف ' مرزا کی سیاست ' عشق و مستی کی داستان ' ہیضہ سے خاتمہ تک کی تمام ترکہانی اس میں جستہ جستہ بیان کی گئی ہے ۔

(192)

نام اکاذیب مرزا

مصنف مولانا عبد العزیز ملتانی

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۳۴۵ھ (اردو)

اس صدی کا سب سے بڑا کذاب مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ اس کی ہربات [illegible] اس کذاب اعظم کی کذب بیانی و دروغ گوئی پر مشتمل بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں ۔ [illegible] کذاب اعظم کے پچاس جھوٹ اس کی تحریروں سے ثابت کیے گئے ہیں ۔

(193)

نام ابطال اعجاز مرزا

مصنف مولانا حکیم شاہ غنیمت حسین اشرفی

صفحات ۱۰۰

سن اشاعت ۔۔(اردو عربی)

مرزا قادیانی نے عربی میں ایک قصیدہ اعجازیہ لکھ کر دعویٰ کیا کہ اس کا جواب [illegible] ہیں ۔

مصنف مرحوم ساکن چھپ مخدوم مونگیر نے یہ کتاب [illegible] جلد میں مرزا قادیانی کے قصیدہ کی صرفی و نحوی غلطیوں [illegible]

دوسرا حصہ جو اس وقت زیر نظر ہے اس میں ایک فصیح [illegible] قصیدہ [illegible] نے پڑھ کر اہل علم جھوم اٹھے ۔ مرزا قادیانی کے اعجاز کا [illegible] کیا ہے ۔

تمہید میں مرزا قادیانی کے موٹے موٹے سیاہ جھوٹ [illegible] گئے ہیں [illegible]

کذب بیانی کا چھ [illegible] بلند ہوتا نظر آتا ہے ۔ جس طرح شیطان [illegible] اعظم ہے [illegible]

کذاب اعظم تھا۔ آخر میں ان وجوہات کو بیان کیا گیا ہے جن کی بنا پر یہ قصیدہ مرزا قادیانی کے قصیدہ پر فائق ہے۔

مرزا قادیانی کے قصیدہ کا جواب اورینٹیل کالج لاہور کے پروفیسر قاضی ظفرالدین مرحوم نے بھی قصیدہ رائیہ بجواب قصیدہ مرزائیہ کے نام سے تحریر کیا تھا جس کا مولانا ثناء اللہ امرتسری نے اپنی کتاب الہامات مرزا کے صفحہ ۱۰۳ پر ذکر کیا ہے۔ مگر افسوس کہ وہ ان سطور کے تحریر کرتے وقت تک دستیاب نہیں ہو سکا۔

(194)

نام	اسلامی درہ (المعروف کذبات مرزا)
مصنف	مولانا احمد صدیق ولد مولانا محمد ابراہیم سونڈوی
صفحات	۳۲
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں ثابت کیا ہے کہ ولایت میں کوئی مشین کتنی تیز چلنے والی کیوں نہ ہو وہ اتنی تیزی سے کپڑا تیار نہیں کر سکتی جتنا قادیانی مشین میں جھوٹ تیزی سے تیار کیا جاتا ہے۔ پھر اس پر مزعومہ دلائل کا رنگ چڑھا کر مرزائی مبلغین کے دجل وفریب و کہہ مکرنی کی بھٹی میں استری کر کے مسلمان قوم کے ایمان کے جنازہ کے کفن کے لئے اسے تیار کرتے ہیں۔ مرزائیت مکر و افتراء' کذب و فریب کا ایک پلندہ ہے۔ مرزا قادیانی جھوٹوں کا عالمی چمپئن تھا۔ اس کی کوئی بات سچی نہ تھی۔ وہ بھول کر بھی سچ نہ بولتا تھا۔ جھوٹ اس کی زبان پر جاری ہو گیا تھا اس کے دماغ و زبان کی مہار شیطان نے تھام رکھی تھی۔ اور مرزا کو منہ زور گھوڑے کی طرح جھوٹ کی وادیوں سے دوڑاتا تھا۔ ہر قدم پر جھوٹ تیار کرنا اور پھر سب سے پہلے اس کا خود بے دریغ استعمال کرنا اس کا وطیرہ تھا۔ یہ رسالہ اسی موضوع سے متعلق ہے واقعی یہ مرزائیت کے منہ زور بے لگام گھوڑے کے لئے اسلامی درہ ہے۔ پڑھئے اور سر دھنئے۔

(195)

نام	آئینہ کمالات مرزا
مصنف	--
صفحات	۶۴
سن اشاعت	-- (اردو)

خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔ اپنے اخلاص کی بنیاد پر مصنف نے اپنا نام تک تحریر نہیں کیا۔ غالباً

حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمہ اللہ علیہ کا تحریر کردہ ہے۔ اس میں مرزا قادیانی کے الہامات و پیشین گوئیوں کا جھوٹا ہونا، مرزا کے دل کا انبیاء کی عظمت سے خالی ہونا، اور اس کے کلام میں وعدہ خلافی کا ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی کے عالم برزخ کی حالت کے بارے میں آٹھ واقعات (رویائے صالحہ) بیان کئے گئے ہیں جو ایک مسلمان کے لئے ایمان پرور و حقائق افروز اور قادیانیوں کے لئے عبرت آمیز ہیں۔

(196)

نام	عقائد مرزا
مصنف	مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۲۸ (اردو)۔

مصنف نے زندگی بھر مرزائیت کا تعاقب کیا۔ مناظروں و مباحثوں میں ان کو زچ کیا۔ جلسے، جلوسوں کے آدمی تھے۔ لوگوں کو ہر جگہ مرزائیت کے عقائد سے باخبر کرتے۔ لوگوں کے فائدہ کے لئے ان کے اصرار پر یہ رسالہ تحریر کیا جس میں مرزا کے عقائد باطلہ کو بیان کیا گیا ہے۔

(197)

نام	علم کلام مرزا
مصنف	مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات	۱۰۰
سن اشاعت	۱۹۳۲ (اردو)

اس میں مرزا کو بحیثیت متکلم و مصنف کے جانچا، پلا، تولا اور پرکھا گیا ہے اور ان کی اسلامی خدمات (بقول خود) کا صحیح جائزہ لیا گیا ہے۔ ابتدا میں تمام مکاتب فکر کے علماء کی تقاریظ ہیں۔

(198)

نام	علمی جائزہ
مصنف	فضل الرحمن اہل حدیث
صفحات	۴۰
سن اشاعت	-- (اردو)

کلمل نام قادیانی، لاہوری، مرزائی دائرہ اسلام سے خارج کیوں ہیں۔ علمی جائزہ۔ قابل قدر علمی مواد ہے سن اشاعت درج نہیں تاہم سنہ ۱۹۸۳ کے بعد کی تحریر معلوم ہوتی ہے۔

(199)

نام عجائبات مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۱۶

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

مصنف نے " علم کلام مرزا " نامی کتاب تحریر کی ۔ " عجائبات مرزا " اس کا دوسرا حصہ ہے ' جس میں مرزا قادیانی ' مرزا محمود آنجہانی کی تحریرات بابت عمر مرزا ' پیدائش مرزا کی حقیقت آشکارا کی گئی ہے ۔ مولانا ابراہیم سیالکوٹی ' مولانا غلام محمد رئیس جامعہ اسلامیہ بہاولپور ' مولانا احمد اللہ رحمانی ' قاری محمد طیب دیوبندی ' مولانا محمد عالم آسی مولف الکاویہ ' مولانا مفتی غلام مصطفیٰ امرتسری ' مولانا احمد علی لاہوری ' کی اس پر تقاریظ ہیں ۔ اللہ رب العزت ان تمام حضرات کے مزارات پر اپنی رحمت نازل فرمائیں ۔ آمین ۔

(200)

نام عصائے موسیٰ

مصنف منشی الہی بخش لاہوری

صفحات ۳۶۰

سن اشاعت ۱۸۹۹ (اردو)

مصنف مرزا قادیانی کے مرید تھے ۔ مرزا نے نبوت و الہام کا دعویٰ کیا تو یہ بھی اس کی تردید میں جت گئے ' مرزا نے کہا کہ میں عیسیٰ ہوں تو منشی الہی بخش نے کہا کہ میں موسیٰ ہوں ۔ جس طرح عیسیٰ علیہ السلام شریعت موسوی کے علمبردار تھے ' اسی طرح مرزا کو بھی میری علمبرداری کے نیچے آنا چاہئے ۔ چنانچہ کتاب کا نام اسی لئے عصائے موسیٰ رکھا ۔ خوب سے خوب تر مرزا کو رسوا کیا ۔ خوب رطب ویابس اس میں جمع ہیں ۔ مرزا قادیانی کے زمانہ حیات میں یہ کتاب شائع ہوئی مگر مرزا قادیانی سوائے گالیوں کے اس کا جواب نہ لکھ پایا

(201)

نام عبرت ناک موت

مصنف فرزند توحید

صفحات ۱۲

سن اشاعت -- (اردو)

مصنف نے اس کتاب میں مرزائی کتب سے باحوالہ ثابت کیا کہ مرزا کی موت عبرت ناک موت تھی اسے قے اور اسہال نے ہیضہ کی شکل میں آ گھیرا تھا۔ اور یوں اس صدی کا سب سے بڑا متنبی قادیان اپنے شرمناک انجام کو پہنچا۔ اس کے ٹائیٹل پر ایک فوٹو دیا گیا ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ مرزا قادیانی غلاظت میں لت پت پڑا ہے۔ منہ اور پیچھے کے راستے سے قے اور دست جاری ہیں [illegible] نصرت بیگم و دیگر افراد خانہ سرہانے کی طرف نوحہ کناں ہیں جبکہ پاؤں کی جانب مرزا بشیر الدین غلاظت نکلنے کا نظارہ دیکھ رہا ہے [illegible] مرتے ہوئے یہ حشر تھا [illegible] ایک بزرگ کا کشف سنایا کہ وہ مرزا کی قبر پر مراقب ہوئے تو [illegible] چاروں طرف گھومتے ہوئے چکر کاٹ رہے اور بار بار [illegible]

(202)

نام : حقیقت مرزا

مصنف : [illegible]

صفحات : [illegible]

سن اشاعت : [illegible] ۱۹۳۱ء (اردو)

[illegible]

(203)

نام : حقیقت مرزائیت

مصنف : مولانا علم الدین

صفحات : ۱۲۰

سن اشاعت : ۲۱ شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ (اردو)

کتاب کا مکمل نام " حقیقت مرزائیت " مع ختم نبوت بجواب " اجرائے نبوت [illegible] مصنف خاص قادیان کے باسی تھے۔ کچھ عرصہ اٹک (کیمبل پور) میں خطیب بھی رہے۔ ان کے قیام اٹک کے دوران ایک قادیانی ابراہیم نامی نے چار ورقہ پمفلٹ " اجرائے نبوت " شائع کیا جس کا جواب یہ کتاب ہے۔ موصوف چونکہ قادیان کے رہنے والے تھے اس لئے انہوں نے مرزائیت کے اتار چڑھاؤ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا بھالا "تولا" پرکھا "جانچا اور پھر یہ رسالہ ترتیب دیا۔ اس میں مرزا قادیانی

کے کفریہ دعاوی اور اس کی منحوس و ذلیل تحریروں کو پیش کر کے اس کا اصل روپ عوام کو دکھایا گیا ہے۔ اس کی پیشین گوئیوں کے پرخچے اڑائے گئے ہیں اور آخر میں چار ورقی مرزائی پمفلٹ " اجرائے نبوت " کے ایک ایک اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

(204)

نام حقیقت مرزا

مصنف --

صفحات ۲۴

سن اشاعت -- (اردو)

اس میں مرزا قادیانی کی حقیقت ناواقف مسلمانوں کی اطلاع کے لئے بیان کی گئی ہے کہ مرزا کو محض صاحب شریعت نبی ہونے کا دعوی نہیں تھا۔ بلکہ نعوذ باللہ اس کو خدا کا بیٹا اور اس سے بھی بڑھ کر خود خدا ہونے کا دعوی تھا۔

آخر میں مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی صرفی و نحوی غلطیوں کو بیان کیا گیا ہے خانقاہ موتگیر سے شائع ہوا۔ مصنف کے اخلاص کا یہ عالم ہے کہ اپنا نام تک نہیں لکھا۔

(205)

نام حقیقت مرزائیت

مصنف مولانا عبد الکریم مباہلہ

صفحات ۱۵۰

سن اشاعت --(اردو)

مرزائیوں کی تمام چالبازیوں، عیاریوں، مکاریوں کی تفصیل اور ان کا توڑ پیش کیا گیا ہے۔ مصنف پہلے نہ صرف قادیانی تھا بلکہ قادیان کا رہائشی بھی تھا۔ دور کے ڈھول سہانے ہوتے ہیں۔ قریب سے مرزائیت کے اعمال و کرتوت دیکھے تو متنفر ہو گیا۔ جس کا مظہر یہ کتاب ہے۔

(206)

نام حرف محرمانہ

مصنف ڈاکٹر غلام جیلانی برق،

صفحات ۴۵۰

سن اشاعت ۱۹۵۴ (اردو)

مصنف ملک عزیز پاکستان کے نامور ادیب تھے متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ جو دین اسلام

کے خلاف بھی ہیں اور حق میں بھی ۔ خلاف ان کے زمانہ جوانی کی شوخیوں کی آئینہ دار ہیں اور اسلام کے حق میں ان کی بزرگی وہدایت کی مظہر ہیں ۔ انہوں نے غیر جانبدارانہ طور پر مرزائیت کے لٹریچر کو براہ راست پڑھ کر یہ کتاب مرتب کی ہے ۔ قلم و بیان کی عمدگی طرز استدلال کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ تلاش حق کے لئے بے تاب قادیانیوں کی خاطر بڑے درد و جذبہ سے لکھی ہے ۔ اس کے بعض مباحث سے ہمیں اختلاف ہے کہ ضرورت سے زیادہ انہوں نے نرمی کی ہے کفار کسی وقت نرمی کے مستحق ہو سکتے ہیں مگر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے دشمنوں سے بعض اوقات رعایت انسان کو اتھاہ گہرائیوں میں لیجا کر ہلاک کر دیتی ہے تاہم کتاب نے مجموعی طور پر مجھے بہت متاثر کیا ہے ۔

(207)

نام حجۃ قطعیہ علی رد مرزائیہ ، مرزا کی کہانی مرزا کی زبانی

مصنف مولانا غلام سبحانی ہزاروی

صفحات ۱۲۸

سن اشاعت -- (اردو)

نام سے موضوع ظاہر ہے ۔

(208)

نام حقیقت قادیانیت

مصنف اختر احسن

صفحات ۱۲۸

سن اشاعت ۱۹۷۵ (اردو)

اس کتاب میں قادیانیت کا پس منظر ، مرزا کی پیشگوئیاں ، قادیانی عقائد ، [illegible] قادیانی ایک علیحدہ امت ، قادیانی اور پاکستان جیسے عنوانات پر [illegible] کتاب انگلش میں تھی جس کا اردو ترجمہ اسی نام سے شائع کیا گیا ہے ۔

(209)

نام تازیانہ عبرت ، مرزائی [illegible]

مصنف شبان اہل حدیث

صفحات ۱

سن اشاعت ۱۹۶۶ (اردو)

۱۹ر نومبر سنہ ۱۹۶۶ کو لاہور میں محمدی بیگم کا انتقال ہوا جن کے متعلق مرزا قادیانی نے پیشگوئی کی تھی کہ وہ میرے نکاح میں آئے گی۔ مرزا قادیانی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ۲۶ر مئی سنہ ۱۹۰۸ء کو بمرض ہیضہ مر گیا لیکن محمدی بیگم اس کے مرنے کے بعد اٹھاون سال تک زندہ رہی۔ مرحوم مرزا قادیانی کے کذب پر چلتی پھرتی خدائی تلوار تھی۔ مرزا کی یہ پیشگوئی بھی پوری نہ ہوئی۔ محمدی بیگم کے انتقال پر یہ رسالہ لکھ کر شباب اہل حدیث نے مرزائیوں کو دعوت دی کہ وہ مرزا کے جھوٹے ہونے پر خدائی نشان کو دیکھیں۔

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

(210)

نام : تاریخ مرزا

مصنف : مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات : [illegible]

سن اشاعت : ۱۹۱۹ (اردو)

مرزا قادیانی نے ابتدائی چیلنج دے کر آخری مراحل [illegible] کی بحث جب تاریخ فیصلہ کر دی گئی [illegible] مرزا قادیانی [illegible] مصنف کو چیلنج دیا کہ وہ قادیان آئیں [illegible] اگر میرا نشان غلط ثابت ہو تو فی نشان ایک سو روپے انعام حاصل کریں۔ مصنف قادیان پہنچ گئے۔ مرزا قادیانی نے ملاقات سے انکار کر دیا۔ ان دنوں مرزا قادیانی اور مصنف کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی وہ اس رسالہ میں شائع کر دی گئی ہے۔ اس [illegible] مرزا قادیانی نے مصنف کے متعلق کہا کہ ہم سے جو جھوٹا ہو گا وہ پہلے مرجائے گا۔ مرزا قادیانی سنہ [illegible] اپنے جھوٹے ہونے کا نشان چھوڑ گیا جبکہ مصنف سنہ ۱۹۴۸ تک زندہ رہے۔ اس کی تفصیل [illegible] اس رسالہ میں موجود ہے۔

(211)

نام : تنبیہہ قادیانی

مصنف : حاجی ابو المجد محمد عبدالرحمٰن

صفحات : ۲۴

سن اشاعت : ۱۹۴۳ (اردو)

مرزائی اخبار ۱۹ر ستمبر ۱۹۴۳ کے ایک مضمون کا جواب ہے۔ خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔

(212)

نام : تائید الاسلام ماہانہ رسالہ

مصنف بابو پیر بخش

صفحات ۲۴

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۳۲ء (اردو)

بابو پیر بخش ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر نے یہ رسالہ لاہور سے شائع کیا اور مدت العمر اس کے ذریعہ مرزا قادیانی کی تردید کرتے رہے۔ مصنف کی وفات کے بعد میاں قمر الدین ۔ اچھرہ اس رسالہ کو مقدور بھر چلاتے رہے۔ سنہ ۱۹۳۲ء میں مولانا لال حسین اختر نے اس رسالہ کی ایڈیٹری سنبھالی۔ جلد نمبر ۱ ' شمارہ نمبر ۱ ' جون سنہ ۱۹۳۲ء کا رسالہ زیر نظر ہے جس کے چوبیس صفحات ہیں اس کے ساتھ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء کا شمارہ نمبر ۲ ہے اس کے بھی اتنے ہی صفحے ہیں خوب سے خوب تر مضامین ہیں۔ اس کے متعلق یہ معلوم نہ ہو سکا کہ جاری رہا یا بند ہو گیا۔ تاہم بابو پیر بخش مولانا لال حسین اختر میاں قمر الدین کی رد قادیانیت پر خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے اور یہ رسالہ اس کا واضح ثبوت ہے۔

(213)

نام تعبیر رویائے حقانی۔ هفوات قادیانی

مصنف مولانا محمد علی مونگیری

صفحات ۔۔

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

حجۃ اللہ علی الارض حضرت مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ کا وجود رد قادیانیت کے سلسلہ میں اللہ رب العزت کا وہ خصوصی انعام تھا جس کا پوری امت کو شکر گذار ہونا چاہئے۔ آپ نے فیصلہ آسمانی ' دوسری شہادت آسمانی کتابیں تحریر کیں جس کا جواب ایک قادیانی نے بد زبانی اور گالیوں پر مشتمل ایک پوچ تحریر سے دیا جس کا نام اس نے اسرار نہانی رکھا۔ اس کا جواب یہ رسالہ ہے جو خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔ افسوس کہ دفتر مرکزیہ میں نامکمل نسخہ ہے اور کہیں سے دستیاب نہ ہو سکا۔۔

(214)

نام تفریق درمیان اولیائے امت

مصنف بابو پیر بخش

صفحات ۶۸

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۲۶ء (اردو)

مرزا قادیانی کے ایک مرید سید مدثر شاہ نے ملفوظات اولیائے امت نام کا ایک رسالہ تحریر جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(215)

نام　　تحفہ محمدیہ برائے فرقہ غلمدیہ

مصنف　　مولانا حکیم عبدالشکور حنفی مرزا پوری

صفحات　　۸۴

سن اشاعت　　یکم نومبر سنہ ۱۹۳۰ (اردو)

مدت ہوئی کسی مرزائی نے ایک رسالہ " مسلمانوں کا اس زمانہ میں امام کون ہے " تحریر کیا۔ جناب مولوی عبدالحکیم کانپوری نے سنہ ۱۹۲۶ میں اس کا جواب " راہ حق متعلقہ رد قادیان " تحریر کیا۔ اشاعت سے قبل حکیم الامت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی نے "حرفاً حرفاً اس کو دیکھا اور بہت ارفع پایا" یہ تقریظ لکھی۔

راہ حق کا جواب نور ہدایت کے نام سے عبدالمجید مرزائی کوہ منصوری نے لکھا۔ اس مرزائی کے نور ہدایت کا جواب تحفہ محمدیہ برائے فرقہ غلمدیہ ہے۔ خوب دلچسپ چیز ہے۔ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

(216)

نام　　تنظیم اہل سنت مرزا غلام احمد نمبر

مصنف　　سید نور الحسن شاہ بخاری

صفحات　　۱۷۸

سن اشاعت　　۱۳۶۸ (اردو)

سرمایہ اہل سنت سید نور الحسن شاہ بخاری رحمہ اللہ کی ادارت میں ہفتہ وار تنظیم اہل سنت لاہور سے شائع ہوا کرتا تھا۔ ۱۳۶۸ھ میں اس کا مرزا غلام احمد نمبر شائع کیا گیا جس میں ملک عزیز کے نامور اہل قلم نے حصہ لیا۔ قادیانیت کے متعلق محققانہ مضامین شائع ہوئے جس کا پورے ملک میں خیر مقدم کیا گیا۔ یہ نمبر قادیانیت کے کفر والحاد کے خرمن پر حق و صداقت کی بجلیوں کا کام دے گیا۔ علامہ اقبال۔ مولانا ظفر علی خان۔ شیخ فیض محمد سپیکر اسمبلی۔ مولانا سید داؤد غزنوی۔ جناب محمد اکبر خان ڈسٹرکٹ جج بہاول پور۔ مولانا لال حسین اختر۔ مولانا محمد اسماعیل گوجرانوالہ جیسے ماہرین رد قادیانیت کے اس نمبر میں مضامین شامل ہیں۔

(217)

نام　　تصویر مرزا

مصنف　　ایم۔ ایس۔ خالد وزیر آبادی

صفحات ۲۵۰
سن اشاعت --- (اردو)

اس کتاب میں جہاں قرآن وحدیث کے معارف بیان کئے گئے ہیں وہاں مرزا قادیانی کی کتابوں سے حوالہ جات لکھ کر ایسے دلنشیں انداز میں تبصرہ کیا گیا ہے کہ ہر پڑھنے والا یہ سمجھنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ مرزا قادیانی ایک لچر اور فضول یاوہ گو شخص تھا۔ نبی تو درکنار ایک شریف انسان بھی نہ تھا۔ کتاب کا ایک ایک حرف قاری کے دل میں اترتا جاتا ہے کتاب شروع کریں تو ختم کئے بغیر چین نہ آئے۔ رد قادیانیت پر بہت عمدہ کتاب ہے۔

(218)

نام تذکرہ حضرت یونس علیہ السلام
مصنف مولانا عبد اللطیف رحمانی
صفحات ۵۰
سن اشاعت --- (اردو)

مرزا قادیانی کی تمام پیشگوئیاں غلط ثابت ہوئیں۔ اسلامی مناظر جب مرزائیوں کے احتساب کا دائرہ تنگ کرتا ہے تو مرزائی فوراً کہہ دیتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں بھی غلط ثابت ہوئیں۔ حالانکہ ایسا کہنا ان کا صریح کفر ہے حقائق کا منہ چڑانے کے مترادف ہے اس لئے کہ ساری کائنات کا نظام بدل سکتا ہے اللہ رب العزت کے نبی کی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ مگر مرزائی اتنے ذعیت واقع ہوئے ہیں کہ وہ مرزا قادیانی کی خانہ ساز نبوت کو بچانے کے لئے دیگر انبیاء علیہم السلام پر الزام سے باز نہیں آتے۔ قادیانی بد بخت سب سے زیادہ الزام حضرت سیدنا یونس علیہ وعلی نبینا السلام پر دیتے ہیں جس کا جواب یہ رسالہ ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے کوئی ایسی پیشگوئی نہیں کی جو پوری نہ ہوئی ہو۔ گراں قدر علمی تحفہ ہے۔

(219)

نام تحفۃ الایمان لاہل القادیان
مصنف جناب عبد الرزاق سلیم خانی
صفحات ۵۰
سن اشاعت رجب سنہ ۱۳۵۴ھ (اردو)

مصنف دار المبلغین لکھنؤ کے مناظر تھے۔ مرزا قادیانی کے اقوال وافعال کا کریکٹر و کردار کو ایسے اچھوتے انداز میں تحریر کیا کہ اسے پڑھ کر کسی طالب حق کو چون وچرا کی گنجائش باقی نہ رہے۔

(220)

نام تحقیق لاثانی
مصنف مولانا محمد یعقوب پٹیالوی
صفحات ۲۰۰
سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۲ (اردو)

مرزا قادیانی نے محمدی بیگم سے اپنے نکاح کی پیشینگوئی کرتے ہوئے بڑ ہانکی کہ اس سے میرا آسمانوں پر نکاح ہو چکا ہے ۔ اب صرف زمین پر عمل در آمد باقی ہے ۔ تقرری ہو گئی ہے صرف چارج لینا ہے ۔ مرزا قادیانی کی دیگر پیشینگوئیوں کی طرح یہ بھی غلط ثابت ہوئی جو مرزا قادیانی کے دل کی طرح پوری مرزائیت کے چہرہ کو سیاہ کرنے کا باعث بنی ۔ ۔

مرزا قادیانی نے اس پیشینگوئی کو پورا کرنے کے لئے کیا کیا بھیس بدلے ۔ کیا کیا جتن کئے ۔ کیا کیا پاپڑ بیلے اس کی تمام تر تفصیل اس کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے ۔ مرزا قادیانی کی اس پیشینگوئی کی ایک ایک جزئی کی تفصیل اس کتاب میں بیان کردی گئی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کروڑ رحمتیں فرمائیں امت کے ان افراد پر کہ انہوں نے جانگسل محنت کر کے مرزائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے آگے بند باندھ دیا ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان حضرات کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں ۔

(221)

نام تقاریر و تجاویز علماء کنونشن
مصنف مولانا منظور احمد چنیوٹی
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۲۱ ، ۲۲ اگست سنہ ۱۹۸۰ (اردو)

ان تاریخ کو جنرل محمد ضیاء الحق کی زیر صدارت اسلام آباد میں علماء کنونشن منعقد ہوئی جس میں مولانا چنیوٹی نے مرزائیت کے متعلق یہ تقریر کی ۔

(222)

نام تائید آسمانی در ۔ نشان آسمانی
مصنف مولانا محمد جعفر تھانیسری
صفحات ۳۰
سن اشاعت ۲۳ ، جولائی سنہ ۱۸۹۲ (اردو)

شاہ نعمت اللہ کا قصیدہ جو آنے والے حالات و واقعات کے متعلق ہے ہمیشہ سے لوگوں نے اس

میں حالات و واقعات کو دیکھ کر رد و بدل کیا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ مرزا قادیانی نے بھی اپنی خانہ ساز نبوت و مسیحیت کے لئے اس کے اشعار کو بگاڑ کر ترمیم و اضافہ کرکے، پیوند کر کے مطلب برآری کی کوشش کی اور اسے نشان آسمانی قرار دیا۔

مصنف کتاب ہذا جو برصغیر پاک و ہند میں جرات و بہادری۔ ایثار و قربانی کا نشان تھے انہوں نے اس کا رد یہ رسالہ تحریر کر کے مرزا قادیانی کی بولتی بند کر دی۔

(223)

نام　　تعلیمات مرزا

مصنف　　مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات　　۸۰

سن اشاعت　　مئی سنہ ۱۹۳۲ء (اردو)

اس کتابچہ کے [illegible] ہیں۔ صفت مرزا۔ اخلاق [illegible] مرزا۔ الہامات مرزا۔ تعلیمات مرزا۔ اخلاقی [illegible] [illegible] مرزا قادیانی کی کتابوں سے کئے ہیں۔ مصنف نے اپنے جاندار انداز میں [illegible] مرزائیت کی جان نکال دی ہے۔

(224)

نام　　[illegible] اور اس کے [illegible] کا [illegible]

مصنف　　[illegible]

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا قادیانی نے شراب و شباب۔ [illegible] خانہ کی [illegible] [illegible] [illegible] اللہ خان مرزا [illegible] کی [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(225)

نام　　[illegible] از الہام [illegible]

مصنف　　قاضی [illegible]

صفحات　　۸　　سن اشاعت

۱۳۶[illegible]ھ (اردو)

[illegible]

[illegible]

ایک دفعہ سکھوں نے مرزا قادیانی کی قبر پر چڑھائی کر دی۔ اندر سے جہنم کے فرشتوں کا گرز اور اوپر سے سکھوں کی کرپان نے مرزا قادیانی کی خانہ ساز نبوت کی ایسی درگت بنائی کہ پوری مرزائی امت بوکھلا اٹھی۔ لاہوری جماعت کے اخبار "پیغام صلح" لاہور کے ایڈیٹر سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو اس بدبخت نے جواب میں کہا کہ امام ابوحنیفہ کی قبر سے بھی تو یہ ہوا تھا۔ اور حوالہ میں الہلال اور مجالس المومنین کا نام لے دیا۔

مصنف نے ایڈیٹر "پیغام صلح" کو متواتر خطوط لکھے اور الہلال و مجالس المومنین کا حوالہ طلب کیا۔ مگر اسے سانپ سونگھ گیا جواب دینے سے کنی کترائی۔ قاضی صاحب نے الہلال کے ایڈیٹر امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کو خط لکھا انہوں نے جواب دیا کہ اخبار "پیغام صلح" میں الہلال کا حوالہ غلط ہے۔ قاضی صاحب نے شیعہ رہنما مولانا محمد بشیر کوٹلی والوں کو خط لکھا۔ انہوں نے مجالس المومنین کے حوالہ سے متعلق کہا کہ اس کتاب میں حوالہ نہیں ہے۔

غرضیکہ اس سلسلہ میں تمام تحقیق کر کے یہ رسالہ شائع کیا گیا۔ اور یوں جھوٹے کی ماں کو اس گھر تک پہنچایا گیا آج تک مرزائی اس کا جواب نہ دے پائے۔

(226)

نام	براءۃ حضرت تھانوی
مصنف	مولانا علامہ خالد محمود
صفحات	۵۴
سن اشاعت	ستمبر سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

مرزائیوں نے کمالات اشرفیہ نامی ایک کتابچہ تحریر کیا اور ثابت کیا کہ مولانا اشرف علی تھانوی نے نعوذ باللہ مرزا قادیانی کی کتابوں سے مضامین چوری کیے ہیں۔ اس پر علمی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا۔ اللہ رب العزت نے علامہ خالد محمود کو توفیق دی انہوں نے ثابت کیا کہ حضرت تھانوی نے اسرار شریعت نامی کتاب سے حوالہ جات لئے ہیں اور ان کو اپنی کتاب "احکام اسلام عقل کی روشنی میں" درج کر کے وضاحت کر دی ہے۔ مرزا نے بھی اسی کتاب سے مضامین لئے ہیں مگر ان کو اپنا مضمون ثابت کیا اس لئے حضرت تھانوی نہیں بلکہ مرزا قادیانی چور تھا۔

(227)

نام	بناسپتی نبوت
مصنف	نیاز لدھیانوی
صفحات	۱۶

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

قادیانی خود ساختہ جعلی نبوت کے ڈھول کا پول ۔

(228)

نام بخاری داؤنڈا

مصنف میر عبد الکریم احراری وزیر آبادی

صفحات ۸

سن اشاعت ۔۔(پنجابی نظم)

۱۔ کھیچوان نبی ۲۔ بشیر پتر ۳۔ بخاری داؤنڈا ۔ پنجابی نظمیں ہیں ۔ مرزا قادیانی کی خانہ ساز نبوت کے خوب پھڑکے اتارے گئے ہیں

(229)

نام برق آسمانی بر فرق قادیانی الموسومہ کذبات مرزا حصہ اول

مصنف ابو عبیدہ نظام الدین بی ۔ اے

صفحات ۷۲

سن اشاعت ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

مرزا قادیانی کے صرف دو سو جھوٹ مع حوالہ جات و تردیدی وضاحت کے ساتھ اس میں شامل کئے ہیں ۔ اس کتاب کے آخر میں اعلان کیا گیا ہے کہ مصنف نے مرزا قادیانی کے [illegible] جمع کئے ہیں پہلی قسط دو صد دوسری قسط اور تیسری قسط دو دو صد جھوٹوں پر مشتمل بعد میں شائع ہوں گی ۔ غالباً شائع نہ ہو سکیں ۔ اس میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے ان جھوٹوں کو اگر کوئی [illegible] کرے تو فی جھوٹ اسے پانچ روپے یعنی کل کتاب کی تردید پر [illegible] انعام دے گا ۔ [illegible] کی جرات نہ ہو سکی ۔ ہوتی بھی کیسے ۔ واقعہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی بد ترین قسم کا [illegible] ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ بعض لوگ جھوٹ بولتے اور بعض لوگ [illegible] حرام کاری کرتے ہیں ۔ مرزا قادیانی دوسری قسم میں سے تھا ۔

(230)

نام برطانوی مجھر

مصنف راؤ شمشیر علی خان

صفحات ۷۲

سن اشاعت ۱۹۷۱ (اردو)

برطانیہ سے یہ رسالہ شائع ہوا۔ مرزا قادیانی برطانیہ کا خود کاشتہ پودا تھا۔ اور برطانیہ کا مچھر تھا۔ جو برطانوی آقاؤں کے اشاروں پر برطانیہ کے مخالفین کو ڈنگ مارتا تھا

(231)

نام بہاء اللہ اور مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۸۰

سن اشاعت ستمبر سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی در اصل بہاء اللہ ایرانی کا بروز تھا۔ وہ گرو یہ چیلہ۔ پہلے باب میں دونوں کے دعاوی۔ دوسرے میں دونوں کے دلائل کی ہم آہنگی جسے دیکھ کر ہر شخص یہ سمجھنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ ایک درخت کی دو شاخیں ہیں تیسرے باب میں خاص بہائی تعلیم پر بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں دونوں کی رام کہانی بیان کی گئی ہے۔

(232)

نام طائفۃ القادیانیہ

مصنف علامہ محمد الخضر حسنین پروفیسر جامعہ ازہر مصر

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۳۵۱ھ (عربی)

عربی زبان میں رد قادیانیت پر تالیف کی گئی ہے۔ مرزا قادیانی کی ولادت سے وفات تک کے جستہ جستہ حالات و واقعات عقائد و نظریات پر بحث کی گئی ہے۔

(233)

نام چیستان مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۱۹

سن اشاعت ۱۹۱۷ (اردو)

مرزا قادیانی کے الہامات واقوال میں تخالف و تضاد دکھا کر مرزائیوں سے جواب طلب کیا گیا اور اس کے لئے انعامی رقم تین صد روپے کا اعلان کیا گیا۔ آج تک کسی مرزائی کو جواب دینے اور انعام لینے کی جرأت نہ ہو سکی۔

(234)

نام ـــــ چیلنج محمدیہ و صولت فاروقیہ
مصنف ـــــ خانقاہ عالیہ مونگیر
صفحات ـــــ ۲۴
سن اشاعت ـــــ ۱۹۱۹ (اردو)

صحیفہ رحمانیہ کا نمبر ۱۸ یہ رسالہ ہے طبع دوم میں مرزا قادیانی کی ایک کتاب انجام آتھم کی ایک عبارت سے مرزا قادیانی کے چون (۵۴) جھوٹ ثابت کئے گئے ہیں۔ اصل کتاب کا موضوع مرزا قادیانی کی پیشگوئی کا تجزیہ ہے۔ اپنے موضوع کو ایسے عمدہ پیرایہ میں بیان کیا گیا کہ آج تک مرزائی اس کا جواب نہ دے پائے حالانکہ کتاب شائع ہوتے ہی اس کی پہلی کاپی قادیان رجسٹرڈ ڈاک سے بھیجی گئی۔

(235)

نام ـــــ چشمہ ہدایت
مصنف ـــــ منشی محمد یعقوب
صفحات ـــــ ۶۲
سن اشاعت ـــــ ۱۳۳۷ (اردو)

مرزا قادیانی کو اسے اپنے اقراروں سے جھوٹا ثابت کر کے اس پر اقراری ڈگری کی گئی ہے۔ بڑی دلچسپ کتاب ہے۔

(236)

نام ـــــ چٹان ۶ر مئی سنہ ۱۹۷۴ء
مصنف ـــــ آغا شورش کاشمیری
صفحات ـــــ --
سن اشاعت ـــــ ۶ر مئی سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

آغا شورش کاشمیری کا وجود رد قادیانیت کے لئے اللہ رب العزت کا ایک انعام تھا۔ آغا صاحب ہفت روزہ "چٹان" لاہور رد قادیانیت کے لئے تیغ براں کا کام دیتا تھا۔ اس کے ہر ایک شمارہ میں قادیانیت کا پوسٹ مارٹم ہوتا تھا۔ اس ایک شمارہ میں مرزا قادیانی برطانوی اغراض کا روحانی ڈھانچہ۔ مرزا ناصر۔ رابطہ عالم اسلامی کا فیصلہ۔ افریقہ میں قادیانیت کا عالم نزع۔ حیفا میں قادیانی مشن۔ مرزا ناصر قادیانی راولپنڈی میں۔ ایسے عنوانات تھے۔ اس ایک شمارہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کس طرح چٹان نے قادیانیت کے خلاف پاکستان میں تحریری جہاد کیا

(237)

نام — جواب حقانی ملقب بہ آئینہ صداقت
مصنف — قاضی اشرف حسین
صفحات — ۵۰
سن اشاعت — ۱۳۳۱ھ اردو)

مصنف خانقاہ مونگیر کے تربیت یافتہ ڈسٹرکٹ اور لوکل بورڈ کے ممبر تھے ۔ انہوں نے ایک قادیانی محمد محسن کو ایک خط لکھا ۔ ذاتی نوعیت کا خط ہے جس میں ایک قادیانی کے ذہن کو صاف کرنے کی بھرپور کوشش و کاوش کی گئی ہے ۔ دلائل و براہین کا انبار لگا دیا گیا ہے ۔ مگر ہدایت تو میرے اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے جسے چاہے اس سے بہرہ ور کرے جسے چاہے محروم کر دے

(238)

نام — خدمات مرزا
مصنف — --
صفحات — ۱۶
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزا قادیانی کی امت غیر اللہ کی دہلیز پر کس طرح سجدہ ریز ہو کر اپنے لئے ذلت و رسوائی کا سامان پیدا کرتی ہے اس میں اس کی تفصیل ہے ۔

(239)

نام — خطرناک بیماریاں
مصنف — ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان اختر جتوئی
صفحات — ۸
سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی کی خطرناک بیماریوں اور عبرت ناک موت پر قادیانی کتب کے حوالہ جات سے بحث کی گئی ہے ۔

(240)

نام — دعاوی مرزا
مصنف — مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم
صفحات — ۱۶

سن اشاعت — (اردو)

مرزا قادیانی کی صبح و شام کی لن ترانیاں ۔ بیہودہ دعاوی 'شیطان کی آنت کی طرح اتنے الجھے ہوئے ہیں کہ اس کے اپنے مریدوں سے بھی نہیں سلجھ سکے ۔ یہی وجہ ہے کہ مرزائیوں کا ایک طبقہ اسے نبی مانتا ہے تو دوسرا اس سے انکاری ہے ۔ اس رسالہ میں مصنف نے مرزا کی کتابوں سے اس کے ۴۴ دعاوی نقل کئے ہیں ۔

(241)

نام دعاوی مرزا

مصنف مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات ۴۸

سن اشاعت ۱۳۸۶ھ اردو)

مصنف نے مرزا قادیانی کے پچاس دعاوی کا ذکر کیا ہے تاکہ اسے پڑھ کر ناظرین اس حقیقت کا اندازہ کر سکیں کہ مسیلمہ قادیان تیرہ صدی کے مدعیان نبوت کاذبہ سے کس طرح کفر و دجل مکر و فریب میں گوئے سبقت لے گیا ہے ۔ تاکہ مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کریں ۔ یہ مسیلمہ ثانی کفر و دجل میں لاثانی ہے

(242)

نام رفع الحجاب عن وجہ الکذاب

مصنف مولانا شہاب الدین خطیب چوبرجی لاہور

صفحات ۱۲۸

سن اشاعت ۸، نومبر سنہ ۱۹۵۲ء (اردو)

کذب مرزا ۔ حیات مسیح اور ختم نبوت کے عنوانات پر خامہ فرسائی کی گئی ہے اور مرزائیت کا خوب سے خوب رد کیا گیا ہے

(243)

نام راہ حق متعلق رد قادیان

مصنف مولانا عبد الحنان کانپوری

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۵، اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء (اردو)

رد قادیانیت پر انتہائی جامع مانع یہ رسالہ ہے ۔ مہدی کی حقیقت ۔ مہدی کی علامات اور یہ کہ وہ علامات

مرزا قادیانی میں مفقود تھیں بلکہ وہ شخص ایک کذاب و مفتری اور بے دین شخص تھا ایسے عنوانات پر اس میں بحث کی گئی ہے۔ حضرت تھانویؒ نے اس حرفاً حرفاً دیکھ کر " ارفع پایا " سے تصویب فرمائی۔

(244)

نام ماہنامہ الفرید

مصنف خواجہ نور احمد نازکی

صفحات ۲

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۴۳ (اردو)

اشارات فریدی کے مولف مولوی رکن دین تھے۔ انہوں نے بہاول پور کے معروف درویش خواجہ غلام فرید کے حوالہ سے مرزا قادیانی کو " من عباد اللہ الصالحین " لکھا جسے بہاولپور کی عدالت میں ایک مقدمہ کے سلسلہ میں مرزائیوں نے اپنی تائید میں پیش کیا۔ خواجہ نور احمد نازکی اس وقت خواجہ غلام فرید کے جانشین تھے۔ ان سے علماء نے مراجعت کی۔ انہوں نے اس کی تفصیل سے ان کو آگاہ کیا کہ کس طرح مرزائی دجل و تلبیس ' سازش و شرارت سے اس کتاب میں یہ ناروا بات خواجہ صاحب مرحوم کی طرف منسوب ہو گئی ہے۔ اس سلسلہ کی تمام تفصیل چھ صفحات کے مضمون میں بیان کی گئی ہے جو اس ماہنامہ کی اس اشاعت میں شائع ہوئی۔

(245)

نام ستیارتھ پرکاش اور مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف مولانا مظہر علی اظہر

صفحات ۴۰۰

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

سوامی دیانند نے ہندو مذہب کی حمایت و اعانت میں ستیارتھ پرکاش لکھی۔ ان دنوں مرزا قادیانی بھی ہندوؤں کے خلاف منہ مار رہا تھا۔ مرزا قادیانی کے گستاخ قلم نے جہاں اللہ رب العزت۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و تنقیص کی۔ وہاں اس نے ہندوؤں کو بھی بے نقط سنا کر ان کو مشتعل کر دیا۔ چنانچہ جب دوبارہ ستیارتھ پرکاش چھپی تو اس میں چودھویں باب کا اضافہ کیا گیا جس میں بانی اسلام ' پیغمبر حق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دلخراش و جگر پاش باتیں لکھی گئیں۔

مولانا مظہر علی اظہر نے مرزا قادیانی اور دوسرے مرزائیوں کی کتابوں سے اس کتاب میں ثابت کیا ہے کہ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کا سوامی دیانند سے لکھوانے کا اصل محرک مرزا قادیانی ہے۔

مصنف اچھے خطیب، ماہر قانون دان، صاحب طرز ادیب تھے انہوں نے مضبوط دلائل سے اپنے موضوع کو خوب نبھایا ہے۔ لڑاؤ اور حکومت کرو کی انگریز پالیسی کو پروان چڑھانے میں مرزا قادیانی کے طرز عمل کا بڑا حصہ تھا جس کے حوالے زیر نظر کتاب میں آپ کو ملیں گے۔

(246)

نام　　سودائے مرزا

مصنف　　حکیم حاجی محمد علی امرتسری

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　۱۹۳۱ (اردو)

مرزائی لٹریچر سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی کو مالیخولیا (مراق) کی بیماری تھی۔ مرض ہسٹیریا کا دورہ پڑتا تھا۔ درد سر، تشنج قلب، کی خواب، کثرت پیشاب، ذیابیطس، اسہال، سوء ہضم کا مریض تھا۔ اور یہ تمام امراض سودائی (مراقی) ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

طبی کتب کے حوالہ جات سے بدلائل ثابت کیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ [illegible] ورسالت مسیحیت و مہدویت دعوی خدائی یہ سب امر مراق کے کرشمے ہیں۔ [illegible] ماہر امراض خبیثہ ہونے کے ناطے یہ گواہی دیتا کہ مرزا [illegible] مریض تھا اور [illegible] کتابوں سے اسے مراقی ثابت کرنا پوری مرزائیت کی [illegible]

(247)

نام　　سنت اللہ کے معنی، واقعات نادرہ

مصنف　　حبیب اللہ کلرک

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　ستمبر سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

مرزا قادیانی اور اس کے ہمنواؤں کا رفع و نزول عیسیٰ علیہ السلام پر ایک یہ اعتراض ہے [illegible] آسمانوں پر جانا سنت اللہ کے خلاف ہے۔

مصنف نے اس کتاب میں سنت اللہ کے معنی اصلی توضیح و تشریح [illegible] سے ثابت کیا کہ۔

۱۔ مرزا کا بیٹا ماں کے پیٹ میں باتیں کرتا تھا

۲۔ بکرے نے دودھ دیا

۳۔ ایک مرد نے دودھ دیا

۴۔ پاؤں کی ایڑھی سے پاخانہ اترا

۵۔ روئی درختوں کو لگتی ہے۔

۶۔ داڑھی والی عورت۔

۷۔ داڑھی والا بچہ۔

۸۔ تین ٹانگوں والا بچہ۔

۹۔ دانتوں والی مرغی۔

۱۰۔ مرد کے پیٹ سے بچہ پیدا ہوا

۱۱۔ مرد کے پیٹ سے توام (جڑواں) بچے پیدا ہوئے۔

۱۲۔ ساری عمر نہ دانت نہ بال۔

۱۳۔ بچہ پیدائشی بوڑھا۔

وغیرہ نادر واقعات مرزائیوں کے نزدیک رونما ہوئے ہیں اور مرزائی لٹریچر میں ان واقعات کو پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے ثابت کیا کہ جیسے مرزائیوں کے نزدیک یہ نادر واقعات مسلم ہیں تو رفع و نزول کا معجزہ کیوں ناقابل تسلیم ہے۔ مصنف نے بڑے درد سے کہا کہ مرزائیوں کا مقدر کہ مرزائی ماننے پہ آئیں تو عیسائیوں کے نادر واقعات کو مان لیں۔ نہ مانیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے پیغمبر کو عنایت کردہ معجزہ کو نہ مانیں۔

(248)

نام	سیف الجبار
مصنف	سید عبد الجبار
صفحات	۱۲
سن اشاعت	ـــ (اردو)

قادیانیوں کے ایک رسالہ حجۃ اللہ کا جواب دیا گیا ہے۔

(249)

نام	صاعقہ اسمانی برفتنہ قادیانی
مصنف	محمد یعسوب
صفحات	۴۰
سن اشاعت ۱۳۴۰ھ (اردو)	

مرزائی اللہ دتہ نے ایک رسالہ "خاتم مسیح آسمانی" تحریر کیا۔ یہ رسالہ اس کا جواب ہے۔ مرزائی

نے ۲۷ سوالات کئے تھے ان کا جواب لکھ کر مرزائی سے ۲۷ سوالات کئے گئے ہیں۔ اس کو ایسا رسوا کیا کہ آخری عمر تک وہ اس صدمہ کے زخم چاٹتا رہا۔ خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔

(250)

نام صحیفہ تقدیر
مصنف ایم۔ ایس خالد وزیر آبادی
صفحات ۵۷۴
سن اشاعت ۱۹۲۷ (اردو)

شاید ہی رد قادیانیت سے متعلق کوئی موضوع ہو جس پر اس کتاب میں قلم نہ اٹھایا گیا ہو۔ فاضلانہ تبصرہ و تجزیہ اور مصنف کی گراں قدر خدمات کا واضح ثبوت یہ کتاب ہے۔ اس پر ان کو جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ زبان و بیان قابل فخر ہے۔ مرزائیت کا پوسٹ مارٹم کرنے والے حضرات کی معلومات ناقص ہوں گی جب تک اس کتاب کو مکمل طور حرفاً حرفاً پڑھ نہ لیں۔ اس میں رد قادیانیت بھی ہے۔ معلومات کا خزانہ بھی اور علم و حکمت کی موسلادھار بارش بھی۔

(251)

نام صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۵
مصنف محمد یعسوب
صفحات ۳۰
سن اشاعت -- (اردو)

ختم نبوت پر دلائل امت محمدیہ کے فضائل اور مرزا قادیانی کے رذائل کا بیان کیا گیا ہے۔ ختم نبوت کے مفہوم و معنی کو ایسے انداز میں بیان کیا گیا ہے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رفعت اور امت محمدیہ کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ خانقاہ مونگیر سے شائع ہوا۔

(252)

نام صحیفہ رحمانیہ ۱۹
مصنف سید محمد اسحاق رحمانی
صفحات ۱۶
سن اشاعت طبع دوم ۱۳۵۲ھ (اردو)

اس میں چشمہ ہدایت نامی کتاب کی صداقت اور مسیح قادیان کی مختصر اور جامع طریقہ سے واقعی حالت دکھائی گئی ہے۔

(253)

نام صحیفہ رحمانیہ ۱۳

مصنف غلام الثقلین

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۳۴۶ھ (اردو)

نبوت کی عظمت و رفعت، بلندی شان، کمال تقدس کو بیان کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی میں نبوت تو درکنار اس میں شرافت بھی نہ تھی۔ مسلمانوں کو مرزا کی ذات سے سوائے نقصان کے اور کچھ حاصل نہ ہوا

(254)

نام ضیاء الاسلام ماہنامہ

مصنف --

صفحات ---

سن اشاعت جنوری ر فروری سنہ ۱۹۴۱ (اردو)

یہ ماہوار رسالہ امرتسر سے شائع ہوتا تھا۔ اس کا مقصد وحید عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ تھا۔ مکمل فائل نہ مل سکی۔ ان دو شماروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور رد قادیانیت کے لئے اس رسالہ نے بھی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

(255)

نام فاتح قادیان

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۷۰

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۴۲ (اردو)

مصنف کا زندگی بھر مرزا قادیانی سے جو مقابلہ رہا وہ کسی سے مخفی نہیں۔ مرزا قادیانی نے آخری فیصلہ کے عنوان سے ایک اشتہار میں اعلان کیا کہ جھوٹا سچے کی زندگی میں مر جائے گا۔ مرزا قادیانی مولانا ثناء اللہ امرتسری کی زندگی میں ۲۶ر مئی سنہ ۱۹۰۸ کو بمرض ہیضہ بحالت اخراج دست و قے واصل جہنم ہوا۔ جبکہ مولانا ثناء اللہ امرتسری ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۴۹ کو سرگودھا میں واصل بحق ہوئے۔ راقم کو ان کے

مزار پر جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ مرزا قادیانی کی وفات کے بعد لدھیانہ میں مرزائیوں اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کے درمیان اس عنوان پر مناظرہ ہوا۔ منصفین نے مولانا ثناء اللہ امرتسری کے حق میں فیصلہ دیا اور تین صد روپے مناظرہ ہارنے کا جرمانہ مرزائیوں نے ادا کیا۔ اس مناظرہ کی روئیداد فاتح قادیان کے نام سے مولانا نے مرتب کر کے مرزائیوں سے جرمانہ کی وصول شدہ رقم سے اولاً اس رسالہ کو شائع کیا۔ یہ مباحثہ ۱۵ر اپریل سنہ ۱۹۱۲ کو لدھیانہ میں ہوا تھا۔

(256)

نام	فیصلہ آسمانی حصہ اول
مصنف	مولانا سید محمد علی مونگیری
صفحات	۱۱۲
سن اشاعت	طبع سوم سنہ ۱۹۳۹ (اردو)

مرزا قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کی پیشگوئی کی جو پوری نہ ہوئی۔ اس پر مرزائیوں نے تاویلات کا جال بچھانا شروع کیا۔ مصنف نے اصل کہانی اور مرزائی تاویلات کا اس رسالہ میں جواب دیا ہے۔ مولانا کے قلم ترجمان حق کے ایک جھٹکے نے مرزائیوں کی تاویلات کے تار عنکبوت کی طرح دھجیاں اڑا دیں۔ مرزائیوں کو دم مارنے کی مجال نہ رہی۔ ان کے گرو کا بالیقین جھوٹا ہونا ثابت ہو گیا۔

(257)

نام	فیصلہ آسمانی حصہ دوم
مصنف	مولانا سید محمد علی مونگیری
صفحات	۸۴
سن اشاعت	-- (اردو)

اس میں ثابت کیا گیا کہ ایک طرف مرزا قادیانی کا اپنے آپ کو جامع صفات کمالیہ سمجھنا اور نبوت کا دعوی کرنا اور پھر اپنی تحریرات سے جھوٹا ثابت ہونا یہ محض قدرت خداوندی کا فضل ہے کہ اس نے جتنے بلند بانگ دعاوی کئے ان سے کہیں زیادہ بلند بانگ حقائق سے جھوٹا ثابت ہوا۔

(258)

نام	فیصلہ آسمانی حصہ سوم
مصنف	مولانا سید محمد علی مونگیری
صفحات	۱۲۰
سن اشاعت	۱۳۳۲ھ (اردو)

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جھوٹے مدعیان نبوت کا دعویٰ کرنا۔ ان کے جھوٹے استدلالات کے سچے جوابات مرزا قادیانی کی پیشینگوئیوں کا بطلان ایسے مباحث شامل ہیں۔ ان مباحث پر یہ کتاب حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔

(259)

نام	تتمہ فیصلہ آسمانی
مصنف	مولانا سید محمد علی مونگیری
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۳۳۲ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی فرضی مسیحیت کا تحقیقی پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔

(260)

نام	فیصلہ مرزا
مصنف	مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات	۳۲
سن اشاعت	— (اردو)

مرزا قادیانی کی دعا اور الہام کے مطابق اس کا آخری فیصلہ کہ جھوٹا سچے کی زندگی میں مرجائے گا پر بحث کر کے مرزا قادیانی کو "اقراری جھوٹا" ثابت کیا گیا ہے۔

(261)

نام	فتنہ مرزائیت
مصنف	مولانا امیر الزمان کشمیری
صفحات	۱۷۵
سن اشاعت	رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۱ (اردو)

فتنہ مرزائیت کے عقائد خبیثہ کا احسن انداز میں رد کیا گیا ہے۔ ان کے سیاسی و مذہبی عزائم کا صحیح تجزیہ کر کے امت کو ان کے شر سے محفوظ رہنے کی تدابیر بتائی گئی ہیں۔ قادیانی عقیدہ اجرائے نبوت کی مختلف پیرایوں سے عالمانہ تردید کی اور اسلام کی صحیح ترجمانی کر کے ختم نبوت کے عقیدہ کی بہترین وضاحت کی گئی ہے۔

(262)

نام	فسانہ قادیان

مصنف　　مولانا محمد ابراہیم کیرپوری

صفحات　　۱۹۰

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا قادیانی کے افسوسناک بچپن سے شرمناک جوانی اور اندوہناک موت تک کے تمام جستہ جستہ واقعات ۔ حادثات رنگین و سنگین سانحات کا تذکرہ اس کتاب میں موجود ہے ۔

(263)

نام　　قہرالدیان علی مرتد بقادیان

مصنف　　مولانا محمد حسین رضا خان برکاتی

صفحات　　۱۲

سن اشاعت　　۱۳۲۳ھ (اردو)

ستر حوالہ جات قادیانی کتب سے نقل کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی برخود ایک غلط آدمی تھا۔ یہ رسالہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف کے لئے قہر الہی ہے ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن کے لئے عذاب خداوندی ہے ۔ مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کے الہام و وحی شیطانی کو بیخ و بن سے اکھیڑنے والا اور فتح محمدی کے پھریرے لہرانے والا رسالہ ہے ۔

(264)

نام　　قادیانیت ۔ اسلام اور نبوت محمدی کے خلاف ایک بغاوت

مصنف　　مولانا ابو الحسن علی ندوی

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　-- (اردو)

موصوف کی کتاب " قادیانیت " کا ایک باب جسے علیحدہ پمفلٹ کی شکل میں کراچی سے سید رشید الحسن نے شائع کیا ۔

(265)

نام　　قادیانی پیشگوئی متعلقہ منکوحہ آسمانی

مصنف　　ابو عبیدہ نظام الدین بی اے

صفحات　　۴۰

سن اشاعت　　-- (اردو)

محمدی بیگم والی مرزا کی پیشگوئی پر بھرپور فاضلانہ تبصرہ و تجزیہ کیا گیا ہے

(266)

نام　　　　قادیانی مسئلہ اور اس کے مذہبی سیاسی و معاشرتی پہلو

مصنف　　　　سید ابو الاعلیٰ مودودی

صفحات　　　　۴۲۰

سن اشاعت　　　　طبع دوم ۱۹۶۳ (اردو)

جناب مولانا مودودی صاحب نے رد قادیانیت پر " قادیانی مسئلہ " نامی پچاس صفحاتی رسالہ تحریر کیا جو فوج میں خصوصیت سے تقسیم ہوا۔ سنہ ۱۹۵۳ میں اسی کتابچہ کی بنیاد پر ان کو سزائے موت ہوئی۔ یہ غلط ہے کہ ان کو تحریک ختم نبوت میں سزائے موت ہوئی کیونکہ اسی کتاب کے حصہ دوم کے صفحہ نمبر ۱۵۷ پر ان کا بیان موجود ہے کہ

" ۱۹ر فروری کو میری ہدایات کے مطابق جماعت اسلامی کے سیکرٹری نے اعلان کیا کہ مجلس عمل پنجاب کی طرف سے ڈائرکٹ ایکشن کے لئے جن حلف ناموں پر دستخط لئے جارہے ہیں ان پر جماعت اسلامی کا کوئی رکن دستخط نہ کرے۔۔ اس نئی مجلس عمل میں نہ میں شامل تھا اور نہ جماعت اسلامی کا کوئی اور شخص ۔۔۔ صفحہ ۱۵۸ پر ہے اس پوری مدت میں (تحریک ختم نبوت سنہ ۱۹۵۳) میرے یا جماعت اسلامی کے کسی قول یا فعل سے یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا کہ ان اضطرابات (تحریک ختم نبوت) کی ذمہ داریوں میں ہمارا کوئی ادنیٰ سا حصہ بھی ہے۔ اس کے باوجود جس طرح مجھے اور جماعت کے بہت سے ارکان کو خوامخواہ اس کی ذمہ داری میں گھسیٹ لیا گیا ہے اس کی مثال بالکل ایسی ہے کہ جیسے ایک شخص سڑک سے ہٹ کر کھیتوں میں جا کھڑا ہوا اور دوسرا شخص وہاں موٹر لے جاکر اس کو ٹکرا دے۔۔ الخ۔ جو لوگ جناب مودودی صاحب کو اس تحریک کا ہیرو بنا کر پیش کرتے ہیں وہ دیکھیں کہ موصوف کس طرح تحریک کی سڑک سے ہٹ کر علیحدہ کھیتوں میں اپنی عافیت تلاش کرتے ہیں۔

اس کتاب کے باب دوم میں مولانا مودودی کے مقدمہ کی تفصیلات باب سوم میں تحقیقاتی عدالت میں بیانات باب چہارم میں بھی دوسرا بیان باب پنجم میں تیسرا بیان۔ آخر میں ضمیمہ جات نمبر ا سے ۷ تک درج ہیں۔ آخر میں اور ضمیمہ جات ہیں جن کی تعداد ۴ ہے۔

قادیانی مسئلہ سمیت اب یہ درمیانے سائز کی کتاب ٹائیٹل کے علاوہ ۴۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اسلامک پبلیکیشنز شاہ عالمی لاہور نے شائع کی ہے۔ دوسرے ایڈیشن کی تاریخ اشاعت مئی سنہ ۱۹۶۳ ہے۔ مرزائیت پر جو کچھ مودودی صاحب نے کہا وہ ۴۲۰ صفحات میں سمودیا گیا ہے۔۔

(267)

نام　　　　قادیانی قول و فعل

مصنف پروفیسر محمد الیاس برنی

صفحات ۳۰۰

سن اشاعت -- (اردو)

اس کتاب میں تین باب ہیں۔ پہلے باب کی آٹھ فصلیں ہیں۔ دوسرے باب کی بارہ فصلیں ہیں۔ تیسرے باب کی چودہ فصلیں ہیں۔ مختلف عنوانات قائم کر کے مرزائی لٹریچر کے چیدہ چیدہ اقتباسات شامل کردیے ہیں۔

(268)

نام قادیانی فتنہ

مصنف مولانا عتیق الرحمٰن چنیوٹی

صفحات ۱۰۰

سن اشاعت ستمبر سنہ ۱۹۵۲ (اردو)

موصوف عرصہ تک قادیانی رہے بعد میں قدرت خداوندی نے دستگیری کی اور مسلمان ہو گئے۔ بڑی عرق ریزی سے قادیانی عقائد کا خوبصورت انداز میں تجزیہ کیا ہے۔

(269)

نام قادیانی عقائد منظوم

مصنف مشتاق احمد چرتھاولی

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو نظم)

موصوف درس نظامی میں شامل کئی کتابوں کے مصنف و مترجم ہیں۔ انہوں نے قادیانی عقائد اردو نظم میں تحریر کئے۔ قادیانی عقائد کا خوب تجزیہ کیا گیا ہے۔ دار العلوم دیوبند سے یہ شائع ہوئی تھی۔ اب نایاب ہے۔ دفتر ملتان میں اس کا ایک فوٹو سٹیٹ ہے جو چاٹگام سے ایک دوست کے ذریعہ دستیاب ہوا۔ بہرحال قدرت نے توفیق دی تو اسے شائع کریں گے۔

(270)

نام قادیانی نبوت

مصنف عتیق الرحمٰن چنیوٹی

صفحات ۱۲

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۴۸ (اردو)

مرزا بشیر الدین نے پیغام احمدیت نامی ایک رسالہ کے ذریعہ قادیانیت کو اسلام ثابت کرنے کی کوشش کی جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔ مصنف نے اس میں ثابت کیا ہے کہ مرزائیت کو اسلام ثابت کرنا اس سے بھی بدتر کہ کوئی یہودیت کو اسلام ثابت کرے۔ بدتر اس لئے کہ یہودیت پھر بھی اپنے زمانہ میں آسمانی دین تھا جبکہ مرزائیت تو روز اول سے شیطانی اوہام و پروگرام منصوبہ و سازش ہے۔

(271)

نام	قادیانی ہم مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں
مصنف	گلزار احمد مظاہری
صفحات	۳۰
سن اشاعت	مئی ۱۹۸۳ (اردو)

اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائی جماعت کے نزدیک تمام مسلمان کافر، جہنمی، دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اس لئے مرزائی مسلمانوں سے نماز، نماز جنازہ، رشتہ ناطہ وغیرہ کا تعلق رکھنا حرام سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے گرو مرتد اعظم چودھری ظفر اللہ نے قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم کا جنازہ نہ پڑھا تھا۔

(272)

نام	قادیانیت
مصنف	مولانا ابو الحسن علی ندوی
صفحات	۲۰۰
سن اشاعت	جنوری سنہ ۱۹۵۸ (اردو)

مفکر اسلام مولانا ابو الحسن علی ندوی عالم اسلام کے وہ فرزند جلیل ہیں جن کی گراں قدر خدمات سے ایک زمانہ فائدہ حاصل کر رہا ہے۔ آپ قطب الارشاد حضرت عبد القادر رائے پوری" کے مرید خاص ہیں۔ آپ نے اپنے شیخ کے حکم پر عربی میں یہ کتاب تصنیف کی۔ بعد میں اس کا اردو ترجمہ "قادیانیت" کے نام سے شائع کیا۔ اس کے چار باب ہیں۔ باب اول میں تین فصل ہیں۔ فصل اول انیسویں صدی عیسوی کا ہندوستان۔ فصل دوم۔ مرزا غلام احمد قادیانی۔ فصل سوم۔ حکیم نور الدین بھیروی۔ باب دوم کی تین فصلیں ہیں۔ فصل اول مرزا قادیانی مصنف و مبلغ کی حیثیت سے۔ فصل دوم مسیح موعود کا دعوی۔ فصل سوم۔ مسیح موعود کے دعوی سے نبوت تک۔ باب سوم۔ مرزا کی سیرت و زندگی پر ایک نظر۔ اس کی چار فصلیں ہیں۔ باب چہارم تحریک قادیانیت کا تنقیدی جائزہ اسکی بھی چار فصلیں ہیں۔ آخر میں کتاب کے ماخذ کا بیان ہے۔ کتاب کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ہر

قادیانی اسے پڑھ کر سکتا ہے۔ اس کی زبان و بیان بہت زیادہ نرم ہے۔ البتہ دلائل گرم ہیں۔ جگہ جگہ مرزا قادیانی کو صاحب لکھا گیا ہے۔ حالانکہ جیسے شیطان کو صاحب نہیں لکھا جاتا اسی طرح مرزا کو بھی صاحب نہیں لکھنا چاہئے۔ کیونکہ شیطان صرف شیطان تھا۔ مرزا قادیانی سپر شیطان تھا۔ جب چھوٹے شیطان کو صاحب نہیں کہہ سکتے۔ تو بڑے شیطان کو کیسے صاحب کہا جا سکتا ہے۔

(273)

نام	قادیانی اور مسلمان
مصنف	حکیم عبد الرحیم اشرف
صفحات	۱۶
سن اشاعت	اکتوبر سنہ ۱۹۷۲ (اردو)

قادیانی عقائد لکھ کر ثابت کیا کہ مرزائیوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

(274)

نام	ایک غلطی کا ازالہ کی ضبطی
مصنف	حکیم عبد الرحیم اشرف
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۹۶۳ (اردو)

جون سنہ ۱۹۶۳ میں نواب آف کالا باغ گورنر مغربی پاکستان نے مرزا قادیانی کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" ضبط کیا۔ پوری قادیانیت سراپا اشتعال بن گئی۔ مولانا مفتی محمود مرحوم کی روایت کے مطابق نواب کالا باغ نے ان سے فرمایا کہ اس رسالہ کو ضبط کرنے سے مجھے قادیانیوں کی طاقت کا اندازہ ہوا کہ کچھ عرصہ بعد یہ رسالہ واگذار کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نواب کالا باغ مرحوم کی سیئات سے درگذر فرمائے اگر آج وہ زندہ ہوتے تو اپنے نظریہ پر نظر ثانی کرتے کہ باطل چاہے جتنی ترقی کر لے [illegible] اس کا مقدر ہے۔ آج جگہ جگہ قادیانیت کی رسوائی ہمارے اس دعویٰ کی دلیل ہے۔

جب یہ رسالہ ضبط ہوا تو مصنف نے یہ پمفلٹ لکھا اور مسلمانوں کو ان [illegible] توجہ دلائی۔

(275)

نام	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ
مصنف	پروفیسر محمد الیاس برنی
صفحات	۱۰۰۰

سن اشاعت   رجب سنہ ۱۳۵۲ (اردو)

مصنف سابق صدر شعبہ معاشیات جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن نے امت محمدیہ پر عظیم احسان کیا اور اپنے لئے شفاعت محمدیہ کی سند حاصل کی۔ مرزائیت کی اصل کتب کے کم و بیش تیس ہزار حوالہ جات نقل کئے گئے ہیں۔

آج تک قادیانی گروہ اس کا جواب دینے سے عاجز ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں سوائے خوبصورت و دلچسپ سرخیوں کے باقی تمام تر مواد مرزائیت کی کتب سے ماخوذ ہے البتہ کہیں کہیں پر بین القوسین ایک آدھ فقرہ تبصرہ کے طور پر اپنی طرف سے لکھ کر مصنف نے حوالہ کے آہنی زنجیر کو آہنی تالا لگا دیا ہے۔ لطف یہ کہ تبصرہ پیوند کاری نہیں بلکہ ضرب کاری محسوس ہوتا ہے۔

بلاشبہ آج تک رد قادیانیت پر لکھی جانے والی کتابوں میں اپنی بعض خوبیوں کے باعث ممتاز ہے۔ اسے رد قادیانیت پر انسائیکلوپیڈیا کہا جا سکتا ہے۔

اس کی دس فصلیں ہیں۔ پہلی فصل مرزا قادیانی کے ذاتی حالات۔ دوسری فصل نبوت کی تمہید۔ تیسری فصل نبوت کی تحصیل۔ چوتھی فصل نبوت کی تکمیل۔ پانچویں فصل فضیلت کی تفضیل۔ چھٹی فصل انکشافات۔ ساتویں فصل ارشادات۔ آٹھویں فصل تعلقات۔ نویں فصل معاملات۔ دسویں فصل قادیانی صاحبان اور مسلمان دین و ملت پر مشتمل ہیں۔

اس کتاب پر نصف صدی بیت چکی ہے۔ لیکن پروفیسر الیاس برنی کے قلم سے مرزائیت کو جو چرکا لگا تھا آج تک مرزائیت اس کی ٹیس سے کراہ رہی ہے۔ موجودہ مرزائیت کے لئے دنیا میں یہ کتاب سوہان روح ہے تو قبر میں مرزا قادیانی کے لئے عذاب خداوندی۔ یہ کتاب لکھ کر مصنف نے قادیانی امت پر اتمام حجت کر دیا

اللہ رب العزت جزائے خیر دیں مولانا محمد یوسف لدھیانوی شعبہ نشریات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو کہ انہوں نے انگریزی میں اس کے ترجمہ کا کام شروع کرا دیا ہے۔ خدا کرے ترجمہ جلد مکمل ہو تاکہ بیرون ملک مرزائیت اپنے انجام کو پہنچے۔ آمین۔

(276)

نام   قادیانیت اور اس کے مقتداء

مصنف   پروفیسر نجم الدین اورینٹیل کالج لاہور

صفحات   ۴۸

سن اشاعت   ـــ (اردو)

قادیانیت کی تاریخی و واقعاتی صورت حال ایک پروفیسر کے قلم سے پڑھنے کے لائق ہے۔

(277)

نام — قادیانی نبوت کا خاتمہ

مصنف — مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی

صفحات — ۱۸

سن اشاعت — ۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

سرزمین لدھیانہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ سب سے پہلے لدھیانہ کے علماء نے مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف کفر کا فتوی دیا۔ اس رسالہ کے مصنف بھی لدھیانہ سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے اس رسالہ میں مرزائیوں پر ایسے فیصلہ کن سوالات کیے ہیں جنکا رہتی دنیا تک دنیائے مرزائیت جواب دینے سے عاجز ہے۔

(278)

نام — Qadiani movement

مصنف — پروفیسر محمد الیاس برنی

صفحات — ۱۰۰

سن اشاعت — اکتوبر سنہ ۱۹۵۵ (انگلش)

مصنف کی معروف تصنیف قادیانی مذہب کے بعض حصے انگلش میں جنوبی افریقہ ڈربن سے شائع ہوئے۔ اس کے ٹائٹل پر مرزا کا فوٹو ہے جس کے ہاتھ میں برطانیہ کا جھنڈا ہے۔ جس سے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ برطانوی مفادات کے تحفظ کا برصغیر میں علمبردار اور ایجنٹ مرزا قادیانی ہے۔

(279)

نام — قادیانیوں کا اصل حقیقت سے فرار

مصنف — عبد القیوم پراچہ

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — — (اردو)

قادیانی رسالہ احمدی مسلمان کسی غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھیں کا جواب۔

(280)

نام — قومی ڈائجسٹ کا قادیانیت نمبر

مصنف — مجیب الرحمن شامی

صفحات — ۲۸۵

سن اشاعت سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

جناب مجیب الرحمٰن شامی ہماری ملک عزیز کے نامور کہنہ مشق صحافی ہیں، جنہیں قدرت نے قلم کا دھنی بنا دیا ہے۔ ۲۶ ر اپریل سنہ ۱۹۸۴ کو صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس پر ملک میں ایک بار پھر مرزائیت کا موضوع بڑی شدومد سے زیر بحث آیا۔ جناب شامی صاحب نے اپنے ماہانہ جریدہ قومی ڈائجسٹ کی ایک اشاعت قادیانیت کے لئے خاص کردی جس میں مرزا قادیانی کا بچپن بھولپن، جوانی دیوانی، بڑھاپا سیاپا کا عنوان قائم کرکے ۸۲ ذیلی عنوانات پر پروفیسر الیاس برنی کا مرتب شدہ مواد شائع کیا ہے۔ زمین کی حسرت، زر کی محبت، زن کی قیامت کا عنوان قائم کرکے ۱۳ ذیلی عنوانات پر مواد جمع کیا ہے جو ۳۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

تعلقات کا عنوان قائم کرکے محبتیں، نفرتیں، منتیں، خوشامدیں، دھمکیاں، پیشینگوئیاں کے عنوانات سے اٹھارہ صفحات کی بحث کی ہے۔

سیاست کے عنوان کے تحت انگریز سے وفاداری، ملت سے غداری، مسلمانوں سے بیزاری کے عنوانات پر ۵۲ صفحات کی بحث ہے۔ کفریات مرزا کا عنوان قائم کرکے ۸۷ ذیلی عنوانات کے تحت مرزائیت کی کتب کے حوالہ جات ایسی خوبصورتی سے ۲۴ صفحات پر جمع کردئے ہیں جس سے مرزائیت کے صحیح خدوخال آشکارا ہو گئے ہیں۔

ناپاک جسارت کے عنوان سے تحریف معنوی و لفظی پر متعدد مضامین شامل کردئے گئے ہیں۔ آخری ستر صفحات مرزائیت کی سیاسی اپج کو سمجھانے کے لئے وقف کردئے گئے ہیں۔

شامی صاحب نے لائبریری ایڈیشن کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ یہ نمبراتنا تقسیم ہوا کہ جس کی کوئی مثال کم از کم اس جریدے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس نمبر کی اشاعت کے بعد شامی صاحب کو حج کے لئے بلاوا آگیا۔ جو اپنے لئے وہ اس نمبر کی مقبولیت کا نشان قرار دیتے ہیں۔ اللہ رب العزت شامی صاحب کو جزائے خیر دیں کہ واقعی انہوں نے کمال کا نمبر ترتیب دیا ہے۔'

(281)

نام قرآن مجید اور مرزا قادیانی

مصنف انجمن شبان اسلام ٹیکسلا

صفحات ۸

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

نام سے مضمون واضح ہے۔

(282)

نام قذف بالحق علی الباطل

مصنف پروفیسر محمد اسماعیل پرنسپل گورنمنٹ کالج اٹک

صفحات ۱۱۸

سن اشاعت ۱۹۷۹(اردو)

مرزائیوں نے مباحثہ موضوع رفع و وفات عیسی ابن مریم نامی پمفلٹ شائع کیا جس کا جواب قذف بالحق علی الباطل کے نام سے مصنف نے تحریر کیا اس ضمن میں مرزائیوں سے ان کی خط و کتابت ' مکالمہ و مخاطبہ تک رہا۔ مرزائی بری طرح شکست کھا گئے ۔ انہوں نے یہ جواب تحریر کر کے کتابی شکل میں شائع کردیا ۔

(283)

نام Qadiani movement

مصنف محمد سید وھاب

صفحات ۵۰

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۵ (انگلش)

جو کتابچہ جنوبی افریقہ سے شائع ہوا ۔ عبد الرحمن یعقوب باوا ناظم اعلی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کا اس پر مقدمہ ہے ۔ اس میں مرزائیت کی حقیقت ان کی کتابوں سے واضح کی گئی ہے ۔

(284)

نام Qadianis traitors to Islam

مصنف علامہ سر محمد اقبال

صفحات ۴۷

سن اشاعت ـــ(اردو)

قادیانی اسلام کے غدار ہیں ۔ علامہ اقبال کا انگریزی زبان میں رد قادیانیت پر [illegible]

(285)

نام قادیانی نبی اور غازی نجم

مصنف غازی نجم راولپنڈی

صفحات ۱۲۸

سن اشاعت مئی سنہ ۱۹۹۵ (اردو)

مرزا قادیانی ملعون نے علم نجوم کے ذریعہ بھی اپنی جعلی نبوت کو ثابت کرنے کی خاطر ہاتھ پاؤں مارے ۔ مصنف علم نجوم کے ایک ماہر پروفیسر ہیں انہوں نے اس عنوان پر قلم اٹھایا اور مرزائیت کو ناک چنے چبوارئے ۔ یہ اس فن پر نامور تصنیف ہے ۔

(286)

نام قادیانیوں کا چہرہ ان کا اصلی آئینہ ہے

مصنف مولانا محمد عاشق بلند شہری

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

موضوع واضح ہے ۔

(287)

نام قادیانی حساب

مصنف پروفیسر محمد الیاس برنی

صفحات ۶۰

سن اشاعت -- (اردو)

پروفیسر محمد الیاس برنی مرحوم کی مشہور زمانہ کتاب قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ کا ایڈیشن اول پانچ فصلوں کے تحت پچاس عنوانوں پر مشتمل تھا ۔ دوسرے ایڈیشن میں گیارہ فصلوں کے تحت تقریباً اڑھائی صد عنوانات ہو گئے ۔ اب موجودہ کامل صورت میں تو اسکی ضخامت کہیں بڑھ گئی ہے ۔

پہلے ایڈیشن کے جواب میں قادیانیوں نے الیاس برنی کا علمی محاسبہ ۔ احمدی جماعت ۔ تصدیق [illegible] ۔ ان تمام کا جواب " قادیانی حساب " میں پروفیسر صاحب مرحوم نے عنایت فرمایا ۔ [illegible] تصدیق احمدیت نامی مرزائی کتاب کے متعلق لکھا ہے کہ اسکی عبارت کو دیکھئے [illegible] لیس پختہ نہیں خام ۔ اکثر مضامین بے ربط و ناتمام ۔ اشتراک ناقص کا لازمی [illegible] سا ہوا کام (قادیانی حساب صفحہ ۵) غرضیکہ قادیانی کتابوں کی ایسی دھجیاں اڑائیں کہ [illegible] کی قبر میں چراغ اٹھی ہوں گی ۔

(238)

نام قادیانی امت

مصنف مولانا محمد شفیع جوش کشمیری

صفحات ۱۲۸

سن اشاعت ۱۹۷۱ (اردو)

سنہ ۱۹۷۳ء میں میجر محمد ایوب ممبر آزاد کشمیر اسمبلی حجاز مقدس گئے۔ مدینہ طیبہ مواجہہ شریف پر دل میں خیال آیا کہ مرزائی ہمارے ملک میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ میں اسمبلی کا ممبر ہوں ان کے خلاف کچھ بھی نہیں کیا۔ کس منہ سے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا ہوں۔ ندامت سے گردن جھک گئی۔ ضمیر نے فیصلہ کیا کہ قدرت نے مہلت اور توفیق دی تو ملک عزیز پہنچتے ہی یہ کام کر گذروں گا۔ جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ واپس آئے تو آزاد کشمیر اسمبلی میں قرارداد پیش کردی کہ مرزائی ایک غیر مسلم اقلیت ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں نتیجہ کے طور پر قرارداد منظور ہوئی۔ پھر کیا تھا کہ آزاد کشمیر پاکستان ہندوستان میں مرزائیوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا چاروں طرف سے شور و غوغا کی بڑی آواز سنائی دیتی تھی۔ اس موقعہ پر امت کے جن معززین نے مرزائیت پر قلم اٹھایا ان میں یہ مصنف بھی تھے۔ انہوں نے یہ کتاب تحریر کی [illegible] جناب حفیظ جالندھری شاہ [illegible] مودودی ناظم [illegible] آزاد کشمیر پروفیسر منظور احسن [illegible] الاسلام فاروقی سید محمد [illegible] جناب مولانا محمد حسین نعیمی جناب نعیم صدیقی کی تقاریظ ہیں۔

نام: ضربات مرزا

مصنف: مولانا عبدالواحد محمود

صفحات: [illegible]

سن اشاعت: مارچ سنہ ۱۹۹۲ ([illegible])

اس کے اس دعوی کو قبول کرے اس کو نبی و رسول مانے شریعت اسلام میں اس کو مسلمان ماننے کی کوئی گنجائش نہیں ہے ۔ اسی کے ساتھ قادیانی لٹریچر کے بیسیوں ناقابل تردید حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ قادیانی فرقہ مرزا غلام قادیانی کو شرعی معنی میں نبی و رسول مانتا ہے اور ان پر ایمان لانے کو نجات کی شرط قرار دیتا ہے اور ان کے دعوی نبوت کی تکذیب کرنے والے دنیا بھر کے مسلمانوں کو یہود و نصاری کی طرح کافر قرار دیتا ہے ۔ ان مقالوں کو رسالہ کی شکل میں شائع کردیا گیا ۔

(291)

نام	کرشن قادیانی
مصنف	بابو پیر بخش
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۹۲۰ (اردو)

مرزا قادیانی کے لا یخل اور پیچیدہ دعاوی میں سے ایک دعوی یہ ہے کہ میں کرشن ہوں ۔ اگر مرزا کرشن تھا تو مسلمان نہ تھا ۔ اس عنوان پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے ۔

(292)

نام	مرزا غلام احمد قادیانی اور قرآن
مصنف	محمد الیاس نور پور ورکاں ضلع شیخوپورہ
صفحات	۲۰
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزا قادیانی کے قرآن مجید پر افتراء و کذبات کا باحوالہ ذکر کیا گیا ہے ۔

(293)

نام	کاشف مغالطہ قادیانی فی رو نشان آسمانی
مصنف	چودھری محمد حسن ایم ۔ اے
صفحات	۴۴
سن اشاعت	--(اردو)

مصنف نے محققانہ طور پر قصیدہ شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی'' کی تحقیق کر کے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی نے قصیدہ مذکور کی ترتیب الٹ پلٹ کر بہت جگہ تحریف لفظی و معنوی کا ارتکاب کیا ۔ اور مسلمانوں کو سخت دھوکہ دینے کی ناکام کوشش کی ہے ۔ لائق مصنف نے پروفیسر براؤن صاحب یورپی ... آوردہ فاضل محقق سیاح سے حاصل کردہ قصیدہ سے مقابلہ کر کے مرزا کی غلط بیانی ثابت کی ہے ۔

(294)

نام　　　کفریات مرزا

مصنف　　　اسرار احمد آزاد سابق مدیر العزم ویرہ دون یوپی

صفحات　　　۱۳۲

سن اشاعت　　　۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

باب اول میں الہامی عجائبات ۔ باب دوم میں بقول مرزا قرآنی آیات کا مکرر نزول مرزا پر ۔ باب سوم میں امامت انبیا ۔ باب چہارم میں اہانت قرآن از مرزا ۔ باب پنجم نبوت مرزا ۔ باب ششم امر و نہی ۔ باب ہفتم انکار نبوت ۔ باب ہشتم مرزا کی الہامی کتب ۔ باب نہم ۔ بعض خصوصی عقائد ۔ باب دہم ۔ انکار معجزات ۔ باب یازدہم چٹکیاں ۔ گدگدیاں ۔ باب دوازدہم ۔ مرزا کا متضاد کلام ۔ باب سیزدہم ۔ مرزا کا سفید جھوٹ ۔ باب چہاردہم ۔ مرزا کی بد زبانی ۔ باب پانزدہم مسیح مریض ۔ باب شانزدہم ہلاکت مرزا ۔ باب ہفت دہم ۔ مرزا کی پیشینگوئیاں ۔ باب ہشدہم مرزا کا انتقال ۔ اور آخر میں خاتمہ سخن ہے زبان و بیان ۔ ترتیب و تالیف قابل فخر کارنامہ ہے ۔

(295)

نام　　　مذہب [illegible]

مصنف　　　محمد سلطان [illegible]

صفحات　　　[illegible]

سن اشاعت　　　[illegible] ۱۹[illegible]

قرآن و حدیث سے ثابت [illegible]

[illegible] ہے ۔

مرزا قادیانی سے [illegible]

[illegible] کا جواب [illegible] ہے [illegible]

(296)

نام　　　[illegible]

مصنف　　　حافظ محمد اسحاق [illegible]

صفحات　　　[illegible]

سن اشاعت　　　[illegible] ۱۹۹[illegible] ([illegible])

[illegible]

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

بدزبانی کے علاوہ کذب بیانی تھی ۔ یہ وہ دور تھا کہ جب قادیانیت کا طوطی بولتا تھا ۔ زیر تبصرہ کتاب کے صفحہ نمبر ۳ کے مطابق ایک مرزائی ٹیچر فضل داد نے گورنمنٹ ہائی اسکول جہلم کے ایک نابالغ طالب علم نعیم احمد کلاس نہم کو ڈنڈے مار مار کر اس کے بازو کی ہڈی توڑ دی تھی " غرضیکہ قادیانی ایک منہ زور بے لگام گھوڑے کی طرح بے قابو ہی نہ تھے ۔ بلکہ مست ہاتھی کی طرح آپے سے باہر ہو رہے تھے ۔ مرزائیوں کے رسالہ کا جواب کشف التلبیس ہے ۔

(297)

نام — کشف الحقائق

مصنف — ماسٹر غلام حیدر سرگودھا

صفحات — ۲۴ — سن اشاعت — ۱۹۲ ء (اردو)

لاہوری مرزائی پارٹی کے چمپئن محمد علی ایم اے نے بخاری شریف کا ترجمہ و شرح اردو میں لکھی ۔ اس نے صرف بخاری شریف پارہ اول کے ترجمہ و تشریح میں جو غلطیاں کیں اس کتاب میں ان کی نشاندہی کی گئی ہے اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ باقی ترجمہ و شرح میں مرزائی محمد علی لاہوری نے کیا کیا گل کھلائے ہوں گے ۔

(298)

نام — قاریہ علی القدویہ

مصنف — محمد عالم آسی

صفحات — ۱۰۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سن اشاعت — ستمبر سنہ ۱۹۷[illegible] (اردو)

سنہ ۱۹۷۴ء میں پاکستان نیشنل اسمبلی میں مرزائیت کا کیس پیش ہوا تو لاہوری اور قادیانی جماعت نے اپنا اپنا تحریری بیان پیش کیا لاہوری جماعت کے محضر نامہ کا جواب مصنف نے تحریری طور پر اسمبلی میں پیش کیا اور پڑھ کر سنایا امت محمدیہ کی اس کوشش و کاوش کے نتیجہ میں مرزائی ۷ ستمبر سنہ ۷۴ کو غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔

(300)

نام — مولوی عبد الماجد کی کھلی چٹھی کا جواب
مصنف — محمد یعسوب
صفحات — ۱۲
سن اشاعت — ۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۶ (اردو)

عبد الماجد قادیانی نے حضرت مونگیری رحمہ اللہ کے زمانہ میں ایک کھلی چٹھی لکھی اس کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(301)

نام — مقام مرزا
مصنف — محمد اسمٰعیل ساحر چنیوٹی
صفحات — ۳۲
سن اشاعت — -- (اردو)

احادیث صحیحہ کی روشنی میں مرزا قادیانی کا صحیح مقام ثابت کیا ہے۔

(302)

نام — مسلمانوں کی تکفیر
مصنف — سعید تبسم
صفحات — ۱۶
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزائیوں کے حوالے نقل کر کے ثابت کیا ہے [illegible]
مسلمانوں کی تکفیر کر کے مسلمانوں میں فتنہ و انتشار کا بیج بویا گیا

(303)

نام مرزائیاں دے خلق دا شیشہ
مصنف میر عبد الوھاب حجازی
صفحات ۱۶
سن اشاعت -- (پنجابی نظم)

پنجابی نظم میں مرزائیوں کے اخلاق کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔

(304)

نام ماہانہ ترجمان اہل سنت کراچی کا ختم نبوت نمبر
مصنف مفتی شجاعت علی قادری
صفحات ۱۲۰
سن اشاعت ستمبر سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

اس نمبر میں قادیانیت سے متعلق بڑی عمدہ معلومات جمع کی گئی ہیں، مولانا عبد المصطفیٰ ازہری، مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، مولانا ابوداؤد، پروفیسر محمد مسعود، حافظ محمد ایوب دہلوی، صوفی ایاز خاں وغیرہ کے قیمتی مضامین اور مولانا شاہ احمد نورانی، سید خلیل احمد قادری، مولانا عبد الستار نیازی، مولانا حامد علی خاں، میاں جمیل احمد شرقپوری وغیرہ کے انٹرویو شامل کیے گئے ہیں۔

(305)

نام مرزا غلام احمد قادیانی کی ایک پیشینگوئی کا تجزیہ
مصنف بابو تاج محمد نکودری
صفحات ۱۰۰
سن اشاعت مارچ سنہ ۱۹۶۵ (اردو)

مصنف رد قادیانیت کے سلسلے میں معلومات کا خزانہ ہیں۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ وہ مرزائیوں کی ہر بات کا جواب مرزائی لٹریچر سے دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو مرزائیت کے لٹریچر پر بھرپور عبور ہے۔ مرزا قادیانی نے کہا کہ میری عمر اسی (۸۰) سال یا پانچ چھ سال کم یا پانچ چھ سال زیادہ ہوگی اس کی اس پیشینگوئی کا انہوں نے مرزائی لٹریچر کو سامنے رکھ کر تجزیہ کیا ہے "عمر مرزا" کے متعلق جو کچھ آج تک لکھا گیا ان سب پر یہ کتاب بھاری ہے۔

(306)

نام مرزائی مذہب کا خاتمہ

مصنف ابو النذیر راولپنڈی
صفحات ۳۲
سن اشاعت ۱۹۵۰ (اردو)

رد قادیانیت پر معلوماتی پمفلٹ ہے۔

(307)

نام معجزہ اور مسمریزم میں فرق
مصنف مولوی حبیب اللہ کلرک
صفحات ۳۲
سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

مرزا قادیانی نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں سوائے مکر و فریب کے اور کچھ نہ تھا اور یہ کہ ان کے معجزات مسمریزم اور شعبدہ بازی تھے۔

مصنف نے قرآنی آیات سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے لئے عنوان قائم کیا ہے "حالات حضرت مسیح روح ربانی از روئے آیات قرآنی" اس عنوان کے تحت پندرہ آیات قرآن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کی تفصیل بیان کی ہے۔

دوسرا عنوان قائم کیا ہے "معجزہ اور مسمریزم میں فرق" "معجزات حضرت عیسیٰ روح ربانی اور اقوال مرزا قادیانی"

اس عنوان کے تحت قرآنی آیات' احادیث نبویہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کی تفصیل اور مرزا قادیانی کا انکار' مکر و فریب' دھوکہ' شعبدہ بازی' حیلہ بازی' اور دغا بازی کی تفصیل بیان کی ہے۔ مرزائیوں کے اعتراض کے جوابات ارشاد فرمائے ہیں۔

(308)

نام مرزا غلام احمد قادیانی اور نبوت
مصنف مولانا محمد اسحاق چانگامی
صفحات ۵۰
سن اشاعت ربیع الاول سنہ ۱۳۸۲ھ (اردو)

مرزا قادیانی نبی تو درکنار ایک شریف انسان بھی کہلانے کا مستحق نہیں تھا۔

(309)

نام مرزائیوں کا اصلی چہرہ

مصنف مولانا عبد الرحیم صدیقی ملتانی

صفحات ۱۲

سن اشاعت ــ (اردو)

مرزائی عقائد پر بحث کی گئی ہے۔

(310)

نام مرزا غلام احمد قادیانی اور اسکی قرآن دانی

مصنف مولوی حبیب اللہ کلرک

صفحات ۱۶

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۴۳ (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں ثابت کیا کہ مرزا قادیانی قرآن مجید کی ابتدائیات سے بھی ناواقف تھا یہی وجہ ہے کہ اس نے قرآن مجید کی آیات بھی اپنی کتابوں میں غلط نقل کی ہیں۔

اس میں ٦٥ آیات نقل کی ہیں جن میں مرزا قادیانی نے تحریف کا ارتکاب کیا ہے۔

(311)

نام مضمون چور

مصنف ابو الفضل جبروتی

صفحات ۱۲

سن اشاعت ۲۴ فروری سنہ ۱۹۵۰ (اردو)

اللہ رب العزت نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے۔ دنیا میں کوئی ایک نبی بھی مصنف نہیں تھا۔ کسی نبی نے کوئی کتاب نہیں لکھی۔

مرزا قادیانی نہ صرف منشی تھا' بلکہ مضمون چور بھی تھا کہ دوسروں کی تحریروں کی چوری کر کے اپنا نام نہاد نبوت کی دوکان چمکایا کرتا تھا۔ یہ اس رسالہ کا موضوع ہے۔

(312)

نام معیار صداقت

مصنف حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری

صفحات ۱۲

سن اشاعت ــ (اردو)

اس میں مختصر طریقہ سے مرزا قادیانی کی صداقت کا معیار اور نکاح والی پیشگوئی کا محققانہ جواب ہے۔ اور آخر میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی کے ماننے سے اسلام سمیت کن کن چیزوں سے ہاتھ دھونا پڑیں گے۔

(313)

نام — مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور اس کے بارہ نشان

مصنف — مولوی حبیب اللہ کلرک

صفحات — ۸

سن اشاعت — ــــ (اردو)

مصنف نے مرزا قادیانی کی اپنی کتابوں سے بارہ نشان ایسے ذکر کئے جو مرزا قادیانی میں تھے اور جس میں یہ ہوں وہ شریف انسان نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ نبی ہو۔

(314)

نام — مرزائیت کی تردید طرز جدید

مصنف — مولوی حبیب اللہ کلرک

صفحات — ۱۰۸

سن اشاعت — ــــ (اردو)

مصنف کی یہ دو مختلف تقریروں کا مجموعہ [illegible] مرزائیت [illegible] جدید طرز پر ہے۔

اس میں [illegible] رسائل [illegible] حضرت [illegible] مرزا [illegible] قادیانی [illegible] عیسیٰ [illegible] العمال کی [illegible] نشان [illegible] حضرت [illegible] ہندوستان میں [illegible] حضرت عیسیٰ اور مرزا قادیانی کی [illegible] مرزا [illegible] ابواب [illegible] اس میں [illegible] گئے ہیں۔

(315)

نام — مرزا غلام احمد

مصنف — مرزا غلام [illegible]

صفحات — ۸۴

سن اشاعت — [illegible] ۱۹۵۱ [illegible]

اس میں مرزا قادیانی کی [illegible]

بھی ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کا مصداق تھا۔

(316)

نام مرزائیت سے توبہ

مصنف ڈاکٹر محمد عبد اللہ اختر

صفحات ۷۴

سن اشاعت --(اردو)

یہ دو رسالے ہیں جناب ڈاکٹر محمد عبد اللہ خان اختر جتوئی ضلع مظفر گڑھ کے مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ مرزائی ٹیچر نے دام تزویر میں پھنسا کر قادیان پہنچادیا۔ مرزائی بن کر نہ معلوم کہاں کہاں تک مرزا قادیانی کے جنازہ کو لے کر پھرتے رہے۔ سنہ ۱۹۵۳ میں مرزا محمود کے عدالتی بیان نے ان کو سمجھنے کا موقعہ دیا کیونکہ ساری زندگی مرزا محمود اعلان کرتا رہا کہ میرے باپ کا منکر کافر ہے' لیکن عدالت میں کہہ دیا کہ منکر کافر نہیں بلکہ مسلمان ہے۔

اس واقعہ سے متاثر ہو کر ۲۲ر سال بعد مرزائیت سے توبہ کر کے کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں اعلان کیا۔ بعد میں پھر گاؤں گاؤں مرزائیت کی تردید کر کے اپنے کئے کی تلافی کی۔ ہمارے اچھے دوست تھے۔ کچھ عرصہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میں کام بھی کیا۔ پہلے رسالہ کے پچاس صفحات تھے دوسرے کے چوبیس۔ بھرپور اور ثقہ معلومات ہیں۔

(317)

نام مرزا صاحب اور نبوت

مصنف قاضی سلیمان منصور پوری

صفحات ۱۶

سن اشاعت --(اردو)

مولانا قاضی سلیمان منصور پوری" معروف سیرت نگار کے رشحات قلم کا نچوڑ ہے۔ ایک عاشق رسولؐ کا قلم اور مرزا قادیانی کی نبوت کاذبہ کا بطلان جیسا مضمون ظاہر ہے کہ عشق و وجدان نے جب قلم کا روپ دھارا تو یہ رسالہ مرتب ہوا۔ بہت ہی عمدہ محنت ہے۔

(318)

نام مرزائیت غیر مسلم اقلیت اپنی تحریرات کے آئینے میں

مصنف مولانا عبد القادر آزاد

صفحات ۳۲

سن اشاعت ــــ (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(319)

نام مباحثہ حقانی فی ابطال رسالت قادیانی

مصنف بابو پیر بخش

صفحات ۱۷۵

سن اشاعت جولائی سنہ ۱۹۲۲ (اردو)

جون سنہ ۱۹۲۱ بمقام لاہور مولوی غلام رسول مرزائی آف راجیکی اور جناب بابو پیر بخش سکریٹری انجمن تائید اسلام لاہور کے درمیان مباحثہ ہوا۔ بعد میں مرزائی مناظر نے اس کی رپورٹ میں بد دیانتی کرکے مرزا قادیانی کے روایتی کردار کی مثال تازہ کردی۔

مناظرہ کی اصل رپورٹ، مرزائی رپورٹ سے پیدا شدہ مغالطوں کا جواب اور مناظرہ میں موجود حضرات کی شہادتوں کو جمع کرنا ضروری ہوگیا۔ اللہ رب العزت جناب بابو پیر بخش صاحب کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے کہ انہوں نے اس کی ضرورت محسوس کی۔ قلم اٹھایا اور یہ کتاب مرتب ہوگئی۔

(320)

نام مسخروں کی محفل یا قادیانی انبیاء

مصنف فرزند توحید

صفحات ۵۰

سن اشاعت ــــ (اردو)

مرزا غلام احمد قادیانی نے بد دیانتی، جھوٹ، مکرو فریب اور خود ساختہ نبوت کے جس درخت کی آبیاری کی اسکی شاخیں پھیلتی جارہی ہیں اور اس دریدہ دہن کے نقش قدم پر چلنے والوں کی کھیپ در کھیپ چلی آرہی ہے۔ مرزا قادیانی مدعی نبوت کے مریدوں نے مرزا قادیانی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نبوت کے دعوے کرنے شروع کئے۔ ایسے لگاتار جیسے برسات میں برساتی مینڈک ٹرانے لگتے ہیں۔ یار محمد قادیانی، احمد نور کابلی، عبداللطیف گناچوری، چراغ دین جموں، غلام محمد قادیانی، عبداللہ تماپوری، یوسف قادیانی، ویر بسنت اور چن بسویشور۔ غرضیکہ درجن سے بھی زیادہ مرزا کے ایسے مرید ہوں گے جنہوں نے نبوت کا دعوے کیا۔ لطف یہ کہ اپنی نبوت کے وہی دلائل دئے جو مرزا قادیانی نے اپنی نبوت کے لئے دئے تھے۔ مرزائیوں کی ستم ظریفی کہ انہی دلائل کو مرزا کے بارے میں صحیح اور ان

کے بارے میں غلط کہتے ہیں حالانکہ اگر صحیح ہیں تو سب اور اگر غلط ہیں تو سب ۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دیں جناب فرزند توحید کو کہ انہوں نے ان قادیانی برساتی مینڈکوں کی پوری رام کہانی قلم بند کر دی ہے ۔

(321)

نام محمد قادیانی

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۲۴

سن اشاعت نومبر سنہ ۱۹۲۸ (اردو)

اللہ رب العزت مجھے معاف فرمائیں ۔ مرزا قادیانی کی بکواسات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ معاذ اللہ میں (مرزا) محمد ہوں ۔ اس کی تحریروں کی رو سے اس رسالہ میں اس سانحہ پر شدید احتجاج کیا ہے ۔

(322)

نام مرزائیت اور اسلام

مصنف علامہ احسان الٰہی ظہیر

صفحات ۲۴۰

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۷۶ (اردو)

اس میں مرزا قادیانی اور اس کی ذریۃ البغایا کے کریکٹر و کردار تک کی تمام تفصیل آگئی ہے ۔

(223)

نام مرزائیت اور عیسائیت

مصنف محمد عبد القدیر صمدانی

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۰ر شعبان سنہ ۱۳۵۴ (اردو عربی)

مصر کے اخبار الفتح میں ۱۰ر شعبان سنہ ۱۳۵۴ھ کو ایک مقالہ شائع ہوا جس میں مرزائیت اور عیسائیت کے تعلقات دوستی و یکجہتی کو بیان کر کے ثابت کیا گیا کہ یہ ایک جان و دو قالب ہیں ۔ اس میں ثابت کیا گیا کہ عیسائی پادری کس طرح مصر میں مرزائی لٹریچر کو تقسیم کرتے ہیں ۔ جناب محمد عبد القدیر صمدانی نے اپنے اخبار میں اس مقالہ کا ترجمہ شائع کیا بعد میں اس کا پمفلٹ چھاپ دیا ۔

(324)

نام مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات

مصنف مولانا عبد الکریم سعدی

صفحات ۲۵۰

سن اشاعت --(سندھی)

سندھی زبان میں اڑھائی سو صفحات پر مشتمل اس کتاب میں مرزا غلام قادیانی کے حالات وواقعات کا تار پود بکھیرا گیا ہے۔ کتاب کی افادیت و اہمیت اہل سندھ ہی خوب جانتے ہوں گے۔ اس کی سرخیوں اور حوالہ جات سے یہ امرپایہ ثبوت کو پہنچ جاتا ہے کہ مصنف کی بھرپور مجاہدانہ کوشش و کاوش ہے۔ اللہ رب العزت ان کی عزتوں میں اضافہ فرمائیں۔

(325)

نام مرزا قادیانی اور غیر محرم عورتیں

مصنف ڈاکٹر محمد عبد اللہ اختر جتوئی

صفحات ۸

سن اشاعت --(اردو)

بھانو' عائشہ' گون منہ والی۔ لمبے منہ والے' ڈاکٹرنی' منشیانی' زینب بیگم' مولویانی' سب سے مرزا کی خباثتوں اور رزالتوں کا ذکر اس میں آگیا ہے۔

(326)

نام مسلمان مرزا کے نزدیک کافر ہیں

مصنف حافظ عبد الرحمن شاہ جمالی

صفحات ۱۶

سن اشاعت --(اردو)

مکمل نام۔ مرزا صاحب کے دعووں کو نہ ماننے والے کل مسلمان جناب مرزا غلام احمد قادیانی اور اکابر جماعت احمدیہ کے نزدیک کافر ہیں۔ مرزا صاحب اور اکابر جماعت احمدیہ کی کتب اور لٹریچر کے حوالہ سے۔

(327)

نام مسلمان قادیانیوں کو کافر کیوں سمجھتے ہیں

مصنف قاضی زاہد الحسینی

صفحات ۴۸

سن اشاعت --(اردو)

کتاب کے نام سے مضمون واضح ہے۔

(328)

نام مراق مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۲۰

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۲۹ (اردو)

مرزا قادیانی نے اپنا' اپنی بیوی اور بیٹے مرزا بشیر الدین کے مراقی ہونے کا اقرار کیا ہے۔ ان کی اپنی کتابوں کے حوالوں سے۔

(329)

نام مرزائیت اور اسلام

مصنف مولانا محمد عبد اللہ محدث روپڑی

صفحات ۶۴

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۵۴ (اردو)

اس رسالہ میں مسئلہ ختم نبوت لفظ خاتم النبیین کے مطالب و معانی پر معقول بحث کی گئی ہے۔ مسلمان اور مرتد کی تعریف اور اس کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

(330)

نام مسیح قادیان کی حالت زار کا بیان

مصنف خانقاہ رحمانیہ مونگیر

صفحات ۳۲

سن اشاعت جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ (اردو)

اس میں قادیانی مذہب کا فوٹو دکھایا گیا ہے۔ مرزا قادیانی کی ابتدائی حالت۔ اس کے عقائد و دعاوی اور اس کے دعاوی کے باعث دنیا میں کفر و معصیت کی ترقی کا خاکہ پیش کیا گیا۔ خواجہ کمال الدین مرزائی کی خوب گرفت کی گئی ہے۔

(331)

نام مرزائیوں کے دجالی استدلال کی حقیقت

مصنف سلطان احمد خان

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۵۰ (اردو)

الفضل ۹ر اگست سنہ ۱۹۵۵ کے حوالہ سے ایک ٹریکٹ مرزائی جماعت نے شائع کیا۔ احمدی دوسروں کی اقتداء میں نماز کیوں نہیں پڑھتے۔ اس کے ایک ایک استدلال کا جواب انہوں نے اس رسالہ میں دیا ہے۔ استدلال نمبر ۳ سے گفتگو شروع کی ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ استدلال نمبر ۱، ۲ کا کسی اور رسالہ میں پہلے جواب دے چکے ہوں گے یا ان کو سرے سے درخور اعتناء نہ سمجھا ہو گا۔

(332)

نام ماہانہ رسالہ مرقع قادیانی
مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات --
سن اشاعت ۱۹۳۲ (اردو)

ستمبر سنہ ۱۹۳۲، جلد نمبر ۴، شمارہ نمبر ۵ میں جناب منشی محمد عبد اللہ مصنف محمدیہ پاکٹ مودت نامہ ثنائی اور خواجہ کمال الدین کے عنوان پر بحث کی ہے۔ یہ اس کی چوتھی قسط ہے جو ۲۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ کی اشاعت، شمارہ نمبر ۶ میں مرزا صاحب اور ان کے مخالف کے عنوان پر موصوف نے قلم اٹھایا جو ۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحہ ۱۳ سے دلائل مرزا کے عنوان سے دلیل نمبر ۳ خلافت مرزا کے عنوان سے قلم اٹھایا گیا۔ جو ۲۲ تک پھیلا ہوا ہے۔
یکم اپریل سنہ ۱۹۳۳ جلد نمبر ۴، شمارہ ۱۲ پر موعود مرزا کے عنوان پر خامہ فرسائی کی گئی ہے۔ آخر میں چند نظمیں ہیں۔ یہ بھی ۲۴ صفحات پر مشتمل ہے افسوس کہ رسالہ کی مکمل فائل دستیاب نہ ہو سکی۔

جون سنہ ۱۹۳۲ کا رسالہ شمارہ نمبر ۲ بھی میسر آگیا جس میں خواجہ کمال الدین سے متعلق پہلی قسط ہے۔

دسمبر سنہ ۱۹۳۲ کی اشاعت شمارہ نمبر ۸ میں ظہور مہدی اور مسیح پر بحث ہے۔
جلد اول کا شمارہ نمبر ۹، ۱۰ بھی میسر آگیا جو فروری سنہ ۱۹۰۸ کی اشاعت ہے۔ اس میں چوتھا [illegible] مضمون شامل ہے۔ بعد میں پمفلٹ کی شکل میں شائع ہوا۔

(333)

نام مرزائی کی دو زبان
مصنف ابو نعیم
صفحات ۱۰

سن اشاعت   --۔ (اردو)

مرزا قادیانی کی تضاد بیانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(334)

نام   میاں ناصر احمد خلیفہ ثالث مرزائے قادیانی سے چند سوال۔

مصنف   ایم غلام محمد شوخ

صفحات   ۳۲

سن اشاعت   اکتوبر سنہ ۱۹۶۷ (اردو)

اس میں مرزا قادیانی اور مرزا بشیر الدین کی عبارتوں کو جمع کر کے ان سے نتیجہ نکالا کہ مرزا قادیانی کچھ کہتا ہے، مرزا بشیر الدین کچھ کہتا ہے۔ اب مرزا ناصر احمد جواب دیں کہ ان دو میں سے سچا کون تھا۔ مرزا قادیانی یا مرزا محمود۔ اس قسم کے انہوں نے ان کی تحریرات سے ۱۳ سوال مرتب کئے جو ایک شاہکار ہے۔ مرتے دم تک مرزا ناصر اس کا جواب نہ دے پایا اور نہ ہی آج تک مرزائیوں کو اس کا جواب دینے کی جرات ہوئی

(335)

نام   مرزائے قادیان کے دس جھوٹ

مصنف   مولانا محمد ابراہیم کمیرپوری

صفحات   ۱۰۰

سن اشاعت   ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۵۸ (اردو)

مرزا قادیانی کے دس جھوٹ نامی پمفلٹ تحریر کیا گیا تو لاہوری اور قادیانی مرزائیوں نے اپنے اپنے طور پر ان کا جواب دینے کی نامراد کوشش کی جس کا جواب الجواب مولانا موصوف نے لکھ کر ایک دفعہ پھر مرزائیت کو پچھاڑا۔ مرزائیوں پر اوس پڑ گئی۔ انہوں نے جواب الجواب بھی اسی رسالہ کے ساتھ ملا کر شائع کر دیا۔

(336)

نام   مرزا صاحب آنجہانی کا دعویٰ نبوت

مصنف   ایڈیٹر ماہنامہ الرشید دیوبند

صفحات   ۳۲

سن اشاعت رمضان ر شوال ر ذی قعد سنہ ۱۳۳۸ھ (اردو)

ریاست پٹیالہ کے ایک مقدمہ میں مسلمان بی بی پر حقوق زوجیت کا دعویٰ کیا گیا۔ ایک صاحب نے ایک یادداشت وکیل صاحب کو لکھ کر دی تھی جس میں مرزا آنجہانی کے بہت سے اقوال جمع کر کے ان کے کفریہ خیالات کو آشکارا کیا گیا

ماہنامہ الرشید دیوبند کی اشاعت رمضان ر شوال ر ذی قعد سنہ ۱۳۳۸ھ میں یہ مضمون بالاقساط شائع ہوا۔ ۳۲ صفحات ہیں۔ باقی آئندہ آخر پر درج ہے۔ لیکن افسوس کہ باقی ماندہ ہمیں حاصل نہ ہو سکا۔

(337)

نام مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب اور مرزا کے متضاد اقوال

مصنف شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری

صفحات ۲۴

سن اشاعت رجب سنہ ۱۳۷۰ھ (اردو)

اس رسالہ میں "روٹی کے لئے ایمان نہ بیچیں"۔ "مرزائی علیحدہ امت"۔ "علامہ اقبال کی رائے مرزائیت کے بارے میں" ایسے عنوانات قائم کئے ہیں۔ پھر مرزا کے عقائد دربارہ انکار توحید باری، انکار رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم، مسلمانوں پر مرزائیوں کا فتویٰ کفر، ان کی کتابوں کی رو سے ثابت کر کے تحریر کیا ہے کہ یہ وہ اسباب ہیں جن کی وجہ سے مسلمان مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت دلوانا چاہتے ہیں۔

(338)

نام مسلمان کون اور کافر کون

مصنف مولانا محمد ادریس کاندھلوی

صفحات ۹۴

سن اشاعت محرم سنہ ۱۳۷۳ھ (اردو)

اسلام کے بنیادی مسئلہ ایمان و کفر پر ایک لاجواب، مختصر اور جامع بیان ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قادیانیت کے تعاقب میں یہ انتہائی موثر اور فاضلانہ تحریر ہے جو ان عنوانات پر بڑی بصیرت کے ساتھ بکھیر دی گئی ہے۔ ایمان و کفر، متواترات و ضروریات دین، حجیت اجماع، تکفیر اہل قبلہ، تکفیر میں علماء کا کمال احتیاط، ارتداد و زندقہ کی حقیقت، تعامل صحابہؓ، موجبات ارتداد نوفیصلہ عقل و نقل کے معیار کو قائم رکھتے ہوئے مرزائیت کی جس عمدہ گرفت کے ساتھ گوشمالی کی ہے اس کی نظیر بہت کم دیکھنے میں آئے گی

آخر میں الشیخ مرحوم نے جھوٹے مدعیان نبوت کی ایک مختصر فہرست اور ان کا عبرت ناک انجام پیش کر کے قادیانی دہقانوں کو ان کے مرگھٹ تک پہنچا کر دم لیا ہے۔ شکر اللہ سعیہ بالکل آخر میں مرزا کے محکمہ شماریات و اعداد کا احتساب ایک دلچسپ بحث اٹھائی ہے۔

(339)

نام نکاح مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۶۴

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

مرزا قادیانی کی ایک معرکۃ الاراء پیشینگوئی محمدی بیگم کے نکاح والی تھی۔ جتنی زیادہ زور و شور سے مرزا نے پیش کی اتنی زیادہ وضاحت کے ساتھ غلط نکلی۔ اس عنوان پر بے شمار حضرات نے قلم اٹھایا۔ تحقیق لاثانی اس سلسلہ میں فیصلہ کن ... ہے۔ مصنف نے "نکاح مرزا" میں اس آسمانی نکاح والی پیشینگوئی پر مفصل بحث کر کے مرزا قادیانی کو کذاب اعظم ثابت کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مرزائی جوابات کے جواب الجواب بھی دیئے گئے ہیں۔

(340)

نام نکات مرزا

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۶۴

سن اشاعت سنہ ۱۹۲۵ (اردو)

مرزا قادیانی کو اپنی قرآن دانی پر ناز تھا۔ اسی طرح عبد اللہ چکڑالوی کو بھی۔ مصنف نے ان دونوں کا تقابل کر کے اپنی طرف سے محاکمہ کیا ہے۔

(341)

نام نبوت کے نام پر قرآن پاک میں شرمناک تحریف۔

مصنف مولانا عبد الرحیم منہاج

صفحات ۴۸

سن اشاعت —۔ (اردو)

ڈیوڈ منہاس عیسائی بعد میں مسلمان ہو کر عبد الرحیم منہاج ہو گئے۔ عیسائی تحریفات سے دل برداشتہ تھے۔ انہوں نے مرزائی کتب کا مطالعہ کیا اور دیکھا کہ مرزا قادیانی نے قرآن مجید کے معانی میں

اتنی تحریف کی ہے کہ عیسائیوں کے بھی کان کتر لئے تو یہ رسالہ تحریر کیا جس کی تقریظ وفاقی شرعی عدالت سپریم کورٹ کی اپیل بنچ کے رکن مولانا تقی عثمانی نے تحریر کی۔

(342)

نام　　نماذج من التحریف القادیانی فی القرآن الکریم
مصنف　　مولانا محمد شفیع جوش کاشمیری
صفحات　　۸
سن اشاعت　　۱۳ر فروری سنہ ۱۹۷۴ء (عربی)

مرزا قادیانی کی تحریف قرآن کریم پر بحث کی گئی ہے۔

(343)

نام　　نبوت قادیانی
مصنف　　بابو پیر بخش
صفحات　　۱۶
سن اشاعت　　--(اردو)

مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت پر بحث کی گئی ہے۔ انجمن تائید الاسلام کے رسالہ کی جلد نمبر ۲ کا شمارہ نمبر د ہے۔

(344)

نام　　انجمن تائید الاسلام کا ماہانہ رسالہ
مصنف　　بابو پیر بخش
صفحات　　۱۶ و ۸
سن اشاعت　　نومبر سنہ ۱۹۲۲ء، اپریل سنہ ۱۹۲۳ء (اردو)

پہلے رسالہ میں مدعی امامت کاذبہ قادیانی اور دوسرے میں رد تلبیس پر مضمون ہیں۔ پہلے کے ۱۶ صفحے اور دوسرے کے آٹھ ہیں۔

(345)

نام　　ایک جھوٹی پیشگوئی پر مرزائیوں کا شور و غل
مصنف　　بابو پیر بخش
صفحات　　۱۶
سن اشاعت　　--(اردو)

زلزلہ سے متعلق مرزا کی پیشینگوئی کے بخئے ادھیڑے گئے ہیں ۔

(346)

نام تین گواہ

مصنف ابو عمر عبد العزیز

صفحات ۴۸

سن اشاعت ـــ(اردو)

مرزا قادیانی کذاب کے کذب پر تین گواہ

۱ - ڈاکٹر عبد الحکیم خان پٹیالوی

۲ - مولانا محمد حسین بٹالوی

۳ - بابو پیر بخش لاہوری کے خطوط ۔

(347)

نام حقیقت مرزائیت

مصنف منظور احمد ایم اے

صفحات ۳۲

سن اشاعت مارچ سنہ ۱۹۵۱ (اردو)

مرزائیت کی حقیقت بیان کی گئی ہے --

(348)

نام حقہ اسلام کتاب آسمانی اور ہے اور اسلام مسیح قادیانی اور ہے

مصنف اے سعید انصاری ایم ایس سی

صفحات ۸

سن اشاعت ـــ(اردو)

دین اسلام اور فرقہ قادیانی کے عقائد کا موازنہ کیا گیا ہے ۔

(349)

نام قادیانی ہذیان

مصنف مولانا منظور الحق قصوری

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۳۵۲ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی دو پیشینگوئیاں "آہ نادر شاہ کہاں گیا"۔ "دو بکریاں ذبح کی جائیں گی" پر فاضلانہ تبصرہ۔

(350)

نام قادیانی اقلیت کیوں
مصنف مولانا گلزار احمد مظاہری
صفحات ۳۲
سن اشاعت --(اردو)

کتاب کے نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(351)

نام مرزائیوں کے کافرانہ عقائد
مصنف مولانا غلام ربانی جوھر آباد
صفحات ۲۰
سن اشاعت ۱۶ر اپریل سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

کتاب کے نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(352)

نام یہ ہے قادیانی مذہب
مصنف مولانا عبد القادر آزاد
صفحات ۳۲
سن اشاعت -- (اردو)

کتاب کے نام سے ہی مضمون واضح ہے۔۔

(353)

نام اک حرف محرمانہ بجواب اک حرف ناصحانہ
مصنف مولانا محمد اکرم اعوان
صفحات ۱۴
سن اشاعت ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۸۷ (اردو)

مرزائیوں نے سنہ ۱۹۸۴ کی تحریک ختم نبوت کو ناکام کرنے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں ایک رسالہ حرف ناصحانہ شائع کر کے تقسیم کیا۔ متعدد حضرات نے اس کے جوابات تحریر کئے۔ ان میں سے

ایک مصنف بھی ہیں۔ اس کا معقول و مدلل بلکہ منہ توڑ جواب انہوں نے تحریر کیا۔

(354)

نام	باطل قیامت
مصنف	الحاج اشتیاق احمد
صفحات	۸۰۰
سن اشاعت	۔۔(اردو)

یہ ایک ناول ہے جس میں مرزائیت کے تار پود بکھیرے گئے ہیں۔ آئندہ زمانے میں مرزائیت کیا حربے اختیار کرے گی ان امکانات کا اس ناول میں جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ ناول مرزائیت کو بہت چبھا تھا۔ چند مرزائی کتب کے حوالے درج کرکے مرزائیت کو باطل قرار دیا گیا۔ اس طرح کہ اس ناول کو پڑھنے والا مرزائیت کے جال میں پھنس نہ سکے۔ محنت قابل ستائش ہے۔

(355)

نام	تردید مغالطات مرزائیت نمبر ۲
مصنف	مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی
صفحات	--
سن اشاعت	۲۲ر ستمبر سنہ ۱۹۵۲ء (اردو)

سلسلہ اشاعت نمبر ۱۴ لکھا ہے۔ مرزائی آئے دن پمفلٹ تقسیم کرتے رہتے تھے جن کے جواب مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی تحریر کرتے تھے۔ یہ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

(356)

نام	چشمہ نبوت
مصنف	عبد اللطیف گناچوری
صفحات	۴۸۸
سن اشاعت	اپریل سنہ ۱۹۲۵ (اردو)

مصنف ساکن گناچور ضلع جالندھر مرزا قادیانی کا مرید تھا۔ اس نے دعوی کیا کہ مرزا قادیانی مسیح تھا۔ میں مہدی ہوں۔ اس کا زمانہ ختم ہو گیا۔ اب مہدی کا یعنی میرا زمانہ ہے۔ اس نے اناپ شناپ دعاوی کئے جو اس کے کافر و مرتد ہونے کے لئے کافی ہیں۔ اس نے بھی مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کو خوب آڑے ہاتھوں لیا۔ اس کی یہ کتاب انہی خرافات و بکواسات کا مجموعہ ہے۔

(357)

نام حسن کلام

مصنف اشتیاق احمد

صفحات ۴۸

سن اشاعت مئی سنہ ۱۹۸۶ (اردو)

اس کتابچہ میں مرزا قادیانی کی کتابوں سے اس کی گالیوں کو حروف تہجی کے اعتبار سے باحوالہ جمع کردیا گیا ہے۔ الف سے یاء تک کوئی ایسا لفظ نہیں جس میں مرزا قادیانی نے پچاس سے سو تک اپنے مخالفین کو گالیوں نہ بکی ہوں۔ اس قماش کے فحش نگار شخص کو مرزائی " سلطان القلم " قرار دے کر عدل و انصاف کا خون کرتے ہیں۔

(358)

نام مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف اشتیاق احمد

صفحات ۱۰۷

سن اشاعت -- (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری کے ارشاد کی تعمیل میں مصنف نے یہ کتاب ترتیب دی۔

مرزا قادیانی کے بچپن کے بھولپن ' مکار جوانی ' عیار بڑھاپے اور ذلت آمیز ہیضہ کی موت تک تمام تفصیلات اور جستہ جستہ واقعات مرزائی لٹریچر سے اس کتاب میں جمع کردیے گئے ہیں۔ اور اس سلیقہ سے کہ پڑھتے ہی قاری پکار اٹھے کہ مرزا قادیانی ایک احمق انسان تھا۔ ایسا عام فہم انداز اور اسلوب تحریر اتنا سادہ ہے کہ بچے بھی اسے پڑھ کر مرزا قادیانی سے متنفر ہو جائیں۔

(359)

نام وادی مرجان

مصنف اشتیاق احمد

صفحات ۱۲۱

سن اشاعت یکم ستمبر سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

تاریخ اشاعت یکم ستمبر سنہ ۸۴ ' یکم ستمبر مصنف کی پیدائش کا دن بھی ہے۔ یہ کتاب اگرچہ ناول ہے لیکن مرزائیت کے عزائم اور ربوہ میں ان کی تخریبی سرگرمیوں کو بیان کیا گیا ہے۔ اور اس خدشے کا اظہار کیا گیا ہے کہ ربوہ کے دار الشیطان کے تہ خانے ہیں جن میں اغوا کنندگان کو رکھا جاتا ہے۔ یہ ناول

پڑھکر مرزائیت نے مصنف کا تعاقب کیا۔ ان کے دفتر میں آئے اور مصنف میں دلچسپی لینی شروع کردی جو ابھی جاری ہے ۔ مصنف کا عام فہم انداز میں ملول لکھنا اور مرزائیت کی سنگینی کو عوام تک پہنچانا ایک قابل قدر کارنامہ ہے جس پر وہ پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں ۔

(360)

نام قادیانی مذہب
مصنف میر ابراہیم سیالکوٹی
صفحات ۱۶
سن اشاعت ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود ستمبر سنہ ۴۸ میں کوئٹہ گیا اس کے تعاقب و احتساب کے لئے مصنف بھی کوئٹہ تشریف لے گئے ۔ مرزائیوں نے ہمارا مذہب اشتہار شائع کیا جس کا یہ جواب مصنف نے ایک رات میں تحریر کیا۔

(361)

نام مرزا غلام احمد قادیانی کے شیطانی الہامات اور شیطانی تحریریں
مصنف ڈاکٹر عبد اللہ اختر جتوئی
صفحات ۳۲
سن اشاعت ـــ (اردو)

کتاب کے نام سے ہی مضمون واضح ہے ۔

(362)

نام معذرت نامہ مرزا
مصنف مسٹر ایس ایم پال مسیحی
صفحات ۸۰
سن اشاعت ۱۹۳۰ (اردو)

مصنف پروفیسر عربی ایف سی کالج لاہور و ایڈیٹر اخبار نور افشاں نے مرزا قادیانی کی کتابوں سے اس کے معذرت نامے جمع کر کے اپنے پرچے میں شائع کرنے شروع کئے ۔ جب لوگوں کا مطالبہ بڑھا تو اس مجموعہ کو کتابی شکل میں شائع کر دیا

(363)

نام مرزائیوں کی ماں مرگئی

مصنف　　مولانا منظور احمد چنیوٹی
صفحات　　۸
سن اشاعت　　۱۹ر نومبر سنہ ۱۹۶۶ (اردو)

محمدی بیگم کی وفات پر لکھا گیا۔

(364)

نام　　ہندوستان کے دو ریفارمر
مصنف　　مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات　　۳۲
سن اشاعت　　اگست سنہ ۱۹۲۷ (اردو)

یعنی شری دیانند اور مرزا قادیانی کی سخت کلامی کے چند نمونے دکھا کر نتیجہ ناظرین کی رائے پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

(365)

نام　　نئی نبوت اپنے لٹریچر کے آئینہ میں
مصنف　　حکیم محمد اسحاق
صفحات　　۶۸
سن اشاعت　　۲۰ر جون سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

صفحہ ۱ سے ۲۶ تک قرآن و حدیث سے ختم نبوت کے دلائل جمع کئے ہیں۔ صفحہ ۲۷ سے ۳۴ تک مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کے حوالہ جات ہیں۔ صفحہ ۳۵ سے صفحہ ۳۸ تک مرزا قادیانی کے طرف سے امت محمدیہؐ کو کافر قرار دینے کی کاغذی تلوار کی کاٹ کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ صفحہ ۳۹ سے صفحہ ۵۰ تک مسئلہ جہاد کی عظمت اور مرزا قادیانی کا اسے انگریزوں کے لئے حرام قرار دینے کا جرائی عمل ہے۔ صفحہ ۵۱ سے صفحہ ۵۴ تک مرزا قادیانی اور اسکی جماعت کی انگریزوں کے لئے جاسوسی کی خدمات کا ذکر ہے۔ صفحہ ۵۵ سے صفحہ ۶۸ تک مرزائی عقائد کو اچھوتے اور منفرد انداز میں پیش کرکے امت محمدیہ کو ان انگریزی خرکاروں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(366)

نام　　مرقع قادیانی
مصنف　　مولنا ثناء اللہ امرتسری
صفحات　　۷۴

سن اشاعت   جنوری سنہ ۱۹۱۷ (اردو)

مرقع قادیانی ماہانہ رسالہ مولانا ثناء اللہ امرتسری نے سنہ ۱۹۰۷ میں جاری کیا جو مرزا قادیانی کے انتقال تک شائع ہوتا رہا۔ بعد میں اس کے بعض مضامین کا انتخاب کر کے شائع کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ مرقع قادیانی اس کی پہلی قسط تھی۔

(367)

نام   مکہ سے قادیان کو

مصنف   وقار حسین بی اے

صفحات   ۴۸

سن اشاعت   ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۱۳۸۲ھ (اردو)

اس میں انہوں نے مرزائیت کی اپنی کتب کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ مرزائیت کو ماننا در اصل حقیقی اسلام کا انکار کرنا ہے۔ اس لئے جو مرزائیت کے قریب ہوتا ہے وہ یوں سمجھے کہ میرا سفر مکہ سے قادیان کو شروع ہو گیا۔ قادیان پہنچ کر وہ سمجھے کہ میں مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں آگیا۔

(368)

نام   مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل

مصنف   منشی محمد عبد اللہ معمار

صفحات   ۴۸

سن اشاعت   اپریل سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے عجیب و غریب مغالطات و پر دجل و فریب الہامات مخفی در مخفی چالوں اور متناقض و متخالف بیانات کو جمع کر کے ان کی مفصل و مدلل تردید کی گئی ہے۔

(369)

نام   محمد رسول اللہ خاتم النبیین و المرسلین

مصنف   محمد بن عبد اللہ السبیل امام کعبہ

صفحات   ۲۴

سن اشاعت   — (عربی)

مصنف نے یہ رسالہ عربی زبان میں ترتیب دیا۔ قرآن و حدیث سے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا مسئلہ ثابت کر کے مرزا قادیانی کے دعوی نبوت اور اس کا انگریزوں کا ایجنٹ ہونا اس کی کتب سے واضح کیا گیا ہے۔

(370)

نام: مسیح موعود
مصنف: مولانا علی الحائری
صفحات: ۳۲
سن اشاعت: مارچ سنہ ۱۹۲[illegible] (اردو)

مصنف کا شمار مرزا قادیانی کے ان مخلصین میں ہوتا ہے [illegible] مرزا قادیانی [illegible] پوچھا گیا ہے۔ مولانا علی الحائری کو مرزا قادیانی سے اپنی کتابوں [illegible] مولانا علی حائری نے یہ کتابچہ تحریر کیا اور مرزا قادیانی کی [illegible]

(371)

نام: [illegible]
مصنف: [illegible]
صفحات: [illegible]
سن اشاعت: [illegible] ۱۹۸[illegible] (عربی)

[illegible]

[illegible] ثابت کرنے کے لئے لکھے ہیں۔

(372)

نام: لیکھ رام اور مرزا
مصنف: مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات: ۱۲
سن اشاعت: [illegible] ۱۹۳۲ (اردو)

پنڈت لیکھ رام کے خلاف مرزا قادیانی نے پیشینگوئی کی جو مرزا قادیانی کی دیگر پیشینگوئیوں کی طرح غلط ثابت ہوئی مگر مرزائیت کی تاویل کی قینچی نے اس میں قطع و برید کر کے اسے صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اس کا ذکر اس رسالہ میں کیا گیا ہے۔

(373)

نام کفر کا دھماکہ

مصنف قاری احمد علی

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۲۰ر دسمبر سنہ ۱۹۸۷ء (اردو)

اس میں مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کو جمع کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ قادیانیت کفر کا ایک خطرناک دھماکہ ہے جو اسلام کی عمارت کو تباہ کرنے کے لئے طاغوتی طاقتوں نے کیا۔ مرزائیت سے بچنا تمام مسلمانوں کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

(374)

نام قادیانیوں سے پہلا خطاب

مصنف حکیم عبد الرحیم اشرف

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۲۲ر دسمبر سنہ ۱۹۷۴ء (اردو)

۷ر ستمبر سنہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے غیر مسلم تسلیم کیا اور آئین میں ترمیم کی۔ اس زمانہ میں مصنف کی ملتان، چنیوٹ، گوجرانوالہ میں تقاریر ہوئیں۔ ان تقاریر کا خلاصہ یہ رسالہ ہے۔

(375)

نام قتل دجال

مصنف عبد الرزاق انقلابی فاضل دیوبند

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۔۔ (اردو نظم)

مرزا قادیانی کے کفریات اور ان سے مسلمانوں کو بچنے کی تلقین منظوم اردو زبان میں پیش کی ہے۔ کل ایک سو اسی اشعار ہیں۔ قابل قدر علمی مواد منظوم انداز میں پیش کیا ہے۔

(376)

نام　　قادیان کا راز کھل گیا
مصنف　　مولانا عبد المتین
صفحات　　۱۶
سن اشاعت　　(اردو)

حیات عیسیٰ، ختم نبوت، مرزا کے سفید جھوٹ، عجیب و غریب الہامات کا گورکھ دھندا۔ فتویٰ علماء کرام، غرضیکہ کئی موضوع پر بحث کی ہے۔

(377)

نام　　سو سالہ جھگڑے کا آسان فیصلہ
مصنف　　مولانا محمد اقبال رنگونی
صفحات　　۸
سن اشاعت　　(اردو)

لندن سے قادیانی جماعت کے بھگوڑے سربراہ مرزا طاہر کا ایک رسالہ شائع ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ اس کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(378)

نام　　The bane of Mirzaiyat
مصنف　　حافظ بشیر احمد مصری
صفحات　　۱۲
سن اشاعت　　۱۸ مارچ سنہ ۱۹۸۸ (انگلش)

مصنف جو قادیانی خاندان کے چشم و چراغ تھے، جنہیں قدرت نے بعد میں ایمان و اسلام کی سعادت سے سرفراز فرمایا، انہوں نے یہ رسالہ تحریر کیا۔

(379)

نام　　جھوٹ کا پیغمبر
مصنف　　مولانا محمد اقبال رنگونی
صفحات　　۳۲
سن اشاعت　　۱۹۸۳ (اردو)

۲۳ مارچ سنہ ۱۹۸۳ کی اشاعت جنگ لندن میں مولانا شاہ احمد نورانی کے حوالہ سے ایک خبر شائع ہوئی جسے قادیانیوں نے جھوٹ کا پلندہ قرار دیا۔ مصنف نے جواب میں یہ رسالہ تحریر کیا جس میں

ثابت کیا کہ مولانا شاہ احمد نورانی نہیں بلکہ اس دنیا کا سب سے بڑا کذاب مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ اس کے جھوٹ اس کی جھوٹی گپیں، جھوٹی پیشینگوئیوں، قرآن و حدیث پر افترا کے نمونے جمع کر کے ثابت کیا کہ مرزا قادیانی جھوٹ میں اتنا بڑا مشاق تھا کہ بجا طور پر اسے جھوٹ کا پیغمبر قرار دیا جا سکتا ہے۔

(380)

نام: تذکرۃ العباد

مصنف: مولانا محمد عثمان

صفحات: ۱۶۰

سن اشاعت: ۔۔۔ (اردو)

مرزا قادیانی نے کہا کہ طاعون وغیرہ و پنجاب کے عذاب میری نبوت کو نہ ماننے کے نتیجہ میں ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ اس کے جواب میں مصنف نے یہ کتاب ترتیب دی جس میں اسباب عذاب پر بحث کی گئی ہے اور بتلایا گیا کہ طاعون زمانہ حال میں کثرت معاصی و شامت اعمال کا نتیجہ ہے ورنہ یہ طاعون گذشتہ صدیوں میں بھی کئی بار واقع ہو چکی ہے حالانکہ مدعی نبوت جدیدہ کوئی بھی موجود نہ تھا۔

(381)

نام: تیغ غلام گیلانی بر گردن مرزا قادیانی

مصنف: مولانا قاضی غلام گیلانی

صفحات: ۱۲۰

سن اشاعت: ۱۹۳۰ (اردو)

قادیانیت نے تقریباً تمام مسائل پر بحث کی ہے۔ پرانے زمانے کا طرز تحریر ہے۔ اپنے طور پر مصنف کی اچھی کوشش ہے۔ لیکن زیادہ تر مواد سیف چشتیائی شمس الہدایۃ، کلمہ فضل رحمانی وغیرہ سے لیا گیا ہے۔ صفحوں کے صفحے ان سے نقل کر دیے گئے ہیں۔

(382)

نام: انگریزی نبی

مصنف: مولانا منظور احمد چنیوٹی

صفحات: ۱۶

سن اشاعت: ۔۔۔ (اردو)

دوسرا نام "تصویر کے دو رخ" ہے۔

(383)

نام العضرب الشدید علی الکذاب العنید المعروف شان ختم نبوت

مصنف مولانا محمد اقبال رنگونی

صفحات ۷۶

سن اشاعت اگست، ستمبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر نے ایک رسالہ عرفان ختم نبوت تحریر کیا جو قادیانی دجل و فریب، مکاری و عیاری، کذب و افتراء، جھوٹ اور کہہ مکرنی کا مرقع ہے۔ اس کا دندان شکن مکمل و مدلل واضح اور ٹھوس، خوبصورت اور جامع جواب یہ رسالہ ہے۔

(384)

نام قادیان کے الہامی چکر

مصنف عبد اللطیف مسعود

صفحات ۳۴

سن اشاعت -- (اردو)

اس کتاب کو پڑھ کر آپ کو اندازہ ہو گا کہ مرزا قادیانی کے الہام شیطانی تھے [illegible]

(385)

نام Asad's kufr Quran translation

مصنف [illegible] افریقی

صفحات [illegible]

سن اشاعت -- (انگلش)

ڈاکٹر محمد اسد [illegible] افریقہ سے جناب محمد [illegible] [illegible] گورنمنٹ نے [illegible] اس نے قرآن مجید کا انگریزی [illegible] اسلام کے متعلق قادیانی [illegible] عقائد وفات مسیح کے [illegible] اس کی نشاندہی اس پمفلٹ میں کی گئی ہے۔

(386)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible] ۱۹۵۴ [illegible]

قادیانی کتب سے قادیانیوں کے کفریہ عقائد کو بیان کیا گیا ہے۔

(387)

نام مرزا قادیانی کی انگریز دوستی اور اسلام دشمنی

مصنف مولانا سعید الرحمٰن انوری

صفحات ۱۶

سن اشاعت --(اردو)

نام سے مضمون واضح ہے۔

(388)

نام ربوہ کا نام تبدیل کرو

مصنف مولانا منظور احمد چنیوٹی

صفحات ۴

سن اشاعت --(اردو)

ربوہ کا نام قرآنی لفظ کے پردہ میں ایک خطرناک قادیانی سازش ہے۔

(389)

نام اسلام اور مرزائیت

مصنف مولانا عتیق الرحمٰن آروی، مبلغ دار العلوم دیوبند

صفحات ۳۲

سن اشاعت --(اردو)

اسلامی عقائد اور قادیانی نظریات کا تقابلی جائزہ۔

(390)

نام آسمانی دلہن

مصنف مولانا عبد الرحمٰن

صفحات ۵۰

سن اشاعت --(اردو)

محمدی بیگم مرحومہ جس کے متعلق مرزا قادیانی نے اعلان کیا کہ اس سے میرا نکاح آسمانوں پر ہوا ہے۔ مرزا قادیانی کی یہ پیشینگوئی بھی دیگر پیشینگوئیوں کی طرح دیوانہ کی بڑ ثابت ہوئی۔

(391)

نام — ذات محمدی اور نبوت محمدی پر قادیانیوں کا ڈاکہ
مصنف — حافظ غلام حسین کلیانوی
صفحات — ۱۲
سن اشاعت — ۔۔ (اردو)

مرزائی مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ کہہ کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

(392)

نام — مرزائیوں کے ناپاک عزائم و عقائد
مصنف — ۔۔
صفحات — ۱۶
سن اشاعت — ۔۔ (اردو)

حکومت پاکستان اور ملت اسلامیہ کے لئے لمحہ فکریہ۔

(393)

نام — مرزائے قادیان کی تحریف قرآن
مصنف — مولانا محمد شفیع جوش
صفحات — ۲
سن اشاعت — ۔۔ (اردو)

تحریف قرآن کا قادیانی ثبوت منصہ شہود پر۔

(394)

نام — جعلی حضرت امام مہدی کے ظہور کا ڈھونگ۔
مصنف — محمد بوٹا تبسم
صفحات — ۹
سن اشاعت — ستمبر سنہ ۱۹۷۹ (اردو)

فیصل آباد شہر کے محلہ محمد پورہ میں ایک شخص عبد الرحمن کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جس کے متعلق اس نے اعلان کر دیا کہ وہ امام مہدی ہے۔ رجسٹر پیدائش میں اصرار کیا کہ اس کا نام محمد مہدی درج کیا جائے۔ اس پر شہر میں ہنگامہ ہوا۔ اس کی رپورٹ پر رسالہ ہے۔

(395)

نام — جلسہ سیرت النبی اور قادیانی ..

مصنف　　مولانا عبد الرحیم اشعر

صفحات　　۴

سن اشاعت　　۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

ایک زمانہ تھا کہ قادیانی جلسہ سیرت النبی کے نام پر اپنی گمراہیوں کو پھیلاتے تھے۔ اس زمانہ میں کراچی میں مجلس کے مبلغ مصنف تھے۔ قادیانیوں نے ربیع الاول کے مہینہ میں اپنی ارتدادی مہم کو تیز کیا ان کے رد میں یہ رسالہ تحریر کیا۔

(396)

نام　　چار سو بیس نبی

مصنف　　عبد الرحیم جوہر جہلمی

صفحات　　۸

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا قادیانی کی فریب کاریوں سے نقاب اٹھایا گیا۔

(397)

نام　　خلیفہ صاحب ربوہ کے دو مذہب

مصنف　　محمد صالح نور

صفحات　　۸

سن اشاعت　　-- (اردو)

عدالت سے باہر مرزا بشیر الدین محمود ساری زندگی یہ کہتا رہا کہ جو شخص مرزا قادیانی کو نہیں مانتا وہ کافر ہے اور سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک ختم نبوت میں عدالت کے اندر بیان دیا کہ مرزا قادیانی کو نہ ماننے سے کوئی شخص کافر نہیں ہوتا۔ مصنف نے مرزا بشیر کے اس دجل سے پردہ اٹھایا ہے۔

(398)

نام　　پیندار انجمن کی منافقانہ چال

مصنف　　زاہد صدیق

صفحات　　[illegible]

سن اشاعت　　-- (اردو)

مصنف [illegible] انجمن کے سابق مبلغ تھے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے کے مصداق انہوں نے اس [illegible]

[illegible] ہے۔

(399)

نام — دعوۃ الحق رحمانی بجواب نصرۃ الحق قادیانی

مصنف — حافظ عبد اللطیف

صفحات — ۴۴

سن اشاعت — ۴ر فروری سنہ ۱۹۵۳ (اردو)

سندھ کے قادیانی احمد علی کی کتاب نصرۃ الحق کے جواب میں یہ رسالہ لکھا گیا۔ سوال و جواب کے طرز پر لکھی گئی ہے۔ آج تک مرزائیوں کو اس کا رد لکھنے کی جرات نہ ہو سکی۔

(400)

نام — قادیانی چکر۔ چمن ہی ولیش [illegible]

مصنف — [illegible] پروفیسر

صفحات — ۹

سن اشاعت — اپریل سنہ ۱۹۵۰ (اردو)

مرزا قادیانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

نام — [illegible]

مصنف — [illegible]

صفحات — [illegible]

سن اشاعت — [illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

کا مصداق مرزا غلام قادیانی ملعون ہے ۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا کہ اس آیت کا مصداق رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ کہ مرزا بشیر الدین کا عقیدہ غلط اور باطل ہے ۔

(403)

نام	فرقہ احمدیہ کے چار سوالوں کے جوابات ۔ حق و باطل
مصنف	ڈاکٹر ایس فدا حسین پشاوری
صفحات	۵۲
سن اشاعت	(اردو)

مرزائی محمد یوسف نامی شخص کا رسالہ اظہار حق کے جواب میں تحریر کی گئی ہے ۔

(404)

نام	عمر مرزا
مصنف	حبیب اللہ کلرک
صفحات	۲۴
سن اشاعت	جون سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

مرزا قادیانی نے کہا کہ میری عمر اسی (۸۰) سال یا اس سے دو زیادہ یا دو کم ہوگی ۔ اس رسالہ میں تیس دلائل سے ثابت کیا گیا کہ مرزا غلام قادیانی کی عمر اس کی پیشینگوئی کے مطابق پوری نہیں ہوئی اور اس کی دیگر پیشینگوئیوں کی طرح اس کی یہ پیشینگوئی بھی غلط ثابت ہوئی ۔

(405)

نام	ہندو اوتار
مصنف	زاہد صدیقی
صفحات	۶۸
سن اشاعت	سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

مکمل نام ہندو اوتار ' رام ' کرشن ' گوتم بدھ ' گرونانک ' چن بس ویش ور ' دھن پتی ' پاکستان میں ۔ مصنف جو پہلے قادیانی جماعت کی شاخ دیندار انجمن کے سابق مبلغ تھے قدرت نے ان کو ایمان و اسلام کی سعادت سے نوازا ۔ دیندار انجمن کے بانی کی تردید میں انہوں نے یہ کتابچہ ترتیب دیا ۔

(406)

نام	رد مرزائیت میں تین اہم قیمتی مضامین '
مصنف	اعظمی ' کاندھلوی ' دیوبندی

صفحات ۳۲

سن اشاعت --- (اردو)

حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی کا مضمون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی کا مضمون اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی کا مضمون دعاوی مرزا ان تینوں مضامین کو یکجا شائع کیا گیا ہے۔

(407)

نام مرزا کی کہانی اس کی اپنی زبانی

مصنف امان اللہ شاہ گجراتی

صفحات ۳۲

سن اشاعت --- (اردو)

مرزا قادیانی نے جو کچھ کہا وہ پہلے مدعیان نبوت باطلہ کی تحریرات سے لیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی اور بشیر الدین کی تحریرات ایک دوسرے کو ملعون ٹھہراتی ہیں۔ مرزا قادیانی کے کلام میں تناقض ہی اس کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔ ان عنوانات پر مصنف نے مواد جمع کیا ہے۔ انہوں نے یہ رسالہ اپنے ان عزیز و رشتہ داروں کے لئے تحریر کیا جو بدنصیبی سے قادیانی ہو گئے تھے۔

(408)

نام محکمات ربانی لنسخ القائے قادیانی

مصنف مولانا حکیم ولی الدین

صفحات ۱۰۸

سن اشاعت --- (اردو)

حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے ایک کتاب فیصلہ آسمانی مرزا قادیانی کے رد میں تحریر فرمائی جس کے جواب میں قادیانی کے مرید عبد الماجد قادیانی نے القائے ربانی تحریر کی۔ اللہ رب العزت کی قدرت پر قربان جائیں کہ عبد الماجد قادیانی کے بھائی جناب مولانا حکیم ولی الدین بھاگلپوری نے القائے ربانی کا جواب محکمات ربانی لنسخ القائے قادیانی تحریر فرمایا اور اس میں مرزائیت کی ایسی درگت بنائی کہ اس کا جواب دینے کی مرزائیوں کو ہوش نہ رہی۔

(409)

نام کذبات مرزا

مصنف ابو عبیدہ نظام الدین بی اے

صفحات ۷۲

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

مصنف نے جنوری سنہ ۱۹۳۳ میں یہ رسالہ ترتیب دیا جس کے بیس صفحات تھے۔ جنوری سنہ ۱۹۳۳ میں ہی اس کا دوسرا ایڈیشن ترتیب دیا جس میں مرزا قادیانی کے دو سو دو جھوٹ جمع کئے اس دوسرے ایڈیشن کے ۷۲ صفحات ہو گئے۔ ہر دو ایڈیشن مرزا قادیانی کے کذب پر خدائی مہر ہیں۔

(410)

نام قائد قادیان

مصنف مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ

صفحات ۵۴

سن اشاعت کیم ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ (اردو)

تین فصل ہیں۔ فصل اول میں ہر صفحہ کے چار حصے کر کے ان کو اس طرح تقسیم کیا ہے ۱۔ نمبر شمار ۲۔ اقوال قادیانی بالاختصار مع حوالہ کتب قادیانی ۳۔ ماخذ احقر ۴۔ کیفیت بقواعد کلیہ یا بحوالہ جزئیہ۔ اس فصل میں ۲۵ حوالہ جات مرزا پر حضرت تھانوی نے گرفت کی ہے۔ اور یہ فصل حضرت کی کتاب البوادر والنوادر میں درج ہے۔ فصل ثانی جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان سنہ ۱۳۴۰ کے الامداد تھانہ بھون میں شائع ہوئی۔ اس فصل ثانی میں رد مرزائیت کی ۱۱۲ کتابوں اور رسائل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اور مرزائیت سے بچنے کے لئے ان کے پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ فصل ثالث حضرت مونگیریؒ کا مضمون جماعت احمدیہ سے خیر خواہانہ گذارش اور مسیح قادیانی کی حالت کا بیان کو شامل کیا گیا ہے۔

(411)

نام دعویٰ نبوت مرزا

مصنف حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ

صفحات ۴۵

سن اشاعت سنہ ۱۹۲۶ (اردو)

صحیفہ رحمانیہ کا یہ نمبر ۷ ہے۔ اس میں مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کو اس کی کتابوں سے باحوالہ ثابت کر کے اس کا رد کیا گیا ہے۔

(412)

نام حافظ ایمان از فتنہ قادیان

مصنف بابو پیر بخش

صفحات ۴۸

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۲۵ (فارسی)

اس میں ختم نبوت کے مسئلہ کو واضح کر کے مرزا قادیانی کی دعوی کی قلعی کھولی گئی ہے مسئلہ حیات عیسی علیہ السلام پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اور مرزائیوں کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ آخری [illegible] صفحات میں مرزا قادیانی کے کفر پر مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، عراق اور علماء ہندوستان کے فتوی جات نقل کئے گئے ہیں۔ تمام تر رسالہ فارسی زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔

(413)

نام شمس الاسلام ماہنامہ بھیرہ ختم نبوت نمبر

مصنف اظہر احمد [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible]

[illegible]

(414)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible]

[illegible]

(415)

نام جماعت احمدیہ قادیان اور [illegible]

مصنف ابو البشیر مرزا محمود [illegible]

صفحات ۱

سن اشاعت -- ([illegible])

مرزا غلام احمد قادیانی دجال و کذاب تھا۔ اس کی ہربات گول مول اور ذو معنی ہوتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ خود اس کے ماننے والے لاہوری و قادیانی آج تک مرزا قادیانی کے منصب کا تعین نہیں کرپائے۔ مرزا قادیانی کی کتب کے گورکھ دھندے سے دونوں اپنے اپنے موقف پر دلائل رکھتے ہیں۔ گویا مرزا قادیانی ایسا مداری تھا کہ اس کی پٹاری میں ہر قسم کے مثبت و منفی حربے تھے۔ اس رسالہ میں ان حربوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔

(416)

نام	تحقیق عمیق
مصنف	چوہدری وزیر محمد خاں اور ایم حبیب اللہ گجراتی
صفحات	۱۶
سن اشاعت	۱۳۶۵ (اردو)

انجمن نور الاسلام نوجوانان گنج مغل پورہ لاہور رد قادیانیت پر مختلف ٹریکٹ شائع کرتی تھی۔ سنہ ۱۳۶۵ھ کا یہ ٹریکٹ نمبر ۳، ۴ ہے۔

(417)

نام	تزیمہ ربانی از تکویث قادیانی
مصنف	حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ
صفحات	۴۲
سن اشاعت	ــ (اردو)

حضرت اقدس قبلہ سید محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے اس کتاب میں متعدد آیات سے ثابت کیا ہے کہ اللہ رب العزت کا کلام کذب و وعدہ خلافی سے منزہ ہے۔ مرزا قادیانی کا محمدی بیگم کی پیشینگوئی کو اللہ تعالیٰ کا وعدہ قرار دینا اور پھر اس کا پورا نہ ہونا مرزا قادیانی کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔ محمدی بیگم والی پیشینگوئی پر بڑی تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ نہ معلوم کتاب کے کل کتنے صفحات ہیں۔ اس وقت جو ناتمام نسخہ زیر نظر ہے اس کے بیالیس صفحات ہیں۔ اس سے آگے ندارد۔

(418)

نام	بجلی آسمانی بر سر دجال قادیانی
مصنف	ابو الحسن محمد عبد الکریم
صفحات	۲۲۴
سن اشاعت	۱۹۰۶ء (اردو)

مصنف نے یہ کتاب مرزا قادیانی کی زندگی میں تحریر کی۔ اس کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ ۱۱۶ صفحات اور دوسرا ایک سو آٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ کل دو سو چوبیس صفحات ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ چند سطری اردو عبارت میں مرزائیوں کا اعتراض نقل کر کے اس کا پنجابی اشعار میں جواب دیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں تین سو قادیانی اعتراضات کے جوابات ہیں۔ ہزاروں پنجابی اشعار پر مشتمل یہ کتاب رد قادیانیت کے سلسلہ میں منفرد شان اپنے اندر رکھتی ہے۔

اس میں احادیث شریف متعلقہ ختم نبوت' حیات عیسیٰ علیہ السلام کا پنجابی اشعار میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ بہت ہی قابل قدر اور عظیم الشان کتاب ہے۔

(419)

نام — بارقہ ضیغمیہ

مصنف — علامہ نصیری بی اے فاضل بھیروی

صفحات — ۳۲

سن اشاعت — -- (اردو)

مولانا محمد علی نسوری پٹیالوی نے ایک کتاب عشرہ کاملہ قادیانیوں کی تردید میں شائع کی جس کا جواب مرزائیوں نے تفہیمات ربانیہ کے نام سے دیا۔ اس کے جواب میں مصنف نے یہ رسالہ تحریر فرمایا۔ اس کا جواب شائع کرنے کی مرزائیوں کو جرات نہ ہو سکی۔ خوب بھرپور تردیدی و تنقیدی انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔

(420)

نام — بیانات مرزا

مصنف — ابو سعید محمد شریف قریشی

صفحات — ۵۲

سن اشاعت — -- (اردو)

یہ رسالہ غیر مطبوعہ ہے ابو عبیدہ نظام الدین بی اے کا کتب خانہ جب منتقل ہو کر عالمی مجلس کے مرکزی دفتر میں آیا تو اس میں یہ قلمی نسخہ بھی ساتھ تھا جو دفتر کے مرکزی کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ اس میں تمیں بیانات مرزا قادیانی کی کتابوں سے لے کر ان پر تبصرہ کیا گیا ہے اور مرزا قادیانی کو جھوٹا ثابت کر کے بتایا گیا ہے کہ وہ نبی، مجدد، امام اور مصلح تو در کنار ایک راستباز انسان بھی نہ تھا۔ تمیں بیانات اس لئے جمع کئے گئے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف ہے کہ میرے بعد تیس دجال ہوں گے۔ مرزا کے تمیں دجل بیان کر کے ثابت کیا گیا کہ ان تمام دجالوں کا خلاصہ مرزا قادیانی ہے

وجود نا مسعود تھا۔

(421)

نام اکاذیب مرزائے قادیان
مصنف محمد عبد اللہ معمار
صفحات ۸
سن اشاعت ۔۔ (اردو)

اس رسالہ میں مرزا قادیانی مدعی مسیحیت و نبوت کے ۲۶ ایسے اقوال درج کئے گئے ہیں جو یکسر غلط باطل ہیں یہ اقوال کا مجموعہ ہے۔

(422)

نام احمدیت کیا ہے
مصنف محمود سلطان
صفحات ۴۰
سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو)

سن ۱۹۷۴ میں جب تحریک ختم نبوت زوروں پر تھی تو مسلمانوں کے موقف کو واضح کرنے اور قادیانیت کے خدوخال سے پردہ اٹھانے کے لئے مصنف نے یہ کتابچہ خوبصورت انداز سے شائع کر کے تحریک ختم نبوت کے موقف کو بیان کیا۔

(423)

نام کلمہ طیبہ کے متعلق مرزائیوں کا عقیدہ
مصنف محمد متین
صفحات ۸
سن اشاعت ۔۔ (اردو)

انجمن سے شائع ہوا۔ مضمون نام سے ہی واضح ہے۔

(424)

نام مرزا قادیانی کے دلچسپ و عجیب الہامات
مصنف عالمی مجلس ٹیکسلا
صفحات ۸
سن اشاعت ۔۔ (اردو)

(425)

نام ارمغان قادیان

مصنف مولانا ظفر علی خاں

صفحات ۱۹۲

سن اشاعت -- (اردو)

قادیانیت کے خلاف موصوف کی نظموں کا مجموعہ۔

(426)

نام مرزا غلام احمد قادیانی زندیق اور حکومت برطانیہ

مصنف فرزند توحید

صفحات ۱۶

سن اشاعت -- (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(427)

نام بطش قدیر

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۴۴

سن اشاعت ۱۹۴۱ (اردو)

مرزا بشیر الدین کی تفسیر کبیر پر مولانا موصوف کا ایک علمی مقالہ جس میں اس کی تفسیری غلطیوں کو واشگاف کر کے اس کی تحریفات سے عوام کو باخبر کیا گیا ہے۔

(428)

نام صداقت نامہ

مصنف مولانا احمد علی صاحب ضلع جہلم

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۲۵ (پنجابی)

مرزا قادیانی کے گماشتے عبد اللطیف وغیرہ کو افغانستان میں سنگساری کی سزا دی گئی۔ مرزائیوں نے ان مرتدین مقتولین کو شہداء قرار دیا جس کے جواب میں موصوف نے پنجابی اشعار میں یہ رسالہ لکھا۔

شائع کیا جو جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا جس سے مرزائیوں کے خلاف نفرت کی ایک لہر دوڑ گئی اور مرزائی منصوبہ ناکام ہو گیا۔

(429)

نام الجم الثاقب
مصنف محمد عبد العزیز
صفحات ۲۴
سن اشاعت ۱۳۳۱ھ (اردو)

ایک مرزائی کے خط کے جواب میں یہ رسالہ تحریر کیا گیا جس میں مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں اور الہامات کے غلط ہونے کی پوری تفصیل بیان کردی گئی ہے۔ فروری سنہ ۱۹۳۰ تائید الاسلام کا ایک نمبر اس پر مشتمل ہے۔

(430)

نام الصارم الربانی علی اسراف القادیانی
مصنف مولانا حامد رضا خاں
صفحات ۵۶
سن اشاعت ۱۳۱۵ (اردو)

قادیانی خرافات و ہذیانات و وساوس کا مدلل جواب تحریر کیا گیا ہے۔

(431)

نام تردید نبوت قادیانی فی جواب النبوۃ فی خیر الامت
مصنف بابو پیر بخش
صفحات ۲۲۴
سن اشاعت ۱۳۴۱ھ (اردو)

ایک مرزائی نے کتاب لکھی جس کا نام النبوۃ فی خیر الامہ تھا۔ اس کا جواب زیر نظر کتاب ہے جو صحیح معنوں میں لاجواب ہے۔

(432)

نام بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی
مصنف بابو پیر بخش
صفحات ۱۰۴

سن اشاعت ۱۹۱۸ (اردو)

اس میں مصنف نے مرزائی نبوت کو اڑنگے پر لا کر ایسا چت کیا کہ اس کی ہڈیاں چیخ گئیں ۔ خوب محنت کی گئی ہے ۔ ۔

(433)

نام الاخذ بالیمین من بشیر الدین

مصنف عنایت اللہ اثری

صفحات ۴

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۴۳ (اردو)

الفضل ۴ ر اگست سنہ ۱۹۵۶ میں مرزا بشیر الدین کا یہ اقرار شائع ہوا کہ اب میں ۶۸ کی عمر میں ہوں اور فالج کا شکار ہوں ۔ اس پر محاکمہ کر کے ثابت کیا گیا کہ مرزا بشیر الدین اپنے عقائد و کریکٹر کے باعث گرفت خداوندی میں مبتلا ہو گیا ہے ۔

(434)

نام ہدیہ عثمانیہ و صحیفہ انواریہ

مصنف مولانا سید محمد علی قادری

صفحات ۵۶

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

صحیفہ آصفیہ نامی ایک کتابچہ کسی قادیانی نے لکھا جس کا جواب یہ رسالہ ہے ۔

(435)

نام مرزائی حقیقت کا اظہار

مصنف مولانا محمد عبد العلیم صدیقی

صفحات ۸۸

سن اشاعت یکم مئی سنہ ۱۹۲۹ (اردو)

ایک مبلغ اسلام ہونے کے ناطے مصنف کی بڑی خدمات ہیں ۔ اندرون و بیرون ہند آپ نے تبلیغ اسلام کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں ۔ رد قادیانیت کے لئے بھی آپ کو جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے ۔ ایک سفر میں مرزائیوں کا ایک اشتہار " حقیقت کا اظہار " آپ کو ملا جس میں آپ کو مخاطب کیا گیا تھا ۔ آپ نے اس کا جواب لکھا جسے تین حصوں میں علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا گیا یوں یہ کتاب سفر میں تیار ہو گئی ۔ موصوف مولانا شاہ احمد نورانی کے والد گرامی تھے ۔

(436)

نام ابطال بطالت، حصہ دوم و سوم

مصنف محمد حفیظ المنعم رامپوری

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۳۵۳ (اردو)

اس کا تاریخی نام رحمت سبحانی بر صم بکم قادیانی ہے (۱۳۵۳)۔ مرزائیوں کا رسالہ اظہار صداقت کا جواب ہے۔ اس کی پہلی قسط کہیں علیحدہ شائع ہوئی جو میسر نہ آسکی۔

(437)

نام ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ کا قادیان نمبر

مصنف ایڈیٹر مولانا ظہور احمد صاحب بگوی

صفحات ۵۶

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

اس میں مختلف حضرات کے گراں قدر علمی مضامین شائع کئے گئے ہیں۔

(438)

نام معیار عقائد قادیانی

مصنف بابو پیر بخش

صفحات ۱۰۴

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۱۲ (اردو)

مصنف پوسٹ ماسٹر تھے، ریٹائرڈ ہوئے، مرزائیوں کی تردید کے کام پر قدرت نے لگا دیا۔ متعدد کتابیں لکھیں۔ رد قادیانیت پر اپنے زمانہ میں اتھارٹی مانے جاتے تھے۔ اس کتاب میں مرزائی عقائد کا خوب تجزیہ کیا ہے۔

(439)

نام نبوت مرزا

مصنف ایم ایس خالد وزیر آبادی

صفحات ۲۸۸

سن اشاعت ــ (اردو)

مرزا قادیانی کی بد زبانی، مقدس شخصیات پر دروغ گوئی و لاف گزاف، کذب بیانی کا عالمی چمپین،

فراڈ کا عالمی سربراہ، مکر و عیاری کا بے تاج بادشاہ، حماقتوں کا مجسمہ اس کتاب میں ان عنوانات پر آپ کو اتنا مواد ملے گا کہ کسی اور کتاب کی ضرورت باقی نہ رہ جائے گی۔

(440)

نام	آئینہ مرزا یا مرزائی ناول
مصنف	مولانا عبد الحی کوہاٹ
صفحات	۲۴۰
سن اشاعت	--(اردو)

موصوف نے ناول کی طرز پر عمدہ پیرایہ میں مرزائیت کی حقیقت کو سمجھانے کی اپنے طور پر کامیاب کوشش کی ہے۔

(441)

نام	قادیانی ظلی نبوت کا خاتمہ ہیضہ سے ہوا۔
مصنف	ڈاکٹر سردار بیگ
صفحات	۱۶
سن اشاعت	۱۸ مئی سنہ ۱۹۵۱ (اردو)

مرزا قادیانی کی عبرت ناک موت کی رپورٹ ایک ایک حرف سے قادیانی کی روح [illegible] میں [illegible] لرزتی نظر آتی ہے۔

(442)

نام	مرزا غلام احمد کو سزا اور حقیقت
مصنف	مولانا محمد موسیٰ
صفحات	۱۰۳
سن اشاعت	-- (اردو)

ملفوظات صفحہ ۲۰ جلد ۳ پر مرزا کا اقرار ہے کہ ایک دفعہ الہام میں ایک شخص نے میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ شخص (مرزا) دین کی جڑ اکھاڑتا ہے۔

مصنف نے مرزا قادیانی کی کتاب "تحفہ گولڑویہ" سے ایک خواب نقل کیا ہے جس سے مرزا کے متعلق آپ اندازہ فرمائیں گے کہ حضور علیہ السلام نے کذاب مرزا کہا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا لکھتا ہے کہ ایک بزرگ اپنے ایک واجب التعظیم مرشد کا ایک خواب بیان کرتے ہیں جو اس زمانہ کا قطب الاقطاب اور امام الابدال خیال کرتے ہیں۔ یہ بیان کیا کہ انہوں نے اپنے چچا خدا اصلی اتہ [illegible]

وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ ؐ تخت پر جلوہ افروز تھے۔ گرداگرد تمام علمائے پنجاب اور ہندوستان گویا بڑی تعظیم کے ساتھ کرسیوں پر بٹھائے گئے تھے۔ اور شخص جو مسیح موعود کہلاتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکھڑا ہوا جو نہایت کریہہ شکل اور میلے کچیلے کپڑوں میں تھا آپ ؐ نے فرمایا یہ کون ہے۔ تب ایک عالم ربانی انھا (شاید محمود شاہ یا محمد علی بوپڑی) اور عرض کیا کہ یا حضرت یہی شخص مسیح موعود ہونے کا دعوی کرتا ہے۔ آپ ؐ نے فرمایا یہ تو دجال ہے۔ تب آپ ؐ کے فرمانے پر اسی وقت اس کے سر پر جوتے برسنے شروع ہوئے کہ جن کا کچھ حساب اور اندازہ نہ تھا۔ نیز آپ ؐ نے ان تمام علمائے پنجاب اور ہند کی بہت تعریف کی جنہوں نے اس شخص کو کافر اور دجال ٹھہرایا۔ اور آپ بار بار پیار کرتے اور فرماتے کہ یہ ہیں میرے علمائے ربانی جن کے وجود سے مجھے فخر ہے (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹۰)

مرزا کی ان دو عبارتوں کو سامنے رکھ کر مصنف نے مرزائی کتب سے ثابت کیا کہ مرزا قادیانی دین اسلام کا دشمن تھا۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کتاب کا مکمل نام " خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں مرزا غلام احمد قادیانی کو سزا اور حقیقت " ہے۔

(443)

نام	مرزائی لا ریب غیر مسلم ہیں
مصنف	خلیل الرحمٰن قادری
صفحات	۲۴
سن اشاعت	۲۱ ر نومبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا قادیانی کا فلسفہ طاعون اور اس کی سرگذشت نص قرآنی سے ختم نبوت کا مدلل ثبوت ان عنوانوں پر بحث کی گئی ہے۔

(444)

نام	چودھویں صدی کے مجددین
مصنف	عبد الستار انصاری
صفحات	٦٦
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزائیوں نے رسالہ شائع کیا کہ چودھویں صدی کا مجدد کہاں ہے۔ اس کے جواب میں یہ رسالہ تحریر کیا گیا۔ مرزائیوں کو جواب دینے کی جرات نہ ہو سکی۔

(445)

نام قادیانی غیر مسلم

مصنف نور محمد قریشی ایڈووکیٹ

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۸۳ (اردو)

قادیانی رسالہ ایک حرف ناصحانہ کا جواب ہے۔

(446)

نام کرم الٰہی بجواب انعام الٰہی

مصنف مفتی عزیز احمد

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۵۲ (اردو)

مرزا محمود آنجہانی کے ایک خطبہ کو مرزائیوں نے انعام الٰہی کے نام سے شائع کیا اس کے جواب میں مصنف نے یہ رسالہ تحریر کر کے مسلمانوں کو مرزائیوں کے باطل عقائد سے باخبر کیا۔

(447)

نام الشہاب الثاقب علی الرجیم الکاذب

مصنف محمد نور الحق علوی

صفحات ۱۴

سن اشاعت ۹ر ستمبر سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

"اسلام اور مرزائیت کا تضاد" اس عنوان پر جامع کتابچہ ہے جو مستشار العلماء پنجاب کی جانب سے شائع ہوا۔

(448)

نام ہمارا علمی ہدیہ

مصنف سید نور الحسن شاہ بخاری

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۲۴ر دسمبر سنہ ۱۹۴۴ (اردو)

لاہور و قادیان کے سالانہ جلسے کے موقع پر تنظیم اہل سنت شریف لائن امرتسر کی جانب سے مرزائیوں کے غور و فکر کے لئے شائع کیا گیا ہے۔

(449)

نام — التصرف بیوز آسف

مصنف — محمد نور الحق علوی

صفحات — ۴۸

سن اشاعت — ۱۹ر اگست سنہ ۱۹۳۳ (اردو)

یوز آسف کے متعلق مرزا قادیانی نے کیا کچھ کہا اس کے رد میں یہ گراں قدر علمی مقالہ مستشار العلماء پنجاب کی جانب سے شائع کیا گیا۔

(450)

نام — حالات حضرت امام مہدی

مصنف — مولانا غلام علی

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — ۲۸ر نومبر سنہ ۱۹۲۹ (اردو)

امام مہدی کون ہوں گے کب اور کہاں ظاہر ہوں گے مرزا قادیانی کا اپنے آپ کو مہدی قرار دینا کذب محض اور افتراء ہے۔

(451)

نام — مرزائیت علم و عقل کی روشنی میں

مصنف — مختلف حضرات

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — ــ (اردو)

مولانا انور شاہ کشمیری ' مولانا شبیر احمد عثمانی ' علامہ یوسف علی پروفیسر ' سر ظفر علی جج ہائیکورٹ و علامہ اقبال کے مضامین و آراء مرزائیت کے بارہ میں جمع کر دی ہیں۔

(452)

نام — قادیانی دنیا کو چیلنج

مصنف — تاج الدین بسمل

صفحات — ۸

سن اشاعت — ــ (اردو)

پانچ سوال اور پانچ ہزار روپیہ نقد انعام جس کا قادیانی جواب نہ دے پائے۔

(453)

نام — خضری روحانی مشن اور مسئلہ ختم نبوت
مصنف — غلام نبی میرناسک
صفحات — ٣٢
سن اشاعت — ٢٧ ر اپریل سنہ ١٩٦١ (اردو)

اپنے انداز میں مرزائیت کو ناک چنے چبوانے کی کوشش کی۔

(454)

نام — القادیانی، نشاتہا و تطورہا
مصنف — الاستاذ حسن عیسیٰ عبد الظاہر
صفحات — ٢٠٧
سن اشاعت — ١٣٩٣ ہجری ١٩٧٣ء (عربی)

مصنف نے نائیجیریا کے قیام کے دوران مرزائیت کو قریب سے دیکھا۔ ان کے مبلغین سے ان سے مباحثے ہوئے۔ واپسی پر قاہرہ جاکر یہ کتاب تحریر کی جس کی چار فصلیں ہیں۔ مرزائیت کے عقائد فاسدہ کو عقل و نقل کی روشنی میں خوب خوب ترد ید کی ہے مسلمانوں کے لئے اسے خطیر فتنہ قرار دیا۔

(455)

نام — السیوف الاسلامیہ لقطع المدعاۃ الغلامیہ
مصنف — محمد عبد الحفیظ قادری
صفحات — ١١٨
سن اشاعت — تجمہ سنہ ١٩٣٤ (اردو)

موصوف تبلیغ الاحناف امرتسر کے صدر تھے بعد میں خطیب مسجد وزیر خان لاہور ہو گئے تھے۔ قادیانیت پر اپنے طور پر اچھی محنت کی ہے۔

(456)

نام — تحفہ قادیانی
مصنف — سید تصدق حسین بی اے فاضل
صفحات — ٥٦
سن اشاعت — -- (اردو)

تورات ، زبور ، انجیل اور قرآن و حدیث کی روشنی میں قادیانیت کے خلاف شیعی مصنف کا رسالہ ہے۔

(457)

نام　　حق نما
مصنف　　النجم ، لکھنؤ جلد نمبر۹ ، شمارہ نمبر۱۷
صفحات　　۳۶
سن اشاعت　　۷ ر رمضان سنہ ۱۳۳۱ھ (اردو)

جس میں نہایت شائستگی سے جماعت مرزائیہ کو ہدایت کی گئی ہے اور انہیں راہ حق کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ جلسہ اسلامیہ لاہور کی روئیداد جو مرزا کی تحریک سے ہوا مگر وہ خود نہ آیا جبکہ مقابلہ میں پیر مہر علی شاہ تشریف لائے۔

(458)

نام　　قادیانیت اپنے آئینہ میں
مصنف　　صفی الرحمٰن الاعظمی
صفحات　　۲۶۰
سن اشاعت　　۱۹۸۱ (اردو)

اس کے دس ابواب ہیں۔ مرزائیت سے متعلق تمام مواد جو میسر آسکا مصنف نے انتہائی اچھے انداز میں مرتب کر کے شائع کر دیا ہے۔ انتہائی گراں قدر علمی تحفہ ہے۔

(459)

نام　　قادیانی کافر کیوں
مصنف　　ارشاد الحق اثری
صفحات　　۱۱۹
سن اشاعت　　۱۹۷۵ (اردو)

مضمون نام سے واضح ہے۔

(460)

نام　　مرتد کی سزا
مصنف　　سید مودودی
صفحات　　۱۵

سن اشاعت　اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ سے جون سنہ ۱۹۴۳ (اردو)

مصنف نے اس مسئلہ کے شرعی و قانونی پہلوؤں کا جائزہ لے کر عقل و نقل سے ثابت کیا کہ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے۔ پہلے مضمون کی شکل میں ترجمان القرآن میں شائع ہوا بعد میں کتابچہ کی شکل میں شائع کر دیا گیا۔

(461)

نام　توہین رسالت کی سزا قتل
مصنف　حاجی نواب الدین
صفحات　۱۶
سن اشاعت　شوال ۱۴۰۶ (اردو)

نام سے مضمون واضح ہے۔

(462)

نام　مرتد کی سزا قتل
مصنف　محمد انور قریشی ایڈووکیٹ
صفحات　۱۰
سن اشاعت　-- (اردو)

مرتد کی شرعی سزا قتل نافذ کرو

(463)

نام　عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت
مصنف　محمد عثمان الوری
صفحات　۸۰
سن اشاعت　نومبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

فتنہ قادیانیت کے مکروہ عقائد و عزائم کو آشکار کیا گیا ہے۔

(464)

نام　اسلامی اصطلاحات اور قادیانی
مصنف　مولانا مجاہد الحسینی
صفحات　۳۲
سن اشاعت　-- (اردو)

مسٹر حنیف رامے نے روزنامہ جنگ لاہور میں ایک مضمون لکھا جس میں قادیانیوں کی وکالت کی گئی تھی جس کا جواب یہ رسالہ ہے ۔ مصنف نے حنیف رامے کا خوب تعاقب کیا ہے ۔

(465)

نام	مقدمہ قادیانی مذہب
مصنف	پروفیسر محمد الیاس برنی
صفحات	۲۷۲
سن اشاعت	ط ۶ ر شوال سنہ ۱۳۶۹ (اردو)

کتاب " قادیانی مذہب " طبع ششم کی اشاعت کے وقت اس کا مبسوط مقدمہ لکھا گیا جسے علیحدہ شائع کیا گیا اس وقت تک اس کتاب قادیانی مذہب کے بارے میں جو کچھ مرزائیوں نے کہا اس کا جواب دے دیا گیا ۔ اور جو چیزیں اصل کتاب سے رہ گئی تھیں ان کو اس میں سمودیا گیا یوں یہ ایک مستقل کتاب تیار ہو گئی ۔

(466)

نام	قادیانی اسلام
مصنف	سید محمد اسماعیل کٹکی
صفحات	۳۲
سن اشاعت	اکتوبر سنہ ۱۹۸۶ (اردو)

موصوف اڑیسہ بھارت کے امیر شریعت اور جمعیت علماء کے صدر ہیں ۔ آپ کی پوری زندگی قادیانیت کے احتساب میں گذری ہے ۔ سنہ ۱۹۸۸ کی ختم نبوت کانفرنس لندن میں آپ سے ملاقات ہوئی ۔ بڑی خوبیوں کے مالک ہیں ۔ حیدر آباد دکن کے احباب کی خواہش پر آپ نے یہ رسالہ مرتب کیا ۔ جس میں مرزائی عقائد بیان کر کے ثابت کیا کہ مرزائیوں کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔

(467)

نام	آپ کے مسائل اور ان کا حل (ج ۱)
مصنف	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات	۴۰۰
سن اشاعت	مارچ سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مولانا موصوف نے روزنامہ جنگ کی ہفتہ وار اسلامی اشاعت میں اس عنوان پر ملک بھر سے آنے والے لوگوں کے سوالات کے جوابات دیئے ۔ اس کے صفحہ ۱۹۴ سے صفحہ نمبر ۲۸۶ تک ۹۲ صفحات

میں قادیانی فتنہ سے متعلق سوالات کے جوابات دئے ہیں۔

(468)

نام مسلم حقوق کے ڈاکو
مصنف میر ناسک
صفحات ۸
سن اشاعت ۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ (اردو)

ظفر اللہ قادیانی اپنے وزارت خارجہ کے منصب سے کس طرح ناجائز فائدہ اٹھا کر مرزائیت کی ترویج کے لئے سرکاری دوائر میں کوشاں رہا۔ کس طرح مرزائیت کو سرکاری دفاتر میں پروان چڑھاتا رہا۔ اس کی ایک مثال بیان کی گئی ہے۔

(469)

نام مرزا قادیانی کی پیشینگوئیاں اور خدائی فیصلے
مصنف مجلس تبلیغ ختم نبوت لاہور
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۔۔ (اردو)

عبد اللہ آتھم' مولانا ثناء اللہ امرتسری' محمدی بیگم' ڈاکٹر عبد الحکیم خان کے متعلق مرزا کی چار پیشینگوئیوں کا تجزیہ کر کے ثابت کیا گیا کہ حالات و واقعات کی روشنی میں اللہ رب العزت نے مرزا قادیانی کے خلاف فیصلہ دے دیا کہ وہ خدا کی طرف نہیں بلکہ دجال و کذاب ہے۔

(470)

نام صحیفہ رحمانیہ نمبر ۱۱' ۱۲ یعنی نمونہ القائے قادیانی
مصنف محمد یعسوب مونگیری
صفحات ۵۶
سن اشاعت ۔۔ (اردو)

عبد الماجد مرزائی نے مرزا قادیانی کی وکالت میں جو بیہودہ تاویلات کیں اور علمی بد دیانتی کا ارتکاب کیا اس پر مصنف نے خامہ فرسائی کی ہے اس کے کل صفحات ۵۶ ہیں۔ افسوس کہ زیر نظر رسالہ میں صفحہ ۸ کے بعد صفحہ ۴۹ شروع ہو کر ۵۶ تک چلا گیا ہے۔ صفحہ ۹ سے ۴۸ تک کے صفحات غائب ہیں۔ وہ میسر آجاتے تو رائے قائم کرنے میں مزید سہولت ہو جاتی۔

(471)

نام　　جمعیت خاطر

مصنف　　قاضی فضل احمد انسپکٹر لدھیانہ

صفحات　　۱۲۰

سن اشاعت　　خوان ارمغان ۱۹۱۵ء (اردو)

مصنف قاضی فضل احمد انسپکٹر پولیس لدھیانہ اور غلام رسول قادیانی انسپکٹر پولیس فیروز والا کے درمیان خط و کتابت ہوئی۔ قاضی فضل احمد نے مرزا قادیانی کو ملزم گردانا۔ اور غلام رسول قادیانی نے اس کی صفائی دینے کی کوشش کی۔ آخر کار صفائی پیش نہ کر سکے۔ قاضی فضل احمد نے مرزا کو ملزم قرار دے کر عوام کی عدالت میں لا کھڑا کیا۔ یہ کتاب اس استغاثہ کی کہانی یا دو انسپکٹروں کی خط و کتابت ہے۔

(472)

نام　　فتنہ قادیان

مصنف　　علامہ سید محمود احمد رضوی

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　—۔ (اردو)

مرزائیوں کے کفریہ عقائد الحاد و زندقہ سے بھرپور تعلیمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

(473)

نام　　قادیانی کذاب

مصنف　　مفتی رفاقت حسین بریلوی کانپوری

صفحات　　۹۶

سن اشاعت　　۱۹۵۳ء (اردو)

کذاب قادیان کے کذب کو خوب واضح کر کے مسلمانوں کو اس سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(474)

نام　　مرزائیوں کا المیہ

مصنف　　محمد اسماعیل آزاد

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　—۔ (اردو)

علامہ اقبالؒ کے مقالہ کی روشنی میں مرزائیت کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔

(475)

نام قصر مرزائیت پر ایک بم

مصنف سلطان احمد فاروقی

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

قادیانی فتنہ کے نقوش باطلہ سے مسلمانوں کو باخبر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(476)

نام خود کاشتہ پودا

مصنف عبد الکریم مباہلہ

صفحات ۴

سن اشاعت -- (اردو)

مصنف ابتدا میں خود قادیانی تھے۔ قدرت حق نے دستگیری فرمائی، مسلمان ہوئے۔ تقریر سے قبل امرتسر میں "مباہلہ بک ڈپو" نامی ادارہ سے گاہے بگاہے مرزائیت کی رد میں چھوٹے چھوٹے رسائل شائع کرتے تھے۔ یہ رسالہ اس سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔

(477)

نام اخلاق اور مرزا صاحب

مصنف میاں محمد نوشہروی

صفحات ۹۶

سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی میں اخلاق نام کی کوئی خوبی نہ پائی جاتی تھی۔ اس کے قلم و بیان، تحریر و زبان سے ہر وقت ایسا مواد جمع ہوتا رہا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ "اخلاق" کے قریب سے بھی مرزا قادیانی نہیں گزرے تھے۔ بھول کر بھی کبھی اخلاق کی وادی میں اس بد اخلاق نے قدم نہیں رکھا تھا۔

(478)

نام پیغام محمدیت بجواب پیغام احمدیت

مصنف مولانا عتیق الرحمن چنیوٹی

صفحات ۹۲

سن اشاعت ۱۹۴۸ (اردو)

مرزا بشیر الدین کا ایک رسالہ احمدیت کا پیغام مرزائیوں نے شائع کیا جس کا مصنف نے جواب تحریر کیا۔ مصنف نے مرزا بشیر الدین کی ہر ایک بات کا خوب علمی انداز میں احتساب کیا ہے۔

(479)

نام: نور ایمان

مصنف: مولانا محمد بدر عالم میرٹھی

صفحات: ۱۲

سن اشاعت: -- (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود کے ایک مضمون "ندائے ایمان" کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(480)

نام: صدائے ایمان

مصنف: مولانا شبیر احمد عثمانی

صفحات: ۸

سن اشاعت: جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ (اردو)

مرزا قادیانی اور اس کی جماعت سے بچنا اور ان سے علیحدہ رہنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کیوں؟ اس کا جواب یہ پمفلٹ ہے جو پاکستان کے پہلے شیخ الاسلام نے تحریر فرمایا۔

(481)

نام: ایک کاذب نبی کا ارتقاء

مصنف: مجلس تبلیغ ختم نبوت لاہور

صفحات: ۱۶

سن اشاعت: -- (اردو)

عقائد و نظریات کو ہر لحہ تبدیل کرتے ہوئے مرزا قادیانی نے جو قلابازیاں کھائیں ان کی ایک ہلکی سے جھلک اس رسالہ میں پیش کی گئی ہے۔

(482)

نام: قادیانی کفریات

مصنف: محمد اقبال اظہری

صفحات: ۸

سن اشاعت: ۱۹۷۴ (اردو)

مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کو اس کی اپنی کتابوں کے حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے۔

(483)

نام — مرزا قادیانی کی کہانی
مصنف — محمد اقبال اظہری
صفحات — ۸
سن اشاعت — ۱۹۷۴ء (اردو)

مرزا قادیانی کی اپنی اور اس کے امتیوں کی کتابوں سے اقتباسات درج کر کے ثابت کیا گیا کہ مرزا قادیانی ایک شریف انسان بھی نہ تھا چہ جائیکہ وہ نبی ہو۔

(484)

نام — قادیانی مسئلہ
مصنف — محمد اقبال اظہری
صفحات — ۹
سن اشاعت — ۱۹۷۴ء (اردو)

مرزائیت دین اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔ اسے مسلمانوں سے علیحدہ اقلیت [illegible] کیا جانا ضروری ہے۔

(485)

نام — عشرہ کاملہ
مصنف — غلام حیدر
صفحات — ۲۶
سن اشاعت — ـــ (اردو)

سن اشاعت درج نہیں تاہم مرزا قادیانی کے زمانہ کی بات ہے۔ مرزا قادیانی کا ایک مرید مولوی [illegible] الکریم سیالکوٹی تھا۔ جو مرزا قادیانی کا امام الصلوۃ بھی تھا۔ ایک آنکھ سے کانا، ایک ہاتھ سے [illegible] پاؤں سے لنگڑا، منہ پر چیچک کے داغ، جسم موٹا اور قد چھوٹا [illegible] جیسا مرزا نبی تھا ویسا ہی یہ اس کا امام الصلوۃ تھا۔ اس [illegible] نے چاروں سے ایک خط لکھا جس میں دس سوالات قائم کر کے ان سے جواب مانگا گیا۔ مگر مرزائیوں سے جواب [illegible] ہو سکی۔

(486)

نام — تحقیقات دستگیریہ فی اغلوطات البراھینیہ
مصنف — غلام دستگیر قصوری
صفحات — ۷۲
سن اشاعت — شوال ۱۳۰۳ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی سب سے پہلی تصنیف براہین احمدیہ ہے جسے پڑھ کر اہل دل جان گئے تھے کہ مرزا قادیانی بے دینی کی سیڑھی کو بڑی تیزی سے عبور کرکے پوری امت کو فتنہ میں مبتلا کردے گا۔ ان اہل دل حضرات میں سے مصنف ہذا جناب مولانا محمد ابو عبد الرحمن غلام دستگیر قصوری حنفی تھے۔ جنہوں نے براہین احمدیہ کی لغوات پر عالمانہ فاضلانہ تحقیقات کیں۔ کتاب عربی میں ہے۔ اس کے ہر صفحہ کو دو حصوں میں تقسیم کرکے عربی اور اردو کو ایک ساتھ شائع کردیا گیا ہے۔

(487)

نام — قادیانی مسئلہ اور اس کا نیا اور پیچیدہ تر مرحلہ
مصنف — ڈاکٹر اسرار احمد
صفحات — ۱۶
سن اشاعت — ــــ (اردو)

حنیف رامے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے قادیانیوں کی حمایت میں ایک مضمون لکھا جو پاکستان کے سب سے بڑے اخبار جنگ لاہور میں شائع ہوا۔ مختلف حضرات نے اس کے جوابات لکھے جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے بھی اس پر بڑی تفصیل سے تحریر فرمایا۔ مسئلہ کے تمام خدوخال اور حنیف رامے کی تمام دسیسہ کاریوں کا اس میں جواب آگیا ہے۔

(488)

نام — کرشن قادیانی کے بیانات ہذیانی
مصنف — مولانا ابو الحسنات سید محمد احمد قادری
صفحات — ۳۲
سن اشاعت — ــــ (اردو)

مرزائیت پر تبصرہ نمبر ۳ کا یہ ٹریکٹ ہے۔ موصوف جامع مسجد وزیر خاں کے خطیب اور سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک ختم نبوت کے صدر تھے۔ مرزائیت کے مکروفریب سے عوام باخبر کرنے کے لئے انہوں نے سوال و جواب کی طرز میں حامد و سعید کا مکالمہ شائع کیا ہے۔ ایک مرزائیت کی وکالت کرتا ہے دوسرا

اہل سنت کا موقف واضح کرتا ہے۔ نتیجے کے طور پر مرزائیت کا وکیل اسلام قبول کر لیتا ہے۔

(489)

نام عقیدۂ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کے متضاد موقف

مصنف پروفیسر طاہر القادری

صفحات ۱۸

سن اشاعت مئی سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مضمون نام سے واضح ہے۔

(490)

نام عقیدۂ ختم نبوت اور مرزا قادیانی

مصنف پروفیسر محمد طاہر القادری

صفحات ۷۶

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

اس کے تین باب ہیں۔

باب اول۔ عقیدۂ ختم نبوت' احادیث' تفاسیر اور فقہ اسلامی کی روشنی میں۔

باب دوم۔ مرزا قادیانی اور اس کا اعلان نبوت۔

باب سوم۔ مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کا تدریجی سفر۔

ان عنوانات پر باحوالہ بامقصد بحث کی گئی ہے۔

(491)

نام مرزائے قادیان اور تشریعی نبوت کے دعویٰ [illegible]

مصنف پروفیسر طاہر القادری

صفحات ۳۵

سن اشاعت [illegible] سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مضمون نام سے ہی واضح ہے۔

(492)

نام [illegible]

مصنف مولانا لطیف اللہ

صفحات ۳۲

سن اشاعت --- (اردو)

تفاسیر مرزا کے بطلان پر آسمانی شہادت ' رمضان میں کسوف و خسوف کا نشان

(493)

نام قادیانیت کے مختلف پہلو

مصنف عبد الحمید قادری

صفحات ۸۰

سن اشاعت --- (انگلش)

نام سے ہی مضمون واضح ہے ۔

(494)

نام مصفّٰی کلام

مصنف ایم غلام محمد شوخ بٹالوی

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۶۶ (اردو)

مرزائیوں کے رسالہ " احمدیت کا پیغام " کا سوال و جواب کی شکل میں جامع جواب ہے جس کا جواب انجواب مرزائی آج تک شائع نہ کر سکے ۔

(495)

نام قادیانی اور کلمہ طیبہ

مصنف مولانا گلزار احمد مظاہری

صفحات ۱

سن اشاعت اپریل سنہ ۸۵ (اردو)

مرزائیوں کے خلاف صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے پابندی عائد کی کہ وہ اسلامی اصطلاحات استعمال نہیں کر سکتے ۔ اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مرزائیوں نے اسلام کے " ٹریڈ مارک " کلمہ طیبہ کو سینوں پر لگانا شروع کر دیا تو مصنف نے اس رسالہ کے ذریعہ مرزائی کتب کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ مرزائیوں کا یہ اقدام دھوکہ دہی اور آئین کی بغاوت پر مشتمل ہے ورنہ ان کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔

(496)

نام نوشتہ غیب

مصنف ایم ایس خالد وزیر آبادی

صفحات ۲۲۲

سن اشاعت -- (اردو)

کتاب جو مجھے میسر آئی اس کا ٹائیٹل نہیں ہے اس لئے سن و تاریخ معلوم نہ ہو سکا۔ اور نام کے متعلق بھی ظن غالب پر عمل کیا ہے۔ اس کے ابتدائی ۸۳ صفحات پر مرزا قادیانی کے عقائد و نظریات کا پوسٹ مارٹم کیا ہے صفحہ ۸۴ سے آخر تک مرزا قادیانی کے "محمدی بیگم" سے متعلق اعلانات اور ناکامی و نامرادی ذلت و رسوائی کو ناول کی طرز پر تحریر کر کے کمال کردیا ہے۔ خوب معلوماتی دلچسپ یادگار کتاب ہے۔

(497)

نام صحیفہ رحمانیہ نمبر ۱ '۲ '۳

مصنف عبد العزیز خان و عبد الوحید خان

صفحات ۲۴

سن اشاعت یکم جنوری '۱۵ جنوری '۳۰ جنوری سنہ ۱۹۴۰ (اردو)

شمارہ ۱ '۲ ' جلسہ بھاگل پور منعقدہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ کی رپورٹ پر مشتمل ہیں۔ پہلے شمارہ کے آٹھ صفحات اور دوسرے کے ۶ صفحات ہیں۔

شمارہ نمبر ۳ عبد الماجد قادیانی کے صحیفہ تبلیغیہ نمبر ۱ کا جواب ہے جو ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ رسائل حضرت اقدس مولانا سید محمد علی مونگیری کی نظر ثانی و توجہات عالیہ کا صدقہ ہیں۔

(498)

نام فیصلہ آسمانی المعروف تکذیب قادیانی

مصنف حافظ محمد الدین

صفحات ۹۰

سن اشاعت ۱۳۲۲ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی خود غرضیوں 'کذب بیانی 'دھوکہ بازی 'بے ایمانی 'بد دیانتی کی تفصیلات اس قدر جمع کردی گئی ہیں کہ اس عنوان پر یہ کتاب حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔

(499)

نام جاپانی فتنہ

مصنف اشتیاق احمد

صفحات ۱۳۰

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

ناول کے رنگ میں مرزائیوں پر ایک گہری چوٹ ۔ انہوں نے کس طرح نبوت کا ڈھونگ رچایا ۔ اس پر دلچسپ انداز میں کہانی لکھی گئی ہے ۔ بچے اور بڑے آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کو سمجھ سکتے ہیں ۔

(500)

نام ایک تاریخی لاش کا پوسٹ مارٹم

مصنف ۔۔

صفحات ۸

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۹ء (اردو)

اس پمفلٹ میں مرزا قادیانی کی بد زبانی و پیدائش سے مرگ تک بد حالی کی مختصر لیکن باحوالہ کہانی قلمبند کی گئی ہے ۔

(501)

نام ۔۔

مصنف عبد الودود قریشی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

کتاب کا ٹائیٹل نہ ہونے کے باعث کتاب کا نام و سن اشاعت معلوم نہ ہو سکا ۔ حضور علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر مرزا غلام احمد قادیانی کے دور تک موٹے موٹے جھوٹے مدعیان نبوت کے حالات بیان کر کے مرزا قادیانی کے کفر کو آشکارا کیا گیا ہے ۔

(502)

نام ندائے حق

مصنف فتح محمد

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

مرزائیوں کے چھ سوالات کا " دندان شکن " " کفر توڑ " جواب دیا گیا ہے ۔

(503)

نام ضرورت مسیح

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۲۴

سن اشاعت یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۲ (اردو)

ماہوار رسالہ مرقع قادیانی امرتسر کی جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۸ کا خاص نمبر ہے جس میں ظہور مہدی و علامات مسیح بیان کر کے مرزا قادیانی کے کذب کو واضح کیا گیا ہے۔

(504)

نام ہفتہ وار رضوان لاہور کا ختم نبوت نمبر

مصنف سید محمود احمد رضوی

صفحات ۶۴

سن اشاعت [illegible] اگست سنہ ۱۹۵۲ (اردو)

جب پاکستان میں تحریک ختم نبوت کا ۱۹۵۳ء [illegible] تمام مسلمان [illegible] [illegible] تھے تو ایڈیٹر رضوان نے [illegible] شائع [illegible] [illegible] [illegible] کیا گیا ہے۔

(505)

نام چودھویں صدی کا جھوٹا [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۵۲ (اردو)

[illegible] (۱۰۰) قادیانی (۱۲۰) [illegible] (۱۵) [illegible] (۳۱) [illegible]

مجموعہ ۱۹۳۹ [illegible] مرزا قادیانی کی پیدائش [illegible] [illegible]

جب تحریک ختم نبوت پاکستان میں [illegible] [illegible]

(506)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت   -- (اردو)

مرزا قادیانی کی محمدی بیگم کے بارہ میں پیشینگوئی کا نہایت خوبصورتی سے تجزیہ کر کے مرزا کی نامرادی و ذلت کو تفصیلاً بیان کیا گیا۔ ڈاکٹر عبد الحکیم، مولانا ثناء اللہ امرتسری سے متعلق مرزا کی پیشینگوئیوں کے کذب کو اجمالاً سوال و جواب کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

(507)

نام   حقیقت رسائل اعجازیہ قادیانیہ

مصنف   حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری

صفحات   ۷۸

سن اشاعت   ۱۳۳۶ ہجری (اردو)

مرزا قادیانی کے رسائل "اعجاز مسیح" اور "اعجاز احمدی" کا مکمل جواب اور رد تحریر کیا گیا ہے۔ حضرت مونگیریؒ کے قلم سے نکلے ہوئے ایک ایک حرف نے مرزا قادیانی کے رسائل کی گردن پر "نشتر حق" کا کردار ادا کیا ہے۔ پوری امت محمدیہ حضرت مونگیریؒ کی ان خدمات پر ان کی روح کی شکر گذار ہے۔

(508)

نام   ماہنامہ ضیاء الاسلام

مصنف   --

صفحات   ۲۲

سن اشاعت   ستمبر سنہ ۱۹۴۰ (اردو)

لاہور سے شائع ہونے والے اس رسالہ کا مشن رد قادیانیت تھا۔ اس زمانہ میں قادیانی جماعت نے خیالی پلاؤ پکانے کے لئے قادیان کی ریاست کا نقشہ شائع کیا تھا۔ اس پر زور دار اداریہ تحریر کر کے مسلمانوں کو قادیانیوں کی سازشوں سے باخبر کیا گیا۔ اس میں شامل تمام مضامین نہایت ہی قابل قدر و قابل رشک ہیں۔

(509)

نام   مرزائے قادیان کی دماغی کیفیت

مصنف   پروفیسر محمد طاہر القادری

صفحات   ۱۹

سن اشاعت   جون سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مرزا قادیانی کی عنوان بالا پر خوب گرفت کر کے اس کے مخبوط الحواس اور پاگل ہونے کو واضح کیا ہے۔

(510)

نام روئیداد جلسہ اسلامیہ قادیان

مصنف منشی مولانا بخش کشتہ

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۹۲۱ (اردو)

۱۹ر مارچ سنہ ۱۹۲۱ کو قادیان میں اسلامیہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس کی روائیداد بیان کی گئی ہے۔ اس جلسہ میں مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا حبیب الرحمن مہتمم دار العلوم دیوبند اور دیگر اکابر نے شرکت فرمائی تھی۔

(511)

نام مرزائیت اپنے آئینہ میں

مصنف مولانا گلزار احمد مظاہری

صفحات ۱

سن اشاعت ۱۹ء (اردو)

مرزائیت کے عقائد کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

(512)

نام سچی کتاب

مصنف [illegible] نظیر احسن

صفحات ۲

سن اشاعت ۱۹۱۲ء (اردو)

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی کتب سے [illegible] ہونا بیان کیا ہے۔

(513)

نام اثبات الخطا فی کشف الغطا

مصنف احمد علی امرتسری

صفحات ۴

سن اشاعت   ۱۳۲۰ھ (اردو)

مرزا قادیانی کے ایک پشاوری مرید نے مصنف کے استاذ علامہ علی حائری کے خلاف ایک رسالہ تحریر کیا۔ مصنف نے اس کے موٹے موٹے اعتراضات کا جواب اس ٹریکٹ میں دے کر مرزائی کا منہ بند کیا ہے۔

(514)

نام   آئینہ احمدیت

مصنف   مولانا محمد حسین پشاوری

صفحات   ۵۰

سن اشاعت   ۔۔ (اردو)

یہ بتلایا گیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ماننے والے اسلام سے خارج اور مسلمانوں کی قوم سے کلی طور پر علیحدہ ہیں۔

(515)

نام   آسمانی گرز

مصنف   مولانا محمد داؤد پسروری

صفحات   ۲

سن اشاعت   ۔۔ (اردو)

مصنف نے مرزائیت سے متعلق تمام مباحث پر خامہ فرسائی کی ہے۔ مرزا کے عقائد کی تردید۔ اس کی کذب بیانی اور یاوہ گوئیوں کو بیان کر کے ثابت کیا ہے کہ نبوت تو در کنار مرزا قادیانی میں تو شرافت نام کی بھی کوئی چیز نہ تھی۔

(516)

نام   انوار الحق

مصنف   مولانا محمد انوار اللہ

صفحات   ۱۱۲

سن اشاعت   ۱۳۲۲ھ (اردو)

مرزائیت کی تردید میں مصنف کو جو دسترس حاصل تھی اس کا ایک زمانہ معترف ہے۔ آپ نے مرزا قادیانی کی تردید ایسے عمدہ پیرایہ میں کی جس کا مظہر اتم یہ کتاب ہے۔ اس میں مرزا قادیانی کے اوہام وساوس کا بڑی خوبصورتی سے رد کیا ہے۔

(517)

نام	البحث المخند والعدل
مصنف	عنایت اللہ اثری
صفحات	۹۴
سن اشاعت	۱۹۷۲ء (اردو)

غسل مصفی میں مرزائی خدا بخش نے پہلی صدی سے لے کر تیرھویں صدی تک کے مجددین کے نام دیے ہیں اور چودھویں صدی کا مجدد مرزا قادیانی کو ثابت کرنے کی کوشش ہے۔ جن حضرات کو مرزائی نے مجدد تسلیم کیا ہے ان کے حالات وواقعات سے مرزا قادیانی کا موازنہ کر کے اسے مردود ثابت کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا مکمل نام البحث المخدد والعدل المحدث والمجدد والابدی۔

(518)

نام	آئینہ مرزا
مصنف	عنایت اللہ اثری
صفحات	۱۲۴
سن اشاعت	۱۹۷۰ء (اردو)

اصل نام "تہذیب القرآن اور آئینہ مرزائیت" ہے۔ جس میں مصنف نے تہذیب و اخلاق سے متعلق قرآنی تعلیمات کو پیش کر کے مرزا قادیانی کی بد اخلاقی و بد زبانی و مفصل طور پر بیان کیا ہے۔

(519)

نام	تحفہ اورنگ زیبیہ در ابطال عقائد فرقہ قادیانیہ
مصنف	قاضی عرفان الدین صدیقی
صفحات	۱۸۸
سن اشاعت	۱۳۳۱ھ (فارسی)

ریاست دیر کے والی جناب اورنگ زیب کے زمانہ میں ان کی ریاست کے قاضی عرفان الدین صدیقی نے یہ کتاب تحریر فرمائی۔ فارسی زبان میں رد قادیانیت پر قابل قدر محنت ہے۔

(520)

نام	ترک بیعت
مصنف	محمد حسین نقشہ نویس
صفحات	۸

سن اشاعت ۸ر مئی سنہ ۱۹۲۰ (اردو)

مصنف بچپن میں مرزائی ہم جماعت طالب علموں کے کہنے پر مرزائی ہو گئے۔ پیر ممتاز الدین کی تبلیغ سے دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اس کی کہانی انہوں نے لکھی ہے۔

(521)

نام صحیفہ حقانی بجواب مرید قادیانی
مصنف مولوی ولی محمد
صفحات ۸
سن اشاعت ــ (اردو)

مرزائیوں کی طرف سے لدھیانہ میں ایک مرزائی عبد المجید نے "مولویوں کی غلط فہمیوں کا اعلان" کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا جس کی اس رسالہ میں مدلل و مکمل تردید کی گئی ہے۔

(522)

نام حالات قادیانی خلاف آیات آسمانی
مصنف منشی اللہ دتہ بہاول پور
صفحات ۷۶
سن اشاعت ۱۹۰۱ (اردو)

قرآنی آیات سے ثابت کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے دعاوی و عقائد قرآن کے خلاف ہیں اور یہ کہ اس کا اور اس کے ماننے والوں کا اسلام سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہے۔

(523)

نام حقیقت مرزا
مصنف حافظ محمد مسلم بن برکت اللہ
صفحات ۱۰۰
سن اشاعت ۱۴ر مئی سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

مرزا قادیانی کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے یہ رسالہ مصنف کی قابل قدر کاوش کا نتیجہ ہے۔

(524)

نام مجموعہ کفریات مرزا غلام احمد قادیانی
مصنف سید محمد غلام
صفحات ۸

سن اشاعت — (اردو)

مرزا قادیانی کے عقائد بیان کرکے قرآن کی رو سے ان کا کافرانہ عقائد ہونا بیان کیا گیا ہے ۔

(525)

نام — کیل ' واکتیال بمکیاں دانیاں

مصنف — عنایت اللہ اثری

صفحات — ۲۰

سن اشاعت — ۱۹۷۶ (اردو)

دانیال کی ایک پیشگوئی کو مرزا قادیانی نے توڑ موڑ کر اپنے اوپر چسپاں کرنے کی کوشش کی ہے اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی اس مزعومہ کوشش کا رد کیا گیا ہے ۔

(526)

نام — مسیح قادیانی کی حالت کا بیان

مصنف — سید احسن شاہ تحصیلدار

صفحات — ۲۲

سن اشاعت — [illegible] ۱۳۴۱ھ (اردو)

اس کتابچے میں مذہب قادیانی کا فوٹو کھینچا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ [illegible] قادیانی سے کس طرح کفر کی ترقی ہوئی ۔

(527)

نام — ظلی چٹھی

مصنف — پیر بخش

صفحات — ۸

سن اشاعت — — (اردو)

اصل نام ظلی چٹھی بنام محمد علی و خواجہ کمال الدین [illegible] امیر جماعت مرزائیہ لاہور ۔ لاہوری مرزائی مرزا قادیانی کو مجدد مانتے ہیں ۔ مصنف نے مرزا کی کتابوں سے ثابت کیا کہ وہ مدعی نبوت تھا ۔ اب مدعی نبوت کو کافر نہ کہنے والا بھی کافر ہے چہ جائیکہ [illegible] ۔

(528)

نام — در تحقیق مرض مالیخولیا مسیح قادیانی [illegible] بمعجابات طب

مصنف — حکیم عبد العزیز چشتی

صفحات ۱۰۰

سن اشاعت ۱۹۲۵ (اردو)

موصوف نے طب کے نقطہ نظر سے مرزا قادیانی کی بیماریوں کا تجزیہ کر کے اس کی عجیب تردید کی ہے۔ بعض مباحث سے اختلاف کیا جانا لازم امر ہے مگر مصنف کی محنت قابل داد ہے۔

(529)

نام اختلافات مرزا

مصنف حبیب اللہ کلرک

صفحات ۱۴

سن اشاعت — (اردو)

مرزا قادیانی کی اپنی کتابوں سے اس کے ۳۶ اختلافات و تضادات جمع کر کے ثابت کیا ہے کہ اس کے کلام میں تناقض ہی اس کے جھوٹا ہونے کی دلیل ہے۔

(530)

نام مرزائی امت کی عقلمندی و دانش

مصنف سید میر

صفحات ۸

سن اشاعت طبع دوم سنہ ۱۹۶۲ (پنجابی، منظوم)

ایک جامع پنجابی نظم جس میں یک صد اشعار ہیں۔ مرزائیت کی خوب درگت بنائی گئی ہے۔

(531)

نام حجۃ الجبار

مصنف سید عبد الجبار قادری

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۳ر اگست سنہ ۱۹۰۰ (اردو)

قادیانی گروہ کی طرف سے ایک کتاب لکھی گئی جس کا نام انوار اللہ ہے۔ یہ کتاب اس کا جواب ہے۔

(532)

نام صوت حقانی رد قدرت ثانی و مرسل یزدانی

مصنف غلام محمد نباپوری

صفحات ۳۶

سن اشاعت -- (اردو)

عبد اللہ تماپوری خود مدعی نبوت تھا اور مرزا قادیانی کا مرید بھی تھا گویا "کریلا اور نیم چڑھا" کا مصداق تھا۔ اس نے "قدرت ثانی اور مرسل یزدانی" نامی رسالہ تحریر کیا جس کا یہ جواب ہے۔

(533)

نام درۃ الدرانی علی ردۃ القادیانی

مصنف محمد حیدر اللہ خاں درانی

صفحات ۲۹۸

سن اشاعت ۱۹۰۰ (اردو)

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے جملہ دعاوی کا رد احسن طریق پر لکھا گیا ہے۔

(534)

نام [illegible]

مصنف مولانا [illegible]

صفحات ۱۳

سن اشاعت [illegible] ۱۹۲۵ (اردو)

[illegible]

(535)

نام رسالہ تصدیق السنۃ

مصنف مولانا محمود حسن [illegible]

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۳۶۰ (اردو)

[illegible]

کر رہے ہیں کیونکہ دونوں پیغمبروں نے جو خبر دی ہے اس کی بنا پر یہ صدیاں جھوٹے مدعیوں کے آنے کی ہیں۔ حضرت مسیح بن مریمؑ کے نزول کا یہ وقت نہیں۔

(536)

نام القول الفاصل بین الحق والباطل

مصنف محمد غوث سعید

صفحات ۱۱۸

سن اشاعت ۱۳۲۴ھ (اردو)

اسلام کی حقانیت اور مرزائیت کے بطلان پر گراں قدر علمی تحفہ ہے۔

(537)

نام فتنہ مرزائیت

مصنف مجلس احرار اسلام

صفحات ۴

سن اشاعت ـــ (اردو)

اس میں مرزائی فتنہ کے مضمرات و خطرات کو بیان کرکے مرزائیت کے خاتمہ کے لئے حکومت سے چند مطالبات کئے گئے ہیں۔

(538)

نام قادیانی حلف کی حقیقت

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۳۶

سن اشاعت ۱۹۴۰ (اردو)

عبد اللہ الہ دین قادیانی نے " صداقت احمدیت " نامی ایک پمفلٹ مولانا ثناء اللہ امرتسری کے خلاف شائع کیا یہ رسالہ اس کا جواب ہے جس میں حدیث من السماء اور مجدد زمان کی بحث کی گئی ہے مولانا ثناء اللہ امرتسری کا مرزا قادیانی کے کذب پر حلف اٹھانا اور خلیفہ قادیان کا اس سے گریز کی مکمل کہانی بیان کر دی گئی ہے۔

(539)

نام قادیانیوں کا ارتداد

مصنف محمد الدین

صفحات ۱۴

سن اشاعت — (اردو)

مکمل نام ہے "قادیانیوں کا ارتداد اور مولانا غلام مرشد کا اجتہاد" ۔ نام سے ہی مضمون واضح ہے ۔

(540)

نام مرزا قادیانی نبی نہ

مصنف مولوی حبیب اللہ کلرک

صفحات ۲۴

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۳۴ (اردو)

مرزا قادیانی کے دعوی نبوت و رسالت کی تردید عقلی و نقلی دلائل سے کی گئی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ضمیمہ کے طور پر "تذکرۂ مرزائی" مضمون بھی شامل ہے ۔

(541)

نام مرزائی نہ

مصنف عبد الواحد خان

صفحات ۴۲

سن اشاعت — (اردو)

حضرت مسیح علیہ السلام سے متعلق جو حدیثیں [illegible]
نہ ثابت کر کے اسلام کی حقانیت بیان کی گئی ہے [illegible]
علیہ السلام کے متعلق جو نظریہ قرآن یا حدیث میں دیا گیا ہے [illegible]
حضرت مسیح علیہ السلام ہو گا نہ کہ مرزا قادیانی [illegible]

(542)

نام مرزائی کافر کیوں

مصنف محمد مدنی

صفحات ۱۲

سن اشاعت — (اردو)

نام سے مضمون واضح ہے ۔

(543)

نام مرزائی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں

مصنف --

صفحات ۱۶

سن اشاعت -- (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے مرزا قادیانی نے اپنے نہ ماننے والوں کے متعلق جو سب و شتم کیا ہے اس رسالہ میں اس کے بعض نمونہ جات شامل کئے گئے ہیں۔

(544)

نام کیا حضرت خواجہ غلام فرید چاچڑوی مرزائی تھے ؟

مصنف مولانا عبد الحق چوہان

صفحات ۱۶

سن اشاعت سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

عبد المنان مرزائی مبلغ نے شہادات سے اقتباسات لے کر ارشادات فریدی کے نام سے توضیحی حوالہ جات لگا کر خواجہ صاحب کو مرزا قادیانی کا ہمنوا ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی۔ ارشادات فریدی کے نام سے یہ مضمون روزنامہ سیادت بہاولپور ۱۳ / مئی سنہ ۱۹۷۴ میں شائع کیا جس کے جواب میں یہ مضمون ۱۵، ۲۰، ۲۴ / مئی سنہ ۱۹۷۴ء کو اسی روزنامہ میں بالاقساط شائع ہوا بعد میں اسے پمفلٹ کی شکل میں شائع کر دیا گیا جس میں مرزائیوں کی کذب بیانی کا پردہ چاک کیا گیا۔

(545)

نام کلام ربانی اور مرزا قادیانی

مصنف پادری ظفر اقبال

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۹۸۱ (اردو)

لکھنے والا مسیحی پادری ہے اس نے انجیل کے حوالہ سے حضرت مسیح علیہ السلام کی حقیقت بیان کر کے مرزا قادیانی کے کذب کو بیان کیا ہے۔

(546)

نام کیا مرزائے قادیانی عورت تھی

مصنف عنایت اللہ اثری

صفحات ۴

سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی کے اوٹ پٹانگ دعاوی میں سے ایک یہ دعویٰ بھی تھا کہ مجھے حیض آتا ہے حمل ہوا وغیرہ ذلک ۔ مصنف نے مرزائی کتب کے اس عنوان پر حوالہ جات جمع کر کے مرزائیت کی رسوائی کا سامان کردیا ۔

(547)

نام　　احمدیت (اسلامی محاکمہ)

مصنف　　سید محمود علی

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　ستمبر سنہ ۱۹۳۶ (اردو)

لاہوری مرزائیوں کے سربراہ محمد علی نے " ہمارے عقائد اور ہمارا کام " کے نام سے ایک پمفلٹ تحریر کیا جس کا یہ رسالہ جواب ہے ۔ مصنف رندھیر کالج کپورتھلہ کے ریٹائرڈ پروفیسر ہیں ۔

(548)

نام　　انبیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان اور مرزائے قادیان

مصنف　　انجمن سیف الاسلام دہلی

صفحات　　۴۸

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا قادیانی نے انبیاء علیہم السلام کے خلاف جو جو اس کی بے سیف الاسلام ... انجمن ... ایک بنچ والی دہلی کی انجمن نے اس رسالہ میں اس کے بعض اقتباسات نقل ... سے ثابت ... ہے ۔ دریدہ دہن فتنہ قادیانیت سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔

(549)

نام　　آئینہ مرزائیت

مصنف　　سردار عزیز الرحمٰن سنجرانی

صفحات　　۸

سن اشاعت　　۱۹۷۴ (اردو)

مرزائی کفریہ عقائد کو ان کی کتب سے باحوالہ واضح کیا گیا ہے ۔

(550)

نام　　اسلام اور مرزائیت

مصنف　　مولانا محمد عبد اللہ

صفحات ۶۴

سن اشاعت اگست سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

مذہبی نقطہ نگاہ سے مرزائیت کا مطالعہ اسلام اور مرزائیت کے مابین تقابلی موازنہ۔

(551)

نام اتمہ دعوت الحق

مصنف مولانا محمد عبد اللہ

صفحات ۱۴۹

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

قادیانیوں کے دجل و فریب کے شکار لوگوں کو دعوت حق

(552)

نام جماعت مرزائیہ کے عقائد

مصنف ایم اللہ وسایا ذیروی

صفحات ۱۲

سن اشاعت اگست سنہ ۱۹۶۲ (اردو)

نام سے ہی موضوع واضح ہے۔

(553)

نام برق و باراں

مصنف مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

آپ نے یادگار شہداء ختم نبوت احرار کانفرنس چنیوٹ میں خطاب فرمایا جسے رسالہ کی شکل میں شائع کردیا گیا ہے۔

(554)

نام مرزا کا چہرہ اپنے آئینہ میں

مصنف مشتاق احمد ہوتی

صفحات ۱۹

سن اشاعت — (اردو)

مرزا قادیانی تہذیب و اخلاق ، رنگین و مرصع گالیاں انبیاء علیہم السلام کی توہین ، سفید و سیاہ جھوٹ ، غیر محرم عورتوں سے اختلاط مضحکہ خیز الہامات ایسے عنوانات قائم کر کے مرزائی کتب کے حوالہ جات سے ہی مرزائیت کو ان کے اپنے آئینہ میں ان کا چہرہ دکھلایا گیا ہے ۔

(555)

نام مفاتیح الاعلام

مصنف محمد انوار اللہ

صفحات ۶۴

سن اشاعت — (اردو)

مصنف نے مرزا قادیانی کی کتاب ازالہ اوہام کے رد میں افادۃ الافہام نامی کتاب تحریر فرمائی مفاتیح الاعلام اس کتاب کی فہرست ہے جو بجائے خود ایک قیمتی کتاب ہے ۔

(556)

نام قادیانیوں کا کفر اور حکومت پاکستان کا آرڈیننس

مصنف محمد ولی الدین

صفحات [illegible]

سن اشاعت — (اردو)

عنوان سے مضمون واضح ہے [illegible] شائع کیا ہے۔

(557)

نام قصیدہ اعجازیہ کا بے نظیر جواب

مصنف سید [illegible] حسین اشرفی

صفحات ۱۳۶

سن اشاعت [illegible]

مرزا قادیانی نے ایک [illegible]

مصنف نے ایجاز [illegible]

قادیانی کے قصیدہ [illegible]

صاحب نے ضمیمہ کتاب [illegible]

(558)

نام	تتمہ اول تزییف المفترین
مصنف	محمد جمال الدین
صفحات	۱۸
سن اشاعت	۱۳۲۰ ہجری (اردو)

جدید عیسائیوں (قادیانیوں) کا اس میں رد کیا گیا ہے۔

(559)

نام	بیان للناس
مصنف	مولوی عبد المجید
صفحات	۱۰۰
سن اشاعت	۱۳۰۹ (اردو)

محمد احسن امروہی قادیانی اور مولف کے درمیان خط و کتابت پر مشتمل یہ کتاب ہے جس میں مرزا قادیانی کے دعاوی کو غلط ثابت کر کے اس کے مرید کو خوب رسوا کیا گیا ہے۔

(560)

نام	ٹو ان ون
مصنف	عبد الحفیظ شاہ
صفحات	۸۵
سن اشاعت	زوری سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو مریم اور ابن مریم قرار دینے کے لئے ایسی مضحکہ خیز کہانی تیار کی جسے سننا اور بیان کرنا کسی شریف انسان کے لئے ممکن نہیں۔ مرزا طاہر کے مباہلہ کے ضمن میں مصنف کی ان سے خط و کتابت ہوئی ان تمام امور کو نہایت ہی عمدہ طباعت کے ساتھ اس کتابچہ میں پیش کیا گیا ہے۔ کاغذ و طباعت عمدہ کتابت و مضمون مناسب ہے۔

(561)

نام	حقیقت مرزا بقلم خود
مصنف	پادری کے ایل ناصر
صفحات	۱۲۰
سن اشاعت	یکم دسمبر سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

اس کتاب کے گیارہ ابواب ہیں جن میں مرزا کے دعوی اس کی بیماریوں' اس کے عجیب و غریب الہامات' مرزا کے اخلاق' تضاد بیانیاں' دروغ گوئی' جھوٹی پیشینگوئیاں' مرزا قادیانی اور اس کے بیٹے محمود کے متضاد عقائد۔ لاہوریوں اور قادیانیوں کے اختلافات مرزا قادیانی کا سوانحی خاکہ ایسے عنوانات پر اپنے طور پر اچھی بحث کی ہے۔

(562)

نام القادیانی والقادیانیہ' دراسۃ و تحلیل
مصنف مولانا ابو الحسن علی ندوی
صفحات ۱۱۰
سن اشاعت ۱۹۵۸ (عربی)

عالم اسلام کے نامور محقق و مورخ' خطیب و ادیب' حضرت مولانا ابو الحسن علی ندوی دامت برکاتہ نے اپنے شیخ حضرت مولانا شاہ عبد القادر رائے پوری رحمہ اللہ کے حکم پر رد قادیانیت پر عربی میں یہ کتاب تحریر کی۔ حوالہ جات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی' فاتح قادیان مولانا محمد حیات نے بہم پہنچائے جن کا ابتدائی عربی ایڈیشن کے دیباچہ میں بڑی وضاحت سے ساتھ ذکر ہے۔ دمشق سے عربی ٹائپ پر مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے اسے شائع کیا۔ بعد میں اردو' انگریزی میں ترجمے بھی شائع ہوئے۔ اردو کے ترجمہ میں اس کے مضامین پر تبصرہ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(563)

نام اختلافات مرزا
مصنف مولانا نور محمد خاں
صفحات ۴۰
سن اشاعت ربیع الاول سنہ ۱۳۵۲ (اردو)

جھوٹا آدمی ایک وقت میں کچھ کہتا ہے اور دوسرے وقت میں اس کے برعکس کچھ اور کہتا ہے "اختلافات مرزا" نامی اس کتاب میں مرزا قادیانی کی انہی تضاد بیانیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مولانا نور محمد خان سہارنپوری مرحوم نے اس کو ترتیب دیا۔ اب اسے عالمی مجلس کے شعبہ نشر و اشاعت نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔

(564)

نام الابطال لاستدلال الدجال

مصنف مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری

صفحات ۶۸

سن اشاعت ۱۳۴۵ (اردو)

علمی انداز میں مرزائیت کے دجالی مستدلات کا جواب دیا گیا جسے اب دوبارہ عالمی مجلس کے مرکزی شعبہ نشریات نے شائع کیا ہے۔

(565)

نام ایمان پرور یادیں

مصنف اللہ وسایا

صفحات ۶۸

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۸۶ (اردو)

عالمی مجلس نے پہلی بار جون سنہ ۱۹۸۶ میں اور دوسری بار سنہ ۱۹۸۸ میں ہزاروں کی تعداد میں اسے تقسیم کیا۔ اس میں پیر مہر علی شاہ ' صاحبزادہ محی الدین گولڑوی ' حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی ' حضرت مولانا محمد علی مونگیری ' حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیری ' حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی ' غازی علم الدین ' حضرت شاہ عبد القادر رائے پوری ' حضرت مولانا ابو الحسنات قادری ' پیران تونسہ شریف ' حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی ' حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری ' مولانا محمد شریف بہاولپوری ' مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی ' مولانا محمد علی جالندھری ' مولانا لال حسین اختر ' حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری ' پیر جماعت علی شاہ علی پوری ' مولانا ظفر علی خاں ' علامہ اقبال ' سرسید احمد خاں ' مولانا احمد علی لاہوری ' مولانا محمد ادریس کاندھلوی ' والد گرامی مولانا پیر مہر علی شاہ ' مولانا پیر حسن شاہ قادری بٹالوی ' مولانا مفتی محمود ' آغا شورش کاشمیری ' مولانا تاج محمود ' مولانا شاہ احمد نورانی ' مولانا عبد الستار خاں نیازی ' حاجی غلام مصطفیٰ (اللہ رب العزت ان سب حضرات پر جو مرحومین ہیں اپنی رحمت نازل فرمائیں)

ان سب حضرات کے تحریک ختم نبوت سے متعلق ایمان پرور واقعات ' آخر میں دس ذوق جنوں کے واقعات ' غداران ختم نبوت کا انجام ' ختم نبوت کے صدقے دنیوی انعام پانے والے۔ سو سنار کی ایک لوہار کی۔ اور سب سے آخر میں مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کا ایمان افروز واقعہ ' جمع کر کے بیسیوں خوبصورت واقعات شائع کر دئے۔ یہ خوبصورت کتابچہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والوں کے لئے مشعل راہ کا کام دیتا ہے۔

(566)

نام آئینہ مرزائیت

مصنف ڈاکٹر محمد احسان باری

صفحات ۱۶

سن اشاعت سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

مصنف نشتر میڈیکل کالج ملتان میں زیر تعلیم تھے۔ الیکشن میں کھڑے ہوئے ان کے مقابلہ میں مرزائی امیدوار آگئے۔ انہوں نے یہ رسالہ مرتب کرکے تقسیم کیا۔ مرزائی شکست کھاگئے۔ ڈاکٹر صاحب کے رفقاء سیر کے لئے پشاور گئے واپسی پر مرزائیوں نے ربوہ ریلوے سٹیشن پر ۲۹ ر مئی سنہ ۱۹۷۴ کو ان پر حملہ کردیا جس کے باعث ۷ ر ستمبر سنہ ۷۴ کو ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔ یہ رسالہ ابتدا سولہ صفحات کا تھا اب اس میں اضافہ کرکے بار بار اسے مجلس تحفظ ختم نبوت نے شائع کیا۔ مرزائیت کے عقائد جاننے کے لئے کامیاب اور مفید عام فہم رسالہ ہے۔

(567)

نام القادیانیۃ ما ہی ؟

مصنف مولانا محمد عاشق الہٰی برنی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۳۸۹ (عربی)

اس رسالہ میں مرزائیت کے چند موٹے موٹے عقائد، [illegible] عالمی مجلس سے شائع کرکے عرب دنیا میں تقسیم کرایا۔ ابتدا میں ایک صفحہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے تعارف [illegible] ہے۔

(568)

نام اربعین فی الواحد من انتلائین علی قادیانیوں [illegible]

مصنف مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری

صفحات ۳۲

سن اشاعت طبع دوم ۱۳۹۶ (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں قادیانیوں سے [illegible] قادیانی و لاہوری دونوں جماعتیں آج تک ان کا جواب [illegible] شرائط کے مطابق ان کا جواب دے سکی ہیں۔

سنہ ۱۳۹۶ میں دوبارہ اس کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے [illegible]

(569)

نام	المتنبی القادیانی
مصنف	مولانا مفتی محمود
صفحات	۳۲
سن اشاعت	--(عربی)

اللہ رب العزت کروڑ رحمتیں نازل فرمائیں مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ کی تربت پر کہ وہ اگر دین کے خلاف کوئی بات سنتے تھے تو تڑپ جاتے تھے۔ ان کو خبر پہنچی کہ مسٹر ظفر اللہ حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ اس پر دفتر سے اٹھے۔ مولانا لال حسین اخترؒ کو فرمایا کہ مرزائیت کے عقائد جمع کریں سیدھے مدرسہ قاسم العلوم ملتان گئے۔ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود صاحب رحمہ اللہ کو جگایا فرمایا کہ عربی میں رسالہ لکھیں کہ مرزائیوں کے عقائد کیا ہیں تاکہ عرب دنیا کو معلوم ہو کہ مرزائیت اسلام سے بغاوت کا دوسرا نام ہے اور ظفر اللہ قادیانی پاکستان کا نہیں مرزا قادیانی کا نمائندہ ہے اور خود پورے ملک میں دیوانہ وار پھر کر ایک تحریک کی شکل پیدا کر دی۔ مولانا لال حسین اخترؒ کے ان حوالہ جات کو عربی زبان میں مفکر اسلام مولانا مفتی محمودؒ نے مرتب کیا۔

اللہ رب العزت نے مولانا مفتی محمودؒ کو جو علمی و قلمی خوبیاں دی تھیں ان سے کون واقف نہیں۔ پہلے اس رسالہ کو جماعت نے شائع کر کے تقسیم کیا۔ بعد میں ترکی سے شائع ہوا۔ اب مکتبہ صدیقی ٹرسٹ نے شائع کیا ہے۔ مولانا مفتی محمودؒ کی باقیات صالحات میں سے ہے۔

(570)

نام	اشد العذاب علی مسیلمۃ البنجاب یعنی قادیانی دین۔ کفر خالص
مصنف	مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری
صفحات	۷۲
سن اشاعت	طبع اول ۱۳۴۱ھ، طبع دوم ۱۹۷۶ (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں مرزا قادیانی، لاہوری مرزائی قادیانی مرزائی اور اروپی مرزائیوں کے عقائد لکھ کر ان کی تحریرات سے ثابت کیا کہ اس بدبخت فتنہ کا اہل اسلام اور اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اسلام کے نام پر قادیانی دین کفر خالص ہے جسے پیش کر کے دنیا کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور جو لوگ مرزائیت کو قبول کریں گے وہ کفر و ارتداد کی راہ اختیار کریں گے۔ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

آج تک مرزائی جماعت اس کا جواب نہ دے سکی۔ اور نہ آئندہ کبھی اس کا جواب ان شرائط کے ساتھ جو اس میں مذکور ہیں دے سکتی ہے۔ سنہ ۱۹۷۶ میں اسے عالمی مجلس نے شائع کر کے مفت تقسیم

کیا۔

(571)

نام　　　الہامی گرگٹ

مصنف　　　ابو البشیر عرفانی

صفحات　　　۳۲

سن اشاعت　　　-- (اردو، انگلش)

مصنف نے مرزا قادیانی کے ۷۱ دعاوی پر مشتمل یہ کتابچہ ترتیب دیا جسے بارہا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے شائع کر کے اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا۔ بلاشبہ لاکھوں کی تعداد میں یہ کتابچہ شائع ہوا۔ آج تک مرزائی اس کا جواب نہ دے پائے۔ اس کا انگریزی ایڈیشن بھی شائع ہو چکا ہے۔

(572)

نام　　　An ppeal to the member of National assembly of Pakistan

مصنف　　　رہنمایان مجلس

صفحات　　　۴۴

سن اشاعت　　　۱۹۷۰ (انگریزی)

۱۹۷۰ کے الیکشن میں جو قومی اسمبلی معرض تشکیل میں آئی اس کے ممبران تک مرزائیت کے مسئلہ کو سمجھانے کے لئے عالمی مجلس نے ایک عرضداشت مرتب کر کے پیش کی جس کا یہ انگلش ایڈیشن بھی شائع کیا گیا۔

(573)

نام　　　آخری فیصلہ، بکرو ثیب

مصنف　　　مولانا لال حسین اختر

صفحات　　　۱۶

سن اشاعت　　　-- (اردو)

مصنف نے مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مرزا قادیانی کے آخری فیصلہ کی تفصیل قلمبند کی ہے۔ یہ آخری فیصلہ مرزا قادیانی کے جھوٹے ہونے کی مستقل داستان بن گیا۔ یہ آٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔

صفحہ ۴ سے مرزا قادیانی کی ایک اور پیشینگوئی بکرو ثیب کنواری اور بیوہ نکاح میں آئے گی جس طرح جھوٹی ثابت ہوئی اس کی تفصیل آٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ سولہ صفحاتی پمفلٹ عالمی

مجلس نے بارہا شائع کر کے مفت تقسیم کیا۔

(574)

نام تعارف قادیانیت

مصنف محمد سلیم ساقی ر مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۴۰

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۵ (اردو)

" پیغام فکر و عمل " از قلم جناب محمد سلیم ساقی ایم اے سات صفحات " قادیانی کفریہ و ارتدادی عقائد " ۴ صفحات اور آخر میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی معرکۃ الاراء تقریر جو کیم اکتوبر سنہ ۱۹۸۵ کو دبئی میں کی گئی شامل کر کے خوبصورت رسالہ عالمی مجلس ننکانہ صاحب نے شائع کیا۔

(575)

نام تحقیق الکفر والایمان

مصنف مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری

صفحات ۱۰۲

سن اشاعت رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ (اردو)

مضمون نام سے ظاہر ہے۔ پہلے ہندوستان میں شائع ہوا پھر اسے پاکستان میں عالمی مجلس نے شائع کیا۔ اب ہندوستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کل ہند نے اسے شائع کیا ہے۔

(576)

نام ترک مرزائیت

مصنف مولانا لال حسین اختر

صفحات ۱۲۵

سن اشاعت ۱۹۳۲ (اردو)

استاذ محترم مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمہ اللہ ایک عرصہ تک مرزائی رہے۔ لاہوری جماعت کے اہم مناصب تک اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر پہنچے۔ طبیعت صالح تھی۔ قدرت نے راہنمائی کی اور جو رہزن تھے وہ راہنما بن گئے کا مصداق ہو گئے۔ مسلمان ہوئے قریہ قریہ گاؤں گاؤں برصغیر میں پھرے۔ یورپ ' ایشیا ' آسٹریلیا تک قادیانیت کا کامیاب تعاقب کیا۔

انہوں نے مرزائیت ترک کرنے کے اسباب پر یہ کتاب مرتب کی۔ اس کتاب کی اس سے بڑھ کر اور کیا مقبولیت ہو سکتی ہے کہ مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ نے اپنی آخری تصنیف خاتم النبیین

میں اس کے حوالے درج کئے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اب اسے شائع کیا ہے۔

(577)

نام	پنجابی مسیح موعود
مصنف	فصیح احمد بہاری
صفحات	۳۲
سن اشاعت	--- (اردو)

مصنف جو رائل پاکستان ایئر فورس سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دجل و فریب، مکاریوں و عیاریوں کو طشت از بام کیا ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور نے شائع کیا۔

(578)

نام	جھوٹے دعاوی مرزا، الہامی گرگٹ، عیار گرگٹ
مصنف	اللہ وسایا، جناب عبد الرحمن باوا
صفحات	۳۲
سن اشاعت	سنہ ۱۹۸۷ (اردو انگلش)

مرزا قادیانی کے متنوع دعاوی، متضاد و متناقض باتیں و دعاوی دیکھ کر بذات خود مرزائی جماعت پریشان ہے کہ مرزا قادیانی کیا تھا۔ اسے کیا نہیں لیا جائیں کس منصب پر بٹھائیں اور کس منصب پر فائز کرکے اس پر عقیدت کے پھول نچھاور کریں۔ یہ سب خود مرزائیوں کی بدنصیبی اور مرزا قادیانی کی عیاری کی دلیل ہے۔ اس کے متضاد و متناقض دعاوی کو مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے دعاوی مرزا کے نام سے مرتب کیا جس میں مرزا قادیانی کے چھیاسٹھ دعاوی تھے۔ اسی نام سے حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ نے یہ رسالہ مرتب کیا جس میں چوراسی دعاوی تھے۔ بعد میں الہامی گرگٹ کے نام سے مولانا ابو البشیر نے رسالہ مرتب کیا جس میں مرزا قادیانی کے نوے دعاوی جمع کئے۔ یہ الہامی گرگٹ اتنی مقبول عام ہوئی کہ اس [illegible] مجلس نے بارہا شائع کرکے دنیا بھر میں مفت تقسیم کیا۔ پھر جھوٹے دعاوی مرزا کے نام سے یہ رسالہ فقیر نے مرتب کیا تو اس میں مرزا قادیانی کے ۱۱۰ دعاوی جمع ہو گئے۔ یہ رسالہ علیحدہ کئی بار شائع ہوا۔ حضرت مجاہد ملت مولانا تاج محمود رحمہ اللہ کی کتاب قادیانی عقائد و عزائم کے ساتھ بھی یہ شائع ہوا۔ اسی رسالہ دعاوی مرزا کو عیار گرگٹ کے نام سے جناب عبد الرحمن یعقوب باوا نے انگلش میں شائع کیا جو ہزارہا کی تعداد میں شائع ہوا

(579)

نام	and the Ahmadiyya movement of Mirza Ghulam A Qadiani Jesus
مصنف	مولانا لال حسین اختر ، مترجم آفتاب احمد
صفحات	٦٠
سن اشاعت	۱۹۸۸ (انگریزی)

حضرت مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمہ اللہ نے "حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں" ایک رسالہ ترتیب دیا ، جس کا جناب آفتاب احمد صاحب نے کینیڈا سے انگریزی میں ترجمہ (Jews) کے نام سے شائع کیا بعد میں عالمی مجلس نے ملتان دفتر مرکزیہ سے ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے بیرون ملک تقسیم کیا ۔ آخر میں عبد الرحمن باوا کا چار صفحاتی پمفلٹ "فیصلہ آپ کریں" کا انگریزی ایڈیشن بھی ساتھ ہی شائع کر دیا گیا ہے ۔

(580)

نام	چودھری ظفر اللہ کو دعوت اسلام
مصنف	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات	۴۰
سن اشاعت	۱۳۹۹ (اردو)

چودھری ظفر اللہ خان نے اخبار جنگ لندن میں مرزا قادیانی کی صفائی میں ایک مضمون لکھا جس کا جواب مصنف نے تحریر کیا ۔ جس میں انہوں نے فرمایا کہ اس رسالہ کو خالی الذہن ہو کر پڑھیں مرزا قادیانی کی صریح اور صاف عبارتوں کی جو وہ تاویلیں کیا کرتے ہیں انہیں ٹھنڈے دل سے سوچنا چاہئے کہ کیا وہ خداوند کریم کی بارگاہ میں کام دیں گی ؟ مولانا نے بڑے ہی اخلاص و درد سے یہ رسالہ تحریر کیا ۔ ظفر اللہ قادیانی کو بھجوایا گیا ۔ اخبار جنگ لندن میں شائع ہوا ۔ ظفر اللہ خان کو نہ تو جواب کی توفیق ہوئی اور نہ ہی ایمان کی ۔ سچ ہے

من یضلل اللہ فلا ھادی لہ

عالمی مجلس نے شائع کر کے ہزاروں کی تعداد میں مفت تقسیم کیا ۔

(581)

نام	چہرۂ قادیانیت

مصنف　　محمد رزاق

صفحات　　۱۰

سن اشاعت　　۱۹۸۸ء (اردو)

اس چار ورقہ پمفلٹ [illegible] پڑھئے پھر قرآن [illegible] سوچئے۔ جس ملک میں بغیر ختم نبوت کے یہ [illegible] عقائد پھیل رہے ہیں وہاں کی تبلیغ [illegible] یہ واضح [illegible] ہے [illegible]

(582)

نام　　حضرت مسیح علیہ السلام اور مرزا قادیانی کا عقیدہ

مصنف　　مولانا لال حسین اختر

صفحات　　۵۰

سن اشاعت　　۱۳۸۳ (اردو)

مرزا غلام احمد قادیانی [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] بھی شامل کیا ہے۔

(583)

نام　　حضرت خواجہ غلام فرید عارف ربانی اور مرزا قادیانی

مصنف　　مولانا لال حسین اختر

صفحات　　۲۴

سن اشاعت　　مارچ سنہ ۱۹۶۰ء (اردو)

قادیانیوں نے مشہور کیا ہوا ہے کہ حضرت خواجہ غلام فرید معروف صوفی [illegible]

قادیانی کے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھتے تھے۔ مصنف نے اس رسالہ میں مرزائیوں کے اس فریب کا پردہ چاک کیا ہے۔ عالمی مجلس کی شاخ بہاول پور نے شائع کیا۔

(584)

نام رئیس قادیان

مصنف مولانا ابو القاسم رفیق دلاوری

صفحات ۴۱۸

سن اشاعت ــــ (اردو)

مصنف نے دو جلدوں میں رئیس قادیان تحریر کی۔ مصنف صاحب طرز ادیب و خطیب تھے۔ ان کی تمام تصنیفات میں ادبی رنگ نمایاں ہے۔ اس کتاب میں آنجہانی مرزا قادیانی کے مستند حالات بیان کئے گئے ہیں۔ گذشتہ صدی میں فتنہ مرزائیت کے خلاف ہزاروں لاکھوں کتابیں شائع ہوئیں لیکن کسی مصنف نے خود داعی مذہب کے حالات لکھ کر قادیانی لن ترانیوں کا طلسم نہیں توڑا اور اس طرح قادیانی تقدس کی دسیسہ کاریاں پردہ اخفا میں رہیں حالانکہ اگر قادیانی دوکان آرائی کے صحیح واقعات منظر عام پر آجاتے تو پھر کسی اختلافی مسئلہ پر بحث کی ضرورت ہی باقی نہ رہتی۔ اللہ رب العزت نے مولانا دلاوری کو اس طرف متوجہ کیا سانزہوا جلد اول کے ۲۰۹ صفحات' جلد ثانی کے ۲۲۴ صفحات ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مرکزی نشر و اشاعت کے شعبہ نے اب اسے شائع کیا ہے۔

(585)

نام سالنامہ ختم نبوت رنگون

مصنف عبد الرحمن یعقوب باوا

صفحات ۵۰

سن اشاعت ۸۲ / ۱۳۸۱ (اردو)

ہفتہ وار ختم نبوت کراچی کے ایڈیٹر جناب باوا صاحب پہلے رنگون برما سے ختم نبوت رسالہ شائع کرتے تھے۔ سنہ ۸۲ ۔ ۱۳۸۱ھ میں اس رسالہ کا سالنامہ شائع کیا جس میں گرامی قدر اور قابل فخر حضرات اہل علم کے مضامین شامل اشاعت ہیں۔

(586)

نام شبان ختم نبوت' ایک تعارف

مصنف شبان ختم نبوت سرگودھا

صفحات ۹

سن اشاعت		۱۹۸۷ (اردو)

سرگودھا شاہینوں کا شہر ہے اور ختم نبوت کے شاہین شبان ختم نبوت ہیں جن کی گراں قدر خدمات پر جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے اس پمفلٹ میں ان کا تعارف ہے۔

(587)

نام		صحیفہ الحق

مصنف		مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری

صفحات		۸

سن اشاعت		طبع اول ۱۳۳۸ھ، طبع دوم ۱۹۷۶ء (اردو)

قادیانیوں کے ایک چیلنج کے جواب میں مصنف نے صحیفہ الحق یعنی قادیانی چیلنج کی حقیقت اور دندان شکن جواب" کے عنوان سے آٹھ صفحات کے اس رسالہ میں اسکا جواب دیا۔ مرزائی جماعت پر اوس پڑ گئی۔ وہ ایسے زندہ درگور ہوئے کہ اس کا جواب دینے کی ان میں جرات باقی نہ رہی گویا ان کو سانپ سونگھ گیا۔ اسے اب سنہ ۱۹۷۶ میں دوبارہ عالمی مجلس نے شائع کر کے تقسیم کیا ہے۔

(588)

نام		عاشقان مصطفیٰ کہاں ہیں

مصنف		طاہر رزاق

صفحات		۱۲

سن اشاعت		۱۹۸۸ (انگریزی)

زیر نظر کتابچہ کا انگریزی ایڈیشن ہے۔ اس میں مرزائی عقائد اور مسلمانوں سے عشق رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضوں کو پورا کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

(589)

نام		عالم الاسلام والقادیانیۃ

مصنف		مولانا مفتی محمد شفیع

صفحات		۱۶

سن اشاعت		۱۸ اپریل سنہ ۱۹۵۳ (عربی)

اس میں قادیانیوں کی عالم اسلام بالخصوص عرب ممالک کے ساتھ دشمنی کو واضح کیا گیا ہے۔ عالمی مجلس کی کوئٹہ شاخ نے اسے شائع کر کے عرب دنیا میں تقسیم کرایا۔

(590)

نام قادیانیوں اور دوسرے کافروں میں فرق

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۵ (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے دبئی ' عرب امارات کی مسجد شیوخ میں ار اکتوبر سنہ ۱۹۸۵ کو ایک معرکۃ الارا تقریر کی' قادیانیوں اور دوسرے کافروں کے درمیان فرق کو واضح کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ مرکزی دفتر عالمی مجلس نے متعدد بار شائع کیا۔ ٹنڈو آدم ' ننکانہ صاحب کی جماعتوں نے بھی اسے شائع کیا۔

(591)

نام قادیانیوں کی ناپاک جسارت ' قرآن مجید میں رد و بدل

مصنف طاہر رزاق

صفحات ۱۰

سن اشاعت ۱۹۸۷ (اردو)

مصنف نے اٹھو مسلمانو قادیانی قرآن بدل رہے ہیں کا عنوان قائم کر کے قادیانیوں کی ناپاک جسارت سے مسلمانوں کو باخبر کیا۔ عالمی مجلس نے بارہا ہزاروں کی تعداد میں اسے شائع کیا۔

(592)

نام قادیانیت پر غور کرنے کا سیدھا راستہ

مصنف مولانا محمد منظور نعمانی

صفحات ۵۰

سن اشاعت ۱۴۰۷ (اردو)

ہندوستان کے معروف عالم دین حضرت مولانا محمد منظور نعمانی سے ایک بار مرزائیوں کا مناظرہ طے پایا۔ مرزائی مناظر نہ آیا۔ آپ نے ان سے مناظرہ کے چار اصول ذہن میں تیار کر رکھے تھے۔

۱۔ ہر نبی اپنے سے پہلے نبیوں کا احترام کرتا ہے اور ان کے احترام کی تعلیم دیتا ہے 'مگر مرزا غلام احمد نے حضرت مسیح علیہ السلام کی توہین کی۔

۲۔ کوئی نبی جھوٹ نہیں بولتا مگر کذب بیانی کا دوسرا نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

۳۔ اللہ رب العزت کے کسی نبی کی پیشینگوئی جھوٹی نہیں ہوئی 'مگر مرزا قادیانی کی کوئی سچی نہیں ہوئی۔

۴۔ کوئی نبی کسی کافر حکومت کی کاسہ لیسی نہیں کرتا، مگر مرزا قادیانی انگریز کا کاسہ لیس تھا۔
مناظرہ تو نہ ہو سکا مگر مولانا نے ان عنوانات پر مشتمل یہ پمفلٹ شائع کردیا۔ پاکستان و ہندوستان کے متعدد اداروں نے بارہا اسے شائع کیا۔ اب عالمی مجلس ہندوستان نے اسے شائع کیا ہے۔

(593)

نام Qadianis ddebase hte kalima.

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۷ (انگلش)

مصنف نے "کلمہ طیبہ کی توہین" کے عنوان سے ایک اردو رسالہ ترتیب دیا تھا جس کا انگلش یہ ہے۔ اس میں قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی سازش کو بے نقاب کیا گیا ہے۔

لاکھوں کی تعداد میں شائع کرکے عالمی مجلس نے اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا۔

(594)

نام قادیانی عقائد پر ایک نظر

مصنف مولانا عزیز الرحمن جالندھری

صفحات ۱۴

سن اشاعت ۱۹۸۷ (اردو)

اس میں مرزائیت کے تمام کفریہ عقائد کو ان کی کتابوں سے واضح کیا گیا ہے۔ گراں قدر علمی تحفہ ہے جسے مرزائیت کے سمجھنے میں آپ کافی و شافی پائیں گے۔

(595)

نام قادیانیوں کو دعوت اسلام

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۵۲

سن اشاعت ۱۳۹۶ھ (اردو)

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو جب مرزائی غیر مسلم اقلیت قرار پائے تو شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوری نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ نشرواشاعت کو حکم دیا کہ اب مرزائیوں کو اسلام میں واپس لانے کے لئے جدوجہد کی جائے۔ چنانچہ جماعت کے ناظم نشریات حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے

یہ رسالہ مرتب کیا۔ اس کے پانچ فصل ہیں ۔ فصل اول میں مرزائی حوالہ جات سے ثابت کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے نزدیک محمد رسول اللہ سے مراد خود وہ مرزا قادیانی ہے۔ دوسری فصل میں ثابت کیا گیا کہ مرزا قادیانی کو نبی مان لینے سے دین اسلام میں کیا مفاسد پیدا ہوتے ہیں ۔

فصل سوم میں ثابت کیا گیا ہے کہ نبوت کے لئے کونسی خصوصیات کا ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ ایک بھی مرزا قادیانی میں نہ تھی ۔ اس کے علی الرغم جو کچھ مرزا قادیانی نے کہا وہ عقیدہ نمبر ۱ سے نمبر ۱۹ تک متعدد حوالہ جات سے لکھ کر مرزائیوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس پر سوچیں ۔ فصل چہارم میں کل بعثت پر قادیانی بعثت کی فضیلت ۔ اس میں مرزا قادیانی کے ۱۹ عقیدے لکھے گئے اور اپیل کی گئی کہ مرزائی سوچیں کہ آیا ان عقائد والا شخص مسلمان ہو سکتا ہے ۔ فصل پنجم میں دعوت غور و فکر دی گئی ۔

مجلس کی انہی کوششوں کے نتیجہ میں کئی خوش بخت لوگ مرزائیت سے تائب ہو کر مسلمان ہوئے جس کی تفصیل کا یہ محل نہیں ۔ بہرحال یہ رسالہ استدلال و زبان اور حوالہ جات کی پختگی اور نتائج کی حقیقتوں کا مرقع ہے جس میں مصنف کی دلسوزی ایک ایک فقرہ سے جھلکتی ہے ۔ پڑھ کر دل پکار اٹھتا ہے کہ مصنف نے بڑے اخلاص سے مرزائیوں کو اسلام کی دعوت دی ہے ۔

(596)

نام	فتنہ مرزائیت
مصنف	واجد علی خان
صفحات	۵۰
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں مرزائیوں کی سیاسی و مذہبی حیثیت پر بحث کی ہے ۔ زیادہ تر رنگ سیاسی ہے ۔

(597)

نام	فتنہ قادیانیت اور پیام اقبال
مصنف	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات	۲۰
سن اشاعت	۱۳۹۱ (اردو)

علامہ اقبال کی تحریروں کے اقتباسات باحوالہ نقل کئے اور ثابت کیا کہ علامہ مرحوم کے نزدیک مرزائیت اسلام دشمن تحریک ہے جو یہودیت کا چربہ ہے ۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی بغاوت کا دوسرا نام ہے جس کا کوئی عقلمند مسلمان تصور بھی نہیں کر سکتا ۔

(598)

نام　　　فتح مبین (نظم)

مصنف　　　مولانا قاضی عبد الصمد

صفحات　　　۳۲

سن اشاعت　　　۱۹۷۴ (فارسی)

مولانا قاضی عبد الصمد سربازی ممبر مجلس شوریٰ و قاضی القضاۃ بلوچستان نے اس رسالہ میں فارسی زبان کی نظم میں مرزائیت کی تردید اور اس سلسلہ میں حضرات علماء کرام کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مجلس ختم نبوت قلات نے شائع کیا۔

(599)

نام　　　کلمہ طیبہ کی توہین

مصنف　　　مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات　　　۲۵

سن اشاعت　　　۱۹۸۴ (سندھی)

مصنف کے اس رسالہ کا سندھی زبان میں مولانا احمد میاں حمادی مجلس ختم نبوت نے ترجمہ شائع کیا۔

(600)

نام　　　قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں

مصنف　　　مجلس سرگودھا

صفحات　　　۶

سن اشاعت　　　۱۹۸۶ (اردو)

مرزائیوں کے لٹریچر میں مسلمانوں کے خلاف جو غلیظ اور گھٹیا زبان استعمال کی گئی ہے۔ مرزائیت کی کفر ساز مشین نے عالم اسلام کے مسلمانوں کو کافر قرار دے کر جو کام سرانجام دیا اس کی تفصیل درج کی گئی ہے۔

(601)

نام — کشف الستار عن القادیانیۃ مطیعۃ الاستعمار

مصنف — مولانا محمد عمر ملتانی

صفحات — ۷۷

سن اشاعت — ۱۳۷۷ھ '۱۹۵۷ء (عربی)

مصنف نے جو مجلس تحفظ ختم نبوت کے رکن رکین تھے یہ کتاب عربی زبان میں تحریر کی ۔ دمشق سے شائع ہو کر عرب ممالک میں تقسیم ہوئی ۔ ابتداء میں قادیانی عقائد اور دین اسلام کا بالمقابل کالموں میں تعارف کرایا ہے ۔ جس کے لئے دین القادیانی اور مقابلہ پر دوسرے کالم میں دین الاسلام کا عنوان قائم کر کے ثابت کیا ہے کہ قادیانیت دین اسلام سے علیحدہ ہے ۔ مرزائیوں کا قبلہ اور حرمین شریفین سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ قادیانیوں کا کلمہ کا تصور مسلمانوں سے علیحدہ ہے ۔ قادیانی بیرون دنیا میں اسلام کا نام لے کر مرزائیت کو پیش کر کے اسلام کو بدنام کر رہے ہیں ۔ قادیانی استعماری طاقتوں کے آلہ کار ہیں ۔ یہ اس کتاب کے موضوع ہیں ۔ عرب دنیا میں اس کتاب نے قادیانیت کے چہرہ سے پردہ ہٹا کر قادیانیت کے اصلی روپ کو ظاہر کرنے میں بڑا موثر کردار ادا کیا ہے ۔

(602)

نام — کفریات مرزا

مصنف — مولانا نور محمد خان

صفحات — ۵۲

سن اشاعت — رمضان سنہ ۱۳۵۱ (اردو)

" دین مرزا کفر خالص " اس عنوان پر مصنف نے قلم اٹھایا ۔ مسیلمہ پنجاب 'اسود زمانہ ' مرزا قادیانی کے عقائد کفریہ بیان کر کے اس کے دعوی نبوت کو زندہ درگور کر دیا گیا ہے ۔ سب سے پہلے یہ النجم لکھنؤ کے شمارہ نمبر ۸ '۹ ' جلد ۱۰ میں شائع ہوا ۔ بعد میں کتابی شکل میں شائع کیا گیا ۔ اب اسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان نے شائع کیا ہے ۔

(603)

نام — کلمہ فضل رحمانی بجواب اوہام قادیانی

مصنف — قاضی فضل احمد

صفحات — ۱۷۵

سن اشاعت — طبع اول ۱۳۱۴ ' طبع دوم ۱۹۸۸ (اردو)

یہ کتاب آج سے ٹھیک چھیانوے سال پہلے لکھی گئی تھی۔ ایک صدی بیت جانے کے باوجود اس کے مضامین کی خوبصورتی و حسن استدلال جوں کا توں قائم ہے۔ اب یہ اتنی نایاب تھی کہ دفتر ملتان میں اس کا نسخہ موجود نہ تھا۔ روزنامہ جنگ لاہور اور دیگر رسائل میں اشتہار دیا گیا۔ صرف ایک مکمل نسخہ ملا جس کی قلم لیکر اعلیٰ خوبصورت' دیدہ زیب طباعت' آفسٹ پیپر پر انتہائی خوبصورت ٹائیٹل سے اسے عالمی مجلس نے سنہ ۱۹۸۸ء میں شائع کیا۔ مرزا قادیانی بھی گورداسپور کا تھا اور اس کتاب کے مصنف بھی گورداسپور کے تھے۔ لوہا لوہے کو کاٹتا ہے کی صحیح تصویر اس کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ مرزا کی زندگی میں شائع ہوئی مگر اس کو جواب کی توفیق نہ ہو سکی۔ اس کتاب کے مصنف پولیس انسپکٹر تھے۔ اس لئے انہوں نے مرزا قادیانی کی ذات' جماعت' عقائد' عزائم' علم و عمل کی خوب سے خوب تر تفتیش کی ہے۔ یہ کتاب مرزا قادیانی کی کتاب "انجام آتھم" کا مکمل جواب ہے۔

(604)

نام مغلظات مرزا

مصنف مولانا نور محمد خان

صفحات ۷۰

سن اشاعت طبع اول ۱۹۳۵' طبع ثانی فروری سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

اللہ رب العزت کی رحمتوں کی موسلادھار بارش ہو مصنف کی قبر پر۔ انہوں نے مرزا قادیانی جیسے بدزبان' بدکلام' دریدہ دہن' شتر بے مہار کی یاوہ گوئیوں' مغلظات کو اس کی کتابوں سے جمع کیا۔ مولانا کی اخلاص بھری محنت سے مرزا قادیانی کی پیغمبرانہ زبان کی حقیقت لوگوں کے سامنے واضح ہوگئی کہ وہ واقعی زبان دراز تھا۔

یہ کتاب حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے نام منسوب ہے۔ محدث دہر مولانا عبد الرحمن کامل پوری' مولانا اسعد اللہ کی اس پر تقاریظ ہیں۔

(605)

نام مرزائی تعلیمات میں محمد و احمد بمعنی غلام احمد قادیانی

مصنف مولانا محمد شریف جالندھری

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۷۳ کے شمارہ "چٹان" لاہور میں آغا شورش کاشمیری مرحوم نے افریقہ سپیکس قادیانی کتاب سے ایک صفحہ کا فوٹو شائع کر کے مرزائیوں پر الزام لگایا کہ مرزائیوں نے افریقہ

میں اپنی عبادت گاہ پر لا الہ الا اللہ احمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے۔ اس پر الفضل نے فوٹو شائع کیا کہ چٹان میں تحریف کی گئی ہے۔

اس کے جواب میں مولانا محمد شریف جالندھری بانی رکن و ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس کتابچہ میں ایک صفحہ پر الفضل کا فوٹو اور دوسرے صفحہ پر چٹان کا فوٹو شائع کرکے قارئین سے سوال کیا کہ وہ بتائیں کہ ان دونوں میں کیا فرق ہے۔ دونوں ایک ہی ہیں۔ پھر کیا تھا مرزائی امت پر یہ رسالہ آفت ناگہانی بن کر گرا۔ مرزائی ایسے خاموش ہوئے کہ گویا ان کو سانپ سونگھ گیا ہے۔ مولانا نے قادیانی کتب سے مزید حوالہ جات لکھ کر ثابت کیا کہ مرزائی تعلیمات میں محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جہاں کہیں نام آیا ہے وہاں ان کے نزدیک محمدؐ اور احمدؐ سے مراد مرزا غلام احمد ہے۔ لہٰذا جو مرزائی محمد رسول اللہ کہتے ہیں تو ان کی مراد اس سے مرزا غلام احمد ہوتی ہے۔ اس کا آج تک مرزائی جواب نہ دے پائے۔

(606)

نام	مرزائیت کی حقیقت
مصنف	مولانا حبیب اللہ فاضل رشیدی
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۵۳ (اردو)

مصنف نے اس پمفلٹ میں مرزائیت کے مذہبی عقائد و سیاسی عزائم سے متعلق مرزائی لٹریچر کے حوالہ جات جمع کرکے سمندر کو کوزہ میں بند کردیا ہے۔

(607،617)

نام	مجموعہ رسائل (گیارہ عدد رسائل)
مصنف	مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری
صفحات	۱۵۰
سن اشاعت	طبع اول ۱۳۴۳ھ، طبع دوم ۱۳۹۶ھ (اردو)

مصنف کے رد قادیانیت پر (۱۱) رسائل کا یہ مجموعہ ہے جو یہ ہیں۔

۱۔ فتح قادیان کا مکمل نقشہ جنگ۔

۲۔ مرزائیوں کو چیلنج۔

۳۔ مرزائیت کا خاتمہ۔

۴۔ مرزائیت کا جنازہ بے گور و کفن۔

۵ ۔ مرزائیوں سے خدائی مباہلہ ۔
۶ ۔ مرزا اور مرزائیوں کو دربار نبوت سے چیلنج ۔
۷ ۔ قادیان میں قیامت خیز زلزلہ ۔
۸ ۔ ابطال استدلال الدجال ۔
۹ ۔ مرزائیوں کے گلے میں لعنت کا طوق ۔
۱۰ ۔ تعلیم الخبیر فی حدیث ابن کثیر ۔
۱۱ ۔ صاعقہ آسمانی بر قادیانی ۔

نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک رسائل کے کل صفحات تیس ہیں ۔ نمبر ۷ کے دس صفحات ہیں ۔ نمبر ۸ ، ۹ کے ۶۸ صفحات ہیں ۔ نمبر ۱۰ کے ۱۲ صفحات ہیں ۔ نمبر ۱۱ کے ۴۴ صفحات ہیں ۔ یہ رسائل سنہ ۱۳۴۳ ہجری میں شائع ہوئے اب سنہ ۱۳۹۶ میں عالمی مجلس نے ان کے مجموعہ کو ایک خوبصورت جلد میں ایک ساتھ شائع کر دیا ۔ ان کے آخر میں ۴ ، ۵ صفحات قادیانی عقائد کے ہیں جو مولانا محمد یوسف لدھیانوی کے مرتبہ ہیں ۔ یوں یہ ڈیڑھ سو صفحات کی کتاب تیار ہو گئی ۔

(618)

نام	محمد اسد کی مذہبی حیثیت
مصنف	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات	۱۶
سن اشاعت	-- (اردو)

جسٹس محمد ضیاء الحق مرحوم کے دستوری کمیشن کے رکن یہودی محمد اسد کی مذہبی حیثیت : The message of the quran ۔ کے آئینہ میں ۔ حکومت توجہ کرے ۔ مصنف نے محمد اسد کے ترجمہ قرآن پر قلم اٹھایا اور اس کی غلط اور تحریفانہ روش کو طشت ازبام فرمایا ۔

(619)

نام	مرزا غلام احمد کی آسان پہچان
مصنف	مولانا عبد الرحیم اشعر
صفحات	۱۶
سن اشاعت	طبع پنجم سنہ ۱۴۰۹ (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما مولانا عبد الرحیم اشعر نے اس پمفلٹ میں مرزا قادیانی کی تین پیشگوئیوں پر بحث کی ہے ۔ ۱ ۔ آسمانی منکوحہ ۲ ۔ عبد اللہ آتھم ۳ ۔ مکہ میں مریں گے یا

مدینہ میں ۔ اور ثابت کیا ہے کہ مرزا کی ان پیشینگوئیوں کو دیکھنے سے ہی ثابت ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی ایک کذاب و دجال ' مکار و عیار ' فریبی و دھوکہ باز شخص تھا ۔ کئی بار عالمی مجلس نے سے شائع کیا ۔ اشاعت اول سنہ ھ ' دوسری اشاعت سنہ ۱۳۸۸ ' تیسری اشاعت ۱۳۰۷ ' چوتھی سنہ ۱۴۰۸ ' پانچویں اشاعت ۱۴۰۹ میں ہوئی ہے ۔

(620)

نام	مرزا قادیانی کا پوسٹ مارٹم
مصنف	محمد سلیم ساقی ایم اے
صفحات	۶۴
سن اشاعت	۱۹۸۷ (اردو)

مصنف عالمی مجلس لاہور کے نامور رہنما اور صاحب قلم ادیب ہیں ۔ انہوں نے اس رسالہ میں مرزا قادیانی کا پوسٹ مارٹم کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی ایک کاذب ' کافر ' مشرک ' منافق ' مرتد ' زندیق ' گستاخ ' پاگل ' نجس شخص تھا ۔ خوب سے خوب تر انداز میں سمجھایا گیا کہ بدطینت و بدفطرت سے بچنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے ۔

(621)

نام	مرزا کا اسہال میں وصال
مصنف	مولانا لال حسین اختر
صفحات	۱۲
سن اشاعت	۱۹۸۵ (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کی بحالت قے و دست لیٹرین میں موت واقع ہوئی ۔ مرزائیوں کے اصل حوالہ جات نقل کر کے ان کے منہ پر زنانے دار تھپڑ رسید کیا ۔ آج تک مرزائی اس کا جواب نہ لکھ پائے ۔

(622)

نام	مبشرات صالحہ
مصنف	اللہ وسایا
صفحات	۲۰
سن اشاعت	۱۹۸۳ (اردو)

بارہا مختلف عالمی مجلس کی شاخوں نے اسے شائع کر کے مفت تقسیم کیا اس کا جدید ایڈیشن " ایمان

پرور یادیں " ہے۔ اس میں ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والوں کو حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کے ذریعہ اپنے جن انعامات و زیارت سے مشرف فرمایا۔ اس کی تفصیل ہے۔

(623)

نام	موقف الامۃ الاسلامیہ من القادیانیۃ
مصنف	شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوری"
صفحات	۲۰۰
سن اشاعت	۱۹۷۴ (عربی)

پاکستان کی نیشنل اسمبلی میں جب مرزائیت کا کیس پیش ہوا تو لاہوری و قادیانی مرزائیوں کے محضر ناموں کے جواب میں اہل اسلام کی طرف سے عالمی مجلس نے محضر نامہ پیش کیا جس کا بعد میں عربی ترجمہ کر کے حضرت بنوری رحمہ اللہ نے عرب ممالک میں تقسیم کرایا۔

(624)

نام	مرزائیت سے اسلام تک
مصنف	اللہ وسایا ڈیروی
صفحات	۱۶
سن اشاعت	ـــ (اردو)

مسمی اللہ وسایا ڈیرہ غازی قادیانی تھے۔ انہوں نے مرزائیت کے منحوس طوق کو اپنی گردن سے اتارنے کی سعادت حاصل کی۔ اس رسالہ میں قادیانیوں کے عقائد و کریکٹر کو خوبصورت و دلنشیں انداز میں مرتب کیا ہے۔

(625)

نام	مرزائی نامہ
مصنف	مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش
صفحات	۲۴۶
سن اشاعت	طبع اول، ۱۹۳۸ (اردو)

البرز شکن گرز عرف مرزائی نامہ۔ مصنف کے ان مستقل سلسلہ مضامین کا مجموعہ ہے جو زمیندار اور احسان میں شائع ہوتے رہے۔ ان مضامین کے لکھنے کی تقریب یہ پیدا ہوئی کہ مولانا نے احسان روزنامہ میں اعلان کیا کہ اگر مرزائیوں کو دین اسلام کی حقیقت سمجھنے میں کوئی دشواری ہو تو وہ اشکالات لکھ کر بھیج دیں جن کے میں جواب دوں گا۔ اس سلسلہ میں مرزائی استفسارات موصول

ہوئے ان کو سامنے رکھ کر ان مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا۔

یہ کتاب نایاب ہو گئی تھی اب اسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان کے شعبہ نشرو اشاعت نے دوبارہ شائع کیا ہے۔

(626)

نام ہدایۃ الممتری عن غوایۃ المفتری اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ

مصنف مولانا عبد الغنی پٹیالوی

صفحات ۲۳۸

سن اشاعت طبع اول ۱۹۲۷، طبع دوم ۱۹۷۸، طبع سوم ۱۹۸۸ (اردو)

رد قادیانیت پر آج تک جتنی کتابیں لکھی گئیں ان سب سے یہ کتاب اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں اسلام اور قادیانیت کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ قادیانیت نے کن کن امور میں اسلام سے خروج و انحراف کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اسلامی عقائد بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت و حیات عیسیٰ علیہ السلام کو تو ایسے قطعی دلائل سے آراستہ کیا کہ ایک سلیم الفطرت انسان کو اسلامی عقائد کی حقانیت میں ذرہ برابر شبہ نہیں رہتا۔ احمدیہ پاکٹ بک اور دوسری مرزائی کتب میں پائے جانے والے مرزائیوں کے شبہات کا اس میں آپ کو جواب ملے گا۔ سنہ ۱۹۲۷ میں پہلی بار شائع ہوئی۔ یہ نایاب ہو گئی تھی۔ عالمی مجلس کے شعبہ نشرواشاعت نے اسے سنہ ۱۹۷۸ میں دوبارہ سنہ ۱۹۸۸ میں سہ بارہ شائع کیا۔

(627)

نام حمل مرزا

مصنف مولانا لال حسین اختر

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

مصنف کا ایک مضمون جس میں مرزا قادیانی کی اپنی کتابوں سے حیض و نفاس حمل اور ولادت وغیرہ کا قبیح ذکر ہے ان کو جمع کر کے مرزائیوں پر حجت قائم کی گئی کہ ان حوالہ جات کی رو سے مرزائی بتائیں کہ مرزا قادیانی مرد تھا یا عورت تھی۔

(628)

نام مرزا غلام احمد قادیانی مراقی نبی

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

مرزا قادیانی کی کتب سے ثابت کیا گیا کہ مرزا نے خود اقرار کیا ہے کہ میں مراق کا مریض ہوں۔ جو مراقی (پاگل) ہو وہ نبی ہو سکتا ہے؟ مرزائی اس کا جواب نہ دے پائے۔

(629)

نام مرزائیوں کے نام

مصنف حافظ عبد الرحمٰن

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائیوں نے ایک رسالہ لکھا جس کا نام "امام حسین کا مقام" رکھا۔ مصنف نے اس کے جواب میں یہ کتابچہ تحریر کیا جس میں ثابت کیا یزیدی فوجوں نے میدان کربلا میں حضرت حسین پر اتنے تلوار کے وار نہ کئے ہوں گے جتنے مرزا قادیانی نے قلم کے ظالمانہ وار حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات اقدس پر کئے۔ اب مرزائی کس منہ سے امام حسین کا مقام بیان کرتے ہیں یہ ان کا محض جھوٹ ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور والی بات ہے۔ مجلس لندن نے شائع کیا۔

(630)

نام میں خدا کی طرف سے نہیں، مرزا قادیانی کا اقرار

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۳۹۶ھ (اردو)

مرزا قادیانی کی کتابوں سے مرزا کے اقراری بیان شامل کر کے ثابت کیا گیا کہ مرزا شیطان کا نمائندہ تھا نہ کہ رحمان کا۔

(631)

نام مرزائیوں سے خیر خواہانہ گذارش، مسیح قادیان کی حالت کا بیان

مصنف مولانا محمد علی مونگیری

صفحات ۱۲

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائی کتب سے مرزا قادیانی دجال کے حالات بیان کر کے مرزائیوں کو اس کی جنت ، مردود ازلی

سے بچنے کی خیر خواہانہ گذارش کی گئی ہے۔ ابتدا میں رسالہ مونگیر سے شائع ہوا اب عالمی مجلس ٹنڈو آدم سندھ نے شائع کیا ہے۔

(632)

نام مرزا قادیانی کی پیشینگوئیاں اور خدائی فیصلے

مصنف عالمی مجلس

صفحات ۱۶

سن اشاعت --- (اردو)

نام سے ہی مضمون و موضوع واضح ہے۔

(633)

نام لندنی نبی

مصنف مولانا عبد الرحمن میانوی

صفحات ۸

سن اشاعت --- (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما پاکستان کے نامور مقرر مولانا عبد الرحمن میانوی جن کی ساری زندگی ریل اور جیل میں گذری۔ عالمی مجلس ڈیرہ غازی خاں کی درخواست پر انہوں نے مرزائیوں کے لٹریچر کے حوالہ جات جمع کر کے ثابت کیا کہ مرزا قادیانی برطانیہ کی سیاسی شطرنج کا ایک مہرہ تھا۔

(634)

نام انگریزی نبی کی تصویر کے دو رخ

مصنف مولانا منظور احمد

صفحات ۱۶

سن اشاعت --- (اردو)

مرزا قادیانی کی تہذیب و شائستگی کے بطور نمونے ' مرصع گالیاں ' غیر محرم عورتوں سے اختلاط ' دروغ و تضاد بیانیاں ' بد دیانتی اور مرزا کی حقیقت مرزا کے قلم سے واضح کی گئی ہے۔ عالمی مجلس کی متعدد شاخوں نے اسے شائع کیا۔ اس وقت کوئٹہ مجلس کا مطبوعہ نسخہ سامنے ہے۔

(635)

نام پنجابی نبی کے کارنامے

مصنف　　مجلس گوجرانوالہ
صفحات　　۴
سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا قادیانی کی اوٹ پٹانگ حماقتوں اور رذالتوں کو جمع کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ نبوت تو درکنار وہ تو ایک عام انسان بھی نہ تھا۔

(636)

نام　　فرقہ غلام احمدی کی حقیقت
مصنف　　مولانا محمد موسیٰ
صفحات　　۸
سن اشاعت　　-- (اردو)

مصنف نے چیلنج کیا کہ اگر اس میں ایک حوالہ غلط ہو تو فی حوالہ یک صد روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں۔ مرزائیوں کو چیلنج قبول کرنے کی جرات نہ ہو سکی۔ مجلس لودھراں نے شائع کیا۔

(637)

نام　　قادیانی عقائد
مصنف　　مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات　　۴
سن اشاعت　　۱۳۹۶ (اردو)

۲۷ عقائد قادیانی کتب سے ثابت کر کے مصنف نے مرزائیوں پر حجت قائم کی کہ ان عقائد کا حامل شخص یا افراد مسلمان ہو سکتے ہیں؟

(638)

نام　　مرزا کی گالی کس کو
مصنف　　عبد الحمید فاروقی
صفحات　　۱۶
سن اشاعت　　دسمبر سنہ ۱۹۸۰ (اردو)

اولاً یہ رسالہ دسمبر سنہ ۱۹۸۰ میں لاہور سے شائع ہوا تھا۔ اب اسے عالمی مجلس لندن آدم نے شائع کیا ہے۔

(639)

نام مسلمانوں کی نسبت مرزائیوں کا عقیدہ
مصنف مولانا لال حسین اختر
صفحات ۴
سن اشاعت ـــ (اردو)

عالمی مجلس کے بانی رکن مولانا لال حسین نے اس پمفلٹ میں عنوان بالا کے تحت مرزائی کتب کے ۱۴ حوالہ جات نقل کئے ہیں۔ آخر میں مجلس کا تعارف ایک صفحہ پر عالمی مجلس لائل پور نے شائع کیا۔

(640)

نام عیسائیوں سے دس سوالات
مصنف مولانا غلام مصطفیٰ
صفحات ۱۲
سن اشاعت ـــ (اردو)

مرزا قادیانی نے جعلی مسیحیت کا ڈھونگ رچایا۔ موجودہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو بگاڑا۔ جعلی مسیحی مرزائی عیسیٰ علیہ السلام کی ذات کے دشمن اور موجودہ مسیحی آپ کی تعلیمات کے دشمن ہیں۔ ان سے دس سوالات مصنف نے مرتب کئے۔ عالمی مجلس بہاول پور نے شائع کیا۔

(641)

نام عادات مرزا
مصنف مولانا محمد اکرم طوفانی
صفحات ۴
سن اشاعت ـــ (اردو)

مرزا قادیانی کی مکروہ عادات، منحوس کردار پر مرزائی لٹریچر کے حوالہ جات پر مشتمل یہ رسالہ ہے۔

(642)

نام تحریف قرآنی بزبان قادیانی
مصنف مولانا محمد صادق
صفحات ۸

سن اشاعت — (اردو)

اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی کا قرآن پر ایمان نہیں کیونکہ وہ اسے ناقص قرار دیتا ہے اور اس کی کتابوں میں تحریف معنوی کے علاوہ تحریف لفظی بھی ہے۔ اسے عالمی مجلس احمدیہ [illegible] نے شائع کیا۔

(643)

نام — فرنگی کی نئی — چھپنسیں
مصنف — مولانا محمد [illegible]
صفحات — [illegible]
سن اشاعت — [illegible] (اردو)

اس پمفلٹ میں مرزا قادیانی کے [illegible] [illegible]
[illegible] سے مجلس احمدیہ [illegible] نے شائع کیا۔

(644)

نام — [illegible]
مصنف — [illegible]
صفحات — [illegible]
سن اشاعت — [illegible] (اردو)

[illegible]
حضرت [illegible] قادیانی بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

(645)

نام — [illegible]
مصنف — مولانا [illegible] معصوم
صفحات — [illegible]
سن اشاعت — ۳ [illegible] ۱۹۷۳ء (اردو)

قادیانی جماعت نے "جماعت احمدیہ کے مقاصد" [illegible]
ہمارے عقیدے بھی مسلمانوں والے ہیں۔ مصنف نے [illegible] جواب [illegible]

(646)

نام مرزا غلام احمد کی پہچان اس کی اپنی تحریروں کی روشنی میں
مصنف مولانا نذیر حسین
صفحات ۸
سن اشاعت --(سندھی)

مرزائی عقائد جاننے کے لئے سندھی زبان میں مفید عام مختصر مگر جامع مانع رسالہ ہے۔

(647)

نام قادیانی عقیدہ
مصنف مجلس ٹنڈو آدم
صفحات ۸
سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۸۸ (سندھی)

سندھی زبان میں مرزائی عقائد کی مکمل تصویر۔

(648)

نام Qadianism A critical study
مصنف مولانا محمد سلیم دھورات
صفحات ۱۴
سن اشاعت --(اردو)

مولانا محمد سلیم دھورات مدرسہ دار العلوم ہولکمب بری انگلینڈ نے انگریزی زبان پاکٹ سائز ۱۴ صفحات کا یہ رسالہ تحریر کیا جسے نوجوانان ختم نبوت برطانیہ نے شائع کیا۔

(649)

نام نوجوانان فیصل آباد کے نام کھلا خط
مصنف مجلس فیصل آباد
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

اسے عالمی مجلس نے ختم نبوت یوتھ فورس فیصل آباد میں قائم کرنے کی غرض سے شائع کر کے نوجوانوں میں تقسیم کیا۔ مرزائیت کے گندے عقائد ' برے عزائم لکھ کر مسلمانوں کو اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

(650)

نام دشمن رسول سے دوستی کیوں؟
مصنف طاہر رزاق
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

قادیانی ملک و ملت کے غدار ہیں۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین گستاخ ہیں ان سے مسلمانوں کی دوستی خطرہ ایمان کا باعث ہے اس عنوان پر مجلس گوجرانوالہ نے یہ رسالہ شائع کیا۔

(651)

نام آستین کے سانپ
مصنف طاہر رزاق
صفحات ۱۰
سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

اس نے کانفرنس پر متعدد سانپ رکھے گئے ہیں جو زبان نکالے ڈنک مارنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ ثابت کیا گیا کہ قادیانی سانپ جنہوں نے قصر ختم نبوت کی دیوار میں ارتداد کا زہر بھر کر قادیانی نبوت چلانے کی ملیس جسارت کی۔

قادیانی سانپ جنہوں نے پاکستان کی بنیادوں میں علیحدگی کا ڈنک مارا اور وطن عزیز کو دو لخت کیا۔
قادیانی سانپ جو ملت اسلامیہ کی رگوں میں فرقہ پرستی کا زہر گھول کر انتشار و خلفشار کی فضا پیدا کرتے رہتے ہیں۔

قادیانی سانپ اس دھرتی کا دودھ پیتے ہیں اسی میں جسم بنا کر رہتے ہیں اور یہ ملک کے ڈنک سے بچا اسرائیل سے جا ملتا ہے۔ ارض وطن ان زہریلوں اور سنپولیوں کی وجہ سے ...
تڑپ تڑپ کر محبان وطن کو پکار رہی ہے کہ ان قادیانی سانپوں کا سر کچل دو ...
وطن کے ... کے انداز میں یہ مختصر رسالہ ترتیب دیا جو قابل قدر ہے ...
مقامی جماعتوں نے شائع کیا۔

(652)

نام Qadiani Movement (a critical study)
مصنف محمد سعید داؤ

صفحات ٣٤

سن اشاعت ١٩٧٩ء (انگلش)

قادیانیوں کے کفریہ عقائد کو طشت از بام کیا گیا ہے۔ پہلے کلکتہ سے شائع ہوا۔ اب عالمی مجلس کے مرکزی دفتر نے شائع کیا ہے۔

(653)

نام مرزائیوں کے کفریہ عقائد اور مرزائی اسرائیلی گٹھ جوڑ کا منہ بولتا ثبوت

مصنف مجلس گوجرانوالہ

صفحات ١٠

سن اشاعت ١٩٨٧ء (اردو)

مرزائیوں کے کفریہ عقائد اور سیاسی عزائم کو باحوالہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ اسرائیل کے ایجنٹ اور ملت اسلامیہ کے ازلی و ابدی غدار ہیں۔

(654)

نام حقیقت مرزائیت

مصنف ابو ضیاء مشتاق احمد

صفحات ٩

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائی کفریہ عقائد پر بحث ہے۔ عالمی مجلس کی شاخ علی پور نے شائع کیا۔

(655)

نام ڈھول کا پول

مصنف محمد عبدالقدیر صمدانی

صفحات ٩

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائی عقائد کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔ مجلس اکوڑہ خٹک نے شائع کیا۔

(656)

نام توہین انبیاء علیہم السلام مرزائیت کے لٹریچر میں

مصنف عالمی مجلس ٹیکسلا

صفحات ٨

سن اشاعت　　اکتوبر سنہ ۱۹۷۳ء (اردو)

شیطان نے حضرات انبیاء علیہم السلام کی اتنی توہین و تنقیص نہ کی ہوگی جتنی مرزا قادیانی بدبخت نے کی۔ یہ اس رسالہ کا خلاصہ ہے۔

(657)

نام　　تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا خطبہ صدارت

مصنف　　صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ

صفحات　　۸

سن اشاعت　　منعقدہ ۱۶ر دسمبر سنہ ۱۹۵۱ء (اردو)

مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور شرقیہ ریاست بہاول پور کے زیر اہتمام یہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں موصوف نے یہ صدارتی خطبہ پڑھا۔ اس میں ریاست بہاولپور کے حکام سے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

(658)

نام　　قادیانیت کی زہر افشانیاں

مصنف　　[illegible]

صفحات　　۲

سن اشاعت　　— (اردو)

مجلس لاہور نے شائع کیا مرزائیوں سے بچنے کے لئے [illegible]

(659)

نام　　مرزا غلام احمد قادیانی کے انمول موتی

مصنف　　حافظ عبدالرحمن

صفحات　　۲۲

سن اشاعت　　— (اردو)

مرزا قادیانی کی بدزبانیات اور گالیوں کو جمع کیا ہے اس سے اندازہ [illegible] شریف انسان بھی نہ تھا۔

(660)

نام　　مرزائی عقائد

مصنف　　[illegible]

صفحات ۸

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۵۴ (اردو)

مجلس تحفظ ختم نبوت حیدر آباد سندھ کے زیر اہتمام ۱۸، ۱۹ فروری سنہ ۱۹۵۴ کو ختم نبوت کانفرنس تھی جس میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، مولانا لال حسین اخترؒ نے خطاب کرنا تھا۔ اس موقعہ پر یہ پمفلٹ شائع کر کے مرزائی کفریہ عقائد سے لوگوں کو باخبر کر کے آخری صفحہ پر کانفرنس کا اشتہار شائع کیا گیا اور کانفرنس میں لوگوں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔

(661)

نام مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد

مصنف مجلس کیمل پور

صفحات ۴

سن اشاعت -- (اردو)

۴، ورقی پمفلٹ مجلس کیمل پور (اٹک) نے تحریک ختم نبوت سنہ ۷۴ سے قبل شائع کیا۔

(662)

نام احتساب قادیانیت

مصنف مولانا لال حسین اختر

صفحات ۲۰۸

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مصنف مرحوم نے اپنی زندگی میں رد قادیانیت پر جو مختلف رسائل تحریر فرمائے ان کو یکجا اس کتاب میں شائع کروایا گیا۔ ۱۴ رسائل کے اس مجموعہ میں ۱۔ ترک مرزائیت ۲۔ ختم نبوت اور بزرگان امت ۳۔ حضرت خواجہ غلام فرید اور مرزا قادیانی ۴۔ مرکز اسلام مکہ مکرمہ میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیاں ۵۔ سیرت مرزا ۶۔ عجائبات مرزا ۷۔ حمل مرزا ۸۔ آخری فیصلہ ۹۔ بکرو ثیب ۱۰۔ سقوط مشرقی پاکستان حمود الرحمن کمیشن میں تحریری بیان ۱۱۔ مسلمانوں کی نسبت قادیانیوں کا عقیدہ ۱۲۔ حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں ۱۳۔ وفاقی وزیر قانون کی خدمت میں عرضداشت ۱۴۔ انگلستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی کامیابی۔ شامل ہیں۔

(663)

نام ہرچہ گویم حق گویم

مصنف سید محمد امین گیلانی

صفحات ۶۴

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

مصنف ملک عزیز کے نامور شاعر اور مجاہد فی سبیل اللہ ہیں۔ حضرت امیر شریعت کی رفاقت نے آپ کو عقیدۂ ختم نبوت کا حدی خواں بنا دیا۔ اس وقت اگر حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلاموں کی فہرست تیار کی جائے تو گیلانی صاحب کا نام اس میں سرفہرست آئے گا۔ آپ نے زندگی بھر عقیدۂ ختم نبوت کی حمایت اور قادیانیت کی تردید میں جو کچھ نظم میں ارشاد فرمایا اس کتابچہ میں آپ کو یکجا ملے گا۔ بلاشبہ اسے شائع کرنا بہت بڑی خدمت ہے جو عالمی مجلس نے سرانجام دی ہے۔

(664)

نام قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا

مصنف طاہر رزاق

صفحات ۲۴

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

برادر عزیز طاہر رزاق منصب کے خطیب اور باکمال ادیب ہیں۔ اللہ رب العزت نے ان کو ختم نبوت پر کام کرنے والے رفقاء و احباب بہادر و مجاہد محافظ ناموس رسالت کی حیثیت سے نوازا ہے۔ انہوں نے اس کتابچہ میں مرزا قادیانی کے انگریز کے ضمیر سے جنم لینے کا پس منظر۔ تہ منظر اور پیش منظر سب کچھ بیان کر دیا ہے ننکانہ صاحب کی مجلس نے شائع کیا ہے۔

(665)

نام شیزان کا بائیکاٹ۔ مسلمانوں کے ضمیر پر ایک دستک

مصنف جناب طاہر رزاق صاحب

صفحات ۸

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

شیزان مرتد زمانہ شاہنواز قادیانی کی فیکٹری ہے جس کی آمد کا معتد بہ حصہ قادیانیت پر خرچ ہوتا ہے۔ مسلمان شیزان کی مصنوعات استعمال کر کے یوں غیر ارادی طور پر قادیانیوں کی مرتدانہ مساعی میں شریک ہو جاتا ہے۔ مصنف نے مسلمانوں سے قلب و جگر کو اسلام کی دنیا سے قائل کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے کہ قادیانی مصنوعات کے استعمال سے مسلمانوں کو کیا کیا نقصانات ہیں۔

(666)

نام: مجرم اسلام

مصنف: طاہر رزاق

صفحات: ۱۶

سن اشاعت: سنہ ۱۹۹۰ (اردو)

○ ایک ایسے انسان کی شرمناک داستان حیات جسے انسان کہتے ہوئے انسانیت کی پیشانی عرق آلود ہو جاتی ہے۔

○ جس کا تذکرہ بد لکھتے ہوئے قلم کے قدم رک رک جاتے ہیں اور سینہ قرطاس سے چیخیں بلند ہوتی ہیں۔

○ اس عالم ہست و بود میں کسی ماں نے ایسا گستاخ رسول جنم نہ دیا، چشم فلک نے ایسا منحوس چہرہ نہ دیکھا، گوش زمین نے ایسی ہرزہ سرائی نہ سنی۔

○ وہ بد طینت شخص جس نے محسن انسانیت جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس سے تاج ختم نبوت نوچنے کی ناپاک جسارت کی۔

○ خاک قادیان کے گندے خمیر سے اٹھنے والے مدعی نبوت ڈاکو ناموس رسالت مرزا قادیانی جہنم مکانی کی پر تعفن زندگی کا مختصر خاکہ۔

باب چہارم

قادیانیت کے خلاف فتوی جات

نوٹ:

اس باب میں نمبر ۲۶۷ سے ۳۰۹ تک کل ۴۳ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔

اس باب میں خالی جگہ میں مختصر فتوے [illegible] گئے ہیں جو نمبر ۷۰۰ سے ۷۱۰ تک درج ہیں۔

(667)

نام الشہاب لرجم الخاطف المرتاب

مصنف علامہ شبیر احمد عثمانی

صفحات ۶۰

سن اشاعت ۱۳۴۳ (اردو)

مصنف نے نہایت سلیس ' معقول منصفانہ طریقہ سے مرزائیوں کے ارتداد کا ثبوت قتل مرتد کے شرعی دلائل اور اس کا عقلی فلسفہ جہاد بالسیف کی حکمت اور حدود ' افغانستان کے فیصلہ دربارہ تعزیز مرتد کی تحسین و تصویب اور ان تمام شبہات کا ازالہ کیا ہے جو اس سلسلہ میں کئے گئے تھے ۔ مرزائیوں نے اس کا جواب لکھنے کی بجائے اس پر پابندی میں عافیت سمجھی ۔

(668)

نام اشاعۃ السنہ

مصنف مولانا محمد حسین بٹالوی

صفحات ۱۰۰۰

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

مولانا محمد حسین بٹالوی معروف اہل حدیث رہنما ابتدا میں مرزا قادیانی کے متعلق خوش فہمی کا شکار تھے ۔ جوں جوں مرزا قادیانی کی عیاریاں ' مکاریاں کفران پر واضح ہوتا گیا یہ اس کے مخالف ہوتے گئے مرزا قادیانی نے بھی ان کے متعلق جس دریدہ دہنی کا مظاہرہ کیا اس پر مرزا قادیانی کی کتب گواہ ہیں ۔ مولانا بٹالوی کا پندرہ روزہ رسالہ اشاعۃ السنہ شائع ہوتا تھا ۔ انہوں نے اس رسالہ کو مرزا قادیانی کی تردید کے لئے وقف کردیا اس کی چند جلدیں اس وقت زیر نظر ہیں ۔

جلد نمبر ۱۳ میں فتوے علماء پنجاب و ہندوستان دربارہ مرزا قادیانی ہے ۔ اس کے چھ نمبر ۴ ' ۵ ' ۶ ' ۷ اور ۱۲ میں ... شائع ہوا جو ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل ہے ۔

جلد نمبر ۱۴ میں مباحثہ لدھیانہ کا ذکر ہے جو کئی سو صفحات پر مشتمل ہے ۔

جلد نمبر ۱۵ کے عنوانات یہ ہیں ۔ قادیانی کی گیدڑ بھبھکی ' اعادہ رحمانی اور وساوس قادیانی درخواست مباہلہ ' اعتراض دشنام دہی کا جواب ۔ قادیانی کی تازہ دروغ گوئی ۔ تبدیلی ناگہانی ۔ یہ جلد ۳۲۸ صفحات پر مشتمل ہے ۔

جلد نمبر ۱۶ پر قادیانی فتحیابی اشاعۃ السنہ کا شکرانہ ' لعنۃ اللہ علی الکاذبین ' تکملہ مضمون لعنۃ اللہ علی الکاذبین ۔ حرامزادہ کے متعلق ایک سوال اور اس کا جواب ۔ فرضی زوجہ قادیانی عیسائیوں کی باہمی

جنگ مقدس پر اسلامی رائے (جنگ مقدس مرزا کی کتاب ہے اس پر یہ تبصرہ ہے)۔ ایسے عنوانات پر مشتمل اس جلد کے ۳۸۴ صفحات ہیں۔

اشاعۃ السنہ کی صرف یہ جلدیں مجھے میسر آئیں۔ جلد ۱ سے جلد نمبر ۱۲ اور جلد نمبر ۱۶ کے بعد کی تفصیل معلوم نہ ہو سکی۔

(669)

نام علماء اسلام کا متفقہ فیصلہ
مصنف مختلف حضرات مفتیان کرام
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

مسجد ووکنگ انگلینڈ جس کی بانی بیگم شاہ جہاں والی ریاست بھوپال تھیں اس پر لاہوری گروپ کے مرزائیوں نے اپنی عیاری و چالاکی سے قبضہ کر لیا۔ بعد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مخلصانہ مساعی اور مولانا لال حسین اختر کی یلغار حق سے وہ مسجد اہل اسلام کو واپس نصیب ہوئی۔ جو اس وقت تک مسلمانوں کے پاس ہے۔

اس وقت لاہوری مرزائیوں کے متعلق بحث شروع ہوئی کہ کیا یہ بھی قادیانیوں کی طرح کافر ہیں تو اس وقت یہ کتابچہ جس پر مولانا قاضی مظہر حسین، مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی، مولانا محمد ایاس، مفتی محمد حسین نعیمی، مولانا صبیح الحق جیسے حضرات نے فتویٰ دیا۔ لاہوری مرزائی بھی قادیانیوں بلکہ ان سے بھی بدتر اور خطرناک ہیں۔

(670)

نام حافظ ایمان من فتنۃ القادیان
مصنف بابو پیر بخش
صفحات ۴۴
سن اشاعت ۱۳۴۴ (عربی)

مصنف نے عربی زبان میں مرزائی عقائد پر بحث کی اور اپنے طور پر مرزائیت کے عقائد باطلہ عربی زبان میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس کے آخر میں علماء کا فتویٰ بھی شامل ہے۔

(671)

نام درہ زاہدیہ برفرقہ احمدیہ

مصنف   قاضی زاہد الحسینی

صفحات   ۳۲

سن اشاعت   ۱۳۶۱ھ (اردو)

دوالمیال ضلع جہلم میں ایک شخص مسعود احمد کا سنی لڑکی سے نکاح ہوا۔ اس شخص نے محض ملازمت کی غرض سے مرزائیوں کو عہد نامہ لکھ دیا کہ "میں جب ملازم ہوگیا تو احمدی ہو جاؤں گا۔ اور سسرال کا رشتہ توڑ دوں گا اور قادیان شریف سے شادی کرلوں گا۔ اگر میں احمدی نہ ہوا تو کافر' کافر' کافر اسی وقت سے ہو جاؤں گا۔"

اتفاق سے یہ عہد نامہ اس کی بیوی کو مل گیا۔ اس نے بھائی نور الہی کو دکھایا جس پر انہوں نے دیوبند علماء سرحد' جہلم' کیمل پور سے فتوے حاصل کیا۔ تمام علماء نے فتوی دیا کہ کفر قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کرنا بھی کفر ہے لہذا نکاح باطل ہو گیا جس کے نتیجہ میں عدالت نے بھی فسخ نکاح کا فیصلہ دے دیا۔ مگر مرزائی نے ایک مرزائی نواز ماسٹر سے جو اپنے آپ کو مولوی کہلاتا تھا اور منڈی بہاء الدین ضلع گجرات رہتا تھا۔ اس سے لکھوا لیا کہ نکاح نہیں ٹوٹا۔ اب دونوں طرف سے علماء کی گفتگو قرار پائی۔ چنانچہ مولانا قاضی زاہد الحسینی وہاں تشریف لے گئے اس مولوی ماسٹر سے گفتگو ہوئی۔ اس کی تمام کہانی اس رسالہ میں شائع کردی گئی ہے۔

(672)

نام   فتوی تکفیر قادیان

مصنف   مختلف مفتیان کرام

صفحات   ۳۲

سن اشاعت   ۱۳۳۶ (اردو)

سنہ ۱۳۳۶ میں دار العلوم دیوبند' تھانہ بھون' رائے پور' سہارن پور' دہلی' کلکتہ' بنارس' لکھنؤ' آگرہ' مراد آباد' لاہور' امرتسر' لدھیانہ' پشاور' راولپنڈی' ملتان' ہوشیار پور' جہلم' سیالکوٹ' گجرات' گوجرانولہ' حیدر آباد دکن' ریاست بھوپال' رامپور کے بیسیوں علماء نے مرزائیت کے خلاف فتوی دیا جو بہت ہی اہمت کا حامل ہے سنہ ۱۹۷۴ کی تحریک ختم نبوت میں اہل اسلام کی طرف سے جو مواد قومی اسمبلی کے اراکین کو مہیا کیا گیا اس میں یہ رسالہ بھی تھا۔ اس میں تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام کے تصدیقی و توثیقی دستخط ہیں۔ جن میں مولانا مفتی عزیز الرحمن' مولانا رسول خان' مولانا اصغر حسین' مولانا اعزاز علی' مولانا محمد ادریس' مولانا خلیل احمد سہارنپوری' بدر عالم میرٹھی' مولانا شاہ اشرف علی تھانوی' مولانا شاہ عبد الرحیم' شاہ عبد القادر رائے پوری' مفتی کفایت اللہ' محمد دیدار علی رضوی' محمد

حسین غزنوی ، ایسے بیسیوں اکابر کے اس پر دستخط نے رسالہ کی اہمیت کو دوچند کر دیا ہے۔

(673)

نام فسخ نکاح مرزائیاں

مصنف مختلف مفتیان کرام

صفحات ۲۴

سن اشاعت رجب سنہ ۱۳۳۶ (اردو)

مرزائیوں سے ترک موالات کے سلسلہ میں [illegible] فتوی علماء اسلام (سنی و شیعہ) مرزائیوں سے میل جول ، شادی غمی میں شریک ہونا منع ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے۔ چونکہ مرزائی جماعت [illegible] عقائد اہل اسلام کے خلاف ہیں اس لئے مسلمان عورت کا نکاح کسی مرزائی کے ساتھ جائز نہیں [illegible] چونکہ قابل فسخ ہے۔ اس فتوی پر [illegible] دیوبند [illegible] لکھنو [illegible] راولپنڈی [illegible] مرزائیوں سے [illegible]

(674)

نام مرزائی [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible]

[illegible]

(675)

نام مجموعہ فتاوی

مصنف [illegible] لکھنوی

صفحات [illegible] سن اشاعت [illegible]

سنہ ۱۳۱۴ھ میں حضرت مولانا عبد الحئی لکھنوی کے قلم سے یہ فتاوی شائع ہوا۔ اس کے صفحہ نمبر ۱۴۱ سے صفحہ ۱۴۵ تک مرزائیت کے خلاف آپ کے قیمتی دو فتوے درج ہیں۔

(676)

نام مرزا قادیانی اور مرزائیوں کے بارہ میں چند سوالات
مصنف محمد حسین بٹالوی
صفحات ۱۲
سن اشاعت ۱۸۹۰ (اردو)

حضرت مولانا محمد حسین بٹالوی نے سوالات لکھے جن کا جواب حضرت مولانا صوفی محی الدین عبد الرحمن لکھوی نے تحریر فرمایا۔

(677)

نام لاہوری و قادیانی مرزائی دونوں کافر ہیں
مصنف مفتی ولی حسن
صفحات ۲۴
سن اشاعت ۱۳۹۵ (اردو)

۱۔ کیا مرزا قادیانی صرف مجدد تھا؟ ۲۔ کیا مرزا کو مجدد ماننے والے بھی کافر ہیں؟ ۳۔ کیا مرزا کی صداقت معلوم کرنے کے لئے استخارہ جائز ہے؟ ان تین سوالات پر فتوی مولانا مفتی ولی حسن نے تحریر کیا۔

(678)

نام سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت
مصنف مفتی محمد امین رضوی
صفحات ۳۲
سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو)

تحریک ختم نبوت سنہ ۱۹۷۴ میں قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت پر مفتی صاحب نے یہ فتوی مرتب کر کے تحریک کے مخالفین کو چھپ کرا دیا۔

(679)

نام التحفۃ القادریہ عن اسئلۃ المرزائیہ
مصنف مفتی عبد القادر

صفحات ۱۶

سن اشاعت یکم جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۶ (اردو)

مرزائیوں کے اٹھارہ سوالات کا جواب ہے۔

(680)

نام مسلمانوں کے قبرستان میں قادیانیوں کو دفن کرنا جائز نہیں

مصنف مولانا محمد عبد اللہ کلام

صفحات ۱۵

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۸۶ (اردو)

یہ ایک فتویٰ ہے جو جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے دار الافتاء کے مولانا محمد عبد اللہ کلام نے تحریر کیا۔

(681)

نام استفسارات حول الطائفۃ القادیانیۃ

مصنف مجمع فقہ الاسلامی جدہ

صفحات ۲۱

سن اشاعت ۱۴۰۶ھ (عربی)

موتمر عالم اسلامی جدہ کی مجمع الفقہ الاسلامی مجلس سے جنوبی افریقہ [illegible] جناب شیخ محمد عظیم نے استفسارات کئے جن کا انہوں نے ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۴۰۶ھ [illegible] میں نہ صرف جواب دیا بلکہ اس کمیٹی نے جس میں مختلف ممالک کے [illegible] قادیانیوں کے خلاف ایک قرارداد پاس کی۔ اس کا مقدمہ پاکستان کے معروف عالم دین [illegible] عدالت کی سپریم کورٹ کے جج مولانا محمد تقی عثمانی نے تحریر کیا جو ۳ صفحات پر مشتمل ہے [illegible] جناب محمد عظیم صاحب کا استفسار ہے وہ بھی تین صفحات پر مشتمل ہے۔ ۳ صفحے [illegible] استفتاء کا ایک ضمیمہ ہے جس میں مرزائیوں کے غیر مقدس بیانات کے گئے ہیں [illegible] مشتمل اس استفتاء کا جواب ہے قرارداد [illegible] قادیانیوں سے متعلق [illegible] ایک صفحات پر مشتمل غیر مطبوعہ [illegible] کاپی [illegible] مشتمل ہے۔ ۱۶ ربیع الثانی سنہ ۱۴۰۶ھ [illegible]

(682)

نام [illegible] صاحب کا ایک غلط فتویٰ

مصنف مولانا زاہد سرفراز خان صفدر

صفحات ۴۸

سن اشاعت ربیع الثانی ۱۳۹۰ (اردو)

جناب مودودی صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں فرمایا کہ لاہوری مرزائی کفر و اسلام کے درمیان معلق ہیں۔ اس پر مولانا محمد سرفراز خان نے ان کی تردید میں یہ کتابچہ ترتیب دیا اور ان کے اس عقیدہ کی تردید کی اور ثابت کیا کہ لاہوری مرزائی بھی مرزا قادیانی کو امت کا مجدد، مہدی اور مسیح مان کر کافر ہیں اس لئے کہ ایک مدعی نبوت کو مجدد، مہدی، مسیح اور مسلمان ماننے والا بھی ایسا ہی ہے کہ مدعی نبوت کو کافر نہ ماننے والا بھی کافر ہے۔

(683)

نام فتاوی اجتناب [illegible]

مصنف مولانا ظہور احمد بگوی

صفحات ۱۲

سن اشاعت [illegible] ۱۳۴۲ [illegible]

[illegible] مرزائیوں سے اجتناب ضروری [illegible]

(684)

نام اسواء العقاب علی المسیح الکذاب

مصنف مولانا احمد رضا خاں

صفحات ۲۸

سن اشاعت ۱۳۲۰ (اردو)

[illegible] مسیح پر وبال" اور عذاب اس کے نام کا اردو ترجمہ ہے۔ امرتسر سے مولانا عبد الغنی نے سوال بھیجا کہ کیا کسی خاوند کے مرزائی ہو جانے پر مسلمان عورت اس کے نکاح میں رہ سکتی ہے اس کا مولانا نے جواب تحریر کیا۔ جس میں مرزا قادیانی سے دس وجوہ کفر کو بیان کر کے متعدد فتاوی جات کے حوالے درج کئے اور ثابت کیا کہ ایسی صورت میں نکاح باطل ہو جائے گا۔

(685)

نام فتوی امام ربانی بر مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف حافظ عبد الحق خان بشیر

صفحات ۸۷

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۷۴ء (اردو)

بعض حضرات کی طرف سے یہ "وسوسہ" ڈالا گیا کہ مولانا رشید احمد گنگوہی نے مرزا قادیانی کے خلاف فتویٰ نہیں دیا۔ مصنف نے اپنے تمہیدی مقدمہ کے بعد حضرت گنگوہی کے فتویٰ کو درج کرکے اس غلط بیانی کا ازالہ کیا ہے۔

(686)

نام مرزا قادیانی اور مرزائی کافر ہیں

مصنف حافظ محمد لکھوی، صوفی محی الدین، عبدالرحمٰن لکھوی

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۹۰ء (اردو)

لکھوی خاندان کے مرحوم بزرگوں کا فتویٰ کہ مرزا قادیانی اور مرزائی کافر ہیں [illegible] اسلام کا انکار کفر ہے۔ یہ فتویٰ پہلے اشاعۃ السنہ صفحہ ۳۴۳ تا ۳۴۴ میں شائع ہوا۔ اب پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

(687)

نام اسلام میں شاتم رسول کی سزا

مصنف مفتی [illegible]

صفحات ۱

سن اشاعت شعبان سنہ ۱۴۰۹ھ (اردو)

مرزا قادیانی سے متعلق بعض علماء [illegible] فتویٰ [illegible] قتل ہے۔

(688)

نام [illegible] قادیانیت

مصنف مولانا ابو [illegible]

صفحات ۹

سن اشاعت ۱۴۱۳ھ (اردو)

[illegible] کا ایک قادیانی مرزا قادیانی کی طرح قادیانی [illegible] بھی وہ اپنے آپ کو مسلمان کہہ کر مسلمانوں سے اپنے روابط قائم [illegible] اور [illegible]

مرزائیت کا اعلان کر دیا بمبئی کے علماء نے اس کے خلاف علماء کرام سے فتویٰ حاصل کیا کہ ایسے بے دین و مرتد شخص کا بائیکاٹ کرنا اور اس کو اپنی صفوں میں گھسنے نہ دینا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اس فتویٰ کو پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا۔

(689)

نام — مرتد کے احکام اسلامی قانون میں

مصنف — جسٹس تنزیل الرحمٰن

صفحات — ۲۰

سن اشاعت — اپریل سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

مسٹر جسٹس تنزیل الرحمٰن ہائیکورٹ و سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس رہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے سربراہ بھی مقرر ہوئے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سربراہی کے وقت تمام مکاتب فکر کی طرف سے مشترکہ و متفقہ طور پر سفارشات مرتب کر کے یہ کہہ کر جنرل ضیاء الحق مرحوم کو پیش کیں کہ اب آپ یا آئندہ کوئی حکومت یہ بہانہ اور عذر لنگ نہ کر سکے گی کہ کس فرقہ کا قانون نافذ کریں۔ یہ تمام مکاتب فکر کی مشترکہ سفارشات ہیں ان کو نافذ کریں۔ آپ نے یہ مضمون تحریر کیا۔ مسئلہ کی اہمیت سے لئے آپ جیسے شخص کا انتخاب قدرت کا فضل ہے۔ سب سے خوب تر مضمون ہے۔

(690)

نام — فتویٰ شریعت غرا

مصنف — مختلف علماء کرام

صفحات — ۲۰

سن اشاعت — ستمبر سنہ ۱۹۰۶ (اردو)

مرزائیت کے عقائد بیان کرتے تمام مکاتب فکر کے جلیل القدر علماء کرام نے مرزائیوں کے کفر کا فتویٰ دیا اور ان سے مسلمانوں کو بچنے کی تلقین کی۔

(691)

نام — استنکاف المسلمین عن مخالطۃ المرزائیین

مصنف — انجمن حفظ المسلمین امرتسر

صفحات — ۳۴

سن اشاعت — ۱۳۳۸ (اردو)

" مرزائیوں سے ترک موالات " اس رسالہ کا اردو نام ہے اس میں تمام علماء کرام کے فتویٰ جات

شامل کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ۔

۱۔ مرزائیوں سے شادی، غمی اور میل جول منع ہے۔

۲۔ مرزائیوں کے عقائد اہل اسلام کے خلاف ہیں۔

۳۔ مرزائی اور بہائی ایک درخت کی دو شاخیں ہیں۔

۴۔ مرزائیوں کے کفر میں تامل کرنے والا شخص بھی دائرہ اسلام میں شامل نہیں ہے۔ اس کے پیچھے نماز کی امامت ناجائز ہے اگر ایسا شخص مر جائے تو جنازہ میں شرکت ناجائز ہے۔

ایسے مسائل پر جلیل القدر تمام مکاتب فکر کے علماء کرام کی تصدیقات شائع کر کے انجمن [illegible] مسلمین امرتسر نے مسلمانوں کو مرزائیوں کے بائیکاٹ کی تحریک پیدا کی۔ اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دیں کہ پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا۔

(692)

نام: متفرق فتویٰ

مصنف: عرب و عجم کے جلیل القدر علماء کی تصدیقات

صفحات: ۸

سن اشاعت: یکم جنوری سنہ ۱۹۸۳ء (اردو)

[illegible] مسلمانوں [illegible] قادیانی قادیانیت [illegible]

[illegible]

[illegible]

(693)

نام: [illegible] قادیانی

مصنف: [illegible] قادیانی

صفحات: [illegible]

سن اشاعت: [illegible]

یہ کتاب تین رسائل کا مجموعہ ہے۔

فتاویٰ [illegible] من علماء الحنفیہ

عدم جواز نکاح مرزائی با مسلمہ [illegible]

عدم جواز صلوٰۃ جنازہ قادیانیہ

جناب [illegible] جات [illegible]

کیا۔

(694)

نام علماء کرام کا متفقہ فیصلہ ' مرزائیوں سے بائیکاٹ
مصنف مولانا محمد داؤد پسروری
صفحات ۴۰
سن اشاعت ۱۹۲۵ (اردو)

مرزائی اپنے آپ کو مسلمانوں کی صفوں میں شامل رکھ کر ان میں مرزائیت کے زہریلے کفر کے زہر کو گھولتے رہتے ہیں اس لئے ان کی زہر افشانی سے بچنا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ شرعی دلائل سے مرزائیوں کے بائیکاٹ کا حکم قلمبند کیا گیا ہے۔

(695)

نام دفع الالحاد عن حکم الارتداد
مصنف مولانا نور محمد خان
صفحات ۲۸
سن اشاعت جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۴۳ (اردو)

امیر افغانستان نے تعزیراً دو قادیانی افراد کو سنگسار کرا دیا اس پر مرزائی بہت سیخ پا ہوئے۔ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے صدر المدرسین مولانا عبد اللطیف صاحب کے حکم پر مصنف نے یہ رسالہ تحریر کر کے ثابت کیا کہ مرزائی اپنے عقائد کے باعث مرتد ہیں اور یہ کہ مرتد کی شرعی سزا قتل ہے۔

(696)

نام ارتداد
مصنف محمد کاظم حبیب
صفحات ۲۸۰
سن اشاعت ۳۰ ر رمضان ۱۳۹۷ھ (اردو)

ارتداد کا ماضی اور حال کے آئینہ میں تاریخی جائزہ لے کر ارتدادی سرگرمیوں مرتد فرقوں و افراد کا تذکرہ کر کے مرتد کی شرعی سزا کو بیان کیا گیا ہے۔ اصل کتاب عربی میں تھی اس کا یہ اردو ترجمہ ہے۔ ارتداد کا مالہ و ماعلیہ سمجھنے کے لئے بہت مفید اور کار آمد مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

(697)

نام تنقیح امامت قادیانی (حصہ اول) ' ابطال امامت قادیانی (حصہ دوم)

مصنف عبد الرحیم زبیدی ہاشمی صادق پوری

صفحات ۲۸

سن اشاعت ۱۳۳۰ (اردو)

مرزائیت کے عقائد بیان کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائی بوجہ ان کفریہ عقائد کے مسلمانوں کا امام نہیں ہو سکتا۔ متعدد نامی گرامی مفتیان کرام کے دستخط ہیں۔

(698)

نام فتاویٰ قادریہ

مصنف مفتیان لدھیانہ

صفحات ۱۶۰

سن اشاعت ربیع الاول سنہ ۱۳۱۹ (اردو)

مولانا عبد القادر لدھیانوی، مولانا محمد، مولانا محمد عبد اللہ و مولانا عبد العزیز لدھیانوی ان حضرات کا مرتب کردہ یہ رسالہ ہے۔ ان حضرات کو یہ شرف حاصل ہے کہ سب سے پہلے مرزا قادیانی پر [illegible] فتویٰ ان حضرات نے لگایا۔ جبکہ بعض اہل علم ابھی تک مرزا کی تکفیر کے سلسلہ میں مزید تحقیق کے حق میں تھے۔ مگر ان حضرات کی نگاہ دوربین نے [illegible] کتاب کے [illegible] صفحات پر اس کی پوری تفصیل ہے۔

(699)

نام فتویٰ در تکفیر منکر عروج جسمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مصنف قاضی عبید اللہ

صفحات [illegible]

سن اشاعت ۱۲۹۴ (اردو)

مصنف نے فتویٰ لکھ کر وقت کے مختلف مفتیان سے دستخط [illegible]

رفع و نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن مجید کی نص قطعی سے ثابت ہے [illegible]

(700)

نام اسلام میں مرتد کی شرعی حیثیت

مصنف مولانا محمد [illegible]

صفحات ۱۶

سن اشاعت —— (اردو)

جامعہ حمادیہ مظہر العلوم منزل گاہ سکھر کے شیخ الحدیث اور سندھ کے معروف عالم دین حضرت مولانا محمد مراد صاحب نے اس رسالہ میں جسے عالمی مجلس ٹنڈو آدم نے شائع کیا ثابت کیا ہے کہ مرتد کی سزا شرع اسلام میں قتل ہے کیونکہ ارتداد کا دوسرا معنی بغاوت ہے جس طرح کوئی حکومت اپنا باغی تسلیم نہیں کرتی اسلام بھی خداوند کریم اور حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم یا ان کے لائے ہوئے دین کے باغی کو برداشت نہیں کرتا قرآن وحدیث ' اجماع امت غرضیکہ عقلی و نقلی دلائل کو بڑی خوبصورتی سے اس گلدستہ میں سجادیا ہے۔

(701)

نام القادیانیہ فی نظر علماء الاسلامیہ

مصنف علماء حرمین مصر' شام

صفحات ۱۸

سن اشاعت --(عربی)

اس رسالہ میں علماء حرمین شریفین ' علماء مصر و شام کا ایک فتوی مرزائیوں کے کفر کے بارہ میں شائع کیا گیا ہے۔

(702)

نام قادیانی جنازہ

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۱۶

سن اشاعت --(اردو انگلش ر عربی)

موضع دا= ضلع مانسہرہ سرحد میں کسی مرزائی کے مرنے پر بعض مسلمانوں نے اس کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ عالمی مجلس کے شعبہ نشریات کے سربراہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے اس استفتاء کا جواب لکھا جس میں شامی ' موطا ' در مختار ' البحر الرائق ' فقہ اکبر وغیرہ کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ جنہوں نے لاعلمی میں پڑھا وہ استغفار کریں جنہوں نے جان بوجھ کر مرزائی کو مسلمان جانتے ہوئے جنازہ پڑھا تو ایک مرتد و زندیق کو اسلام سمجھنا کفر ہے۔ اس لئے ان کا ایمان بھی جاتا رہا۔ اور نکاح بھی باطل ہوگیا اگر پہلے کسی نے حج کیا تھا تو اس پر دوبارہ حج کرنا بھی لازم ہے۔ حضرت مولانا مفتی ولی حسن کے اس پر تائیدی دستخط ہیں۔ عالمی مجلس نے بارہا اس کو شائع کر کے مفت تقسیم کیا۔ انگریزی و عربی میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

(703)

نام قادیانی مردہ

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۹۸۷ (اردو)

مرزائی کچھ دنوں اپنے مردے پاکستان میں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرتے تھے۔ عالمی مجلس نے اس کے لئے تحریک چلائی اور حکومت پاکستان نے ان کے مردوں کو قادیانی مرگھٹوں میں دفن کرنے کا حکم دے دیا ورنہ اس سے پہلے کئی بار ملک عزیز کے کئی حصوں میں مرزائی مردے مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن ہوئے اور نکالے گئے۔

مرزائیوں کے مردے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہو سکتے ہیں یا نہیں اگر دفن ہو جائیں تو کیا ان کو نکالنا ضروری ہے۔

اس پر مصنف نے یہ رسالہ ترتیب دیا۔ قرآن وسنت اور مذاہب اربعہ کی فقہ کی کتب سے ثابت کیا کہ مرزائیوں کے مردے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتے۔ دفن ہو جائیں تو ان کا نکالنا ضروری ہے۔

(704)

نام قادیانی ذبیحہ

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۲۶

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

مصنف نے مولانا پروفیسر محمد ادریس ہزاروی کے ایک مکتوب کے جواب میں ۲۶ صفحات کا یہ رسالہ تحریر فرمایا اس میں شرعی مسئلہ کی وضاحت کی گئی ہے کہ قادیانی کا ذبیحہ مردار ہے اسے مسلمانوں کو استعمال میں لانا حرام ہے۔

(705)

نام قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

مصنف مفتی ولی حسن

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۹۷ (اردو)

سنہ ۱۹۷۴ کی تحریک ختم نبوت میں قائدین تحریک نے قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ ایک سوال کے جواب میں مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن نے فتویٰ ترتیب دیا۔ قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ اسلامی عدل و انصاف کے عین مطابق ہے اس وقت یہ ماہنامہ بینات کراچی میں شائع ہوا۔ سنہ ۱۹۸۷ میں عالمی مجلس نے اسے کتابچہ کی شکل میں شائع کیا ہے۔

(706)

نام گستاخ رسول کی سزا سزائے موت

مصنف سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ

صفحات ۱۶

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۸۶ (اردو)

وفاقی شرعی عدالت میں کیس دائر ہوا کہ گستاخ رسول کی سزا سزائے موت مقرر کی جائے۔ اخبارات میں اس پر بحث شروع ہوئی کسی کا حق میں مضمون آیا تو مولانا سعید الرحمن صاحب علوی نے اس کے خلاف مضمون لکھ مارا۔ جس کے جواب میں مصنف نے یہ مضمون لکھا جو ہفتہ وار ختم نبوت کراچی میں شائع ہوا تھا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے پمفلٹ کی شکل میں شائع کر دیا۔

(707)

نام مرزائی اور تعمیر مسجد

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۸۸، ۸۰، ۱۹۷۶ (اردو)

ستمبر سنہ ۷۴ء کو مرزائی پاکستان میں غیر مسلم اقلیت قرار پائے تو یہ سوال پیدا ہوا کہ جب مرزائی غیر مسلم ہیں تو کیا ان کو "مسجد بنانے کا حق حاصل ہے"۔

عدالتوں میں اس قسم کے سوالات و مقدمات قائم ہوئے، حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے مرزائی اور تعمیر مسجد کے نام سے رسالہ مرتب کیا کہ مرزائیوں کا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کی طرز پر بنانا یا اسے مسجد کہنا اسلام کے ساتھ بدترین اور بھونڈا مذاق ہے۔ سنہ ۱۹۷۶ میں یہ رسالہ شائع ہوا۔ سنہ ۱۹۷۸ کی اشاعت میں مفکر اسلام مولانا مفتی محمود، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف کشمیری، مولانا مفتی محمد انور، مرزا یوسف حسین شیعہ کی اس پر تقاریظ اور دستخط ہیں۔ عالمی مجلس نے اسے کئی بار شائع کر کے تقسیم کیا۔ مجلس کی انہی کوششوں کے باعث ۲۶ اپریل سنہ ۸۴ کو قادیانیوں کو اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہنے سے روک دیا گیا۔ اب اس ضمن میں یہ کوشش باقی ہے کہ آیا مرزائی اپنی عبادت گاہ کو مسجد کی طرز پر بنا

سکتے ہیں ۔ کوشش جاری ہے ۔ دیکھیں کب اللہ رب العزت کامیابی ارزاں فرماتے ہیں ۔ بہرحال ضرور وقت آئے گا کہ نہ صرف مرزائیت کے متعلق یہ مسئلہ حل ہوگا بلکہ مرزائیت کا فتنہ اس دنیا سے ضرور رخصت ہوگا ۔

(708)

نام وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی کا اہم ترین فتویٰ

مصنف الشیخ عبد العزیز بن باز

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۶۴ (عربی ، اردو)

شیخ العرب جناب فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز نے فتویٰ دیا کہ حیات [illegible] اسلام کا منکر کافر ہے ۔ یہ تفصیلی فتویٰ جو مرزائیوں کے کفر کی بڑی تفصیلات اپنے اندر رکھتا ہے [illegible] علماء مدینہ منورہ و مکہ مکرمہ کے دستخط موجود ہیں ۔ یہ فتویٰ سنہ ۱۹۶۴ میں حاصل ہوا [illegible] مفتی اعظم مصر کا بھی فتویٰ ہے کہ جو شخص بھی حضور علیہ السلام کے بعد نبوت کا دعویٰ [illegible] سنت رسول اللہ کا منکر ہے [illegible] کا [illegible] مرزا [illegible] قادیانی [illegible] کافر ہونے کا فتویٰ صادر [illegible] ہے ۔ مرزا قادیانی [illegible] [illegible] ہے ۔ [illegible] تحفظ ختم نبوت چنیوٹ [illegible] شائع کیا [illegible]

(709)

نام [illegible] مفتی اعظم کا فتویٰ

مصنف محمد حسین [illegible]

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۶۳ (اردو عربی)

[illegible] کی اولاد کا مرزائیوں سے [illegible] ہیں ۔ مرزائیوں نے اس شخص سے [illegible] شیخ [illegible] قادی محمد [illegible] نے استاذ [illegible] شیخ محمد حسین محمد [illegible] مفتی [illegible] صفوۃ البیان لمعانی القرآن صفحہ ۱۹۶ [illegible] مرزا قادیانی اور [illegible] والے [illegible] ہیں ۔ [illegible] فتویٰ [illegible]

مرزائی سازش ناکام و نامراد ہو گئی۔

(710)

نام کیا مرزائی مسلمانوں کا نمائندہ ہو سکتا ہے

مصنف چاروں مکاتب فکر کے علماء

صفحات ۳

سن اشاعت ۱۹۷۰ء (اردو)

اسلامیان پاکستان کو سنہ ۱۹۷۰ء کے انتخابات کا زمانہ یاد ہوگا۔ جب پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر مرزائی الیکشن میں کھڑے ہوئے۔ ان میں ایک مرزائی مانانوالہ بار ضلع شیخوپورہ کا بھی تھا۔ مولانا محمد عبداللہ درخواستی' مولانا مفتی محمود' خواجہ قمرالدین سیالوی' صاحبزادہ فیض الحسن' صاحبزادہ افتخار الحسن' میاں فضل حق' مولانا عبدالقادر روپڑی' مولانا صدیق احمد لائل پوری' مولانا محمد اسماعیل' مولانا مظہر علی اظہر' سید مظفر علی شمسی کے دستخطوں سے فتویٰ شائع کیا کہ مرزائیوں کو ووٹ دینا شرعاً حرام ہے۔

باب پنجم

قادیانیوں کے خلاف مناظرہ و مباہلہ

نوٹ:

۔ اس باب میں نمبر ۶۱۱ سے ۶۶۸ تک کل ۵۸ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔ اس باب میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات کی تعداد ۱۷ ہے جو نمبر ۶۵۲ سے ۶۶۸ تک درج ہیں۔

(711)

نام الظفر الرحمانی فی کسف القادیانی

مصنف مفتی غلام مرتضٰی

صفحات ۲۲۲

سن اشاعت ۱۹۲۴ (اردو)

مصنف میانی ضلع سرگودھا کے معروف بزرگ عالم دین تھے۔ ہریا ضلع گجرات میں ۱۸ر ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۴ کو معروف مرزائی مناظر جلال الدین شمس کے ساتھ ان کا حیات عیسیٰ علیہ السلام پر مناظرہ ہوا۔ اہل اسلام کی طرف سے صدر مناظرہ مولانا غلام محمد گھوٹوی مرحوم رئیس الجامعہ العباسیہ بہاولپور تھے۔ مناظرہ کے اختتام پر مولانا غلام محمد گھوٹوی مرحوم گولڑہ شریف تشریف لے گئے اور مناظرہ کی رپورٹ مولانا سیدنا پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کو سنائی تو آپ نے مولانا غلام مرتضٰی اسلامی مناظر کو مبارک بادی کا خط لکھا جس میں یہ جملہ تحریر فرمایا "مل کے مل نے سب مل معطلین کے نکال دیئے" یہ کتاب جو مناظرہ کی کامیابی کی دلیل ہے اس میدان کے تمام مناظرین کے پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس مناظرہ میں مولانا نجم الدین پروفیسر اورینٹیل کالج لاہور مولانا محمد حسین کوہتارڑوی بھی شامل تھے ان کی شہادتیں بھی اس میں درج ہیں بعض حضرات نے اس کامیابی پر منظوم خراج تحسین پیش کیا وہ بھی شامل اشاعت ہے۔ آخر میں مرزا محمود کو مولانا مفتی غلام مرتضٰی کی طرف سے دعوت مناظرہ ہے جس کے لئے مرزا محمود مرنے تک تیار نہ ہوا یعنی موت قبول کرلی مگر مفتی صاحب سے مناظرہ قبول نہ کیا۔

(712)

نام اہل میسور کے ساتھ ۳ر جون سنہ ۱۹۳۵ کو فرقہ ضالہ مضلہ قادیانیہ کا مباہلہ

مصنف مولانا عبد السلام ہزاروی

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۳۵(اردو)

اس رسالہ میں مرزائیوں سے مباہلہ اور ان کے عقائد کی بابت جو ابتدائی گفتگو تحریری ہوئی تھی اسے شائع کردیا گیا ہے۔

(713)

نام اثر مباہلہ مولوی عبد الحق غزنوی بر مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف مولانا محمد اسحاق مونگیروی

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۳۴۱ (اردو)

مرزا قادیانی نے مولانا عبد الحق غزنوی کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ مرزا قادیانی خود ہی ہمیشہ کے لئے اس طرح غائب ہوا جس طرح گدھے کے سرسے سینگ۔ اس رسالہ میں اس کہانی کی تفصیل ہے۔

(714)

نام اعجاز الحق بجواب اظہار الحق

مصنف محمد اسحاق قریشی

صفحات ۸۰

سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

جناب محمد اسحاق قریشی نے ایک رسالہ کشف التلبیس تحریر کیا جس میں جماعت قادیانیوں کے رسالہ ختم نبوت کا جواب تھا۔ اس کشف التلبیس کے جواب میں مرزائیوں نے اظہار الحق نامی رسالہ تحریر کیا [illegible] جواب میں جناب قریشی نے یہ رسالہ اعجاز الحق تحریر کیا۔ اس میں انہوں نے ایک عبارت پر مرزائیوں کو پچیس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیا۔ مگر مرزائی اس چیلنج [illegible]

(715)

نام [illegible]

مصنف محمد یعقوب پٹیالوی

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible] (اردو)

جناب محمد یعقوب پٹیالوی نے [illegible] پوری قادیانی امت [illegible] چیلنج [illegible] امت [illegible] فصلیں ہیں [illegible] پر مشتمل یہ گراں قدر [illegible] امت سے [illegible] میں ہے۔ [illegible] میں [illegible] ۱۳۲۵ھ میں شائع ہوا۔ مصنف نے ایک انعامی چیلنج دیا تھا [illegible] قادیانی [illegible] کو توڑنے کا [illegible] روپے انعام ملیں گے [illegible] قادیانی امت کے لئے [illegible]

[illegible] فصل [illegible] مدعیان نبوت باطلہ کے حالات [illegible] فصل میں مرزا قادیانی [illegible] تیسری فصل میں مرزا [illegible] غلط الہامات چوتھی فصل [illegible] خلاف [illegible] قادیانی [illegible] پانچویں فصل میں [illegible] اختلافات مرزا۔ چھٹی فصل میں [illegible] مرزا [illegible] فصل [illegible]

مرزا کے دعوے ' آٹھویں فصل میں مرزا کی دس مردود دعائیں ' نویں فصل میں دس مرزا کے اخلاقیات کے نمونے ' دسویں فصل میں دس اقبالی ڈگریاں اور آخر میں چالیس علماء کرام کی تقاریظ و تصدیقات تھیں ۔ دوسرے ایڈیشن میں ضخامت کے باعث صرف مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری کی تقریظ رہنے دی گئی ہے ۔

(716)

نام　　تحفہ مرزائیت اہل ربوہ سے تحریری علمی مناظرہ

مصنف　　بلال احمد

صفحات　　۲۳

سن اشاعت　　-- (اردو)

مصنف کراچی میں درس قرآن دیتے تھے جس میں کوئی قادیانی بھی شریک ہوتا تھا ۔ مولانا نے کہا کہ مرزائیوں کے عقیدہ کے مطابق کفار و مشرکین کے لئے عذاب جہنم دائمی نہیں ہے ۔ اس پر قادیانی نے اپنے عقیدہ کو ثابت کرنے کے لئے ان کو خط لکھا ۔ انہوں نے اس کا ان کو جواب لکھا ۔ اس پر ربوہ سے عبد الحمید مرزائی نے ان کو ۹۰ صفحات کا خط لکھا جس کا مولانا نے ان کو جواب لکھا ۔ اس پر مرزائی خاموش ہو گئے ۔ اس تمام بحث کو اس رسالہ میں شائع کر دیا گیا ہے ۔

(717)

نام　　شاہی پاکٹ بک

مصنف　　مولانا ثناء اللہ امرتسری

صفحات　　۹۶

سن اشاعت　　۱۹۳۴ (اردو)

اس پاکٹ بک کے صفحہ ۵۵ سے صفحہ ۸۱ تک مرزائیت سے متعلق مختلف مباحث شامل ہیں ۔

(718)

نام　　جانباز پاکٹ بک

مصنف　　مرزا غلام نبی جانباز

صفحات　　۲۰۰

سن اشاعت　　۱۹۵۲ (اردو)

قادیانیت کے سیاسی حالات و واقعات ' عزائم اور سازشوں سے باخبر ہونے کے لئے اس کتاب سے بڑی حد تک فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے ۔ مرزائیت کی ابتداء مرزائیت متحدہ ہندوستان میں ۔ پاکستان

میں مرزائیت ' قادیانی اخلاق ' سازش ' ایسے متعدد عنوانات قائم کر کے دلائل و براہین سے ان کو آراستہ و پیراستہ کیا گیا ہے۔

(719)

نام خطاب بہ اہل ربوہ

مصنف غلام محمد مرزائی

صفحات [illegible]

سن اشاعت یکم مئی سنہ ۱۹۵۷ء (اردو)

لاہوری اور قادیانی دونوں گروپ امت محمدیہ کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ [illegible] شریعت سے کسی نے پوچھا کہ لاہوری اور قادیانی مرزائی میں کیا فرق ہے۔ آپ نے فرمایا [illegible] ہوتا ہے چاہے کالا ہو یا سفید۔

قادیانی و لاہوری گروپ کے [illegible] اختلافات ہیں [illegible] غلام محمد مرزائی [illegible] ربوہ کے مرزائیوں [illegible] قادیانی [illegible] لاہوری [illegible] دونوں [illegible] ہیں [illegible] غلط ہیں۔

(720)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible]

[illegible] مرزا قادیانی [illegible] مرزا قادیانی [illegible]

(721)

نام [illegible]

مصنف محمد عبد السلام

صفحات ۶۸

سن اشاعت -- (اردو)

معروف مقدمہ بہاول پور کے سلسلہ میں جہاں اور اکابر اسلام کو بہاول پور آنے کی شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد صاحب نے دعوت دی۔ وہاں مولانا عبد الشکور لکھنوی کو بھی تکلیف دی۔ مولانا کا بیان نہیں ہوا۔ بلکہ قادیانی گواہوں پر جرح کے لئے ان کو بلوایا گیا تھا۔ اس موقعہ پر آپ کے صاحبزادے مولانا عبد السلام ساتھ تھے۔ اس زمانہ میں انہوں نے مقدمہ کی ابتدائی کاروائی کی رپورٹ لکھی جس کا نام " صولت محمدیہ " ہے۔

مرزائیت کی تاریخ، مرزا قادیانی کے عقائد پر علماء کرام کی گرفت اور مناظرانہ طرز استدلال سے مسلمانوں کو مسلح کرنے کی کامیاب کوشش و کاوش ہے۔ ہر مناظر کے پاس اس کا ہونا ضروری ہے۔ چونکہ یہ مقدمہ نواب صادق عباس آف بہاول پور کے عہد میں چل رہا تھا اس لئے اس کتاب کا دوسرا نام بطش الصادقین بطاغوت المارقین بھی رکھا گیا۔

(722)

نام صحیفہ رنگون بر دجال زبون

مصنف محمد عبد الشکور لکھنوی

صفحات ۱۵۰

سن اشاعت ۱۹۳۰ (اردو)

سنہ ۱۹۳۰ میں خواجہ کمال الدین لاہوری مرزائی مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا ہم لے کر رنگون پہنچا گیا۔ وہاں کے حضرات علماء کرام جمعیت علماء برما نے اس کو ناک چنے چبوائے۔ مناظرہ کا چیلنج دیا۔ برصغیر کے نامور مناظر و مبلغ اسلام مولانا عبد الشکور لکھنوی کو رنگون آنے کی دعوت دی گئی۔ اس زمانہ میں رنگون میں مرزائیت اور اسلام کا جو معرکہ برپا ہوا اس کی تفصیلی رپورٹ اس کتاب میں موجود ہے۔ مولانا احمد بزرگ سواتی جو جامع مسجد رنگون کے خطیب و مفتی تھے ان کی کوششوں و کاوشوں و مدیر النجم لکھنؤ کی مساعی جمیلہ سے یہ کتاب تیار ہوئی، جو معرکہ حق و باطل کی آئینہ دار ہے۔

مقدمہ میں مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کی مختصر اور دلچسپ تاریخ بیان کی گئی ہے۔ پہلے باب میں خواجہ کمال الدین کے رنگون آنے۔ مولانا عبد الشکور لکھنوی کے قدم رنجا فرمانے اور اتمام حق کے لئے تمام کاروائیوں کی تفصیل ہے۔ دوسرے باب میں مرزائی عقائد کا بطلان ظاہر کیا گیا ہے۔ خاتمہ میں علماء کرام کے مرزائیت سے متعلق فتویٰ جات کی تفصیل ہے۔

یہ بہت ہی عمدہ کتاب ہے ۔ آج مئی سنہ ۸۸ کو تحریر ہذا کے وقت رنگون برما سے مرزائیت کا جنازہ نکل چکا ہے ۔ یہ سب کچھ انہی حضرات اکابر کی توجہات و محنت کا صدقہ ہے ۔

(723)

نام کیفیت مباحثہ سیالکوٹ

مصنف سلطان محمد خان مسیحی

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۲۵ (اردو)

سلطان محمد خان مسیحی وپادری عبدالحق مسیحی اور مفتی محمد صادق قادیانی کے درمیان مناظرہ ہوا تھا ۔ پرانے مسیحی اور نئے جعلی مسیحی یعنی عیسائی مناظرین کے سامنے مرزائیوں کو [illegible] جرات نہ ہو سکی ۔ اس سلسلہ کی تمام خط و کتابت کو موسیٰ خان مسیحی نے اس رسالہ میں شائع [illegible] مرزائیوں [illegible] منہ پر شکست کا جوتا مارا ہے ۔

(724)

نام مناظرہ ذاور

مصنف مولانا لال حسین اختر

صفحات ۹

سن اشاعت ۱۹۶۵ (اردو)

[illegible] ضلع جھنگ کے قریب ایک معروف قصبہ کا نام ذاور ہے ۔ وہاں حیات [illegible] عنوان پر مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمۃ اللہ علیہ اور قاضی [illegible] مرزائی [illegible] مناظرہ ہوا ۔ ۳۰ اپریل سنہ ۶۵ کو اسی مقام پر دوبارہ مولانا لال حسین اختر سے قاضی [illegible] کذب پر مناظرہ ہونا تھا لیکن ۱۰ اپریل کے مناظرہ میں مرزائیوں [illegible] مولانا لال حسین اختر [illegible] ذلت آمیز شکست ہوئی کہ ۳۰ اپریل کو ان کو آنے کی جرات نہ ہو سکی اور [illegible] مرحوم کے اس دعویٰ کی "مرزائی زہر کا پیالہ پی لیں گے لیکن مرزا قادیانی کو سچا [illegible] ثابت نہیں کر سکتے ۔" ایک بار پھر مرزائیوں نے اپنے عمل سے تصدیق [illegible] اور مرزائیوں کے شرمناک گریز و فرار کی دلچسپ داستان اس [illegible] قلمبند [illegible] ہے ۔

(725)

نام مقیاس المناظرہ

مصنف محمد صادق قادری

صفحات ۱۴۲

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائیت سے متعلق تمام مباحث پر اپنی ہمت کے مطابق قلم اٹھایا ہے ۔ مرزا کی پیشنگوئیاں ، جھوٹ ، اوٹ پٹانگ سب کچھ درج کر کے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی ایک مخبوط الحواس شخص تھا

(726)

نام محمدیہ پاکٹ بک

مصنف محمد عبد اللہ معمار

صفحات ۶۷۵

سن اشاعت ۱۹۳۵ (اردو)

ایک قادیانی نے احمدیہ پاکٹ بک لکھ کر مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو استدلال مہیا کیا۔ جناب محمد عبد اللہ معمار نے محمدیہ پاکٹ بک لکھ کر قادیانی شاطر کی تمام چالوں کو ناکام کر دیا ۔ شیطان جس طرح حضرت عمرؓ کے نام سے بھاگتا ہے ۔ مرزائیت اس کتاب سے اسی طرح بھاگتی ہے ۔ بہت ہی مشہور زمانہ کتاب ہے ۔ مرزائیت کے تمام اعتراضات کے عقلی و نقلی جوابات دیئے گئے ہیں ۔ صحیح مناظرانہ اصول ، طریق استدلال پر زور ، طرز ادا دلچسپ اور لب و لہجہ متین و سنجیدہ ہے ۔ پہلا ایڈیشن سنہ ۱۹۳۵ میں شائع ہوا ۔

(727)

نام مباہلہ پاکٹ بک

مصنف عبد الکریم مباہلہ

صفحات ۲۴۰

سن اشاعت -- (اردو)

مولانا عبد الکریم مباہلہ مولوی فاضل مرزائی تھے ۔ مرزا بشیر الدین کو اپنی ہمشیرہ کے ساتھ انتہائی قابل اعتراض حالت میں دیکھ کر مرزا بشیر الدین کو مباہلہ کا چیلنج دیا اور پھر آگے چل کر " مباہلہ " کے نام سے مشہور ہو گئے ۔ پھر آخر میں اللہ رب العزت نے توفیق دی کہ مسلمان ہو گئے ۔ مرزائیت کے گھر کے بھیدی ہونے کے ناطے ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے کے بمصداق خوب سے خوب تر مرزا قادیانی کی جعلی نبوت کا پوسٹ مارٹم اس پاکٹ بک میں کیا ہے ۔

(728)

نام — کیا قادیان میں مناظرہ قبول کیا جائے گا
مصنف — مجلس احرار امرتسر
صفحات — ١٦
سن اشاعت — -- (اردو)

ماسٹر تاج الدین انصاری فاتح قادیان مولانا محمد حیات، مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر مولانا عنایت اللہ چشتی وغیرہم حضرات نے قادیان میں جاکر رد قادیانیت کے سلسلہ میں جو خدمات انجام دیں اس سے ایک زمانہ واقف ہے۔ ان دنوں مرزائی بستیوں میں جاکر مناظرہ کے لئے مسلمانوں کو دعوت مبارزت دیا کرتے تھے۔ جگہ جگہ علماء پہنچ کر ان کا منہ کالا کرتے اور مرزائیت کو شکست سے دوچار کرتے۔ اس رسالہ میں مرزائیوں کو دعوت دی گئی کہ وہ جگہ جگہ مناظرہ کی بجائے قادیان میں مناظرہ کریں مگر مرزائیوں کو جواب دینے کی جرات نہ ہو سکی۔

(729)

نام — مناظرہ مندران والا میں مرزائی شکست
مصنف — زیدی حسن زیدی
صفحات — ٥٦
سن اشاعت — -- (اردو)

شیعہ مناظر مولانا محمد اسماعیل کے ساتھ احمد علی مرزائی کا مناظرہ مندران والا میں ہوا۔ بات نبی کے مسئلہ سے بحث شروع ہو کر ختم نبوت تک جا پہنچی۔ مولانا محمد اسماعیل کے دلائل [illegible] زیدی حسن زیدی نے مرتب کر کے اس پمفلٹ میں شائع کیا ہے۔

لیکن برا ہو جہالت کا یہ نہ لکھا کہ کب مناظرہ ہوا۔ صدر کون تھے۔ فیصل کون تھے۔ [illegible] کون تھے۔ مندران والی کہاں واقع ہے۔ جب یہ تفصیلات درج نہیں تو تاریخ اشاعت [illegible] توقع ہی فضول ہے اور یہی حال اس کتابچہ کا ہے۔

(730)

نام — مقیاس النبوۃ
مصنف — محمد عمر اچھروی
صفحات — ٤٠٤
سن اشاعت — -- (اردو)

ملک عزیز کے بریلوی مکتب فکر کے ممتاز عالم دین جناب مولانا محمد عمر اچھروی ایک نامور خطیب اور مناظر تھے ۔ وہ فریق مخالف پر گرفت مضبوط رکھنے میں بڑی مہارت رکھتے تھے ۔ مختلف موضوعات پر ان کی متعدد تصانیف ہیں ۔ مقیاس النبوۃ جس کے دو حصے ہیں ۔ پہلا حصہ ۴۲۴ صفحات اور دوسرا حصہ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل ہے ۔ اس میں سوال و جواب کے طرز پر مرزائیوں کے سینکڑوں سوالات کے جوابات کافی و شافی دندان شکن دے گئے ہیں ۔ ختم نبوت حیات مسیح علیہ السلام کذب مرزا تینوں موضوعات پر ایک کامیاب کوشش ہے ۔ اس عنوان پر مناظرہ کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ہر مناظر کے لئے فائدہ کا باعث ہو سکتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائیں ۔

(731)

نام مرزا طاہر کو مباہلہ کا چیلنج

مصنف مولانا منظور احمد چنیوٹی

صفحات ۶

سن اشاعت ۱۹۸۴ (اردو)

مصنف نے مرزا محمود کو مباہلہ کا چیلنج دیا ۔ وہ آنجہانی ہو گئے ۔ مرزا ناصر کو مباہلہ کا چیلنج دیا وہ بھی آنجہانی ہو گئے ۔ مگر مولانا کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول نہ کیا ۔

مرزا ناصر کے مرنے کے بعد نام نہاد خلافت پر مرزا طاہر براجمان ہوا ۔ یہ سنہ ۱۹۸۲ کی بات ہے ۔ مولانا موصوف نے اسے بھی مباہلہ کے لئے خط لکھا جسے عربی ' انگریزی ' اردو میں شائع کیا جس کا مرزا طاہر نے اپنے آباء و اجداد کی سنت پر عمل کرتے ہوئے کوئی جواب نہ دیا

(732)

نام نصرت الاسلام

مصنف علامہ خالد محمود

صفحات ۸۰

سن اشاعت ۱۹۶۴ (اردو)

علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب کا ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۶۴ کو مال روڈ لاہور پر قاضی نذیر و جلال الدین شمس مرزائیوں سے مناظرہ ہوا ۔

یہ کتاب اس مناظرہ کی مفصل روئیداد ہے ۔ رب العزت نے اسلام کو نہایت واضح فتح اور قادیانیوں کو بری شکست نصیب کی ۔ مولانا محمد الیاس خطیب مسجد پٹولیاں لاہور نے اسے مرتب کیا ۔

(733)

نام	مناظرہ نائیجیریا
مصنف	علامہ خالد محمود
صفحات	۴۸
سن اشاعت	۱۹۸۱ء (اردو)

مغربی افریقہ کے مشہور شہر اجی بوڈی میں مولانا خالد محمود نے مرزا قادیانی کی زندگی پر مرزائیوں سے مناظرہ کیا

(734)

نام	لیکھ رام اور مرزا
مصنف	مولانا ثناء اللہ امرتسری
صفحات	۱۶
سن اشاعت	ستمبر سنہ ۱۹۳۲ (اردو)

مرزا قادیانی کی ایک پیشگوئی لیکھ رام کے متعلق ہے جسے مرزائی سچا ثابت کرنے کے لئے نہ معلوم کیا کیا جتن کرتے ہیں۔ اس پیشگوئی کا بطلان ثابت کرنے کے لئے مصنف نے قلم اٹھایا اور یہ رسالہ تیار کر کے مرزا قادیانی کی کذب بیانی کا بھانڈا چوراہے میں پھوڑ دیا۔

(735)

نام	مناظرہ انار کلی لاہور
مصنف	مولانا محمد الیاس
صفحات	۱۶
سن اشاعت	۲۵ر جنوری ۱۹۸۳ (اردو)

لاہور شہر کے وسط انار کلی میں ۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۸۳ کو مناظرہ ہوا۔ مسلمانوں کی طرف سے مولانا محمد الیاس، مولانا عبد الرشید اور قادیانیوں کی طرف سے حامد خان اور ان کے ساتھ قادیانی [illegible] حصہ لیا۔ قادیانیوں کی خود ساختہ مصروفیات کے بہانہ کے باعث صرف پونے گھنٹہ گفتگو ہوئی اس کی تفصیل اس رسالہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ قادیانی مبلغ نے تسلیم کیا کہ مرزا قادیانی کا یہ [illegible] علیہ السلام چودھویں صدی میں آئیں گے۔ یہ چودھویں صدی کا لفظ قرآن و حدیث میں کہیں نہیں ہے۔

(736)

نام　　مرزا طاہر کے نام کھلا خط

مصنف　　طاہر القادری

صفحات　　۸

سن اشاعت　　۱۹۸۸ (اردو)

اس میں مرزا طاہر کو ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۸ کی شب مینار پاکستان لاہور میں آکر مناظرہ و مباہلہ کی دعوت دی گئی جسے مرزا طاہر قبول کرنے کی جرات نہ کرسکا۔

(737)

نام　　عذاب قاہر علی مرزا طاہر

مصنف　　عبد الجلیل

صفحات　　۲۰

سن اشاعت　　۱۴ اگست سنہ ۸۸ (اردو)

عذاب قاہر علی مرزا طاہر یعنی قادیانیت کا کھلا کھلا اپریشن جس میں بین الاقوامی کذاب امام المرتدین مرزا طاہر کی طرف سے جاری کردہ ایک شر انگیز پمفلٹ بعنوان مباہلہ کا کھلا کھلا چیلنج کا منہ توڑ دندان شکن مدلل اور ٹھوس جواب دیا گیا ہے۔

(738)

نام　　مباہلہ کا کھلا جوابی چیلنج

مصنف　　سید عبد الحفیظ شاہ

صفحات　　۸

سن اشاعت　　جولائی سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

تمام عالم کے مسلمانوں کی طرف سے دنیا بھر کے کفار و مرتدین خبیثوں اور خبیثات قادیانیوں کے مباہلہ کا کھلا جوابی چیلنج اس کتابچہ کا مکمل نام ہے۔

(739)

نام　　قادیانیوں کی دعوت مباہلہ

مصنف　　محمد شریف خالد ایڈووکیٹ

صفحات　　۸

سن اشاعت　　جولائی سنہ ۸۸ (اردو)

قادیانیوں کی خوب درگت بنائی ہے۔

(740)

نام فتح ربانی در مباحثہ قادیانی

مصنف ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۸۸

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۴۲ (اردو)

۲۹ ر ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۴۲ کو مصنف اور قادیانی مبلغ مولوی غلام رسول راجیکی کا امرتسر میں مناظرہ ہوا۔ غلام رسول راجیکی قادیانی کو شیر اسلام فاتح قادیان کے سامنے جس طرح ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا اس کی تمام تر تفصیل اس رسالہ میں شامل کردی گئی ہے۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری پوری امت کی طرف سے زندگی بھر فرض کفایہ ادا کرتے رہے یہ رسالہ بھی ان کے رشحات قلم کا شاہکار ہے۔ فریقین کے دونوں تحریری پرچے آمنے سامنے نقل کر کے فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

(741)

نام برطانیہ میں مراسلت مباہلہ

مصنف محمد اقبال رنگونی

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۹۸۵ (اردو)

پورا نام "لندن انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس سنہ ۱۹۸۵ کے موقع پر قادیانیوں سے مراسلت اور برطانیہ میں مراسلت مباہلہ ہے"

(742)

نام مخلصانہ درخواست

مصنف حافظ عبد الرحمن

صفحات ۴

سن اشاعت — (اردو)

مصنف نے قادیانی جماعت اوکاڑہ کے نام یہ مکتوب تحریر کیا کہ مرزا قادیانی سے صدق و کذب پر جب چاہو میں آپ سے مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہوں مگر مرزائیوں کو سانپ سونگھ گیا اور میدان میں آنے سے گریز اختیار کیا۔

(743)

نام حق المبین

مصنف حکیم محمد عبد الغنی

صفحات ۸۸

سن اشاعت ۱۳۵۴ (اردو)

مرزائیوں کے سات سوالات کا جواب ہے۔ مرزائیوں سے متعلق تمام اختلافی امور پر جامع مانع تبصرہ ہے۔

(744)

نام مسلم پاکٹ بک

مصنف مولانا محمد مسلم دیوبندی

صفحات ۳۶ے

سن اشاعت ۶ر فروری سنہ ۱۹۰۳ (اردو)

مرزائیوں کے رد میں سوال و جواب کی طرز پر پاکٹ سائز کی یہ کتاب میں نے حزب الانصار بھیرہ کی لائبریری میں ۱۶ر ۵ ر ۸۹ کو دیکھی۔ قلبؒ و جگر پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ خوب سے خوب موصوف نے مباحث اٹھائے ہیں اور خوب تر مرزائیوں کو دندان شکن جوابات دے کر لاجواب کیا ہے۔ اللہ رب العزت کی ان پر کروڑ رحمتیں ہوں۔ دیوبند کے فاضل تھے۔ مرزا قادیانی کی زندگی میں یہ کتاب لکھی۔ مرزائیوں کو اس کا صحیح جواب دینے کی جرات نہ ہو سکی۔ مولانا شبیر احمد عثمانی ' مولانا حبیب اللہ کلرک کی اس پر تقاریظ ہیں۔

(745)

نام مرزا طاہر کے جواب میں

مصنف مفتی عزیز الرحمن بمبئی

صفحات ۴

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا طاہر نے آپ کو مباہلہ کا چیلنج پمفلٹ بھجوایا جس کے جواب میں آپ نے یہ خط تحریر کر کے مرزا طاہر کو مقام و تاریخ مباہلہ مقرر کرنے کی دعوت دی۔ مرزا طاہر چپ ہو گیا۔

(746)

نام بوم نامہ

مصنف — کے ایم سلیم

صفحات — ۴۰

سن اشاعت — جنوری سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مرزائی لیڈروں کے بیانات بمع حوالہ اور مرزا طاہر کا مباہلہ میں ان سے انکار کو کالم وار درج کر کے سوال اٹھایا گیا کہ ان میں سے کون سچا تھا۔ اس کے ٹائیٹل پر فارسی عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ قارئین غور کریں کہ الو کیا کہتا تھا اور آج الو کا پٹھا کیا کہہ رہا ہے۔

(747)

نام — مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں خدائی فیصلہ

مصنف — صہیب حسن

صفحات — ۲۸

سن اشاعت — ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا طاہر کے مباہلہ کے جواب میں رابطہ عالم اسلامی لندن شاخ کے مبعوث مصنف نے اس کا جواب تحریر کیا۔ ۲۵ صفحات اردو میں ہیں۔ آخری تین صفحات انگلش میں ہیں۔

(748)

نام — برق آسمانی بر خرمن قادیانی

مصنف — مولانا ظہور احمد بگوی

صفحات — ۲۱۶

سن اشاعت — ۱۹۳۲ (اردو)

اعمال نامہ مرزا، سوانح مرزا و خلفائے مرزا، تجربہ سنہ ۱۹۳۲ میں مرزائیوں کے ساتھ بھیرہ و ساہیوال چک نمبر ۴ جنوبی وغیرہ میں مناظروں کی روئیداد، خوشاب و شاہ پور سرگودھا میں مرزائیوں ... کی مفصل کیفیت بیان کی گئی ہے۔

(749)

نام — دلیل العرفان فی جواب تشحیذ الاذہان

مصنف — مرزا احمد علی الحازی

صفحات — ۱۹۴

سن اشاعت — ۱۳۳۳ھ (اردو)

رسالہ تشحیذ الاذہان سنہ ۱۹۱۵ میں بھیرہ کے ایک قادیانی نے قادیان سے موسیع کیا ... مر

شیعوں کے خلاف ایک مضمون لکھا جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔ فاضل مصنف نے بڑی عمدگی سے مرزائیت کے دانت کھٹے کئے ہیں۔

(750)

نام قادیانی سربراہ مرزا طاہر احمد کے پمفلٹ مباہلہ کا جواب
مصنف مولانا منظور احمد چنیوٹی
صفحات ۸
سن اشاعت ۲۷ ر اگست سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(751)

نام صحیفہ الحق الملقب بمباہلہ الحق
مصنف سید مرتضیٰ حسن چاند پوری
صفحات ۱۰
سن اشاعت -- (اردو)

عالمی مجلس کے مرکزی دفتر کے کتب خانہ میں قلمی نسخہ ہے جس کے ٹائیٹل پر یہ تعارف درج ہے قادیانی گروہ کی یہ عادت ہو گئی ہے کہ مختلف مقامات پر مشن قائم کر کے مقامی طور پر کبھی دعوت مناظرہ، کبھی چیلنج مباہلہ وغیرہ کے اشتہارات شائع کرتے رہتے ہیں، مگر جب اہل حق علماء کرام جواب میں قلم اٹھاتے ہیں تو پھر سانپ سونگھے ہو جاتے ہیں۔ علماء دیوبند کو دعوت مباہلہ دی۔ جب ان حضرات نے کمال ہمت سے حق کا اظہار کیا تو تلملا گئے۔ بیٹھے بیٹھے حیدر آباد کے قادیانی مشن کو جوش اٹھا تو مرزا صاحب کے ہر منکر کو چیلنج دے دیا۔ اس پر انجمن تائید اسلام مراد آباد کے سرپرست حضرت مولانا سید محمد مرتضیٰ حسن چاند پوری ابن شیر خدا مد ظلہ نے توجہ فرمائی اور رسالہ صحیفہ الحق اس کے جواب میں تالیف فرمایا۔ اس رسالہ کو دیکھ کر ناظرین کو معلوم ہو گا کہ یہ انجمن ہر وقت بلا کسی شرط کے اس مضمون پر مباحثہ کے لئے تیار ہے۔

(752)

نام جس کی ذات نہیں اس کی بات نہیں
مصنف مولانا اکرام الحق الخیری
صفحات ۱۶
سن اشاعت ۱۹۶۵ (اردو)

مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری" بانی رکن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے کنری ضلع تھرپارکر سندھ میں مرزائیت کے خلاف تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مرزائیوں نے رسالہ شائع کیا کہ مولانا نے تقریر کے دوران حوالہ جات غلط دیئے۔ حوالہ صحیح ہونے پر تین سو روپے کا انعامی اعلان کیا۔ اس کے جواب میں یہ رسالہ شائع کیا گیا کہ اصل حوالے پیش ہیں۔ فضل الدین مرزائی کنری میں اگر ہمت ہے تو تین سو روپے ادا کرے مگر اسے سانپ سونگھ گیا۔

(753)

نام	شرمناک فرار
مصنف	مولانا منظور احمد الحسینی
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۸۱ (اردو)

مولانا جمال اللہ الحسینی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سندھ اور مختار احمد قادیانی کے درمیان طے پایا کہ حیات مسیح علیہ السلام پر ۱۱، نومبر سنہ ۱۹۸۱ کو کنری ضلع تھرپارکر سندھ میں چوہدری جلیل الرحمن کے مکان پر مناظرہ کریں گے۔ اس دن جماعت ختم نبوت کے علماء کی ٹیم وہاں پہنچ گئی اور مرزائی آئیں بائیں شائیں کر کے مناظرہ کے لئے میدان میں نہ آئے۔ اس مناظرہ اور قادیانی شکست کی تمام تر تفصیل مصنف نے اس پمفلٹ میں قلمبند کردی ہے۔

(754)

نام	عبرت ناک فرار
مصنف	روایت اللہ وسایا ترتیب حافظ محمد حنیف ندیم
صفحات	۱۶
سن اشاعت	مارچ سنہ ۱۹۸۱ (اردو)

بہلول نگر کے دیہات چک عبد اللہ میں ایک قادیانی اسٹیشن ماسٹر شارت رانا تھا جس نے قادیانیت کی تبلیغ کا بازار گرم کر رکھا تھا۔ عالمی مجلس کے مرکزی دفتر میں اطلاع ہوئی مبلغین گئے۔ ان سے معززین کی موجودگی میں گفتگو ہوئی۔ اور طے پایا کہ

۱۔ محمد دیکھنے ہوں جس نے اصل ــــــ غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

۲۔ مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام سور کی چربی استعمال کیا کرتے تھے (نعوذ باللہ)

۳۔ مرزا قادیانی نے کہا کہ بخاری شریف میں یہ روایت ہے کہ جب حضرت مہدی آئیں گے تو آسمان سے آواز آئے گی ہذا خلیفۃ اللہ المہدی حالانکہ بخاری شریف میں یہ روایت نہیں ہے۔ مرزا

نے جھوٹ بولا ہے۔

۴۔ مرزا قادیانی کبھی کبھی زنا کر لیا کرتا تھا۔ مرزائی لٹریچر میں یہ حوالہ موجود ہے۔

یہ حوالہ جات دکھانے مجلس کے مبلغین کے ذمہ اور ان حوالہ جات کو دیکھ کر مسلمان ہو جانا یہ بشارت احمد قادیانی کے ذمہ۔ اس کے لئے ۹ر مارچ سنہ ۸۱ کی تاریخ مقرر ہوئی اس پر معززین اور فریقین نے دستخط کئے۔

۹ر مارچ سنہ ۸۱ کو مجلس ختم نبوت کے مبلغین پہنچ گئے، جلسہ عام ہوا۔ پورا دن انتظار کیا گیا مگر قادیانی فریق نہ آیا۔ اس تمام گفتگو اور مرزائیوں کے عبرت ناک فرار کی کہانی اس پمفلٹ میں لکھ دی گئی ہے۔

(755)

نام قبولیت چیلنج مباہلہ

مصنف حافظ بشیر احمد مصری

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو انگریزی)

مرزا طاہر نے مباہلہ کا چیلنج جن حضرات کو دیا۔ ان میں جناب عبد الرحمٰن مصری قادیانی کے مسلمان صاحبزادے حافظ بشیر احمد مصری مقیم لندن بھی ہیں۔ حافظ بشیر احمد صاحب نے مرزا طاہر کو جواب لکھا کہ مرزا طاہر کا دادا مرزا قادیانی شرابی تھا۔ اس کا باپ مرزا محمود زانی تھا۔ مرزا طاہر کا چچا بشیر احمد لوطی تھا۔ مرزا طاہر کا بھائی مرزا ناصر زانی و لوطی تھا۔ مرزا طاہر کی دادی کا بھائی میر اسحاق لونڈے باز تھا۔ ان عنوانات پر میں حلف دیکر مباہلہ کے لئے تیار ہوں۔ مرزا طاہر کے لئے یہ کھلا خط سوہان روح بن گیا۔

(756)

نام مباہلہ کا چیلنج قبول ہے

مصنف اللہ وسایا

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا طاہر نے ۱۰ر جون سنہ ۸۸ کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ مسلمان علماء نے اس کا چیلنج قبول کیا مقام مقرر کئے وہاں آجاؤ۔ مرزا طاہر نہ آیا تو عالمی مجلس کا چار رکنی وفد لندن گیا۔ اس کے "مباہلہ" نامی پمفلٹ کا خوب علمی انداز میں جواب لکھا جس کا مکمل نام ہے مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔ قادیانی سربراہ مرزا طاہر کے نام کھلا خط۔

مرزا طاہر کے حواس گم ہو گئے۔ لندن میں بھی ان حضرات کے سامنے مباہلہ کے لئے نہ آیا تو ۱۲ر اگست سنہ ۱۹۸۸ کو چوتھی سالانہ انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس ویمبلے ہال لندن میں اس کی شکست کا اعلان کر دیا گیا۔ جناب عبد الرحمٰن یعقوب باوا، مولانا نذیر احمد خان بلوچ، مولانا منظور احمد الحسینی اور اللہ وسایا نے ۲۷ر جولائی سنہ ۱۹۸۸ کو اپنے دستخطوں سے رجسٹرڈ ڈاک سے ان کو خط بھجوایا تھا۔

(757)

نام مرزا طاہر کے جواب میں

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۱۲

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو انگلش)

مرزا طاہر نے ۱۰ر جون کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ عالمی مجلس کے بزرگ رہنما حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے اس کا جواب تحریر کیا۔ عالمی مجلس نے اسے ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا اس میں مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرکے مرزا طاہر کو ۲۳ر مارچ سنہ ۱۹۸۹ کو مینار پاکستان لاہور میں آنے کی دعوت دی گئی ہے مگر اسے آنے کی توفیق و جرات نہ ہو سکی۔

(758)

نام مرزائیوں کے گلے میں لعنت کا طوق

مصنف مولانا سید مرتضیٰ حسن چاند پوری

صفحات ۱۲

سن اشاعت ربیع دوم ۱۴۰۳ھ (اردو)

مصنف نے ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ میں یہ رسالہ شائع کیا [illegible] عالمی مجلس نے دوبارہ [illegible]
شائع کیا۔ یہ رسالہ مرزائیوں کے ایک رسالہ "مباہلہ" کے جواب میں ہے۔ [illegible]
چیلنج کرکے مباہلہ سے کے میدان میں نہ آنے کی وجوہات اور مرزائیت کی [illegible]
بیان کئے گئے ہیں۔

(759)

نام امین الملت [illegible] قادیانی [illegible]
فضل دین مرزائی کے تین پمفلٹوں کا جواب مع چیلنج مناظرہ

مصنف مولانا [illegible] الحق الحقی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۶۵ (اردو)

مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ علیہ کنری تشریف لے گئے۔ آپ کا ایمان پرور، جہاد آفرین، حقائق افروز خطاب ہوا۔ مسلمانوں کے قلب و جگر منور ہو گئے۔ مرزائیت کا منہ سیاہ ہو گیا۔ انہیں ہوش تک نہ آیا۔ آٹھ نو ماہ بعد انہوں نے ایک پمفلٹ شائع کیا جس میں ان حوالہ جات کو جو آپ نے تقریر کے دوران دیئے تھے چیلنج کیا۔ کنری کی جماعت نے جسکی بات نہیں اس کی بات نہیں کے عنوان سے پمفلٹ شائع کر کے اس کا جواب دیا۔ اور چیلنج کیا کہ جماعت چاہو تمام تر حوالہ جات مرزا قادیانی کی پٹاری سے دکھانے کے لئے تیار ہیں۔۔ اس کے جواب میں فضل الدین مرزائی نے تین مختلف سائیکلو سٹائل ایک ایک دو دو ورقی اشتہار تقسیم کئے۔ ان تینوں پمفلٹوں کا جواب یہ رسالہ ہے جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کنری نے شائع کر کے ہزاروں کی تعداد میں سندھ کے علاقہ میں تقسیم کیا۔ مجلس کی انہیں کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج مسجد مدرسہ دفتر دکانیں مجلس کی ملکیتی کنری میں موجود ہیں۔ مسلمان کھلم کھلا تبلیغ ختم نبوت کا فریضہ سر انجام دے رہے ہیں اور مرزائیت کے گھر مکان اور عبادت گاہیں اسی طرح سیاہ رات کا منظر پیش کر رہے ہیں جس طرح کہ مرزائیت کے دل سیاہ ہیں۔

(760)

نام قادیانیوں کا کھلا فرار

مصنف چوہدری محمد خلیل

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۸۳ (اردو)

بمقام جگنہ گوجرانوالہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت اور قادیانیوں کے درمیان گفتگو طے پائی۔ ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۸۲ کو مجلس ختم نبوت کی طرف سے چوہدری محمد خلیل اور مرزائیوں کی طرف سے مرزا محمد رفیق سے گفتگو ہوئی۔ مرزائی مرزا قادیانی کو شریف انسان بھی ثابت نہ کر سکے۔ یہ تمام گفتگو رسالہ کی شکل میں مجلس گوجرانوالہ نے شائع کر دی۔

(761)

نام کھلا خط

مصنف مولانا زاہد الراشدی

صفحات ۱

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

انگریز کے خود کاشتہ پودے فتنہ قادیانیت کے گرو مرزا طاہر احمد کی دعوت مباہلہ کے جواب میں مولانا ابو عمار زاہد الراشدی نے لکھا جو پاکستان و برطانیہ کے متعدد قومی اخبارات نے شائع کیا۔ آج تک مرزا طاہر اس کا جواب نہ دے پایا۔

(762)

نام	مرزائیوں کو دعوت مباہلہ
مصنف	مولانا محمد اکرم طوفانی
صفحات	۴
سن اشاعت	۱۹۸۸ (اردو)

عالمی مجلس سرگودھا کے شاہین ختم نبوت مولانا محمد اکرم طوفانی [illegible] مرزائیوں کو دعوت دی کہ وہ مرزا قادیانی کے عقائد و [illegible] جب چاہیں مباہلہ کر لیں۔

(763)

نام	مباہلہ کا منہ توڑ جواب
مصنف	چوہدری محمد [illegible]
صفحات	۲۰
سن اشاعت	۲۹ جولائی سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

پورا نام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے [illegible] قادیانی مغفور [illegible] مباہلہ کا منہ توڑ جواب اور چیلنج قبول ہے۔

(764)

نام	قادیانی جماعت کے [illegible] مرزا طاہر کا مباہلہ کا چیلنج [illegible]
مصنف	چوہدری عبد الحمید [illegible] خان
صفحات	۴
سن اشاعت	جولائی سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

اہل حق کی طرف سے مرزائیوں کو ۵۵ [illegible]

(765)

نام	رحیم یار خان میں [illegible]
مصنف	[illegible] رحیم یار خان
صفحات	۸

سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو)

مارچ سنہ ۱۹۷۴ میں مرزائیوں نے رحیم یار خان میں مسلمانوں کو مناظرہ کا چیلنج دیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے مولانا لال حسین اختر مناظرہ کے لئے تشریف لے گئے۔ مولانا کا نام سنتے ہی مرزائیوں نے مناظرہ سے انکار کردیا۔ اس کہانی کی تمام تفصیل مجلس رحیم یار خان نے ایک پمفلٹ کی شکل میں شائع کردی ہے۔

(766)

نام مرزا طاہر قادیانی کے چیلنج کو چیلنج

مصنف محمد سلیم ساقی

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا طاہر قادیانی (خلیفہ ربوہ) اور دیگر منافقین و مرتدین و زندیقین عالم (مرزائی) کے چیلنج کو چیلنج" پورا نام ہے۔

(767)

نام مباہلہ کے چیلنج کا انجام

مصنف عبد الکریم عابد

صفحات ۱۱

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

مرزا طاہر نے ۱۰ر جون سنہ ۸۸ کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ سال سے کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد یکم اکتوبر سنہ ۸۹ کو لندن میں سالانہ عالمی ختم نبوت کانفرنس تھی اس موقعہ پر یہ پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ اس کا مکمل نام ہے

۱۰ر جون سنہ ۸۸ کے مباہلہ کے چیلنج کا انجام ' قادیانی پیشوا مرزا طاہر کی ذلت و رزالت "

اس کے آخر میں قادیانیوں کے کلمہ کی حقیقت نامی چار ورقہ پمفلٹ مصنفہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی بھی شامل اشاعت ہے۔

(768)

نام مرزا طاہر پر آخری اتمام حجت

مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا طاہر کے مباہلہ کے جواب میں مصنف نے " مرزا طاہر کے جواب میں " نامی پمفلٹ تحریر کیا۔ جسے رجسٹرڈ ڈاک سے لندن قادیانی گرو طاہر کو ایک کاپی بھجوائی گئی۔ جس کے جواب میں اس کے پریس سکریٹری نے دو صفحات کا خط لکھا جس کا مصنف نے اس رسالہ کی شکل میں جواب دیا۔ اس کے بعد مرزائیوں کو سانپ سونگھ گیا۔

باب ششم

مرزائیوں کا قانونی احتساب

نوٹ :

۔ اس باب میں نمبر ۷۶۹ سے ۸۰۱ تک کل ۳۳ کتابوں کا تعارف شامل ہے ۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات کی تعداد ۱۰ ہے جو نمبر ۷۹۲ سے ۸۰۱ تک درج ہیں ۔

(769)

نام　　　امیر شریعت کیس میں گواہ استغاثہ مسٹر لدھا رام کا بیان

مصنف　　　مسٹر لدھا رام

صفحات　　　۱۹

سن اشاعت　　　— (اردو)

۲۸ر جون سنہ ۱۹۳۹ کو وزیر آباد میں حضرت امیر شریعتؒ کی تقریر کو بگاڑ کر سر سکندر حکومت نے شاہ صاحب پر بغاوت کا مقدمہ قائم کیا۔ یہ سب کچھ ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت تھا تاکہ شاہ صاحب کو پھانسی کی سزا دلوائی جاسکے، لیکن "من درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال" قدرت نے ایسا فضل فرمایا کہ اس کیس کا سرکاری بنیادی گواہ مسٹر لدھا رام نے عدالت میں تمام رازوں سے پردہ اٹھادیا اور یوں سکندری حکومت اور مرزائیت کا سازشی منصوبہ ناکام ہو گیا مسٹر لدھا رام کا عدالتی بیان ایک تاریخی دستاویز ہے جسے مولانا عبد القیوم پوپلزئی نے شائع کردیا تھا۔

(770)

نام　　　ارشاد فرید الزمان متعلق مرزائے قادیان

مصنف　　　مولانا غلام جہانیاں

صفحات　　　۴۰

سن اشاعت　　　— (اردو)

مشہور زمانہ مقدمہ بہاولپور کے ایام میں مرزائیوں نے مشہور کردیا کہ خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ مشہور صوفی بزرگ ریاست بہاول پور بھی مرزا قادیانی کے معتقد تھے ۔ مرزائیوں کے سفید جھوٹ کی قلعی کھولنے اور پردہ چاک کرنے کے لئے حضرت خواجہ صاحب مرحوم کے تمام خلفاء جمع ہوئے ۔ اور مولانا غلام جہانیاں صاحب کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ اس کا جواب لکھیں انہوں نے یہ رسالہ تحریر کرکے مرزائیت کے فریب کو تار تار کردیا۔

(771)

نام　　　حکومت مغربی پاکستان کے پانچ سوال اور ان کا جواب

مصنف　　　فرزند توحید

صفحات　　　۵۰

سن اشاعت　　　۳ر نومبر سنہ ۱۹۶۷ (اردو)

راولپنڈی کے جسٹس جناب محمد اکبر صاحب کا فیصلہ جو قادیانیوں کے خلاف ہے سنہ ۱۹۳۲ میں

جناب فرزند توحید نے شائع کیا۔ جس کے مقدمہ میں سابق وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کذاب اعظم مرتد کی ستم ظریفیوں کی داستان بھی لکھدی، جس سے حکومت پاکستان کے چہرہ پر ناگواری کا پسینہ آگیا۔ حکومت غصہ سے لال پیلی ہوگئی۔ اور جناب فرزند توحید کو نوٹس بھجوایا کہ کیوں نہ یہ رسالہ ضبط کیا جائے جناب فرزند توحید نے مغربی پاکستان حکومت کے ان پانچ سوالوں کا تفصیلی جواب دیا۔ جس میں پہلے سے بڑھ کر کلمہ خیر کہا گیا۔

(772)

نام	بیان مجلس احرار اسلام بحضور مسٹر جسٹس صمدانی
مصنف	مولانا عبید اللہ احرار
صفحات	۱۱۰
سن اشاعت	۱۹۷۴ (اردو)

۲۹ مئی سنہ ۱۹۷۴ کو سانحہ ربوہ اسٹیشن کی انکوائری کے لئے حکومت پاکستان نے مسٹر جسٹس کے ایم صمدانی پر مشتمل ایک تحقیقاتی ٹریبونل مقرر کیا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے آغا شورش کاشمیری نے جناب رفیق باجوہ کو وکیل کے طور پر پیش کیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے جناب مولانا عبید اللہ احرار صدر مرکزی کی طرف سے جناب مولانا مظہر علی اظہر کے صاحبزادے جناب خاقان بابر ایڈووکیٹ پیش ہوئے اور یہ بیان تحریری طور پر عدالت میں جمع کرایا۔ قادیانیت کا مذہبی و سیاسی تجزیہ کرنے کے لئے یہ اہم دستاویز ہے۔

(773)

نام	تازیانہ عبرت
مصنف	مولانا کرم الدین بھیں
صفحات	۱۷۵
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف کے متعلق مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتابوں میں بد زبانی کی۔ مولانا نے مرزا قادیانی پر گورداسپور جہلم میں مرزا قادیانی پر فوجداری مقدمات دائر کئے۔ جس میں مرزا قادیانی دو سال تک سرگرداں رہا۔ سات سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پھر اپیل میں انگریز کی امداد سے بمشکل رہائی حاصل کی۔ ان دو سال کے مقدمات کی پوری تفصیل اس کتاب میں موجود ہے۔ اس کا دوسرا نام "متنبی قادیان قانونی شکنجہ میں" بھی ہے۔ یہ کتاب ایک عجیب دستاویز ہے مولانا کرم الدین حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب چکوال کے والد گرامی تھے۔ حضرت مولانا پیر مہر علی شاہ سے

مرید تھے

(774)

نام　ختم نبوت پر قومی اسمبلی کا متفقہ فیصلہ
مصنف　ذوالفقار علی بھٹو
صفحات　۱۲
سن اشاعت　۱۹۷۴ (اردو عربی ر انگریزی ر سندھی ر بلوچی)

۲۹ ر مئی سنہ ۱۹۷۴ کو ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مرزائی اوباشوں نے مرزا طاہر کی قیادت میں نشتر میڈیکل ملتان کے طلبہ پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کیا۔ جس کے نتیجہ میں تحریک ختم نبوت چلی۔ ۷ ر ستمبر سنہ ۷۴ کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک ترمیمی بل کے ذریعہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ ۷ ر ستمبر سنہ ۱۹۷۴ کو قومی اسمبلی میں اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کا متفقہ بل جناب عبد الحفیظ پیرزادہ نے پیش کیا اور جناب ذوالفقار علی بھٹو نے قومی اسمبلی سے خطاب کیا۔ یہ بل اور بھٹو کا خطاب وزارت اطلاعات نے اردو ' عربی ' انگریزی ' بلوچی ' سندھی میں شائع کیا۔ یہ ایڈیشن اس وقت میرے سامنے ہیں۔ شاید پشتو میں بھی شائع کیا ہو مگر وہ اس وقت سامنے نہیں ہے۔ حکومتی اخراجات پر دیدہ زیب طباعت کی گئی ہے۔

(775)

نام　خلاصہ منیر انکوائری رپورٹ
مصنف　تلخیص محمد طفیل رشیدی
صفحات　۴۱۰
سن اشاعت　۱۹۸۳ (اردو)

تحریک ختم نبوت سنہ ۱۹۵۳ کی تحقیقات کے لئے رسوائے زمانہ مسٹر جسٹس منیر کو مقرر کیا گیا جس نے رسوائے عالم ایک رپورٹ مرتب کی اس کی تلخیص کر کے جناب محمد طفیل رشیدی نے اہم اجزاء کو ترتیب دیا۔

(776)

نام　تحقیقاتی رپورٹ فسادات سنہ ۱۹۵۳
مصنف　مسٹر جسٹس ایم آر کیانی و مسٹر جسٹس منیر
صفحات　۴۲۵
سن اشاعت　۱۰ر اپریل سنہ ۱۹۵۴ (اردو ر انگلش)

سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک مقدس ختم نبوت جس میں دس ہزار عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرزائی اور مرزائی نواز لوباشوں نے خاک و خون میں تڑپا دیا۔ ایک لاکھ مسلمان جس میں گرفتار ہوا۔ دس لاکھ مسلمان جس تحریک میں متاثر ہوا۔ مرزائی بدمعاشوں نے فوجی گاڑیوں اور فوجی وردی میں مسلمانوں کے خون ناحق سے لاہور میں جو ہولی کھیلی اس سے کائنات کا ذرہ ذرہ کانپ اٹھا۔ تحریک ختم نبوت کے تمام دشمن روح کے سرطان میں مبتلا ہو گئے۔ ایک ایک کر کے اپنے انجام بد کو پہنچ چکے ہیں ایک قاتل جنرل اعظم خان بد فطرت لاہور میں زندہ ہے جو در بدر کی خاک چھانکتا پھر رہا ہے۔ تحریک کے نتائج و عواقب محرکات و عوامل پر غور کرنے کے لئے حکومت نے ہائیکورٹ کے دو ججوں پر مشتمل ایک تحقیقاتی عدالت قائم کی۔ اس کے رکن مسٹر جسٹس محمد منیر اور مسٹر جسٹس ایم آر کیانی تھے۔ رسوائے زمانہ منیر ایک بد فطرت و بد عمل کمینہ اور بزدل انسان تھا۔ واضح شواہدات کی روشنی میں مبینہ طور کہا جاتا ہے کہ مرزائی رات کو نوجوان عورتوں سے اس کے بستر اور سینہ کو گرم کرنے کا سامان مہیا کرتے۔ اس کے سینہ کے پسینہ کے ہر قطرہ سے بنت عنب رواں ہوتی ہے۔ زنا و شراب کا رسیا مخمور رات کو معصیت میں دھت رہتا مرزائیوں کی طرف سے تیار کردہ چرس اسے مہیا کی جاتی اور وہ علماء سے بیہودہ اور بھونڈے طریقے سے مخاطب ہوتا۔ اس شخص نے رپورٹ مرتب کی جس کے ۴۲۵ صفحات ہیں۔ رپورٹ تضادات کا مجموعہ ہے۔ اسے مرزائیوں کے خلاف بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مرزائی اسے اپنے حق میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس رپورٹ نے مغربی دنیا کو اسلام کے خلاف ایک ایسا ہتھیار مہیا کیا ہے جس سے وہ اسلام کی تصویر مسخ کر سکتے ہیں کیونکہ اس میں اس بدبخت نے لکھا ہے کہ علماء مسلمان کی تعریف نہیں کر سکتے لیکن آج اس بدفطرت کی روح سے کوئی پوچھے ا۔ سنہ ۷۳ کے آئین میں مسلمان کی تعریف شامل ہے۔ ریٹائرڈ ہونے کے بعد جب اسے شراب و شباب سے فرصت ملی اس نے مرزائیوں کی خلاف تقسیم سے متعلق چند بیانات دیئے۔

ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

۱۰ اپریل سنہ ۵۴ کو یہ رپورٹ حکومت پنجاب کے ہوم سیکرٹری کو پیش کی گئی

(777)

نام	شام میں مرزائیت کا انجام
مصنف	جمہوریہ شام کی حکومت کا فیصلہ
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۵۷ (اردو)

سنہ ۱۹۵۷ میں جمہوریہ شام نے مرزائیوں کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ ان کی جملہ املاک بحق

سرکار ضبط کرلی گئیں تمام دفاتر سربمہر کردیئے گئے۔ ان تمام دستاویزات کا اردو ترجمہ ۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

(778)

نام فیصلہ ہائیکورٹ لاہور
مصنف مسٹر جسٹس ایف ڈبلیو سکیمپ
صفحات ۴ ر ۴
سن اشاعت ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۸ (اردو)

عبد الرحمن مصری مرزائی نے مرزا بشیر الدین پر اغلام بازی و زنا کے سنگین الزامات لگائے عبد الرحمن مصری مرزا بشیر الدین کا فدا کار تھا۔ لیکن بشیر الدین ایسا بدکار تھا کہ اس نے مصری کی اولاد پر اپنا "کامیاب وار" کیا مصری کو پتہ چلا تو آگ بگولا ہو گیا۔ اس نے بشیر الدین کو خط لکھے مگر وہ ٹال گیا۔ اس نے اشتہار کردیا۔ مرزا بشیر نے اسے منافق قرار دے کر قادیان سے نکال دیا۔ مصری نے مباہلہ کا چیلنج کردیا۔ بشیر نے ان اشتہارات کو بہانہ بنا کر عدالت میں کیس دائر کردیا۔ بات سول عدالت سے بڑھ کر ہائیکورٹ تک پہنچی جس میں مصری نے بیان دیا۔

" موجودہ خلیفہ سخت بد چلن ہے۔ یہ تقدس کے پردے میں عورتوں کا شکار کھیلتا ہے۔ اس کام کے لئے اس نے بعض مردوں اور بعض عورتوں کو بطور ایجنٹ رکھا ہوا ہے۔ اس کے ذریعہ یہ معصوم لڑکیوں اور لڑکوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک سوسائٹی بنائی ہوئی ہے جس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں اور اس سوسائٹی میں زنا ہوتا ہے "

اس بیان نے مرزائیت کے منہ پر کالک کی پالش پھیر دی۔ ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس ایف ڈبلیو سکیمپ جج ہائیکورٹ لاہور نے مورخہ ۲۳ ر ستمبر سنہ ۱۹۳۸ کو فیصلہ لکھا اور صرف ملزم سے ایک ہزار کی ضمانت لے کر ان کو فارغ کردیا۔ ۴ ر صفحات پر فیصلہ ۴ ر پر مزید تبصرہ ہے۔

(779)

نام فیصلہ سول جج رحیم یار خاں
مصنف چوہدری محمد نسیم
صفحات ۲۱
سن اشاعت ۸ ر فروری سنہ ۱۹۷۲ (اردو)

جناب چوہدری محمد نسیم ایڈمنسٹریٹر سول جج رحیم یار خان کی عدالت میں مولانا عبد الرشید نے کیس دائر کیا کہ سیف اللہ وغیرہ قادیانی مسلمانوں کے علاقہ میں ایک مکان بطور عبادت گاہ استعمال کرتے ہیں

اور یہ ان کی تبلیغی سرگرمیوں کا مرکز ہے جس پر موصوف نے ۸ ر فروری سنہ ۱۹۷۲ کو فیصلہ دیا کہ مسلمان آبادیوں میں قادیانیوں کو تبلیغ کرنے اور عبادت گاہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہ کیس ۲۸ ر ستمبر سنہ ۷۱ کو دائر ہوا۔ فیصلہ ۸ ر فروری سنہ ۷۲ کو سنایا گیا۔

(780)

نام	فیصلہ مقدمہ بہاول پور
مصنف	مسٹر جسٹس محمد اکبر خان
صفحات	۲۰۰
سن اشاعت	۷ ر فروری سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

اللہ رب العزت نے قادیانیت کے احتساب کے لئے پردہ غیب سے جو اہتمام فرمائے ان میں ایک فیصلہ مقدمہ بہاول پور بھی ہے۔ بہاولپور کی اسلامی ریاست میں ایک شخص عبد الرزاق قادیانی ہو کر مرتد ہوا۔ اس کی منکوحہ نے سن بلوغ کو پہنچ کر احمد پور شرقیہ کی مقامی عدالت میں سنہ ۱۹۲۶ میں اس کے خلاف تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر کیا جو سنہ ۱۹۳۲ میں بہاول پور کی "عدالت معلی" میں دائر ہوا۔

اس کیس کی پیروی کے لئے اہل اسلام کی طرف سے مولانا انور شاہ کشمیریؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ، مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری، مولانا محمد حسین کولوتارڑوی، مولانا نجم الدین، مولانا غلام محمد گھوٹوی، مولانا ابو الوفاء شاہجہانپوری نے بیانات داخل کردئے۔ ۷ ر فروری سنہ ۱۹۳۵ کو جا رمدعیہ کے حق میں فیصلہ ہوا کہ عبد الرزاق قادیانی ہونے کے باعث مرتد ہے اس لئے مسلمان عورت کا اس کے ساتھ نکاح فسخ ہے۔ بارہا شائع ہوا۔ دو سو صفحات کا یہ عظیم فیصلہ جسے رہتی دنیا تک قادیانی امت چیلنج نہیں کر سکتی فیصلہ جسٹس محمد اکبر خان مرحوم نے لکھا اس کا ایک ایک حرف قادیانیت کے خاتمہ کے لئے قدرت کا تیر ہے۔

(781)

نام	فیصلہ جی ڈی کھوسلہ
مصنف	جی ڈی کھوسلہ
صفحات	۱۱
سن اشاعت	۶ ر جون سنہ ۱۹۳۵ (اردو)

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے احرار تبلیغ کانفرنس قادیان ۲۱، ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء میں وہ تاریخ ساز خطاب کیا جس سے مرزا بشیر الدین کے ایوان باطل دکھی سازش میں شگاف پڑگئے۔ قادیانیت پر زلزلہ طاری ہو گیا۔ حضرت امیر شریعت پر مقدمہ قائم ہوا مقامی عدالت

نے آپ کو سزا دی - آپ نے اس کے خلاف سیشن کورٹ میں اپیل دائر کردی یہ وہ مشہور فیصلہ ہے جس میں تسلیم کیا گیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی شراب پیا کرتا تھا۔ مرزائیت کے تابوت میں جو کیل وقتاً فوقتاً پیوست ہوتے رہے ان میں ایک یہ بھی ہے - ۶ر جون سنہ ۱۹۳۵ کو فیصلہ ہوا۔

(782)

نام قادیانیوں کی قانونی حیثیت
مصنف علامہ خالد محمود
صفحات ۶۳
سن اشاعت ۱۹۸۴ (اردو)

۲۶ر اپریل سنہ ۱۹۸۴ آرڈیننس امتناع قادیانیت کے خلاف مرزائیوں نے وفاقی شرعی عدالت میں کیس دائر کردیا - مختلف حضرات علماء کرام کے عدالت میں بیانات ہوئے - عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کتب خانہ سے قادیانیت و رد قادیانیت کا تمام ضروری مواد لاہور منتقل کیا گیا۔ کراچی سے مولانا محمد یوسف لدھیانوی ملتان سے مولانا محمد شریف جالندھری' مولانا عبد الرحیم اشعر' فقیر اللہ وسایا لاہور پہنچ گئے - حضرت الامیر مولانا خواجہ خان محمد صاحب نے مقدمہ کی تاریخوں پر خود تشریف لا کر کارکنوں کے حوصلے بلند کئے - مولانا صدر الدین رفاعی' مولانا غازی محمود احمد پروفیسر' مولانا ڈاکٹر طاہر القادری پروفیسر' شیعہ رہنما مولانا حیدری گوجرانوالہ' مولانا محمد اشرف خان پشاور' جناب ریاض الحسن گیلانی' جناب شیخ غیاث محمد' کے بیانات ہوئے -

مولانا علامہ خالد محمود صاحب نے بیان تیار کیا جو عدالت میں پیش تو نہ ہوا مگر جج صاحبان کو دے دیا گیا تاکہ ان کی رہنمائی ہو سکے - بعد میں " قادیانیوں کی قانونی حیثیت " کے عنوان سے ایک کتابچہ کی شکل میں جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ترجمان الرشید کے ایک شمارہ میں شائع ہو گیا۔ اس کے ۶۳ صفحات ہیں ۔ علامہ خالد محمود صاحب کا علم و فضل دشمن پر گرفت کا ڈھب اور حاضر جوابی کا آئینہ دار یہ کتابچہ و مقالہ ہے -

(783)

نام قادیانی بدستور غیر مسلم ہیں' حکومت پاکستان کی توثیق
مصنف وزارت قانون
صفحات ۹
سن اشاعت ۱۹۸۲ (اردو)

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم برسراقتدار آئے تو سنہ ۸۲ میں ایک حکم کے ذریعہ غیر

ضروری دفعات کو آئین سے خارج کرنے کا حکم جاری کیا۔ ہر دو چار سال بعد غیر ضروری عبارتیں قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے وزارت قانون ایک مسودہ کے ذریعہ خارج کرتی رہتی ہے۔ اس میں وہ ترمیمی عبارت بھی شامل تھی جو ۷ر ستمبر سنہ ۱۹۷۴ کو قومی اسمبلی نے پاس کی۔ اس سے بعض حلقوں میں اشتباہ پیدا ہوا کہ اب مرزائی غیر مسلم نہیں رہے۔ حکومت نے کہا کہ ہم نے ترمیمی بل کو قانون سے حذف کیا ہے۔ ترمیم کو حذف نہیں کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے مشکل یہ تھی کہ کسی بھی قانونی موشگافی سے کل کو کوئی قادیانی فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ عالمی مجلس نے ایک سو بیس وکلاء کے دستخطوں سے اپیل روزنامہ جنگ میں شائع کی۔ مولانا تاج محمود مرحوم جنرل ضیاء الحق مرحوم سے ملے۔ راجہ ظفرالحق نے ہمت مردانہ سے کام لیا اور شب وروز کی کوشش وکاوش سے ۵ر جولائی سنہ ۱۹۷۷ء کے اختیارات کو بروئے کار لاکر صدر مملکت نے سنہ ۱۹۸۲ میں ایک ترمیم دستور کا فرمان جاری کیا کہ قادیانی بدستور غیر مسلم ہیں اور ان کے متعلق ترمیم سنہ ۱۹۷۴ متاثر نہیں ہوئی۔ وزارت اطلاعات نے ایک دیباچہ کے ساتھ اس فرمان کا متن نو صفحات کے پمفلٹ میں شائع کیا۔

(784)

نام: قادیانیت اسلام کے لئے سنگین خطرہ

مصنف: وفاقی وزارت نشریات پاکستان

صفحات: ۴۲

سن اشاعت: ۱۹۸۴ (اردو، انگلش)

۲۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۸۴ کے فیصلہ وفاقی شرعی عدالت کے خلاف مرزائیوں نے جو طوفان بدتمیزی برپا کیا اس کے جواب میں حکومت کی طرف سے ۴۲ صفحات کا یہ رسالہ شائع کر کے اردو، انگریزی میں تقسیم کیا گیا۔ قادیانیت کے خلاف یہ رسالہ ایک عظیم شاہکار ہے۔

(785)

نام: قومی اسمبلی پاکستان میں تقریر

مصنف: سید عابد حسین گردیزی

صفحات: ۳۲

سن اشاعت: ۱۹۷۴ (اردو)

مصنف قومی اسمبلی کے رکن تھے۔ سنہ ۱۹۷۴ میں مرزائیت کا کیس پیش ہوا۔ مرزائیوں کی طرف سے مرزا ناصر پیش ہوا۔ اس نے دھوکہ دہی سے شیعہ کتابوں کے حوالہ جات پیش کئے اور یوں امت کو شیعہ سنی لڑائی میں الجھانے کی کوشش کی۔ اس پر گردیزی صاحب کی رگ حسینی پھڑک

اٹھی ۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں تقریر کی ۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی مکمل حمایت کی ۔ شیعہ کتب کے حوالوں سے مسئلہ ختم نبوت واضح کیا۔ مرزائیت کے کذب وافترا کا پردہ چاک کیا۔ اور ثابت کیا کہ شیعہ بھی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے میں امت محمدیہ کے ساتھ شانہ بشانہ ہیں ۔ ۳ ر ستمبر سنہ ۱۹۷۴ کو یہ تقریر قومی اسمبلی میں ہوئی جو ۳۲ صفحات کے پمفلٹ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیں ۔

(786)

نام	مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں
مصنف	جانباز مرزا
صفحات	۲۵۰
سن اشاعت	ستمبر سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

جناب جانباز مرزا صاحب نے (۱) فیصلہ ماریشس (۲) فیصلہ بہاولپور (۳) فیصلہ جی ڈی کھوسلہ (۴) فیصلہ راولپنڈی (۵) فتاوی مفتی اعظم مصر (۶) وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی کا فتوی (۷) فتاوی علماء مکہ و مدینہ (۸) مفتی اعظم شام کا فتوی (۹) نور اللہ آفندی کا بیان (۱۰) والی افغانستان کے نام مرزا غلام قادیانی کا خط اور اس کا جواب ایسی قیمتی دستاویزات کو کتابی شکل میں جمع کر دیا ہے ۔

(787)

نام	مونگیر اور بھاگل پور کے دو مقدمات میں سب سول جج کی تنقیح نمبر ۵
مصنف	سول جج کی تنقیح نمبر ۵
صفحات	۲۷
سن اشاعت	۱۹۲۰ (اردو)

ماہنامہ ۔ الرشید دیوبند کی اشاعت رجب سنہ ۱۳۳۸ھ میں مسٹر جسٹس ابراہیم کا فیصلہ ان دو مقدمات میں تنقیح نمبر ۵ کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے ۔ اس کا ابتدائیہ مسیلمۃ الہند کے عنوان سے مولانا اعزاز علی دیوبندی نے تحریر کیا ۔ فیصلہ میں جج نے لکھا ہے کہ مرزائیوں کے مسلمانوں سے عقائد مختلف ہیں لہٰذا ان کو مسلمانوں کی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہے ۔ یہ فیصلہ ۳۰ ر جون سنہ ۱۹۲۰ کو سنایا گیا ۔ مرزائیوں نے اس کے خلاف اپیل دائر کردی مسٹر جسٹس رو صاحب بہادر نے ۲۱ ر دسمبر سنہ ۱۹۱۶ کو فیصلہ دیا کہ اپیل خارج اور مرزائیوں کو مسلمانوں کی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہے ۔ یہ فیصلہ الرشید دیوبند ، ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ میں شائع ہوا ۔

(788)

نام　مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں
مصنف　مولانا گلزار احمد مظاہری
صفحات　۱۲
سن اشاعت　جولائی سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

جس میں مقدمہ بہاول پور ' مقدمہ جیمس آباد ' مقدمہ راولپنڈی کے اقتباسات شائع کئے۔

(789)

نام　نئے آرڈیننس کا اجرا ' قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیاں
مصنف　جنرل محمد ضیاء الحق صدر مملکت پاکستان
صفحات　۱۲
سن اشاعت　۱۹۸۴ (اردو)

سنہ ۱۹۸۴ میں تحریک ختم نبوت چلی ' حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی قیادت و سیادت میں امت مسلمہ کے تمام طبقات نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ بالآخر صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے ۲۶ اپریل کو ایک آرڈیننس کے ذریعہ قادیانیوں کے متعلق قانون میں تبدیلی کر دی جس کے نتیجے میں مرزائیوں کو اسلامی اصطلاحات و شعائر سے روک دیا گیا۔ حکومت نے اس فرمان پر مشتمل کتابچہ پیش لفظ کے ساتھ شائع کیا جس کے بارہ صفحات ہیں۔ تاریخی قانونی اہم دستاویز ہے۔

(790)

نام　مکمل روئیداد مقدمہ بہاول پور
مصنف　عدالتی کاروائی
صفحات　۱۸۵۶
سن اشاعت　۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

بہاول پور کا مقدمہ جس پر تبصرہ پہلے گذر چکا ہے۔ یہ کیس ۱۹۲۶ میں دائر ہوا اور فروری سنہ ۱۹۳۵ میں جا کر اس کا فیصلہ ہوا۔ فیصلہ اور علماء کے بیانات گاہے بگاہے شائع ہوتے رہے۔ اب ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۸۸ کو حال ہی میں اسلامک فاؤنڈیشن لاہور نے اس مقدمہ کی تمام روئیداد شائع کر دی ہے۔ جس کی تین جلدیں ہیں

جلد اول میں فیصلہ ' عرضی دعوی ' جواب دعوی ' تنقیحات عدالت ' بیانات ' مدعیہ و مدعا علیہ '

ابتدائی فیصلہ جات ' اپلیں ' بیانات علماء ' بیانات مرزائیاں ' جرح ۲ جواب ' جواب الجواب ' دوسری جلد میں بحث اور بیان تحریری جلال الدین شمس مرزائی اور تیسری جلد میں جواب الجواب و تحریری بیان مولانا ابو الوفا شاہجہان پوری ۔ یوں یہ ۱۸۵۶ صفحات پر مشتمل یہ تمام روئیداد پہلی بار یکجا شائع ہوئی ۔ اتفاق کی بات ہے کہ ۱۴ر اکتوبر سنہ ۱۹۸۸ کو ربوہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے امیر مرکزیہ کا انتخاب اور کانفرنس تھی اور اس روز ہی یہ کتاب شائع ہو کر آئی جس کا آپ نے کانفرنس کے موقعہ پر افتتاح فرمایا ۔ حضرۃ الامیر کا دس صفحہ کا مقدمہ بھی اس میں شامل ہے ۔ دیگر علماء کے قیمتی ریویو بھی شامل اشاعت ہیں

(791)

نام	ڈپٹی کمشنر میانوالی کو مدلل جواب
مصنف	مولانا محمد عبد اللہ
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۱ر دسمبر سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

مولانا محمد عبد اللہ بھکر کو ڈپٹی کمشنر میانوالی نے نوٹس دیا کہ مرزائیوں کے خلاف آپ نے تقریر کیوں کی جس کا مولانا نے جواب تحریر کیا ۔

(792)

نام	حجیت شرعیہ ' بیانات علمائے ربانی
مصنف	مختلف حضرات
صفحات	۲۳۲
سن اشاعت	۱۹۳۵ (اردو)

مقدمہ بہاولپور رد قادیانیت کی تاریخ میں ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے ۔ اس مقدمہ میں مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری' مولانا غلام محمد گھوٹوی ' مولانا مفتی محمد شفیع ' مولانا سید محمد مرتضیٰ حسن ' مولانا نجم الدین ' مولانا محمد حسین کولو تارڑی ' مولانا ابو الوفاء شاہجہانپوری کے بیانات ہوئے ۔ ان بیانات کو حجت شرعیہ کے نام سے مجلس تحفظ ختم نبوت نے شائع کیا ۔ بہاولپور کے مولانا محمد صادق مرحوم نے ان کو شائع کیا ۔ اب بیانات علماء ربانی برارتداد فرقہ قادیانی کے نام سے اسے نئے انداز میں شائع کیا گیا ہے ۔ کل صفحات ۲۳۲ ہیں ۔ ۱۹۳۵ میں پہلا اور اب بیانات علماء ربانی کے نام سے چوتھا ایڈیشن سنہ ۱۹۸۴ میں شائع ہوا ہے ۔

(793)

نام	فیصلہ مقدمہ راولپنڈی
مصنف	شیخ محمد اکبر جج
صفحات	۴۰
سن اشاعت	۳؍ جون سنہ ۱۹۵۵ (اردو، انگلش)

سنہ ۱۹۵۵ میں شیخ محمد اکبر ڈسٹرکٹ جج راولپنڈی کی عدالت میں امۃ الکریم بنت کرم الٰہی نے مقدمہ دائر کیا کہ لیفٹیننٹ نذیر الدین چونکہ قادیانی ہے ۔ میں مسلمان ہوں لہٰذا میرا اس سے نکاح فسخ کیا جائے کیونکہ مسلم کا غیر مسلم سے نکاح جائز نہیں ۔ اس پر مرزائی مسلم بحث چل نکلی ۔ اہل اسلام کی طرف سے مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر مقدمہ کی پیروی میں پیش ہوئے اور دلائل کی دنیا میں ثابت کیا کہ مرزائیت جیسے ناپاک فتنہ کا اسلام یا اہل اسلام سے کوئی تعلق نہیں اس موقف کو عدالت نے نہ صرف تسلیم کیا بلکہ فیصلہ دیا کہ عورت و مرد میں سے کوئی اگر مرزائی ہو گا تو نکاح باطل ہو جائے گا ۔ ۳؍ جون سنہ ۱۹۵۵ کو فیصلہ صادر ہوا ۔ جماعت نے بارہا تقسیم کیا ۔ انگریزی ایڈیشن بھی شائع ہوا ۔ فرزند توحید اور دوسرے اداروں نے بھی اسے شائع کیا ۔

(794)

نام	فیصلہ مقدمہ جیمس آباد
مصنف	محمد رفیق گوریجہ
صفحات	۳۲
سن اشاعت	۱۳؍ جولائی سنہ ۱۹۷۰ (اردو)

جیمس آباد ضلع میرپور صوبہ سندھ میں مسلمہ امۃ الہادی دختر سردار خان نے اپنے شوہر حکیم نذیر احمد برق قادیانی کے خلاف تنسیخ نکاح کا کیس کیا کہ میں مسلمان ہوں ۔ شوہر سے بوجہ اس کے قادیانی ہونے کے نکاح فسخ کیا جائے ۔ یہ سنہ ۱۹۷۰ کی بات ہے جب پاکستان میں انتخابات کی گہماگہمی تھی اور چاروں طرف سے مرزائیوں نے اپنا زور پیپلز پارٹی کے پلڑے میں ڈال دیا تھا سندھ کے ایک لیڈر ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی پارٹی کے دروازے مرزائیوں پر کھول دیئے اس وقت اللہ رب العزت کی قدرت نے جوش مارا کہ سندھ ہی کی عدالت نے مرزائیوں کے کفر مرزا قادیانی کے کذب و افترا انگریز کی دلالی اور غلامی سے متعلق ایسا فیصلہ دیا کہ دنیا عش عش کر اٹھی ۔ یہ فیصلہ جناب محمد رفیق گوریجہ نے لکھا جو آج کل ملتان میں ہائیکورٹ کے رجسٹرار ہیں ۔ فیصلہ کو تمام قومی اخبارات نے قسطوں میں شائع کیا ۔ عالمی مجلس نے انگریزی، اردو میں اس فیصلہ کے متن کو شائع کر کے پوری دنیا میں تقسیم کیا ۔

صفحات ۳۲ ہیں ۔ بہت ہی قیمتی معلوماتی عدالتی دستاویز ہے ۔ فیصلہ ۱۳ر جولائی سنہ ۱۹۷۰ کو سنایا گیا ۔ اہل اسلام کی طرف سے کیس کی پیروی جناب محمد عثمان ایڈووکیٹ نے کی ۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری نے ان کو ملتان کی ایک عظیم ختم نبوت کانفرنس میں مہمان خصوصی بنایا اور ان کو خراج تحسین پیش کیا

(795)

نام فیصلہ وفاقی شرعی عدالت

مصنف جسٹس فخر عالم

صفحات انگلش ۱۴۲ر عربی ۱۸۸ ر اردو ۲۴۷

سن اشاعت ۱۹۸۶ر ۱۹۸۷ (انگلش ر عربی ر اردو)

جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے امتناع قادیانیت آرڈیننس نافذ کیا جس کے خلاف وفاقی شرعی عدالت میں مرزائیوں نے رٹ دائر کردی ۔ جس کی ۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۸۴ سے ۱۲ر اگست سنہ ۱۹۸۴ تک مختلف وقفوں سے کل اکیس دن سماعت ہوئی ۔

چیف جسٹس مسٹر آفتاب حسین نے ۱۲ر اگست سنہ ۱۹۸۴ کو اس کا اجمالی فیصلہ لکھا ۔ بعد میں یہ ریٹائرڈ ہو گئے جبکہ تفصیلی فیصلہ لکھنا باقی تھا جسے ان کے جانشین چیف جسٹس فخر عالم نے ۲۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۸۴ کو تحریر کیا ۔ زیر نظر اردو ایڈیشن ۲۴۷ صفحات پر مشتمل ہے ۔ دنیائے عدل و انصاف میں اس فیصلہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ۔ مرزائیوں نے شریعت اپیل بنچ سپریم کورٹ میں اپیل کی مگر خود ہی اس سے بعد میں دستبردار ہو گئے ۔ مرزائیت کے صحیح خدوخال سمجھنے کے لئے یہ فیصلہ آیۃ من آیات اللہ ہے ۔ انگریزی ایڈیشن ۱۴۲ صفحات اور عربی ایڈیشن کے ۱۸۸ صفحات ہیں ۔ عربی انگریزی مجلس ختم نبوت لندن نے بھی شائع کیا ہے ۔

(796)

نام مرزائیوں کے خلاف جنوبی افریقہ کی سپریم کورٹ کا فیصلہ

مصنف جج سپریم کورٹ جنوبی افریقہ

صفحات ۱۶

سن اشاعت -- (اردو)

جس کی رو سے مرزائی جماعت کی درخواست برائے حکم امتناعی خارج کی گئی ۔ اس کی اخباری رپورٹ مجلس ختم نبوت گوجرانوالہ نے شائع کی ۔

(797)

نام مرزائی فریب کا جواب

مصنف مجلس پشاور

صفحات ۱۶

سن اشاعت — (اردو)

ایم ایم احمد قادیانی کو اسلم قریشی نے زخمی کیا۔ اس کیس میں ایم ایم احمد قادیانی نے عدالت [illegible]

دیا جس کا جواب مجلس پشاور نے شائع کیا۔ مولانا نور الحق نے [illegible] ۔

(798)

نام فیصلہ مسٹر بہاولپور

مصنف شیخ احمد خان [illegible]

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۸ر نومبر سنہ ۱۹۷۲ (اردو)

رحیم یار خان چک نمبر ۵۲ ر بی میں دو چیلنج تھیں ایک ۶ ۱مرلہ [illegible]

پر کا ممبر بھی اس کا رشتہ دار تھا۔ ایک مسلمان زمیندار فضل [illegible]

[illegible] فضل احمد جو مرزائی ہے [illegible]

اور کلہ [illegible] ۲۷ [illegible] فیصلہ [illegible]

فضل احمد مرزائی [illegible] مرزائی [illegible]

جس اپیل [illegible] ۱۸ [illegible] فیصلہ [illegible]

نامنظور [illegible] قادیانی [illegible] قادیانی [illegible]

(799)

نام آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء

مصنف جنرل محمد ضیاء الحق

صفحات ۲۲

سن اشاعت ۲۶ر اپریل سنہ ۱۹۸۴ (اردو)

جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۸۴ء [illegible]

مرکزیہ نے ابتدائیہ و ہدایات کے ساتھ شائع کیا۔

(800)

نام سنہ ۱۹۷۳ کے آئین کی روشنی میں جناب جسٹس گل محمد خان جج لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ
مصنف جسٹس گل محمد
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۹۸۱ (اردو)

فیصلہ میں قرار دیا گیا کہ مرزائی اسلام کو اپنا مذہب ظاہر نہیں کر سکتے۔

(801)

نام مرزائی پمفلٹ احمدی مسلمان ہیں کا مکمل و مدلل جواب
مصنف فقیر اللہ وسایا
صفحات ۱۴
سن اشاعت ۲ر رمضان سنہ ۱۳۹۰ھ (اردو)

سنہ ۱۹۷۰ میں جناب محمد رفیق گوریجہ سول جج جیمس آباد سندھ (حال ۲ر جولائی سنہ ۱۹۹۰ سیشن جج بہاڑی) نے ایک مقدمہ میں مرزائیوں کے کفر کا مدلل فیصلہ لکھا۔ اس کی اہمیت کو کم کرنے کے لئے مرزائیوں نے "کیا احمدی مسلمان ہیں؟" نامی پمفلٹ تحریر کیا جس کے جواب میں فقیر راقم الحروف نے یہ رسالہ تحریر کیا جس میں مرزائی وسلوس کا دلائل سے رد کیا گیا۔

باب ہفتم

مرزائیت کا سیاسی احتساب

نوٹ:

اس باب میں نمبر ۸۰۲ سے ۹۴۳ تک کل ۱۴۲ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔ جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعات کی تعداد ۶۸ ہے جو نمبر ۸۹۷ سے ۹۴۳ تک درج ہیں۔

(802)

نام Islam and Ahmadism

مصنف علامہ محمد اقبال

صفحات ۵۰

سن اشاعت -- (انگلش)

جناب علامہ اقبال نے رد قادیانیت پر قلم اٹھایا۔ دنیائے اسلام کے سر فخر سے بلند ہو گئے۔ قادیانیت پر اوس پڑ گئی۔ اس کتاب سے مرزائیوں کے دماغوں پر بجلی گری اور ماؤف ہو گئے۔ یہ اس کا انگریزی ایڈیشن ہے۔ پہلے ادارہ خدام الدین لاہور کے زیر اہتمام حضرت امام لاہوری مولانا احمد علی رحمہ اللہ نے اسے شائع کیا اب صدیقی ٹرسٹ کراچی نے شائع کیا ہے۔ کروڑوں رحمتیں علامہ اقبالؒ تیری روح پرفتوح پر آپ نے رد قادیانیت پر قلم اٹھایا اور پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا۔ اللہ کا فضل ہے کہ قادیانیت کو رسوا کرنے میں علامہ اقبال کا بھی بہت بڑا حصہ ہے۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مجاز ڈاکٹر جلال الدین کی روایت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نے اپنے شیخ مولانا محمد عبد اللہ کے حوالہ سے بیان کی کہ ایک دن نحیف و ناتواں جسم ہڈیوں کا مجموعہ لیکن چہرہ پر ایمان کی روشن قندیلوں کی جھلکار حسین و جمیل انسان میری دکان پر تانگہ سے اترا میں نے بڑھ کر دیکھا تو وہ مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ تھے۔ مولانا کشمیریؒ نے ڈاکٹر جلال الدینؒ سے فرمایا کہ مجھے علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال سے ملنا ہے۔ ڈاکٹر جلال صاحب نے ڈاکٹر علامہ محمد اقبال سے وقت لیا۔ شاہ صاحب نے علامہ صاحب سے تین گھنٹے علیحدگی میں بات کی۔ واپس ہوئے تو ڈاکٹر جلال الدین نے شاہ صاحب سے پوچھا کہ حضرت اتنی نقاہت و کمزوری کے باوجود یہ سفر کیا فرمایا "کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کا پڑھے لکھے لوگوں پر اچھا اثر ہے ان کو تیار کرنے آیا تھا کہ یہ قادیانیوں کے خلاف کچھ لکھیں تاکہ امت کا ایمان محفوظ ہو" آپ کی اس کوشش کا یہ صلہ ہے کہ علامہ محمد اقبال نے وہ تاریخ ساز معرکۃ الآراء [illegible] پنڈت جواہر لال نہرو سے کی کہ جس سے قادیانیت کے خط و خال واضح ہو گئے۔

(803)

نام احمدیت اور اسلام و ختم نبوت

مصنف غلام احمد پرویز

صفحات ۹۸

سن اشاعت ۱۹۵۴ (اردو)

مصنف معروف منکر حدیث تھے۔ اپنے نقطہ نظر سے مرزائیت کی رسوائی کا سامان بہم پہنچایا۔

(804)

نام　　　احمدیہ تحریک
مصنف　　　ملک محمد جعفر خان
صفحات　　　۳۸۸
سن اشاعت　　　۱۹۵۷ (اردو)

یہ ایسے شخص کی کتاب ہے جس کے اکثر و بیشتر خاندان کے افراد قادیانی ہیں۔ ان افراد کی راہنمائی کے لئے انہوں نے یہ کتاب مرتب کی جس میں مرزا قادیانی پر خالص علمی نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے اور اس کا محققانہ تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے بتایا ہے کہ مرزا قادیانی کا سرچشمہ کن سوتوں سے پھوٹا۔ وہ کون سے حالات تھے جو مرزا قادیانی کی قیادت اور مرزائیت کی نشوونما میں معاون ہوئے۔ آج ان سب مسائل کو کس نقطہ نظر سے دیکھنا چاہئے اور اس سلسلے میں آج قادیانیوں و لاہوری مرزائیوں کے ذمے کیا فرض عائد ہوتا ہے؟ کتاب کی زبان و علمی انداز تحریر اور [illegible] استدلال قابل داد ہے انہوں نے اس تمام بحث میں ٹھوس حقائق سے کام لیا ہے [illegible] محمد جعفر ایک کامیاب وکیل ہیں۔ انہوں نے مرزائیت پر خوب جرح کی ہے۔ بعض مقامات سے اختلاف [illegible] جا سکتا ہے لیکن ایک مرزائی و مرزائیت سمجھنے کے لئے یہ کتاب بہت ہی مفید ہے۔ [illegible] میں ۴۰ صفحات کا ایک خط ہے جو مصنف نے اپنے ایک عزیز قادیانی کو [illegible] کتاب کے [illegible] میں [illegible] ہو۔ [illegible] سے مصنف کی ایک قیمتی [illegible] [illegible] سے وہ اپنے عزیز قادیانی کو اسلام پر لانا چاہتے ہیں۔

(805)

نام　　　اقبال اور قادیانی
مصنف　　　نعیم [illegible]
صفحات　　　۲۰۰
سن اشاعت　　　جون سنہ ۱۹ [illegible] (اردو)

مصنف [illegible] کے نامور صاحب قلم ہیں۔ انہوں نے [illegible]
میں علامہ اقبال کے حوالے سے [illegible] [illegible]
چھپا ہوا موجود تھا سب کو [illegible] دیا ہے۔ [illegible]
[illegible] جدوجہد میں مصروف تھی۔ اس وقت [illegible]
سے یہ تحفہ نصیب ہوا۔

(806)

نام مرزائی احمدیوں کی شرمناک رسوائی
مصنف محمد عبد القدیر
صفحات ۸
سن اشاعت رجب سنہ ۱۳۳۹ھ (اردو)

اس میں مرزا قادیانی کی عبارتوں کو لے کر مرزائیوں کے کذب کا مختصر مگر جامع بیان کر کے مرزائیوں کو ملزم ٹھہرایا گیا ہے اور یوں ان کی رسوائی کا سامان مہیا کیا گیا ہے ۔

(807)

نام اسلامیہ جمہوریہ پاکستان میں قادیانیت ۱۹۴۷ سے ۱۹۸۳ تک
مصنف محمد طفیل رشیدی
صفحات ۱۵۰
سن اشاعت ۱۹۸۳(اردو)

منیر انکوائری رپورٹ اور قومی پریس کے تراشوں سے مرزائیوں کی پاکستان میں سازشوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے ۔ مرزائی سیاست کو سمجھنے کے لئے بہت مفید کوشش ہے

(808)

نام عجمی اسرائیل
مصنف آغا شورش کاشمیری
صفحات ۴۰
سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

اللہ رب العزت کی کروڑوں رحمتیں ہوں مصنف کی روح پر فتوح پر جن کے قلم شعلہ بار نے اس رسالہ میں قادیانیت کے قلعے پر ایسی بم باری کی کہ مرزا قادیانی کی ذریت چیخ اٹھی ۔ قادیانیوں کی سازشوں مکروہ عزائم ' سیاسی بھیانک کردار کو جاننے پہنچاننے کے لئے اس کتاب سے بڑھ کر عمدہ اور خوبصورت ادبی کتاب آپ کو میسر نہ آئے گی ۔

اس میں آغا مرحوم کے قلم نے ایسے دلائل جمع کردیے ہیں کہ قادیانیت کا سیاسی چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے ۔ فوج سے لے کر سول تک ۔ حالت امن سے لے کر زمانہ جنگ تک ' پاکستان سے اسرائیل تک ' برطانیہ سے سقوط بغداد تک 'لیاقت علی خان کے قتل سے ہوائی جہاز کی آگ تک کی تمام قادیانی سازشوں کو جاننے کے لئے اس کتاب کے بغیر آپ کی بن نہ آئے گی ۔ آغا شورش کاشمیری تیری قبر پر

کروڑ رحمتیں۔

(809)

نام — حرف اقبال

مصنف — لطیف احمد شیروانی

صفحات — ۲۶۴

سن اشاعت — ۱۹ر جنوری سنہ ۱۹۴۵ (اردو)

علامہ اقبال رحمہ اللہ کے خطبات و تقاریر، بیانات کو جناب لطیف احمد شیروانی ایم اے نے مرتب کیا اور المنار اکادمی لاہور نے اسے شائع کیا۔

اس کتاب کا حصہ دوم رد قادیانیت پر مشتمل ہے۔ علامہ اقبال نے آج تک مرزائیت کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا اس کا معتد بہ حصہ اس میں آگیا ہے۔ ظلی، بروز، حلول کی بحث، انگریز اور قادیانی سازشیں، جواہر لعل نہرو کے نام علامہ مرحوم کا خط غرضیکہ اس کتاب کو پڑھیں گے تو آپ بھی علامہ صاحب کو داد دیے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

۱- قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے۔

۲- ظل، بروز، حلول مجوسی تحریکوں کی ایجاد ہے۔

۳- مرزائی اپنے مرزا کے حکم کے پابند ہیں۔

۴- مسیح موعود کی اصطلاح اسلامی نہیں۔

۵- قادیانیت وحدت اسلامی کے لئے خطرہ ہے۔

۶- بہائیت قادیانیت سے زیادہ مخلص ہے۔

۷- قادیانی مکہ مکرمہ کی نسبت قادیان کے زیادہ وفادار ہیں۔ یہ اس کے عنوانات ہیں۔

(810)

نام — تاریخ محاسبہ قادیانیت

مصنف — پروفیسر خالد شبیر

صفحات — ۵۲۰

سن اشاعت — ۱۹۷۹ (اردو)

اس کے نو باب ہیں۔

۱- مرزا قادیانی کے احوال و آثار۔

۲- مجددیت سے نبوت تک۔

۳ - محاسبے کی ابتدا۔

۴ - پیر مہر علی شاہ گولڑوی

۵ - مرزا کا شوق مقدمہ بازی۔

۶ - مولانا امرتسری میدان عمل میں۔

۷ - تاریخی مناظرہ۔

۸ - جہاد اور قادیانیت۔

۹ - تاریخی دستاویزات۔

عدالتی بیان ' تاریخی فیصلہ ' مولانا احمد رضا خان وغیرہ کا فتویٰ۔

(811)

نام	پاکستان میں مرزائیت
مصنف	مرتضیٰ احمد خان میکش
صفحات	۸۰
سن اشاعت	۱۹۵۰ (اردو)

مصنف صاحب طرز ادیب و خطیب تھے۔ سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک مقدس ختم نبوت میں حضرات علماء کرام کے بیانات کی ترتیب و تحریر اس کے ذمہ تھی۔ فقیر نے ان کی ایک قلمی دستاویز عرصہ ہوا دیکھی تھی۔ ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے کسی ماہر فن نے موتیوں کو ایک لڑی میں پرو دیا ہو۔

اس کتابچہ میں پاکستان میں مرزائیت کے پنپنے کے نقصانات ' مرزائیوں کے اقتدار پر قبضہ کے منصوبے ' مرزائیوں کی ہوس اقتدار کی ذہنی تربیت ' ایک مملکت کی طرح مرزائیوں کے محکمے ' غرضیکہ قادیانیت کو مذہبی لبادہ سے باہر لا کر اس کی سیاسی حقیقت کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ قادیانیت کے سیاسی خدوخال اس وقت تک سامنے نہیں آ سکتے جب تک اس کتاب کا مطالعہ نہ کر لیا جائے۔

خوش قسمتی سے کتاب کا دیباچہ خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی" نے لکھا ہے ... مرتضیٰ احمد خان میکش کی مسلسل اقساط جو روزنامہ " مغربی پاکستان " میں شائع ہوتی رہیں ... کتابی شکل دے کر جانباز مرزا نے انقلابی قدم اٹھایا ہے۔

(812)

نام	تحریک قادیان
مصنف	سید حبیب
صفحات	۲۲۵

سن اشاعت　　　اپریل سنہ ۱۹۳۳ء (اردو)

روزنامہ سیاست لاہور کے ایڈیٹر مولانا سید حبیب صاحب نے [illegible] افہام و تفہیم ، محبت و اخلاص کے جذبہ سے قادیانیوں کو راہ راست پر لانے کے لئے روزنامہ سیاست میں عمدہ مضامین مختلف عنوانات پر تحریر کئے جو بعد میں عنوان بذا کے تحت کتاب کی شکل میں شائع [illegible] امت محمدیہ کو زیر بار [illegible] قادیانیوں پر اتمام حجت قائد ملت [illegible] مولانا [illegible] شاہ [illegible] حبیب اللہ ، دیوبندی ، مرزا محمد قطب الدین ، سید [illegible] مولانا محمد منظور نعمانی [illegible] محمد ، مرزا [illegible] ظفر علی سابق جج ہائیکورٹ ، خواجہ عبدالرحمن [illegible] حکیم سید محمد [illegible] جیسے بیسیوں اکابر امت کے اس پر تقریظی دستخط ہیں ۔

(813)

نام　　　تحریک ختم نبوت کا آخری باب
مصنف　　　[illegible]
صفحات　　　۳۳۶
سن اشاعت　　　۱۹۸۴ء (اردو)

[illegible]

(814)

نام　　　[illegible]
مصنف　　　[illegible]
صفحات　　　[illegible]
سن اشاعت　　　[illegible]

[illegible]

گیا ہے۔

(815)

نام تحریک ختم نبوت
مصنف آغا شوری کاشمیری
صفحات ۲۵۶
سن اشاعت ۱۹۷۶ (اردو)

۱۸۹۱ سے ۱۹۷۴ تک مرزائیت اور اس کی تردید کا کام جن جن مراحل سے گذرا اس کی ایک اچھوتی تصویر تیار کردی گئی ہے۔ بیان میں مٹھاس اتنا کہ پڑھیں تو ختم کئے بغیر چین نہ آئے۔ آغا شورش کاشمیری کی یہ کتاب امت محمدیہ اور تحریک ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والوں کے لئے ایک مشعل راہ ہے۔ پیر مہر علی شاہ ' علامہ اقبال ' ظفر علی خان ' سید عطاء اللہ شاہ بخاری ' اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی گراں قدر خدمات کا تعارف اس میں آپ کو ملے گا۔ پڑھیں گے تو محسوس کریں گے کہ اس محاذ پر ہماری کیا ذمہ داری ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ یہ کتاب آپ کو گائیڈ لائن بھی دے گی۔ سنہ ۱۹۷۴ کے آخر میں لکھی۔ سنہ ۱۹۷۶ میں جاکر چھپی۔

(816)

نام وزیر خارجہ
مصنف جانباز مرزا
صفحات ۵۰
سن اشاعت ۱۹۵۴ (اردو)

پاکستان بنتے ہی غیر ملکی آقاؤں کے چشم وابرو کا اشارہ پاکر اس وقت کے حکمرانوں نے ظفر اللہ قادیانی کو پاکستان کا وزیر خارجہ مقرر کردیا۔ ظفر اللہ قادیانی پاکستان کے خزانہ سے تنخواہ کھا کر مرزائی مفادات کا تحفظ کرتا تھا۔ اس کی تمام تر توانائیاں مرزائیت کو پروان چڑھانے پر صرف ہوئیں اس کی ذہنی تربیت قادیان و ربوہ میں ہوتی تھی۔ روحانی غذا اس کو برٹش گورنمنٹ مہیا کرتی تھی۔ اور دانہ پانی پاکستانی خزانہ کے ذمہ تھا۔ ظفر اللہ قادیانی نے پاکستان کو کس خطرناک موڑ پر لاکر کھڑا کردیا اور پاکستان کے مفادات کو کس طرح ذبح کیا اس کی ایک مختصر مگر جامع رپورٹ اس کتابچہ میں ملے گی۔ یہ کتاب اس وقت شائع ہوئی جب ظفر اللہ کو وزیر خارجہ بنے پانچ سات سال ہوئے تھے۔ لطف یہ کہ جن خدشات کا اس وقت اس کتابچہ میں تذکرہ کیا گیا ہے آج سالہا سال بیت جانے کے بعد وہ کس طرح صحیح ثابت ہوئے یہ مصنف کے سیاسی ذہن کی پختگی اور اصابت رائے کی دلیل ہے۔

(817)

نام Traitors to Islam

مصنف آغا شورش کاشمیری

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۹۷۲ (انگلش)

قادیانی اسلام کے غدار ہیں ان کا وجود اسلام کو مسخ کرنے کی ناپاک استعماری سازش کا نتیجہ ہے

(818)

نام چوہدری سر ظفر اللہ اور دوسرے مرزائیوں کے خطوط ۔

مصنف جانباز مرزا

صفحات ۲۴

سن اشاعت اگست ۱۹۵۲ (اردو)

اس کے دیباچہ میں ممتاز دولتانہ، مسٹر جسٹس منیر، مسٹر جسٹس عطا محمد جان، خلیق قریشی، مسٹر محمد صادق، میاں منظور حسین کے مرزائیت سے متعلق بیانات کی روشنی میں اس امر کو واضح کیا گیا ہے کہ مرزائیت ایک خطرناک ناسور ہے ۔ اس کے آخر میں چوہدری ظفر اللہ خان کے چار خطوط، ایک خط مرزا بشیر الدین کا، ایک خط ناظر امور عامہ ربوہ کا، ایک خط لاہوری جماعت کے امیر کے نام، ایک خط مرزائی عبد العزیز کا اور آخر میں ایک خط ایک مرزائی فوجی افسر کا بشیر الدین کے نام ہے ۔ کل آٹھ خطوط ہیں جن کے ایک ایک حرف سے مرزائیت کا سیاسی تجزیہ کرنے والے کو معلومات حاصل ہو سکتی ہیں ۔

(819)

نام دورہ یورپ و افریقہ

مصنف علامہ خالد محمود

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۱۹۷۶ (اردو)

مصنف نے اپنے تبلیغی دورہ کے تاثرات اس میں قلمبند کئے ہیں ۔

(820)

نام the Disciple of DaJJal.

مصنف اے ای اوزیج

صفحات ۱۵۵

سن اشاعت ۱۹۶۵ (انگلش)

ذربن ساوتھ افریقہ سے شائع ہوئی ۔ اس کا اردو نام دجال کا چیلا ہے ۔ ٹائیٹل پر مرزا قادیانی بانسری بجا رہا ہے اور اس کے مرید شیطانی رقص کر رہے ہیں ۔ خوب عمدہ کتاب ہے ۔

(821)

نام the Mirror

مصنف عبد الحلیم صدیقی

صفحات ۲۴

سن اشاعت — (انگلش)

ٹائیٹل پر مرزا قادیانی کی تصویر دیکھ کر بے ساختہ اس پر لعنت بھیجنے پر مجبور ہوں گے ۔ اندر کے صفحات پر مصنف کی دلاویز تصویر دیکھ کر دل سے دعا نکلے گی ۔ (ہر چند کہ تصویر شرعاً جائز نہیں) اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی خوب درگت بنائی گئی ہے ۔

(822)

نام The Ahmadiya Movement

مصنف ایچ ' اے ' والٹر

صفحات ۱۸۰

سن اشاعت — (انگلش)

ایچ ' اے ' والٹر انگریز نے ہندوستان کی مذہبی تحریک احمدیہ موومنٹ کے عنوان سے قادیانیت کا انگریزی زبان میں تجزیہ کیا جو پڑھنے کے لائق ہے ۔

(823)

نام رشد و ہدایت

مصنف مولانا سید محمد علی مونگیری

صفحات ۲۴

سن اشاعت — (اردو)

حضرت مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ کی عیسائیت ' آریہ ' اور مرزائیت کے خلاف تصنیفی خدمات کا اجمالی تذکرہ ہے ' کل چوبیس صفحات ہیں ۔

(824)

نام دورہ افریقہ

مصنف علامہ خالد محمود

صفحات ۲۳۲

سن اشاعت ۱۹۷۶ (اردو)

مصنف نے دورہ افریقہ و یورپ کی رپورٹ کے تین ایڈیشن شائع ہوئے۔ تیسرے ایڈیشن کے ۲۳۲ صفحات ہیں اس میں مرزائیوں سے سوالات و جوابات پر مشتمل حصہ قابل مطالعہ ہے۔

(825)

نام سر ظفر اللہ خان جواب دیں

مصنف [illegible] خان

صفحات [illegible]

سن اشاعت ۱۹۵۳ (اردو)

[illegible] ظفر اللہ خان [illegible] ایڈیشن [illegible]

(826)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات [illegible]

سن اشاعت [illegible] (اردو)

[illegible] بلوچستان [illegible] مرزائیوں [illegible]

[illegible] تفصیل پر مشتمل ہیں صفحاتی رسالہ ہے [illegible]

زندگی [illegible] جناب مختار حسن کی رپورٹ ہے [illegible] اس پمفلٹ میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ہفت روزہ زندگی لاہور میں ۱۰ ستمبر سن ۱۹۷۳ء کو شائع ہوئی تھی۔

(827)

نام شاہ انگلستان اور مرزائے قادیان

مصنف ثناء اللہ امرتسری

صفحات ۳۲

سن اشاعت۔ اگست سنہ ۱۹۲۱ (اردو)

شاہ انگلستان نے ہندوستان کے دورہ پر آنا تھا۔ مرزا قادیانی نے ایک الہام جاری کردیا کہ وہ یہ رعایت دیں گے۔ اللہ کی شان کہ معاملہ اس کے الٹ ہوگیا۔ اس کی تفصیل پر یہ کتابچہ مشتمل ہے۔

(828)

نام فرقہ احمدیہ کا ماضی و مستقبل

مصنف خواجہ عبد الحمید بٹ

صفحات ۸۰

سن اشاعت یکم جنوری سنہ ۱۹۵۴ (اردو)

مصنف عرصہ دراز تک قادیان میں رہے۔ انہوں نے قادیان کے ماحول کی رنگینی اور سنگینی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ آنکھوں دیکھی روئیداد جو مالی بد دیانتیوں سے فرانسیسی عورتوں کے قادیان میں جلوہ فروز ہونے تک پھیلی ہوئی ہے۔ غیر احمدیوں سے قادیان میں بائیکاٹ۔ ان پر ظلم و ستم کی تفصیل اس میں انہوں نے لکھ دی ہے۔ مرزا قادیانی اور اس کے خاندان کے اللے تللے' شراب و شباب' جوانی کی بے اعتدالیوں' بڑھاپے کا ذوق جرم' پوپ بننے کی خواہش' اقتدار کے خواب اس کے لئے قانونی و غیر قانونی ہتھکنڈے' خوشامد و دھونس دھاندلی غرضیکہ جو دیکھا پڑھا اس میں لکھ دیا۔ گھر کے بھیدی نے اس کتابی گواہی میں خوب سے خوب تر اپنے کیس کو نبھایا ہے۔ اب ہر پڑھا لکھا آدمی فیصلہ کر سکتا ہے کہ مرزائیت کیا ہے۔ دیکھنے میں کیا ہے اور حقیقت میں کیا ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

(829)

نام فیضان اقبال

مصنف آغا شورش کاشمیری

صفحات ۴۵۶

سن اشاعت یکم مارچ سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

علامہ اقبال رحمہ اللہ کے خطبات' مقالات' ارشادات اور خطوط کا نچوڑ' حضرت علامہ نے

مرزائیت کو جو سمجھا، جو کچھ کہا جو وہ چاہتے تھے اس کی تمام تر تفصیل اس کتاب کے ایک باب میں آ گیا شورش کاشمیری مجاہد ختم نبوت کے قلم سے آگئی ہے۔

(830)

نام فاتح ربوہ

مصنف گل محمد توحیدی

صفحات ۳۲

سن اشاعت -- (اردو)

مولانا منظور احمد چنیوٹی نے مرزائی جماعت کے دو سربراہ [illegible] خلیفہ مرزا ناصر [illegible] اور اس کے بعد مرزا طاہر کو مباہلہ کا چیلنج دیا جس سے انہوں نے فرار اختیار کیا [illegible] روداد ہے۔ اس کی تمام تفصیل اس رسالہ میں موجود ہے۔

(831)

نام قادیانیت تحریک ۱۹۷۴ء کے بعد

مصنف تحسین لکھنوی

صفحات --

سن اشاعت ۱۹۷۶ (اردو)

قومی [illegible] سے معروف [illegible] مشق [illegible] تحسین [illegible] ہفت روزہ [illegible] چٹان [illegible] قسط وار [illegible] ۱۹۷۶ [illegible] یہ قسطیں [illegible] قادیانیت سے متعلق [illegible] میں شائع ہو گئے ہیں۔

(832)

نام قادیانی عوام اور پاکستانی مسلمان

مصنف محمد نواز ایم اے

صفحات ۵۲

سن اشاعت -- (اردو)

قادیانیت ایک سیاسی تحریک [illegible] قادیانی [illegible] قادیانی [illegible] عوام [illegible] قادیانی [illegible] مسلمانوں سے [illegible] وغیرہ جیسے عنوانات [illegible]

شائع کیا۔

(833)

نام — قادیان دار الامان میں انقلاب

مصنف — حبیب الرحمٰن خان کابلی

صفحات — ۱۳

سن اشاعت — ۱۳ / جولائی سنہ ۱۹۴۷ء (اردو)

قادیان کے جدید انقلاب کے متعلق فخر الدین ملتانی، شیخ عبد الرحمٰن مصری کے حیرت انگیز بیانات کو مرتب کر کے یہ رسالہ مرتب کر دیا۔

(834)

نام — قادیانیت پر آخری ضرب کاری

مصنف — شاہد فرید الحق

صفحات — ۳۲

سن اشاعت — ۱۹۷۴ء (اردو)

قادیانی تحریک ختم نبوت اور اسمبلی کی کارروائی اپنے طور پر جو مناسب خیال کیا قلمبند کر دی۔

(835)

نام — قادیانی مذہب اور علامہ اقبال کا فیصلہ

مصنف — صوفی نذیر احمد

صفحات — ۲۰

سن اشاعت — ۱۹۵۳ء (اردو)

مصنف سنہ ۱۹۴۲ء میں صدر شہر مسلم لیگ سیالکوٹ تھے۔ انہوں نے اس رسالہ میں مرزائی قادیانی کتابوں سے لکھ کر ان کا غیر مسلم ہونا ثابت کیا تاکہ مسلم لیگ کا نقطہ نظر واضح ہو کہ وہ بھی مرزائیوں کو غیر مسلم سمجھتی ہے۔ اس میں علامہ اقبال کے اقتباس درباره مرزائی جماعت نقل کر کے ثابت کیا گیا کہ موصوف مرزائیت کو یہودی سازش قرار دیتے تھے۔

(836)

نام — قادیانی غیر مسلم کیوں

مصنف — حکیم عبد الرحیم اشرف

صفحات ۱۷۰

سن اشاعت ۱۹۷۷ (اردو)

مصنف ایک قابل و فاضل ادیب و خطیب ہیں۔ سنہ ۱۹۷۴ میں تحریک ختم نبوت چلی جس کے نتیجہ میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ جس کے جواب میں مرزائیوں نے اندرون و بیرون ملک اپنی مظلومیت کا راگ الاپنا شروع کیا جس کے جواب میں حکیم صاحب نے یہ کتاب تحریر کی اور ثابت کیا کہ ان کو غیر مسلم قرار دینے کا فیصلہ صحیح ہے اور مرزائیوں کا پروپیگنڈہ بے بنیاد ہے۔

(837)

نام قادیانیوں سے درس رواداری اور ہماری قومی و ملی تقاضے

مصنف خاقان بابر

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۸۶ (اردو)

معروف احرار شیعہ رہنما مولانا مظہر علی اظہر جن کی خدمات جلیلہ دربارہ قادیانیت کا زمانہ معترف اور ممنون احسان ہے ان کے صاحبزادے جناب خاقان بابر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے یہ رسالہ مرتب کیا ہے۔ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۸۶ کے روزنامہ نوائے وقت لاہور میں جناب زاہد ملک صاحب کا مضمون شائع ہوا "کچھ قادیانیوں کے دفاع میں" اس کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(838)

نام قادیان سے اسرائیل تک

مصنف ابو مدثرہ

صفحات ۲۲۴

سن اشاعت ۱۳۹۸ھ (اردو)

ادارۃ المصنفین اکوڑہ خٹک پشاور سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے اسے شائع کیا برطانوی اور صیہونی سامراج اور قادیانیوں کے باہمی گٹھ جوڑ روابط و تعلقات اسلام دشمنی کی مشترکہ سرگرمیوں اور شرمناک سیاسی کردار کا اس صدی کا سب سے مستند اور واضح اور تحقیقی جائزہ اسے قرار دیا گیا ہے۔

(839)

نام قادیانی آزادی کشمیر کے دشمن

مصنف گلزار احمد مظاہری

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں آزاد کشمیر سے متعلق مرزائیت کے راز ہائے دروں خانہ کی خوب خبر لی ہے جب آزاد کشمیر اسمبلی میں میجر محمد ایوب نے قرارداد پیش کی کہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے تو اس پر مرزا ناصر نے ربوہ میں متعدد خطبے دیئے۔ آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ کے عنوان سے ان کو شائع کیا، جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(840)

نام میٹھی چھری بد عقلی اور حماقت کی انتہاء

مصنف چوہدری افضل حق

صفحات

سن اشاعت -- (اردو)

کتابچہ کی شکل میں یہ مضمون شائع ہوا جو تلاش بسیار کے باوجود نہ مل سکا۔ البتہ ایم ایس خالد وزیر آبادی نے اپنی تصنیف تصویر مرزا کے صفحہ ۲۰ سے صفحہ ۲۶ پر پورا مضمون نقل کر دیا ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم کا یہ مضمون اپنی نوعیت کا واحد مضمون ہے جس کا ایک ایک لفظ آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔

(841)

نام محاسبہ

مصنف مرتضیٰ احمد خان میکش درانی

صفحات ۵۶

سن اشاعت ۲۱ر اگست سنہ ۱۹۵۴ (اردو)

مصنف نے رسوائے زمانہ منیر انکوائری پر جامع مانع تبصرہ کر کے اس کی حماقتوں و رذالتوں اور تضاد بیانوں کو واشگاف کیا ہے۔

(842)

نام مرزائیوں کے خطرناک ارادے

مصنف عبد الرحیم صدیقی

صفحات ۲۴

سن اشاعت -- (اردو)

تقسیم سے قبل ' تقسیم کے بعد مرزائیوں کی سیاسی قلابازیاں ' سازشیں ' اقتدار پر قبضہ کے منصوبے ' امت محمدیہ سے انتقام لینے کی تیاری و دھمکیاں ان سب کی تفصیل اس میں موجود ہے۔ سفارت خانوں ' فوج بنیادی محکمہ کے لئے حکومت میں مرزائیوں کی یلغار کی ناقابل تردید شہادتیں ہیں

(843)

نام	مرزائیل
مصنف	آغا شورش کاشمیری
صفحات	۱۴۴
سن اشاعت	۱۹۶۸ (اردو)

ستمبر ۱۹۶۷ میں ہفتہ وار چٹان لاہور میں آغا شورش کاشمیری نے رد قادیانیت پر جو معرکۃ الارا مضامین لکھے ان تمام مضامین کو اس کتاب میں جمع کردیا گیا ہے۔ ابتداء میں آغا شورش کاشمیری کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے چنیوٹ کے جلسہ عام میں اڑھائی گھنٹہ تک کی اس میں قادیانیت کے ایسے تار پود بکھیرے کہ مرزائیت کے پوپوں کی ہڈیاں چٹخا کر رکھ دیں۔ یہ تقریر ۴۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ باقی مختلف مضامین ہیں جو ۱۴۴ صفحات تک چلے گئے ہیں۔ قادیانیت کے سیاسی محاسبے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

(844)

نام	میں اور قادیان
مصنف	سید عبد المجید شاہ امجد بخاری بٹالوی
صفحات	۵۰
سن اشاعت	-- (اردو)

مصنف سنہ ۱۹۴۰ سے سنہ ۱۹۴۶ تک چھ سال بغرض ملازمت سرکاری قادیان میں رہے۔ انہوں نے قادیان میں کیا کچھ دیکھا اس کی ایک تڑپتی پھڑکتی رپورٹ لکھ دی جو خوفناک بھی ہے اور قادیانیوں کے لئے شرمناک بھی۔ اس میں حقائق بھی ہیں اور رنگین و سنگین داستانیں بھی۔

(845)

نام	مرزائیوں کی یہودیوں کے لئے عظیم خدمات
مصنف	غلام مجتبیٰ
صفحات	۱۰

سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

مصنف کا ایک مضمون شائع ہوا جس کا خلاصہ تھا کہ مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے اور مرزا قادیانی یہودیوں کا ایجنٹ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہودیوں نے ہمیشہ مرزائیوں کی معاونت کی ہے اس مضمون کو صدیقی ٹرسٹ نے پمفلٹ کی شکل میں شائع کردیا۔

(846)

نام مرزا غلام احمد قادیانی سر سید احمد خان کی نظر میں
مصنف مکتوبات سر سید احمد خان
صفحات ۸
سن اشاعت دسمبر ۱۸۹۱ء ۲۴ مارچ ۱۸۹۲ (اردو)

دسمبر سنہ ۱۸۹۱ میں ہندوستان کے نامور سپوت سر سید احمد خان نے سید میر حسن کو ایک خط لکھا کہ " مرزا قادیانی کے الہام اس کی کتابوں کی طرح نہ دین کے ہیں نہ دنیا کے " ایک اور خط منشی سراج الدین کے نام ہے جو ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۹۲ کو لکھا گیا۔ ان دونوں خطوط کو عنوان بالا سے پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا۔ تمہید وغیرہ کے ساتھ آٹھ صفحے بن گئے ہیں۔

(847)

نام مرزائیت سیاسی تحریک مذہبی روپ
مصنف ابو مدثرہ
صفحات ۲۸
سن اشاعت -- (اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(948)

نام مرزائیت نئے زاویوں سے
مصنف محمد حنیف ندوی
صفحات ۲۷۵
سن اشاعت -- (اردو)

مصنف معروف عالم دین اور قلم و خطابت کے شہسوار تھے۔ انہوں نے مرزائیت کے متعلق صحیح رائے قائم کی کہ مسئلہ ختم نبوت، حیات مسیح، اور مرزا قادیانی کے کذب کی بحث سے بالا طاق ہو کر نئے زاویوں سے مرزائیت کا تجزیہ کرنا چاہئے کیونکہ مرزائیت مذہب کے لبادہ میں برطانوی سامراج کا

مہرہ ہے جس سے ملت اسلامیہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنا مقصود ہے۔ مرزائیت مذہب کے نام پر سامراج کی گماشتہ و داشتہ کا کردار ادا کر رہی ہے۔ مولانا نے اس نئے زاویہ سے پہلے رسالہ الاعتصام میں اس پر مضمون لکھنے شروع کئے۔ ان تمام مضامین کو مکتبہ دین و ادب لاہور نے جمع کر کے شائع کر دیا

(849)

نام کیا جنرل محمد ضیاء الحق مرزائی ہیں؟
مصنف ۱۶
صفحات --
سن اشاعت -- (اردو)

سن اشاعت اور مصنف کا نام درج نہیں ہے۔ اس میں جنرل محمد ضیاء الحق پر دس الزامات لگائے گئے ہیں جن سے ان پر مرزائیت نوازی کا الزام عائد کیا جا سکتا ہے عنوان اور مضمون کا آپس میں کوئی جوڑ نہیں ہے کیونکہ ان الزامات سے ان کے متعلق زیادہ سے زیادہ یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ مرزائیت کے متعلق نرم گوشہ رکھتے ہیں۔ لیکن ان الزامات سے ان کو مرزائی ثابت کرنا بہت بڑی زیادتی ہے جبکہ ۲۶ ر اپریل سنہ ۱۹۸۴ کے آرڈیننس میں وہ مرزا قادیانی کے کفر پر دستخط کر چکے ہیں۔ ان حالات میں ان کو مرزائی کہنا بہت بڑی زیادتی ہے۔

(850)

نام خلافت صدیق اکبرؓ اور تحریک ختم نبوت
مصنف ارشاد احمد دیوبندی
صفحات ۶۴
سن اشاعت مئی سنہ ۱۹۸۵ (اردو)

حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ نے اپنے عہد خلافت میں سب سے پہلا جہاد مسیلمہ کذاب مدعی نبوت کے ساتھ کیا تھا۔ اس حوالہ سے اس میں خامہ فرسائی کی گئی ہے۔

(851)

نام قادیانیت
مصنف ماہر القادری
صفحات ۶۸
سن اشاعت ۱۹۸۴ (اردو)

ماہنامہ فاران کراچی میں ان کے جو مضمون شائع ہوئے انہیں کتابی شکل میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

(852)

نام مرزائے قادیان اور علماء اہل حدیث

مصنف محمد حنیف یزدانی

صفحات ۱۰۰

سن اشاعت ۱۹۶۷ (اردو)

امت کے تمام طبقات نے قادیانیت کے فتنہ کے خلاف جو گراں قدر خدمات سرانجام دیں وہ تاریخ کا سنہری باب ہے۔ علماء اہل حدیث کی خدمات پر یہ کتاب مشتمل ہے۔

(853)

نام مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ

مصنف شاہد سرور ملتانی

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۷۳ (اردو)

نصیر اے شیخ ملتانی کے متعلق معلومات کہ وہ قادیانی ہے۔

(854)

نام خطاب

مصنف مفتی محمد نعیم لدھیانوی

صفحات ۹

سن اشاعت ۱۹۵۷ (اردو)

موصوف کا جامع مسجد جناح کالونی فیصل آباد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب

○ آزادی ملک وملت کی تحریکات میں مرزا قادیانی کے خاندان کی غدارانہ سازشیں۔

○ مرزائیوں کو خلاف قانون جماعت قرار دینے کے مطالبہ کی حقانیت۔

○ مرزائی اسرائیل کے جاسوس ہیں۔ ان اہم عنوانات پر جامع خطاب جس میں صحیح معنی میں مرزائیوں کا سیاسی تجزیہ کیا گیا ہے۔

(855)

نام احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں

مصنف علامہ اقبال

صفحات ۱

سن اشاعت ۲۱ر جون سنہ ۱۹۳۶ (اردو)

علامہ اقبال نے ایک صفحہ کا یہ خط ۲۱ر جون سنہ ۱۹۳۶ کو جناب پنڈت جواہرلال نہرو کو تحریر کیا جسے جامعہ لیمیٹڈ نئی دہلی نے اپنی کتاب کچھ پرانے خطوط کے حصہ اول صفحہ ۲۹۳ پر شائع کیا ہے جس کے مرتب جواہرلال نہرو اور مترجم عبدالمجید حریری ہیں۔ پاکستان میں علامہ اقبال کے خطوط شائع ہوئے تو قادیانی اثرات کی بوقلمونی دیکھئے کہ ان میں یہ شائع نہ کیا گیا۔ اسے جناب حمید اصغر نے لاہور سے ایک صفحہ پر اشتہار کی شکل میں شائع کردیا۔ اس میں علامہ اقبال صاحب نے پنڈت جواہرلال کو تحریر کیا کہ قادیانی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔

(856)

نام واقعہ ربوہ کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے جماعت اسلامی کا بیان

مصنف چوہدری رحمت الٰہی

صفحات ۲۴

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

۲۹ر مئی سنہ ۱۹۷۴ کو ربوہ ریلوے اسٹیشن پر قادیانی اوباشوں نے پاکستان کے معروف غنڈے مرزا طاہر کی قیادت میں مسلمان طلباء پر قاتلانہ حملہ کیا۔ آہنی مکوں، ڈنڈوں اور ہاکیوں سے، نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء کو خاک و خون میں تڑپا دیا۔ جس کی انکوائری کے لئے جناب مسٹر جسٹس صمدانی ہائیکورٹ لاہور کے جج کو مقرر کیا گیا۔ اس کے سامنے یہ بیان چودھری رحمت الٰہی قیم جماعت اسلامی نے تحریری طور پر اپنے وکیل مسٹر ایم اے رحمٰن کے ذریعہ داخل کرایا۔

(857)

نام فتنہ عظیم

مصنف سید مودودی

صفحات ۱۱

سن اشاعت — (اردو)

موصوف نے مرتد اعظم چوہدری ظفراللہ خان کے خلاف یہ مضمون تحریر کیا۔

(858)

نام پاکستان کا غدار

مصنف عبداللطیف جہلمی

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۵۸ (اردو)

ظفر اللہ قادیانی کی پاکستان سے غدارانہ و عیارانہ سازشوں کو بے نقاب کیا گیا ہے۔

(859)

نام قادیانیت سنہ ۱۹۷۴ء سے سنہ ۱۹۸۴ء تک

مصنف سبطین لکھنوی

صفحات ۴۸

سن اشاعت ۱۹۸۵ (اردو)

مرزائیت کے سیاسی اتار چڑھاؤ، جوار بھاٹا کا صحیح تجزیہ کیا گیا ہے۔

(860)

نام قادیانی سیاست

مصنف مرتضیٰ احمد خان میکش

صفحات ۸

سن اشاعت ۵ر جنوری سنہ ۱۹۵۱ (اردو)

اس رسالہ میں قادیانی سیاست کی منافقانہ کشتی کو بھنور میں پھنسا ہوا دیکھا گیا ہے۔

(861)

نام قادیانی امت کا دجل

مصنف عتیق الرحمٰن چنیوٹی

صفحات ۸

سن اشاعت اپریل سنہ ۱۹۵۲ (اردو)

خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمہ اللہ نے ۱۹ر اپریل سنہ ۱۹۵۲ کو چنیوٹ ختم نبوت کانفرنس میں قادیانیوں کے خلاف تقریر کی جس کے خلاف قادیانیوں نے اشتہار شائع کردیا جس کا جواب مصنف نے اس رسالہ میں تحریر کر کے مرزائیوں کی بولتی بند کردی۔

(862)

نام قادیانی عہد

مصنف --

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

خون کا آخری قطرہ تک بہادینے کی تلقین مرزا کی حرمت کو بچانے کے لئے قادیانی عہد ہے اور مرزائیوں کو قتل و غارت کی تلقین کی گئی۔ اس میں تمام تر مرزائیوں کے حوالہ جات ہیں۔

(863)

نام پنجاب کے نامور مشائخ کی حمایت
مصنف سید مظفر علی شمسی
صفحات ۸
سن اشاعت ۱۹۵۳ (اردو)

پنجاب کے سجادہ نشین حضرات نے تحریک ختم نبوت سنہ ۵۳ کی حمایت کا اعلان کیا ان کے فیصلہ کو مصنف نے پمفلٹ کی شکل میں شائع کردیا۔

(864)

نام جماعت احمدیہ اور حکومت برطانیہ
مصنف فرزند توحید
صفحات ۱۶
سن اشاعت -- (اردو)

انگریز کے خود کاشتہ یا برائے خود داشتہ کا نام مرزائیت ہے۔

(865)

نام مسئلہ ختم نبوت پر صدر مسلم لیگ پنجاب کے ارشادات پر تبصرہ۔
مصنف --
صفحات ۸
سن اشاعت ۱۹۷۰ (اردو)

میاں ممتاز دولتانہ کے ایک بیان پر محاکمہ کر کے اس کی نیم بزدلانہ و منافقانہ پالیسی کو بیان کیا گیا ہے مگر اس میں دولتانہ کا کیا قصور ہے۔ تمام انگریز دوستوں کا یہی حال ہے۔ نعوذ باللہ من شرورہم

(866)

نام اسلام کے خلاف بھٹو کی تلوار کا پہلا وار
مصنف --
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۹۷۰ (اردو)

پیپلز پارٹی نے سنہ ۱۹۷۰ کے الیکشن میں پانچ قادیانی امیدواروں کو پنجاب اسمبلی کے ٹکٹ دیئے اس کے مضمرات کو بیان کیا گیا ہے۔

(867)

نام	اسلام کے غدار
مصنف	شورش کاشمیری
صفحات	۳۲
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزا غلام احمد قادیانی سے مرزا ناصر تک قادیانی امت کے استعماری خدوخال سے مصنف نے نقاب اٹھایا ہے

(868)

نام	آل مسلم پارٹیز کنونشن کے فیصلے
مصنف	--
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۵۳ (اردو)

جس میں تحریک ختم نبوت سنہ ۱۹۵۳ کے مطالبات ترتیب دیے گئے اور تحریک کو مذہبی بنیادوں پر چلانے کا اعلان کیا گیا۔ قرار داد اول کے محرک مولانا غلام محمد ترنم اور موید علامہ کفایت حسین، قرار داد نمبر ۲ کے محرک مولانا محمد بخش مسلم اور موید مولانا داؤد غزنوی، نمبر ۳ کے محرک مولانا بہاء الحق قاسمی اور موید مولانا علاؤ الدین صدیقی، نمبر ۴ کے محرک مولانا مرتضیٰ احمد خاں اور موید قاضی مرید حسین نمبر ۵ کے محرک مولانا محمد یوسف سیالکوٹی اور موید مولانا عبد الستار خان نیازی، نمبر ۶ کے محرک مولانا محمد ذاکر اور موید مولانا علامہ محمد یعقوب تھے۔

(869)

نام	مسئلہ کشمیر اور قادیانی امت
مصنف	اختر کاشمیری
صفحات	۱۴
سن اشاعت	۱۹۷۳ (اردو)

قادیانی جماعت آزاد کشمیر کے سربراہ مسٹر منظور ایڈووکیٹ نے ایک پمفلٹ لکھا۔ جس میں

قادیانیوں کو اسلام اور کشمیر کا سچا خیر خواہ دکھایا گیا۔ مولانا اختر کاشمیری جن کا اصل نام مولانا غلام اللہ اختر ہے نے اس کے جواب میں کتابچہ تحریر کیا جس میں ثابت کیا کہ مرزائی اسلام اور کشمیر دونوں کے غدار ہیں ۔ پہلے حصہ میں مرزائیوں کی اسلام سے غداری اور دوسرے حصہ میں کشمیر سے غداری کے عنوان پر فیصلہ کن بحث کی گئی ہے۔ مصنف تنقیدی تحریر کے بادشاہ اور دشمن پر کامیاب گرفت کے لئے کامیاب مناظر ہیں ۔ یہ کتاب ان کی ان صلاحیتوں کی آئینہ دار ہے ۔

(870)

نام — تحریک ختم نبوت سنہ ۵۳ اور مولانا عبد الستار خان نیازی

مصنف — انٹرویو مولانا نیازی

صفحات — ۲۰

سن اشاعت — ۱۹۷۴ (اردو)

مولانا کے تحریک کے متعلق ایک انٹرویو کو کتابچہ کی شکل میں شائع کردیا گیا

(871)

نام — Islam versis Ahmadiat in NiJerea

مصنف — اسماعیل اے بی

صفحات — ۱۲۲

سن اشاعت — جنوری سنہ ۱۹۷۵ (اردو)

اسلام کے خلاف قادیانیت نائیجیریا میں کیا زہر پھیلا رہی ہے

(872)

نام — تحفظ ختم نبوت اور جماعت اسلامی

مصنف — محمد طفیل رشیدی

صفحات — ۸۸

سن اشاعت — ۱۹۷۴ (اردو)

جماعت اسلامی کی ختم نبوت تحریک سنہ ۵۳ کے لئے نیم بزدلانہ پالیسی کو اصل [illegible] جات ۔۔ فوٹو شائع کر کے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے ۔

(873)

نام — قادیانی غیر مسلم بن کر رہیں یا اسلام قبول کرلیں

مصنف — مولانا محمد مالک کاندھلوی

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۲؍ اگست سنہ ۱۹۷۴ء (اردو)

کیا دنیا میں کوئی ایسی حکومت ہے کہ اس کے فیصلہ سے بغاوت کرنے والے مجرموں کی باغیانہ روش برداشت کرے۔ تو پھر حکومت پاکستان ہمیں بتائے کہ قادیانیوں کو کب تک وہ اپنے فیصلہ اور اسلام کا مقابلہ کرنے کی اجازت دیتی رہے گی اس لئے اب اس کے سوا امکان نہیں کہ قادیانی غیر مسلم بن کر رہیں یا اسلام قبول کرلیں

(874)

نام مقام ختم نبوت کی اہمیت اور منکرین ختم نبوت کا انجام

مصنف محمد طفیل رشیدی

صفحات ۴۰

سن اشاعت ۔۔ (اردو)

دور صدیق اکبرؓ محافظ ختم نبوت کی روشنی میں مقام ختم نبوت کی اہمیت اور منکرین ختم نبوت کا انجام بیان کیا گیا ہے

(875)

نام فتنہ قادیانیت

مصنف مفتی عبد الرحمٰن

صفحات ۱۸

سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو)

قادیانیت کا اپنے طور پر سیاسی تجزیہ کیا ہے۔

(876)

نام فتنہ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری

مصنف صفی الرحمٰن الاعظمی

صفحات ۳۱۲

سن اشاعت ۱۹۷۹ (اردو)

فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری کی فتنہ قادیانیت کے خلاف گراں قدر خدمات کا تفصیلی تذکرہ اس میں موجود ہے۔ ان کے مناظرے، مباحثے، مباہلے، جلسے، تحریر و تقریر کی تمام خدمات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ رد قادیانیت پر کام کرنے والوں کے لئے یہ کتاب معلومات میں مفید اضافہ کا باعث ہے۔

(877)

نام　　آفتاب گولڑہ اور فتنہ مرزائیت

مصنف　　حاجی نواب دین چشتی گولڑوی

صفحات　　۲۲۴

سن اشاعت　　۔۔(اردو)

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمہ اللہ کی فتنہ قادیانیت کے خلاف گراں قدر خدمات اور چند دوسرے مباحث آگئے ہیں۔ حصہ سوم میں مرزا قادیانی کے عقائد کریکٹر پر مفید بحث کی گئی ہے۔

(878)

نام　　تحریک کیوں چلی

مصنف　　عابد حسین صدیقی

صفحات　　۸

سن اشاعت　　۱۹۷۴ (اردو)

سنہ ۱۹۷۴ کی تحریک ختم نبوت میں اسلامیان اٹک کا کردار کے عنوان پر ہفت روزہ لولاک میں شائع ہونے والے ایک مضمون کو اس نام سے کتابچہ کی شکل میں شائع کردیا ہے۔

(879)

نام　　دردو الم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور قادیانی

مصنف　　احمد خام

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　۱۹۸۹ (اردو)

قادیانیوں نے سنہ ۷۰ کے الیکشن میں پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا۔ اللہ رب العزت کی شان بے نیازی مسٹر بھٹو کے ہاتھوں ۷ ستمبر سنہ ۱۹۷۴ کو قادیانی غیر مسلم قرار پائے تو قادیانی ان کی ذات کے دشمن ہو گئے۔ مسٹر بھٹو کے خلاف مسعود محمود قادیانی نے بیان دے کر ان کو پھانسی لگوایا جن دنوں مسٹر بھٹو مرحوم جیل میں تھے ان پر مقدمہ چل رہا تھا تو مرزائیت کے متعلق انہوں نے انکشافات کئے کہ وہ کس طرح میرے خلاف کیس میں سرگرم عمل ہیں۔ سازشوں کے ذریعہ وہ مجھے پھانسی لگوانا چاہتے ہیں۔ یہ تمام تفصیلات کتابوں کے حوالہ جات و عکس سمیت اس رسالہ میں مصنف نے جمع کردی ہیں۔

(880)

نام　　قادیانی امت اور پاکستان

مصنف رائے محمد کمال

صفحات ۸۰

سن اشاعت فروری سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

اس کتاب میں قادیانیت کا سیاسی تجزیہ کیا گیا ہے۔ بڑے عمدہ اور اچھوتے انداز میں قادیانیوں کی پاکستان سے غداری کی داستان قلمبند کردی گئی ہے۔

(881)

نام مرزا غلام احمد قادیانی اور مسئلہ جہاد

مصنف مولانا خلیل الرحمٰن پانی پتی

صفحات ۱۶

سن اشاعت -- (اردو)

مسئلہ جہاد کی اہمیت قرآن و حدیث سے بیان کرکے مرزا قادیانی کے "انکار جہاد" کی اصل وجوہات سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔

(882)

نام ماہنامہ ضیائے حرم لاہور کا تحریک ختم نبوت نمبر

مصنف پیر کرم شاہ بھیروی

صفحات ۱۴۴

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۷۴ (اردو)

۲۹ر مئی سنہ ۱۹۷۴ کو ربوہ میں قادیانیوں نے نشتر کالج ملتان کے مسلمان طلبہ پر غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا جو ظلم و ستم، بربریت و طاغوتیت میں مرزائی روایات کا علمبردار تھا اس واقعہ کے خلاف تحریک چلی جس کے نتیجہ میں ۷ر ستمبر سنہ ۱۹۷۴ کو مرزائی آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ تحریک کے خدو خال واضح کرنے کے لئے ضیائے حرم کا یہ شاندار نمبر شائع کیا گیا جو گراں قدر اور قیمتی مضامین کا مجموعہ ہے۔

(883)

نام انسداد مرزائیت

مصنف عبد الباسط

صفحات - ۸۰

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائیت کے خاتمہ و استیصال کے لئے مولف کو اپنے طور جو کچھ سمجھ میں آیا لکھ دیا۔ نو نکاتی پروگرام انہوں نے مرزائیت کے استیصال کے لئے پیش کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ قومی اسمبلی سے قوانین منظور کرائے جائیں۔ تحریک نہ چلائی جائے۔ حالانکہ رائے عامہ کو بیدار کئے بغیر قومی اسمبلی کے ارکان کو کون سمجھائے کہ بابو صاحبان مرزائیت بھی ایک مسئلہ ہے۔ وہ تو اسے سرے سے مسئلہ ہی نہیں سمجھتے۔ مصنف کی تجاویز پر عمل کے لئے مشکل یہ پیش آئے گی کہ "نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی"

(884)

نام نقوش جاودان

مصنف زاہد منیر عامر

صفحات ۲۲۴

سن اشاعت تمبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے حوالے سے تحریک ختم نبوت کا ایک اچھوتا جائزہ پیش کیا گیا۔ تحریک ختم نبوت کے نتائج و عواقب، مضمرات و مصائب کو سمجھنے کے لئے یہ کتاب بڑی حد تک مفید و معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

(885)

نام دستوری فیصلہ

مصنف مکتبہ علوم اسلامیہ راولپنڈی

صفحات ۲۰

سن اشاعت -- (اردو)

۱۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما مولانا تاج محمود نے پنجاب کے گورنر جنرل محمد عارف صاحب کو ایک خط تحریر کیا جس میں مسلح تخریب کاری کے لئے قادیانیوں کی منصوبہ بندی کی طرف توجہ دلائی۔

۲۔ عالمی مجلس کے امیر مرکزیہ مولانا خان محمد صاحب نے ۲۹ ویں ختم نبوت کانفرنس چنیوٹ میں خطبہ استقبالیہ پیش فرمایا جو سال بھر کے حالات و واقعات کا تجزیہ اور رپورٹ پر مشتمل تھا۔

۳۔ سانگلہ ہل کے ف م خالد نے ختم نبوت کے متعلق تقاضوں پر مشتمل مطالبات ترتیب دئے۔

ان سب کو یکجا کر کے مولانا صدر الدین الرفاعی نے ابتدائیہ کے ساتھ مکتبہ علوم اسلامیہ چوک

وارث خان راولپنڈی نے خوبصورت کتابچہ شائع کیا۔

(886)

نام مسئلہ کشمیر اور مرزائی

مصنف ڈاکٹر احمد حسین کمال

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۸ر مارچ سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

جناب ڈاکٹر صاحب سامراج دشمنی میں انتہاء پسند ہیں اور مرزائیت سامراجی رحم میں پرورش پاکر ظہور پذیر ہوئی۔ مرزائیوں نے مسئلہ کشمیر سے متعلق سازش کی تو مصنف بھڑک اٹھے۔ ان کا قلم شعلہ جوالہ ہو گیا۔ انہوں نے ہفتہ وار ترجمان اسلام لاہور میں اداریہ تحریر کیا جسے پمفلٹ کی شکل میں راولپنڈی سے شائع کیا گیا

(887)

نام اسرائیل سے ربوہ تک

مصنف مولانا گلزار احمد مظاہری

صفحات ۴۴

سن اشاعت -- (اردو)

مصنف نے مختصر کتابچہ میں دلائل و براہین سے ثابت کیا کہ مرزائیت کا خمیر یہودی سازش سے تیار ہوا۔ اس کے اب بھی اسرائیل سے گہرے مراسم ہیں جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہیں۔

(888)

نام حکومت کے چور

مصنف آفتاب احمد

صفحات ۱۳۰

سن اشاعت نومبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

مرزائی اسلام کے چور تو ہیں ہی' نبوت کے ڈاکو تو ہیں ہی وہ اس پاک وطن کے بھی غدار ہیں' چور ہیں' وہ کس طرح ملک چرانا چاہتے ہیں ناول کے روپ میں یہ کتاب واضح انداز میں بتاتی ہے۔

(889)

نام قادیانی فتنہ کا علاج

مصنف — میجر ریٹائرڈ امیر افضل
صفحات — ۴
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزائیت کے خاتمہ کے لئے جوان کی سمجھ میں تجاویز آئیں تحریر فرمادیں۔

(890)

نام — سازش
مصنف — میجر (ریٹائرڈ) امیر افضل خان
صفحات — ۲۴
سن اشاعت — -- (اردو)

مرزائیت کا خمیر مسلمانوں کے خلاف سازش و بغاوت سے اٹھایا گیا ہے۔ مصنف نے سنہ ۱۹۴۸ء سنہ ۱۹۶۵ء سنہ ۱۹۷۱ء کی جنگوں میں مرزائی سازش کا انکشاف کیا ہے۔ موصوف چونکہ خود فوجی ہیں اس لئے ان کی شہادت مرزائیت کے خلاف حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔

(891)

نام — آزاد کشمیر کی تاریخی قرارداد
مصنف — بشیر احمد سالار
صفحات — ۴
سن اشاعت — ۲۲ر مئی سنہ ۷۳ (اردو)

آزاد کشمیر میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو اس کے خلاف مرزائیوں نے پمفلٹ شائع کیا جس کا یہ رسالہ جواب ہے۔

(892)

نام — مخلص اصحاب ایمان کے لئے خوشخبری
مصنف — حکیم عبد الرحیم اشرف
صفحات — ۸
سن اشاعت — ۱۴ر اپریل سنہ ۱۹۸۱ (اردو)

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے دستور پاکستان کو معطل کر کے عارضی دستوری آئین کا اعلان کیا اس میں قادیانیت سے متعلق بعض دفعات حذف تھیں۔ احتجاج پر دوبارہ اس کی تلافی کی گئی تو ضیاء الحق کے دست راس و مشیر خاص مصنف نے یہ رسالہ تحریر کیا جس کا عملی نام ہے " مخلص

اصحاب ایمان کے لئے خوشخبری ' عبوری دستور پاکستان سنہ ۱۹۸۱ میں قادیانی غیر مسلم ہیں کی دفعات شامل کردی گئیں ۔

(893)

نام انگریز کشمیر اور مرزائی

مصنف رانا گل ناصر ندیم

صفحات ۱۶

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

مرزائیت اور ان کے آقایان ولی نعمت انگریز کی کشمیر کے متعلق کیا پالیسی تھی اور کشمیر کو ہڑپ کرنے اور اس کی تاریخی حیثیت کو ختم کرنے کے لئے انہوں نے کیا کیا سازشیں کیں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے ۔

(894)

نام کشمیر اور مرزائیت

مصنف سید عطاء المحسن شاہ بخاری

صفحات ۱۶

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

سنہ ۱۹۷۳ میں مرزائیوں کو آزاد کشمیر میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اس زمانہ میں مصنف نے آزاد کشمیر کا دورہ کیا اور یہ پمفلٹ تحریر فرمایا

(895)

نام فرنگی سیاست کے برگ وبار

مصنف مولانا محمد عبد الحق چوہان

صفحات ۱۵

سن اشاعت سنہ ۱۹۷۰ (اردو)

فرنگی سیاست نے مرزائیت کو پیدا کیا اسے پروان چڑھایا کہ امت مسلمہ کی پیٹھ میں چھرا گھونپے ۔ اس رسالہ میں اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے ۔

(896)

نام مذہبی اجتماع یا پولیٹیکل کانفرنس

مصنف غلام نبی میرنانک

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۶۸ (اردو)

مرزائیوں کا سالانہ اجتماع ربوہ' خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاسیں دراصل مرزائیت کی سیاسی چال تھی وہ حکومت پر قبضہ کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ اس پر مولانا تاج محمود صاحب مرحوم نے ہفت روزہ لولاک فیصل آباد میں اداریہ تحریر کیا کہ مرزائیت کی اس سازش کو سمجھا جائے۔ اس اداریہ کو پمفلٹ کی شکل میں شائع کر دیا گیا۔

(897)

نام الانکلیز والقادیانیہ

مصنف شیخ محمد عمر

صفحات ۵۰

سن اشاعت -- (عربی)

مولانا شیخ محمد محمد صاحب ملتانی رکن رکین مجلس تحفظ ختم نبوت نے ثابت کیا ہے [illegible] انگریز کا پیدا کردہ ایک سازشی فتنہ ہے جو وحدت امت کو پارہ پارہ کرنے کی غرض سے [illegible] دمشق سے شائع ہوا [illegible] عرب دنیا میں مفت تقسیم ہوئی۔ اللہ رب العزت ان حضرات [illegible] شرف قبولیت سے سرفراز فرمائیں۔

(898)

نام آزاد کشمیر میں مرزائیوں کے ہتھکنڈے

مصنف مولانا عتیق اللہ شاہ

صفحات ۲۴

سن اشاعت -- (اردو)

آزاد کشمیر میں مرزائیت کو پھیلانے کی کیا کیا سازشیں کی گئیں [illegible] گیا۔ اس رسالہ میں مصنف نے اس کی نقاب کشائی کی ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت [illegible]

(899)

نام بیرونی ممالک میں قادیانی تبلیغ اسلام کی حقیقت

مصنف مولانا عبدالرحیم اشعر

صفحات ۳۶

سن اشاعت جون سنہ ۱۹۶۹ (اردو)

ثابت کیا گیا ہے کہ بیرونی دنیا میں قادیانی اسلام کے مقدس نام پر قادیانیت جیسی مکروہ چیز کو پیش کرکے اسلام کی حقانیت کو داغدار کر رہے ہیں ۔ باہر جا کر قادیانی مبلغ شراب خوری اور سور کا گوشت کھاتے ہیں فرانس میں ننگی میموں کا ناچ دیکھتے ہیں سینما ہال آباد کرتے ہیں ۔ اس قسم کے بیسیوں حوالہ جات جمع کرکے موصوف نے قادیانی تبلیغ کو الم نشرح کیا ہے ۔

(900)

نام	تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
مصنف	مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۸۸ (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی گراں قدر خدمات اور رد قادیانیت کے لئے عظیم کارہائے نمایاں کی اجمالی رپورٹ مرتب کی گئی ہے ۔

(901)

نام	تقریر مولانا عبد الستار خاں نیازی
مصنف	مولانا عبد الستار خاں نیازی
صفحات	۵۶
سن اشاعت	۱۰ر مارچ سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

۱۰ر مارچ سنہ ۱۹۵۷ کو ختم نبوت کانفرنس بیرون دہلی دروازہ لاہور میں منعقد ہوئی ۔ تحریک ختم نبوت سنہ ۱۹۵۳ کے بعد لاہور میں یہ پہلی کانفرنس تھی جس میں مولانا عبد الستار نیازی نے خوب سے خوب تر تحریری مقالہ پڑھا جس میں ختم نبوت کے مسئلہ کی سیاسی و معاشرتی پہلوؤں پر بڑی عمدگی سے بحث کی گئی ہے ۔

(902)

نام	ربوہ سے تل ابیب تک
مصنف	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات	۴۰
سن اشاعت	۱۹۷۶ (اردو)

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی ناظم نشر و اشاعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے ارشاد کی تعمیل میں اس عنوان پر قلم اٹھایا ۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے

جب مرزائیت کا طوطی بولتا تھا۔ اس میں ثابت کیا گیا کہ صیہونیت اور قادیانیت آپس میں جڑواں بہائی ہیں۔ اسرائیل اور مرزائیل ایک ہی جسم کے دو نام ہیں۔ اس لئے کہ علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا تھا کہ قادیانیت اپنے اصل کے اعتبار سے یہودیت کا چربہ ہے۔ اس رسالہ کا جواب موجودہ مرزائی سربراہ مرزا طاہر نے دیا جس کا جواب الجواب بینات کی کئی قسطوں میں شائع ہوا۔ غرضیکہ مرزائیت کے سیاسی نقطہ نظر کو سمجھانے میں اس رسالہ نے بڑا موثر کردار ادا کیا۔ اللہ رب العزت عالمی مجلس کی ان حقیر خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر بار آور فرمائیں۔

(903)

نام	ربوہ ثانی جو بن نہ سکا
مصنف	اللہ وسایا
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۷۲ (اردو)

مرزائیوں نے ٹھنڈے مقام پر اپنا مرکز قائم کرنے کے لئے پہلے جابہ ضلع خوشاب کا انتخاب کیا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے مولانا عبد الرحمن میانوی کی قیادت میں مبلغین مجلس تحفظ ختم نبوت کی ایک ٹیم اس مہم کو سر کرنے کے لئے بھیجی۔ ان حضرات کی شب و روز کوشش و کاوش سے مرزائی اس جگہ کو چھوڑ کر دوڑ گئے۔ آج الحمد للہ اس جگہ ختم نبوت کا مدرسہ و مسجد موجود ہے۔ ہر سال ختم نبوت کی کانفرنس یہاں پر منعقد ہوتی ہے۔

اگست سنہ ۱۹۷۲ میں مرزائیوں نے کاکول ملٹری اکیڈمی ایبٹ آباد میں جگہ خرید کر اس پر مرکز بنانا چاہا۔ ۸، [illegible] اگست سنہ ۱۹۷۲ کو مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر وہاں تشریف لے گئے ایبٹ آباد کی تمام مساجد کا ایک جگہ جمعہ ہوا اور جمعہ کے بعد جلوس نے جاکر مرزائی اڈہ کو تہس نہس کر دیا۔ آج وہاں گورنمنٹ کا کالج ہے۔ اس کالج میں ختم نبوت یوتھ فورس قائم ہے۔ اللہ رب العزت کی شان بے نیازی کہ جو جگہ قادیانی مرکز کے لئے حاصل کی گئی تھی آج اس میں ختم نبوت کا کام ہو رہا ہے۔

(904)

نام	سوچنے کی بات
مصنف	[illegible]
صفحات	۱
سن اشاعت	۱۹۷۰ (اردو)

سنہ ۱۹۷۰ [illegible] لندن میں [illegible]

" The arrival of British Empire in India " کو شائع کیا۔ یہ اس کمیشن کی رپورٹ ہے جس نے پورے ہندوستان کا دورہ کر کے واپس لندن جا کر رپورٹ دی تھی۔ " ایک حواری نبی سے دعوی نبوت کرایا جائے جو جہاد کو حرام قرار دیدے' تاکہ ہم مسلمانان ہند پر حکمرانی کر سکیں " جس کے نتیجہ میں بعد میں یہ تجویز پاس ہوئی اور بعد میں مرزا نے نبوت کا دعوی کر دیا۔ یہ رپورٹ انتہائی قیمتی دستاویز ہے۔

(905)

نام — عرضداشت برائے وفاقی مجلس شوری

مصنف — مولانا خواجہ خان محمد

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — (اردو)

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق' وزراء' اراکین وفاقی شوری کی خدمت میں یہ عرضداشت پیش کی گئی اور وفاقی شوری کے پہلے اجلاس میں اسے تقسیم کر کے مرزائیوں کے عقائد و عزائم اور ان کے بارہ میں مسلمانوں کے مطالبات پیش کئے گئے۔ اللہ رب العزت نے مجلس کی ان خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمایا جس کے باعث مرزائی اپنے انجام کو پہنچنے والے ہیں۔

(906)

نام — عرضداشت بخدمت محمود علی قصوری

مصنف — مولانا لال حسین اختر

صفحات — ۱۲

سن اشاعت — ۱۹۷۲ (اردو)

سنہ ۱۹۷۲ء میں پاکستان پیپلزپارٹی کی حکومت تھی۔ محمود علی قصوری ان کے وفاقی وزیر قانون تھے۔ ان دنوں مجلس کی عنان حضرت مولانا لال حسین اختر کے ہاتھوں تھی۔ آپ نے وزیر قانون سے ملاقات کی۔ اور مرزائیت سے متعلق قانون سازی کا مطالبہ کیا۔ وفاقی وزیر قانون نے تمام گفتگو اور مطالبات کو تحریری شکل میں پیش کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ۷ر جولائی سنہ ۱۹۷۲ کو مولانا لال حسین اختر نے یہ رسالہ لکھ کر ان کو بھجوایا جس میں قرآن وحدیث اجماع امت سے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور مرزا قادیانی کی تحریرات سے اس کے کافر ہونے کے دلائل اور آخر میں امت محمدیہ کے متفقہ مطالبات کی قانون سازی کی ضرورت پر پر مغز اور جامع گفتگو کی۔ عالی مجلس نے شائع کر کے

مفت تقسیم کیا۔ مجلس کی انہیں مسلسل اور پیہم کوششوں و کاوشوں کے باعث سنہ ۱۹۷۴ء میں اسمبلی نے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

(907)

نام ‏ ‏ علامہ اقبال کا پیغام ملت اسلامیہ کے نام
مصنف ‏ ‏ فرزند توحید
صفحات ‏ ‏ ۴۸
سن اشاعت ‏ ‏ ۱۷ر فروری سنہ ۱۹۵۴ (اردو)

علامہ اقبال مرحوم نے قادیانیت کا جس انداز میں ذکر کیا اس مواد نے نوجوان پود کو بچانے کے لئے بڑا موثر کردار ادا کیا ہے۔ علامہ اقبال نے پنڈت جواہر لال نہرو کو اس فتنہ کی فتنہ انگیزیوں سے باخبر کیا۔ Ahmadiat and Islam کے نام سے وہ تمام مواد انگریزی میں چھپ چکا ہے۔ اس کا یہ رسالہ اردو ترجمہ ہے۔ جناب فرزند توحید نے مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے اسے شائع کیا۔

(908)

نام ‏ ‏ فسخ بیعت
مصنف ‏ ‏ قریشی محمد صادق
صفحات ‏ ‏ ۔
سن اشاعت ‏ ‏ ۱۹۸۰ء (اردو)

مسٹر قریشی محمد صادق بی اے معروف مرزائی تھے۔ انہوں نے مرزائیت کی [illegible] خدمات سرانجام دیں۔ قادیان میں قادیانی جماعت کے دفتر میں کئی اہم عہدوں [illegible] ایک کرکے ان کے سامنے رقص کرتے۔ گنہگار ان کے سامنے ننگے ناچتے۔ [illegible] یا [illegible] آنکھ بند کرلی مگر دل و دماغ نے بغاوت کردی۔ اس نے مرزا بشیر الدین [illegible] جس میں مرزا محمود کی سیاسی عیاریوں اور زناکاریوں کی تفصیلات [illegible] سنہ ۱۹۴۳ کو لکھا گیا تھا قادیان سے تجبہ سنہ ۱۹۴۰ میں شائع کیا گیا۔ بعد میں [illegible] شائع کیا۔ اب اسے عالمی مجلس کی تحفظ ختم نبوت نے شائع [illegible]

(909)

نام ‏ ‏ فتنہ قادیانیت
مصنف ‏ ‏ مولانا سید محمد یوسف بنوری
صفحات ‏ ‏ ۲۰

سن اشاعت ۱۹۷۶ (اردو)

مرزائیت کا آغاز ' فتنہ قادیانیت کی تخم ریزی ' مرزا کی تدریجی ترقی ' مرزائی مشن ' تقسیم کے وقت مرزائیوں کی غداری ' مرزائی منصوبے ' مہیب خطرہ کا احساس ' مرزائیوں کا مستقبل ' مرزائیوں کے لئے دو راستے ' حکومت پاکستان سے مطالبہ ' ایسے عنوانات پر اپنے مجاہدانہ بے باک قلم سے ایسی ایمان پرور یادگار قائم کی ہے جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے اور قادیانیوں کے لئے سوہان روح۔

(910)

نام قادیانی عقائد و عزائم

مصنف مولانا تاج محمود

صفحات ۸۰

سن اشاعت ۱۹۸۰ (اردو)

سنہ ۱۹۷۰ کے انتخابات کے بعد جو قومی اسمبلی معرض وجود میں آئی اس کے ممبران کے لئے قادیانی مذہب وسیاست کے عنوان سے ایک پمفلٹ مجلس نے شائع کیا۔ اس میں ترمیم و اضافہ کر کے حضرت مولانا تاج محمود صاحب رحمہ اللہ نے دوبارہ مرتب کر کے اس نام سے شائع کرایا۔

(911)

نام قادیانی مذہب و سیاست

مصنف رہنمایان مجلس

صفحات ۴۸

سن اشاعت ۱۹۷۰ (اردو)

سنہ ۱۹۷۰ کے الیکشن کے نتیجہ میں پاکستان نیشنل اسمبلی وجود میں آئی۔ ان ممبران اسمبلی کو قادیانی مذہب و سیاست سے باخبر کرنے کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا تاج محمود ' مولانا لال حسین اختر ' مولانا عبد الرحیم اشعر ' مولانا محمد شریف جالندھری نے یہ کتاب مرتب کی۔ آغا شورش کاشمیری نے اس کا دیباچہ لکھا۔ اللہ رب العزت ان سب حضرات کی قبروں پر اپنی رحمتوں کی بارش فرمائیں۔ آمین۔ دلائل و براہین کا خزینہ ہے جو ان اوراق کے ذریعہ محفوظ کردیا گیا ہے۔ جماعت نے اسے بارہا شائع کیا۔ پہلی بار اسمبلی کے تمام ارکان میں تقسیم ہوئی۔ اور پھر سنہ ۱۹۷۴ میں بھی ممبران اسمبلی میں تقسیم کی گئی۔ جس کے نتیجے میں ۷ ستمبر سنہ ۷۴ کو مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ بعد میں قادیانی عقائد و عزائم کے نام سے مولانا تاج محمود صاحب کے مقدمہ سے شائع ہوئی۔ آج تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ بلا مبالغہ یہ کتاب ایک لاکھ سے زیادہ تقسیم ہوئی۔

(912)

نام An appeal to member of National assembly of Pakistan

مصنف مرکزی رہنمایان مجلس

صفحات ۴۲

سن اشاعت ۱۹۷۰ (انگلش)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے سنہ ۱۹۷۰ کے انتخابات کے نتیجہ میں معرض وجود میں آنے والی قومی اسمبلی کے لئے عرضداشت بنام قادیانی مذہب و سیاست شائع کر کے ان میں تقسیم کی۔ یہ اس کا انگریزی ایڈیشن ہے۔

(913)

نام قادیانی مسئلہ

مصنف مولانا نعیم آسی

صفحات ۱۲

سن اشاعت ۱۹۷۷ (اردو)

سنہ ۱۹۷۴ میں جب مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا' آئینی ترمیم کے بعد اس کے مطابق قانون سازی نہ کی گئی تو اس سے بے شمار مسائل پیدا ہوئے۔ مولانا نے ۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۷۷ کے چٹان میں اس پر مضمون لکھا۔ جسے کتابچہ کی شکل میں عالمی مجلس سیالکوٹ نے فروری سنہ ۱۹۸۷ میں شائع کیا۔

(914)

نام قادیانیت کا سیاسی تجزیہ

مصنف صاحبزادہ طارق محمود

صفحات ۵۲

سن اشاعت ستمبر ۱۹۸۶ (اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے فاضل نوجوان خطیب و ادیب صاحبزادہ طارق محمود صاحب نے ترتیب دیا۔ اس میں مرزائیوں کے سیاسی کردار کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ ... قادیانی ... لیاقت علی خان کے قتل میں مرزائیوں کا ہاتھ' قادیانی اسرائیلی تعلقات' ۱۹۶۵ ... میں قادیانیوں کا ملک دشمن رول' سنہ ۱۹۷۰ کے الیکشن میں قادیانیوں کا ... پاکستان کی ... میں قادیانی سازش' قادیانی جماعت کے روس سے تعلق ... سازش ...

ایسے عنوانات قائم کر کے دلائل کا انبار لگا دیا گیا ہے۔ قادیانیوں کے سیاسی کردار سے باخبر ہونے کے لئے یہ رسالہ ہر مجاہد ختم نبوت کی معلومات میں اضافہ کا باعث ہے۔

(915)

نام ملت اسلامیہ کا موقف

مصنف رہنمایان مجلس

صفحات ۲۰۰

سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو ر عربی ر انگلش)

سنہ ۱۹۷۴ کی تحریک ختم نبوت میں ربوہ اور لاہوری پارٹی کے مرزائی سربراہوں نے اپنا اپنا موقف قومی اسمبلی میں پیش کیا۔

امت محمدیہ کی طرف سے مولانا شیخ الاسلام محمد یوسف بنوریؒ کی زیر نگرانی مولانا محمد حیات' مولانا عبد الرحیم اشعر' مولانا تاج محمود' مولانا محمد شریف جالندھری نے مرزائیت سے متعلق مذہبی و سیاسی مواد جمع کیا جس سے مرزائیت کی مذہبی و سیاسی حیثیت کو سمجھا۔ پرکھا۔ ناپا۔ تولا جاسکتا ہے۔ مذہبی حصہ کی ترتیب و تدوین حضرت مولانا محمد تقی عثمانی جسٹس سپریم کورٹ وفاقی شرعی عدالت اور سیاسی حصہ کی ترتیب و تدوین مولانا سمیع الحق ممبر سینٹ آف پاکستان نے کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے فوری طور پر اسی ہزار روپے کی لاگت سے اسے شائع کردیا' جسے مفکر اسلام مولانا مفتی محمود صاحبؒ نے قومی اسمبلی میں پڑھا۔ یہ کتاب رد قادیانیت پر تمام لٹریچر کا نچوڑ ہے۔ اسے عربی' انگریزی میں بھی جماعت نے شائع کیا۔ اکوڑہ خٹک و مکتبہ امدادیہ ملتان نے اس کا اردو ایڈیشن شائع کیا ہے۔

(916)

نام مرزائیوں کا سیاسی کردار

مصنف تقریر مولانا محمد علی جالندھری

صفحات ۶۴

سن اشاعت اگست ۱۹۷۰ (اردو)

مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری فن خطابت کے بے تاج بادشاہ تھے۔ جس موضوع پر بولتے اس کی تمام تر متعلقات کی تمام تر تفصیلات کو حل کر دیتے۔ آپ نے اگست سنہ ۱۹۷۰ میں سرگودھا ختم نبوت کانفرنس میں گھنٹوں جی بھر کر مرزائیت کے سیاسی کردار پر بحث کی' جسے مولانا سعید الرحمٰن علوی نے مرتب کردیا اور یوں ۶۴ صفحات کی ایک دستاویز تیار ہوگئی ہے جس میں مرزائیت کے سیاسی کردار کے تمام تر پہلوؤں کو اجاگر کر دیا گیا ہے۔ اس کتابچہ کو پڑھ کر ہی صحیح طور پر مرزائیت کے عزائم سے

انسان واقف ہو سکتا ہے۔

(917)

نام مجلس لاہور ڈویژن کے کارہائے نمایاں

مصنف حکیم عبد الرحمن آزاد

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۴۰۱ھ (اردو)

مجلس کی خدمات کے سلسلہ میں گراں قدر معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔

(918)

نام محمد اسلم قریشی کیس

مصنف نعیم آسی

صفحات ۸۸

سن اشاعت ۱۹۸۴ (اردو)

مولانا اسلم قریشی کی گمشدگی سے واقعات اور تحقیق سے حقائق پر بھی [illegible]
دیگر اعلیٰ [illegible] گئی ہیں۔

(919)

نام [illegible]

مصنف [illegible]

صفحات ۲۰

سن اشاعت ۱۹۸۹ [illegible]

[illegible]
[illegible] کی شان سے [illegible]
ہے۔ مرزائیت وہاں [illegible]
ختم کر دیا گیا۔ آج قانونی مرزائی [illegible]
[illegible] چلی اور یوں مرزائیت [illegible]
تھے اور ان سے [illegible] صوفی محمد [illegible]
مجاہد ختم نبوت صوفی محمد علی سے [illegible]
الدین کے نام انتساب کیا گیا۔

(920)

نام　　غدار پاکستان

مصنف　　مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات　　۳۴

سن اشاعت　　۱۹۸۸ (اردو، انگلش)

اس میں ڈاکٹر عبد السلام قادیانی خناس کے نوبل پرائز ملنے کی پوری استعماری سازش کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ اور ثابت کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر عبد السلام کو نوبل پرائز کسی قابلیت کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اسلام و عرب دشمنی اور اسرائیل دوستی کی بنیاد پر اسے یہودیوں نے دیا ہے۔ ڈاکٹر عبد السلام سی آئی اے کا مہرہ ہے جو کسی وقت بھی ملک عزیز پاکستان کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ مرزائیت کے سیاسی خدوخال کو خوب بے نقاب کیا گیا ہے۔

(921)

نام　　ہمارا کام اور دفاتر

مصنف　　حکیم عبد الرحمٰن

صفحات　　۸

سن اشاعت　　—۔ (اردو)

رد قادیانیت کے سلسلہ میں مجلس کی کارکردگی کی رپورٹ

(922)

نام　　حکومت پاکستان کے لئے لمحہ فکریہ

مصنف　　حکیم عبد الرحمٰن آزاد

صفحات　　۱۶

سن اشاعت　　دسمبر سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

جناب مولانا حکیم عبد الرحمٰن آزاد نے ۲۱ ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چنیوٹ ۲۶، دسمبر سنہ ۱۹۷۳ کے موقعہ پر خطاب فرمایا جو مجلس گوجرانوالہ نے پمفلٹ کی شکل میں شائع کردیا۔

(923)

نام　　مرزائی سعودی عرب میں دندنا رہے ہیں

مصنف　　حکیم عبد الرحمٰن آزاد

صفحات　　۱۲

سن اشاعت — (اردو)

جدہ میں چند مسلمان مرزائیوں کی وجہ سے آزمائش سے دوچار ہیں ۔ ان کی حمایت کیجئے ۔ اس عنوان کا ایک مکتوب جنرل محمد ضیاء الحق اور اے کے بروہی کو جن ان دنوں وزارت مذہبی امور کے عہدہ پر براجمان تھے ' لکھا ۔ جسے گوجرانوالہ کی جماعت نے شائع کیا ۔

(924)

نام — مرزائیوں کی طرف سے بہت بڑا فریب اور مسلمانان پاکستان کے لئے مقام غور
مصنف — مولانا محمد انور
صفحات — ۴
سن اشاعت — ۱۹۷۳ (اردو)

آزاد کشمیر اسمبلی نے مرزائیوں کے خلاف قرار داد پاس کی ۔ اس پر مرزا ناصر نے مغالطہ دینے کی کوشش کی کہ ہم بھی مسلمانوں کا حصہ ہیں ۔ اس کے جواب میں چار صفحاتی پمفلٹ عالمی مجلس کو نے نے شائع کیا جس میں مرزا ناصر کے دجل کا پردہ چاک کرتے ہوئے ثابت کیا کہ مرزائیوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ۔ ان کی کتابوں کا حوالہ جات سے ان کے منہ پر تھپڑ رسید کیا ۔

(925)

نام — مرزائیوں کی کمین گاہ محکمہ تعلیم
مصنف — مجلس گوجرانوالہ
صفحات — ۴
سن اشاعت — (اردو)

چناب اور لولاب سے ۲۹ قادیانی افسران کے نام حکومت کی توجہ کے لئے ایک اپیل شائع کی گئی ہے ۔

(926)

نام — مرزائیت علامہ اقبال کی نظر میں
مصنف — عبد الرحیم اشعر
صفحات — ۱۲
سن اشاعت — طبع دوم ۱۹۷۹ (اردو)

عنوان سے مضمون واضح ہے ۔

(927)

نام — مرزائی اور بہاول پور

مصنف مجلس بہاول پور

صفحات ۴

سن اشاعت ۱۹۷۴ (اردو)

بہاول پور کے تاریخی مقدمہ کے بعد مرزائی بہاول پور کے لئے اپنے دل میں کوئی نرم گوشہ نہیں رکھتے اور یہی حال بہاول پور کے عوام کا ہے کہ مرزائیت کی کسی سازش کو بہاول پور میں کامیاب نہیں ہونے دیتے۔ سنہ ۱۹۷۲ میں پرنسپل صاحب صادق پبلک سکول بہاول پور جناب ابو الظفر حنیف کے متعلق معلوم ہوا کہ وہ مرزائی ہیں۔ اس پر احتجاج ہوا۔ قدرت نے ان کو توفیق دی۔ انہوں نے عالمی مجلس کے رہنماؤں کو قادیانیت سے بیزاری و نفرت پر مبنی بیان لکھ کر دیا جسے پمفلٹ کی شکل میں بہاولپور کی جماعت نے شائع کیا۔

(928)

نام مرزا غلام احمد قادیانی علامہ انور شاہ علامہ اقبال و سرسید کی نظر میں

مصنف مجلس لاہور

صفحات ۱۲

سن اشاعت -- (اردو)

ان تینوں حضرات کے اقوال درج کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ تمام حضرات مرزا قادیانی کو دجال و کذاب سمجھتے تھے۔

(929)

نام مرزائی اسرائیلی فوج میں ' مسلمانان پاکستان اور حکومت غور کرے

مصنف مولانا محمد شریف جالندھری۔

صفحات ۶

سن اشاعت -- (اردو)

جنرل ضیاء الحق مرحوم کی مجلس شوریٰ کے رکن اور سابق ایم این اے مولانا ظفر احمد انصاری نے ایک انگریزی رسالہ کے حوالہ سے انکشاف کیا کہ اسرائیلی فوج میں ۶ سو قادیانی ملازم ہیں۔ مولانا کے اس اخباری انٹرویو پر مولانا محمد شریف جالندھری نے انٹرو لکھا اور آخر میں مطالبات۔ یوں یہ رسالہ تیار ہو گیا۔ قادیانیت کے مذہبی بہروپ سے پردہ اٹھا کر ان کی سیاسی چالوں کو بے نقاب کیا گیا۔

(930)

نام مرزائیوں کے خطرناک ارادے ' خدارا پاکستان کو بچایئے

مصنف اللہ وسایا

صفحات ۶

سن اشاعت ۱۹۷۲ (اردو)

۲۶ ر مارچ سنہ ۷۲ کو لائل پور میں ڈاکٹر ابراہیم مرزائی مبلغ نے پریس کانفرنس کی اور مرزائی حکومت قائم کرنے کی دھمکی دی۔ تبصرہ کے ساتھ وہ پریس کانفرنس روزنامہ عوام' اور روزنامہ ایام فیصل آباد کے شمارہ ۲۷ ر مارچ سنہ ۷۲ سے لے کر ۴ ر صفحاتی پمفلٹ میں مجلس مرکزیہ نے شائع کی۔

(931)

نام مرزائیوں کی ریشہ دوانیوں سے باخبر رہئے

مصنف مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

صفحات ۱

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائی سازشوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔

(932)

نام مرزائیوں سے [illegible] مطلوب

مصنف عبدالرحیم صدیقی

صفحات ۱

سن اشاعت -- (اردو)

مرزائیت سے [illegible] سبب [illegible] سازش [illegible] سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔

(933)

نام اسلامی جمہوریت اور مرزائی

مصنف مولانا محمد شریف جالندھری

صفحات ۲

سن اشاعت -- (اردو)

حضرت علی ہجویری، خواجہ معین الدین اجمیری، حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت مجدد الف ثانی، حضرت شاہ ولی اللہ اور ہزاروں اولیائے کرام اور قائدین اسلام کی محنت سے آزادی نصیب ہوئی۔ اس آزادی کو مرزائی اپنے مکر و فریب سے تباہ و برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ان کے مکر و فریب کو واضح کرنے کے لئے یہ رسالہ ترتیب دیا گیا۔

(934)

نام	ایک مذہبی غدار کی تلاش
مصنف	مجلس لاہور
صفحات	۸
سن اشاعت	--(اردو)

اس کے ابتداء میں سر ولیم ہنٹر کی رپورٹ کا اقتباس ہے کہ برطانوی استعماری پالیسی اور حکمت عملی کا تقاضا یہ ہے کہ ہندوستان سے ایک "مذہبی غدار" تلاش کرنا چاہئے جو ہمارے اقتدار کو نبوت کی وحی سے سند جواز دے کر ہماری اطاعت کو فرض گردانے۔ اور آخر میں علامہ اقبال کا خط جواہر لال نہرو کے نام مرزائی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

(935)

نام	امت مرزائیہ حکومت برطانیہ اور اکھنڈ بھارت
مصنف	مجلس پشاور
صفحات	۱۲
سن اشاعت	۱۹۷۳(اردو)

اس پمفلٹ میں قادیانی جماعت کی کتابوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وہ برطانیہ کے ذلہ خوار' استعماری سازشوں کے آلہ کار' اور اکھنڈ بھارت کے الہامی عقیدہ پر قائم ہیں۔ یہ ملک عزیز پاکستان کے غدار' ملت اسلامیہ کے دشمن ہیں۔ ننگ دین و ننگ وطن لوگوں سے مسلمانوں کا بچنا ضروری ہے۔

(936)

نام	اسلامی نظام کی عملبردار حکومت پاکستان مسئلہ ختم نبوت سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے
مصنف	مولانا محمد شریف جالندھری
صفحات	۴
سن اشاعت	--(اردو)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے جنرل ضیاء الحق کے زمانہ میں یہ پمفلٹ شائع کر کے علماء کانفرنس کے موقعہ پر تقسیم کیا اور مرزائیوں کی خرمستی کو واشگاف الفاظ میں بیان کر کے حکومت کو متوجہ کیا۔ اس زمانہ میں مرزائیوں کی خرمستی کا زور تھا اور وہ بے لگام گھوڑے کی طرح سرپٹ دوڑے جارہے تھے۔ مجلس کی انہی خدمات کے صدقے سنہ ۱۹۸۴ء میں آرڈیننس نافذ ہوا۔

(937)

نام	انگلستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی کامیابی
مصنف	مکتوب برطانیہ
صفحات	۸
سن اشاعت	۱۹۶۸ء(اردو)

سنہ ۱۳۸۶ھ سے سنہ ۱۳۸۸ھ تک حضرت مولانا لال حسین اختر تین سال کے لئے یورپی ممالک کے تبلیغی سفر پر تشریف لے گئے۔ ۱۱ر فروری سنہ ۱۹۶۸ کو ووکنگ لندن کی شاہ جہاں مسجد مرزائیوں کے قبضہ سے مسلمانوں کو واپس مل گئی۔ مولانا کی تقریر کے بعد اس مسجد کے قادیانی امام حافظ بشیر احمد مصری مسلمان ہو گئے۔ اس وقت وہ رد قادیانیت کے لئے تیغ براں کا کام دے رہے ہیں۔ مولانا کی تقریر، بشیر احمد مصری کے اسلام اور مسجد کی واگذاری کی رپورٹ اس پمفلٹ میں بیان کی گئی ہے۔

(938)

نام	آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر مرزائیوں کے پروپیگنڈے کا مسکت جواب
مصنف	مولانا تاج محمود
صفحات	۲۴
سن اشاعت	۱۹۷۳ء(اردو)

۲۸ر اپریل سنہ ۱۹۷۳ء کو آزاد کشمیر کی اسمبلی نے قرارداد پیش کی۔ اس پر مرزا ناصر ایسا چلایا۔ مرزا قادیانی کو جہنم میں کپکپی طاری ہوگی۔ اس کا تبصرہ چھپا جس کا جواب عالمی مجلس کے بانی رکن اور روح رواں حضرت مولانا تاج محمود نے تحریر فرمایا۔ قادیانیت کی حقیقت کو بے نقاب کرنے میں یہ کتابچہ ایک شاہکار ہے۔ مرکزی دفتر اور کوئٹہ مجلس نے ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا۔

(939)

نام	اسلام سے محبت کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ
مصنف	چوہدری محمد خلیل
صفحات	۴
سن اشاعت	—(اردو)

محکمہ تعلیم کے قادیانی القرآن کے متعلق تجاوزات کے چوہدری خلیل صاحب کا فکر انگیز مضمون ہے۔

(940)

نام — بیان صادق

مصنف — ماسٹر تاج دین انصاری

صفحات — ۳۲

سن اشاعت — ۱۹۵۴ (اردو)

مولانا مودودی اور ان کی جماعت نے سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک ختم نبوت کے دوران انکوائری کمیشن میں یہ موقف اختیار کیا کہ ہمارا اس تحریک سے کوئی تعلق نہیں جس پر ماسٹر تاج دین انصاری مرحوم نے یہ رسالہ تحریر کر کے حقیقت حال کو واضح کیا

(941)

نام — بہاولپور میں قادیانی سازشوں کو ناکام بنادیا گیا

مصنف — مجلس بہاول پور

صفحات — ۸

سن اشاعت — ۱۹۷۹(اردو)

بہاول پور سے انتقام لینے اور اپنے پاؤں جمانے کے لئے مرزائیوں نے کئی پاپڑ بیلے اور آج تک فیصلہ مقدمہ بہاول پور کے زخم چاٹتے پھر رہے ہیں۔ ۱۴؍ ستمبر سنہ ۱۹۷۹ کو ایک مرزائی ایکسئن نذیر احمد نے اپنے گھر پر مسلمانوں اور مرزائیوں کو چائے کے بہانے جمع کیا اور مرزا طاہر کی تقریر شروع کرادی۔ اکثر مسلمان تو فوراً اٹھ کر چلے گئے جو رہ گئے انہوں نے مرزا طاہر کو سوالات کے ذریعے ایسا زچ کیا کہ بجائے لینے کے دینے پڑ گئے۔ کسی مسلمان نے ان کی چائے نہ پی۔ اور یوں مرزائیت کی تبلیغ کا مکروہ دھندا بہاول پور میں ناکام ہو گیا۔

(942)

نام — جداگانہ انتخابات اور قادیانی

مصنف — مولانا محمد شریف جالندھری

صفحات — ۴

سن اشاعت — ـــ(اردو)

جنرل ضیاء الحق مرحوم نے جداگانہ انتخابات کا فیصلہ کیا لیکن مسٹر جسٹس مشتاق نے مسلمانوں کے ووٹر فارم کا حلف نامہ تبدیل کرویا۔ چنانچہ مجلس نے کوشش کی۔ مولانا مفتی محمودؒ نے جنرل محمد ضیاء الحق کے سامنے سخت موقف اختیار کیا اور حلف نامہ دوبارہ صحیح کردیا گیا۔ جس کے باعث مرزائی سازش

ناکام ہو گئی۔ اس وقت جو اپیل لکھ کر تقسیم کی گئی وہ یہ پمفلٹ ہے۔

(943)

نام — خطبات چنیوٹ کانفرنس
مصنف — حضرت الامیر مولانا خواجہ خان محمد
صفحات
سن اشاعت — سنہ ۱۹۷۸ تا سنہ ۱۹۸۱ (اردو)

۲۶ ویں سنہ ۱۹۷۸، ۲۷ ویں سنہ ۱۹۷۹، ۲۸ ویں سنہ ۱۹۸۰، ۲۹ ویں سنہ ۱۹۸۱ سالانہ ختم نبوت کانفرنس چنیوٹ کے موقع پر عالمی مجلس کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب کی طرف خطبات صدارت پڑھے گئے۔ جن میں جماعتی کارکردگی اور قادیانی سازشوں، خوفناک فریب کاریوں سے عوام کو باخبر کیا گیا۔ بالترتیب ۱۶، ۲۴، ۱۲ اور ۳۲ صفحات ہیں۔ قادیانیت کے سیاسی پیچ و تاب نشیب و فراز اور تحریک ختم نبوت کے اتار چڑھاؤ کو سمجھنے کے لئے یہ خطبات عالمی مجلس کی نہایت اہم دستاویز ہیں۔

(944)

نام — قادیانی سازشوں کا نوٹس لیا جائے
مصنف — مولانا تاج محمود
صفحات — ۱۲
سن اشاعت — ۱۹۷۶ (اردو)

مرزائی تحریک کی ملکی و ملی غداریوں اور سازشوں سے نقاب الٹنے میں جتنا [illegible] مولانا تاج محمود رحمہ اللہ نے سرانجام دیا اس پر پوری امت کو ان شکرگذار ہونا چاہئے۔ مولانا نے [illegible] ۱۹۷۶ [illegible] لولاک میں اداریہ لکھا جس میں مرزائیت کو رگیدا گیا اور مرزا ناصر کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اس [illegible] شائع [illegible] کے پورے ملک میں تقسیم کیا گیا۔

(945)

نام — قادیانیوں کے متعلق امت مسلمہ کے تقاضے
مصنف — مولانا محمد شریف جالندھری
صفحات — ۴
سن اشاعت — ۔۔(اردو)

جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم کے ابتدائی زمانہ اقتدار میں قادیانیت نے پر پرزے نکالنے کی کوشش کی۔ اس پر موصوف نے یہ پمفلٹ لکھ کر حکومت و عوام کو صورت حال سے باخبر کیا۔

(946)

نام — نئے تقاضے نئے منصوبے

مصنف — مولانا سید محمد یوسف بنوری

صفحات — ۴

سن اشاعت — ۱۹۷۴ (اردو)

سنہ ۱۹۷۴ میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کے بعد حضرت الامیر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ نے ایک خط میں جماعت کے نئے تقاضوں اور نئے منصوبوں سے باخبر فرمایا اور مجلس کی اعانت کی طرف توجہ دلائی۔

(947)

نام — صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق کی خدمت میں مسئلہ ختم نبوت سے متعلق مثبت تجاویز

مصنف — حضرت مولانا خواجہ خان محمد

صفحات — ۷

سن اشاعت — ۱۹۸۰(اردو)

مکتوب گرامی صدر مملکت کے نام

(948)

نام — تعارف مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

مصنف — مولانا محمد شریف جالندھری

صفحات — ۲۴

سن اشاعت — ۱۹۷۵(اردو)

مجلس کے تعارف کے سلسلہ میں مرزائیت کے چہرہ سے بھی نقاب اٹھایا گیا ہے۔

(949)

نام — مقترحات مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

مصنف — مجلس مرکزیہ

صفحات — ۱۶

سن اشاعت — ۱۹۷۸ (عربی ر انگریزی)

موتمر اسلامی کے زیر اہتمام کراچی میں ۶ر اگست سنہ ۱۹۷۸ کو پہلی کانفرنس کے موقعہ پر مرزائیت کے عقائد و عزائم عربی و انگریزی کا رسالہ عالمی مجلس نے شائع کیا۔

(950)

نام مجلس تحفظ ختم نبوت' ایک عالمی تحریک
مصنف مولانا محمد یوسف لدھیانوی
صفحات ۳۲
سن اشاعت ۱۹۷۵ء(اردو)

مصنف نے اس پمفلٹ میں مجلس کی تاریخ اجمالی طور پر قلمبند کردی جو آنے والے مورخ کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکتی ہے۔ فتنہ قادیانیت کی ابتداء' اس کے احتساب کی ابتداء' قادیان سے ربوہ تک' قیام پاکستان کے بعد کے واقعات جستہ جستہ بیان کردیئے ہیں۔ مجلس کا قیام' اس کی قیادت باسعادت' غیرسیاسی تنظیم' مشکلات و موانع کے باوجود منزل کی طرف رواں دواں' شعبہ تبلیغ' ذیلی دفاتر' کانفرنسیں' مناظرے' مباحثے' دار المبلغین' مقدمات' مدارس' شعبہ نشرواشاعت' اتحاد امت' سنہ ۵۳ و سنہ ۷۴ کی تحریک ہائے ختم نبوت' عالمی پیام' آثار و نتائج' بیت المال' عزائم و لائحہ عمل' آخری گزارش ایسے عنوانات قائم کر کے دریا کو کوزہ میں بند کردیا گیا ہے۔

(951)

نام تخریب کار کون (ملکی اخبارات کی آئینہ میں)
مصنف مجلس تنذو آدم
صفحات ۲
سن اشاعت مارچ سنہ ۱۹۸۸ء(اردو)

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔

(952)

نام قادیانیوں کی درندگی
مصنف مجلس تنذو آدم
صفحات ۸
سن اشاعت رمضان سنہ ۱۴۰۵ھ (اردو)

۲ر رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۵ھ کو صبح کی نماز میں قادیانیوں نے دستی بم پھینک کر دو مسلمانوں کو شہید اور تیرہ آدمیوں کو زخمی کردیا۔ یہ پمفلٹ اس سانحہ کی تفصیل ہے۔

(953)

نام خطبہ استقبالیہ

مصنف قاری سید محمد شاہ

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۱۹۸۵(اردو)

۱۸ -- ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۸۵ عالمی مجلس لوئر پکھل مانسہرہ ' سرحد کے زیر اہتمام پانچ روزہ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہوئیں ۔ اس موقعہ پر قاری سید محمد شاہ صاحب نے استقبالیہ پڑھا۔

(954)

نام دعوت مباہلہ

مصنف مولانا محمد علی جالندھری

صفحات ۸

سن اشاعت ۱۹۵۴(اردو)

مودودی صاحب اور ان کی جماعت کا سنہ ۱۹۵۳ کی تحریک ختم نبوت میں جو کردار رہا وہ کسی سے مخفی نہیں ۔ آخر وقت تک یہ گومگو کی کیفیت میں رہے واجبی سا تعلق رکھا کہ اگر تحریک کامیاب ہو تو کہہ سکیں کہ ہم ساتھ تھے لیکن جب تحریک کچل دی گئی تو انہوں نے ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کردیا ۔ تحریک کے بعد کامیابی و ناکامی پر بحث شروع ہو گئی تو مودودی صاحب نے بعض ایسے بیانات دئے جو نہ صرف غیر ذمہ دارانہ بلکہ مبنی بر جھوٹ تھے ۔ تحریک کے رہنماؤں مولانا محمد علی جالندھری ' ماسٹر تاج الدین انصاری کے متعلق ایسی باتیں کہیں جس سے ان کی پوزیشن خراب کرنا مقصود تھی ۔ مولانا محمد علی جالندھری نے یہ رسالہ تحریر کرکے مودودی صاحب کو مباہلہ کے لئے للکارا کہ وہ غلط بیانی کی بجائے ان امور پر جنہیں انہوں نے اختلافی بنادیا ہے اگر ان کو اپنے بیان کردہ موقف پر اصرار ہے تو میرے ساتھ مباہلہ کریں مگر مودودی صاحب کو جرات نہ ہوئی ۔

(955)

نام عشق خاتم النبیین

مصنف طاہر رزاق

صفحات ۲۴

سن اشاعت ۱۹۸۹) اردو

دیوبندی ' بریلوی ' اہل حدیث ' شیعہ فکر کے مکاتب علماء کرام و لیڈران گرامی قدر کے واقعات جو عشق رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق تھے جمع کردئے گئے ہیں ۔ رسالہ میں قابل قدر و قابل فخر مواد جمع کردیا گیا ہے جو قاری کے دل کو رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درجہ حضوری

نصیب کرتا ہے پڑھنے کہ پڑھنے کے لائق ہے۔

(956)

نام لودھراں شہر پر مرزائیوں کی یلغار اور مسلمانان لودھراں کی فریاد
مصنف مولانا محمد موسیٰ
صفحات ۸
سن اشاعت ---(اردو)

بھٹو دور حکومت میں ۱۶ گورنمنٹ ملازمین قادیانی لودھراں میں تعینات کر دیئے گئے۔ انہوں نے لوگوں کو مرتد بنانے کے لئے لودھراں شہر پر ارتدادی سازشوں کی یلغار کر دی اس کی تفصیل اس میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

(957)

نام قادیانی مملکت کی سازش آخری مراحل میں
مصنف --
صفحات ۱۶
سن اشاعت ---(اردو)

چینی سفیر کی ربوہ میں خفیہ آمد اور قادیانیوں کی پراسرار سرگرمیوں پر مبنی مفصل رپورٹ شائع کر کے اسلامیان پاکستان کو قادیانی سازشوں سے باخبر کیا گیا۔ عامی مجلس رحیم یار خاں نے شائع کیا

(958)

نام مسلمان مرزائیوں کے دھوکہ سے محتاط رہیں
مصنف چوہدری خلیل احمد
صفحات ۸
سن اشاعت ---(اردو)

جب سے حکومت نے مرزائیوں پر پابندی عائد کی کہ وہ اسلامی اصطلاحات استعمال نہیں کریں مرزائیوں نے قانون سے بغاوت اختیار کر کے کلمہ طیبہ جو اسلام کا ٹریڈ مارک اور مانو ہے اس کے بیج بنا کر سینوں پر اور مکانات پر لگانے شروع کر دیے۔ قانون نے حرکت کی تو مرزائیوں نے پروپیگنڈہ شروع کر دیا کہ کلمہ مٹایا جا رہا ہے۔ مرزائیوں کے اس پروپیگنڈہ کا جواب یہ رسالہ ہے۔

(959)

نام گستاخ رسول کے دو رخ' مرزا غلام احمد قادیانی اور شیطان رشدی

مصنف احمد میاں حمادی

صفحات ۹

سن اشاعت ۵ ر جولائی سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

شیطان رشدی نے اپنی تازہ ملعون کتاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا ارتکاب کیا۔ مسلمانوں کے جذبات مشتعل ہوئے۔ ایک تحریک کی شکل بننے لگی تو مرزائیوں نے بھی سلمان رشدی کی مخالفت میں ایک بیان داغ دیا۔ اس پر مولانا حمادی نے یہ مضمون لکھا کہ سلمان رشدی کی مخالفت کا مسلمانوں کو تو حق حاصل ہے مرزائیوں کو کیسے یہ حق حاصل ہوا کہ وہ بھی احتجاج کریں کیونکہ مرزا قادیانی و سلمان رشدی گستاخی رسول کے دو رخ ہیں۔ ایک کو نبی اور ایک کی مخالفت کیا اس پر مرزائیوں کا ضمیر مطمئن ہے؟ اگر نہیں تو محض قوم کو دھوکا دینے کے لئے ایسے کرنا کسی بھی اعتبار سے صحیح نہیں۔ مسلمان قوم کو بھی ان کی اس مکاری و عیاری سے بچنا چاہئے۔

(960)

نام ضیاء الحق کو قتل کس نے کیا

مصنف حاجی عبد الحمید رحمانی

صفحات ۳۰

سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۹ (اردو)

سنسنی خیز انکشافات ' ناقابل تردید حقائق ' اہل اسلام اور محبان وطن کے لئے لمحہ فکریہ۔ حاجی مجلس ننکانہ صاحب نے شائع کی۔

(961)

نام پریس کانفرنس

مصنف مولانا تاج محمود

صفحات ۴

سن اشاعت ۲۷ر مئی سنہ ۱۹۷۳ (اردو)

آزاد کشمیر اسمبلی نے مرزائیوں کو اقلیت قرار دیا۔ مرزائی اور مرزائی نواز حلقے صدر آزاد کشمیر سردار عبد القیوم خان کی جان کے دشمن ہوگئے۔ ذوالفقار علی بھٹو کو انہوں نے شیشہ میں اتار کر سردار صاحب کو اقتدار سے علیحدہ کرنا چاہا۔ مولانا تاج محمود مرحوم نے پریس کانفرنس کے ذریعہ مرزائی سازش کا انکشاف کیا۔ ۴ ر ورقی پمفلٹ معلومات کا خزانہ ہے۔ اس سے مرزائیت کے مکروہ عزائم و گھناؤنی سیاسی چالوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔

(962)

نام ربوہ اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ
مصنف راؤ عبد المنان
صفحات ۸
سن اشاعت جنوری سنہ ۱۹۷۶ (اردو)

مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے۔ اس رسالہ میں مرزائیت کے اسرائیل سے گٹھ جوڑ کی مختصر کہانی بیان کی گئی ہے۔

(963)

نام خبرنامہ ختم نبوت
مصنف مولانا عبد الرحیم اشعر
صفحات ۸،۸
سن اشاعت مارچ سنہ ۷۲ء، اپریل، مئی سنہ ۷۲ء (اردو)

ایک زمانہ تھا مجلس تحفظ ختم نبوت کو عقیدہ ختم نبوت کے نام پر کام کرنے کے لئے کسی اخبار و رسالہ کا ڈیکلریشن نہ ملتا تھا۔ ترجمان اسلام کے چند صفحات خریدے مگر حکومت نے مجلس کی خبروں پر پابندی لگا دی۔ مجبوراً یہ دو شمارے بغیر ڈیکلریشن شائع کئے گئے۔ تا آنکہ مولانا تاج محمود صاحب نے اپنا جریدہ ہفت روزہ لولاک فیصل آباد کو مجلس کا ترجمان بنا دیا۔ پہلے شمارہ میں مولانا لال حسین اختر کا مضمون "حدیث مجدد" کے عنوان سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

(964)

نام جملہ اہل اسلام کے لئے لمحہ فکریہ
مصنف حکیم عبد الرحمن آزاد
صفحات ۴
سن اشاعت نومبر سنہ ۱۹۸۲ (اردو)

قادیانی ناقوس الفضل نے ۲ نومبر سنہ ۱۹۸۲ کی اپنی اشاعت میں [illegible] گرو نانک کی شبیہ قرار دیا۔ قادیانیوں کی اس گستاخی پر یہ رسالہ [illegible] کیا گیا۔

باب ہشتم

مرزائیت اپنے کریکٹر و کردار کے آئینہ میں

نوٹ

اس باب میں نمبر ۹۶۵ سے ۹۹۰ تک کل ۲۶ کتابوں کا تعارف شامل ہے۔
دو باتیں بطور خاص مد نظر رہیں کہ اس باب میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کوئی مطبوعہ کتاب نہیں ہے۔ نیز یہ کہ ان ۲۶ کتابوں کے مصنفین میں سوائے تین چار کے باقی سب مرزائی تھے یا ہیں جو مرزائیت کے منحوس اعمال و بدکرداری کو دیکھ کر نہ صرف بد ظن ہوئے بلکہ ان کے خلاف کتابیں لکھیں اور بعض نے مسلمان ہونے کی سعادت بھی حاصل کی۔

اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ امت محمدیہؐ کو مرزائیت کے کریکٹر و کردار سے بحث نہیں (ہرچند کہ مرزائی بد عقیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ بد عمل بھی ہیں) لیکن امت محمدیہ کو اس سے سروکار نہیں اس لئے اگر سارے مرزائی نیک بھی ہوتے تو بھی مرزا قادیانی کو ماننے کے باعث دائرہ اسلام سے خارج تھے۔ یہی وجہ ہے کہ امت نے ان کے کریکٹر و کردار پر بحث کرنے کی بجائے ان کے عقائد کی تردید کی طرف توجہ دی۔ ان کے اعمال پر بحث نہ کی' ہاں البتہ امت محمدیہؐ کے تمام مناظرین نے ہمیشہ مرزا کی ذات پر بحث کو ترجیح دی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مدعی نبوت کے مسائل پر بحث بعد میں کی جاتی ہے پہلے اس کی ذات پر بحث ہوتی ہے کہ وہ آیا اس منصب کے لائق بھی تھا یا نہیں۔

(965)

نام　　تاریخ محمودیت

مصنف　　فخرالدین ملتانی

صفحات　　۲۲۵

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود کی بد کرداریوں پر انہی کے اپنے آدمی 'یعنی قادیانیوں کا تبصرہ' اعداد و شمار' شواہدات' حلفی بیانات' مباہلے' قسمیں' حکومت کو درخواستیں' بشیر الدین سے خط و کتابت غرضیکہ ایسی ایسی چیزیں ہیں کہ آپ پڑھ کر پکار اٹھیں گے کہ جس طرح مرزا قادیانی اس صدی میں دنیا کا سب سے بڑا کذاب تھا' اسی طرح آپ یقین کریں گے کہ اس صدی کا سب سے بڑا بدکردار شخص مرزا بشیر الدین تھا جس نے اپنی بیٹیوں تک کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔ مرزائیوں کے منہ پر مرزائیوں کے جوتے یہ اس کتاب کا تعارف ہے۔ مصنف کے باپ فخرالدین ملتانی کو مرزا بشیر الدین محمود نے محض اس لئے قتل کرا دیا تھا کہ اس نے بشیر الدین کے کریکٹر سے متعلق قادیان میں ایک اشتہار شائع کیا تھا قادیانیوں کی قادیانی سربراہ کے متعلق تصنیف اور تحریری شہادت ایک تاریخی دستاویز ہے۔

(966)

نام　　پیر باپ کی پاکیزگی کے حلف سے مرید بیٹے کا گریز۔

مصنف　　عبد الرحمن شفیق الرحمن

صفحات　　۳۲

سن اشاعت　　-- (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود آنجہانی جو مرزا غلام احمد قادیانی کا بڑا بیٹا تھا اس پر زنا کا الزام تواتر کے ساتھ اس کے مریدوں نے لگایا۔ مرزا عبد الحق ایڈووکیٹ سرگودھا مرزائی جماعت پنجاب کا صدر ہے اس کی گھر والی سکینہ بیگم سے مرزا محمود نے زنا کیا۔ ڈیرہ غازی خان کے عبد الرحمن مرزائی نے مرزا عبد الحق سے اس سلسلہ میں خط و کتابت کی اور شفیق الرحمن نے مرزا محمود کے بیٹے مرزا رفیع احمد سے حلف کا مطالبہ کیا۔ عبد الحق اور رفیع احمد نے حلف دینے سے انکار کیا۔ اس پر عبد الرحمن اور شفیق الرحمن نے تمام خط و کتابت شائع کر دی۔ آخر میں آٹھ صفحات پر ان خطوط کا عکس شائع کیا گیا ہے۔

(967)

نام　　چند قابل غور حقائق

مصنف　　سبط نور

صفحات ۳۲

سن اشاعت ۱۹۴۱ (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود کی مجنونانہ حرکتیں، قہر الٰہی بشکل فالج وغیرہ بیماری کی تفصیلات درج کر کے ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کے الہام مصلح موعود کا یہ مخص مصداق نہیں۔ عمدہ معلومات ہیں جو لاہوری و قادیانی جماعت کی اندرون خانہ دشمنی سے پردہ اٹھاتی ہیں لیکن ہمارے نزدیک لعنت بر مرزا و ہر دو گروپ لاہوری و قادیانی، کلھم کافرون، لا شک فی کفرھم و من شک فی کفرھم فھو کافر۔

(968)

نام خلیفہ قادیان کے ناپاک سیاسی منصوبے

مصنف چودھری غلام رسول چیمہ

صفحات ۸۰

سن اشاعت --- (اردو

مصنف خود بھی مرزائیت کے علمبرداروں میں سے تھے۔ نام نہاد خلیفہ ربوہ مرزا بشیر الدین کی رنگین و سنگین وارداتوں سیاہ راتوں، گھناؤنے کرتوتوں کو دیکھا تو سراپا انتقام بن گئے۔ انہوں نے یہ کتاب تحریر کی جس میں، ابن الوقت کے ناپاک سیاسی منصوبے، ربوہ کا نظام حکومت، خلیفہ ربوہ کی فوجی تنظیم، ربوہ سٹیٹ بینک، آزادی رائے پر پابندی، حکومت کے خواب، کشتی مراسلہ، مرزا محمود کے کرتوت ایسے عنوانات قائم کر کے دلائل کا انبار جمع کر دیا ہے۔ اس میں مرزا محمود کے ستم رسیدہ افراد کی بے کسی و بے بسی کی تصویریں، جلتے ہوئے مکانات، بے گور و کفن مردے وغیرہ کی ایک تصاویر شائع کی ہیں جو مرزا محمود کے ظلم پر بولتی ہوئی شہادتیں ہیں۔

(969)

نام خلیفہ ربوہ مرزا محمود کی بے اعتدالیاں

مصنف --

صفحات ۴۳

سن اشاعت --- (اردو

اپنے مرزائیوں نے مرزا محمود پر الزام لگایا کہ وہ بد دیانت تھا اس رسالہ میں اس الزام کو دلائل و حقائق اور ناقابل تردید شواہد کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے۔ رسالہ میں کہا گیا ہے کہ کروڑوں روپیہ قادیانیت کا بجٹ مرزا محمود کے ذاتی عیش اور اس کے اللوں تللوں پر خرچ ہوتا ہے۔

(970)

نام خلیفہ ربوہ کے مظالم
مصنف صدر الدین گجراتی
صفحات ۱۲
سن اشاعت -- (اردو)

مرزا بشیر الدین قادیانی جماعت کا دوسرا ڈکٹیٹر ایک بد طینت و بد فطرت ' انسانیت و شرافت کے نام پر بد نما داغ تھا۔ قادیانی جماعت کے لوگ اس کے کریکٹر و کردار سے واقف ہو کر اگر تحقیق احوال کی غرض سے لب کشائی کرتے تو یہ ان کو کیفر کردار تک پہنچانے سے گریز نہ کرتا

مولوی صدر الدین گجراتی قادیانی بھی مرزا بشیر الدین اور اس کی پارٹی کی بد دیانتیوں اور بد کرداریوں سے واقف ہوا تو بشیر الدین نے اس کو غائب کرنا چاہا۔ اس نے پولیس میں یہ رپٹ درج کرادی۔ پولیس کی اس ایف آئی آر پر مشتمل یہ رسالہ ہے " خلیفہ ربوہ کے مظالم کی فہرست میں میری داستان مظلومیت کا اضافہ " اس کا مکمل نام ہے۔ کل کے ظالم آج کس طرح اپنے کیے کی پا رہے ہیں ۔ سچ ہے کہ جو بوئے گا سو کاٹے گا

(971)

نام دور حاضر کا مذہبی آمر
مصنف راحت ملک
صفحات ۲۴۰
سن اشاعت -- (اردو)

قادیانی جماعت کے خد و خال اور کریکٹر و کردار ایسا گھناؤنا ہے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ شرافت نام کی کوئی چیز اس کے قریب سے نہیں گذری۔ اس کتاب میں مرزا بشیر الدین محمود کے کریکٹر و کردار پر ایسی تفصیلی بحث کی گئی ہے کہ اس کی شرافت کا بھانڈا چوراہے میں پھوڑ دیا ہے۔ مرزائی شہادتوں کو جمع کر کے مرزا بشیر کی رذالتوں ' کمینگیوں کو مرتب کیا ہے۔ مجھے اس پر مزید تبصرہ کی ہمت نہیں ہو رہی ہے کہ کیا لکھوں کہ اس کتاب میں کیا ہے۔ پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ پڑھیں گے تو پکار اٹھیں گے کہ مرزا بشیر الدین اوباش ' بدکار ' بد فطرت ' کمینہ لوگوں کا عالمی چمپئن تھا مرزائیوں کو اس کا جواب دینے کی جرات نہ ہو سکی۔ اس پر پابندی لگوانے میں اپنی عافیت سمجھ کر نہ معلوم کیا کیا پاپڑ بیلے۔ لکھنے والا بھی قادیانی جماعت کا ایک سابق فرد تھا۔ اللہ رب العزت کی شان ملاحظہ ہو کہ اس کے بھائی عبد الرحمن خادم نے احمدیہ پاکٹ بک لکھ کر مرزائیت کو سہارا دینے کی کوشش کی جبکہ دوسرے بھائی

نے اس کتاب میں مرزائیت کو ننگا کر دیا۔ عبد الرحمٰن خادم کی پستی طبع اور راحت ملک کی روشن دماغی پر قربان جایئے۔ پڑھئے اور سر دھنئے۔ بہت ہی بڑا آئیٹم بم ہے۔

(972)

نام ربوہ کا پوپ
مصنف مظہر ملتانی
صفحات ۱۴۴
سن اشاعت ـــ (اردو)

مرزا بشیر الدین محمود آنجہانی نام نہاد مرزائی خلیفہ کی عریاں شرمناک سنگین و رنگین کہانی کو حلف مؤکد بعذاب کے ساتھ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے اور مرزائیوں کی عورتوں، مردوں کی حلفیہ شہادتوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا بشیر الدین ایک زانی و بدمعاش شخص تھا جو تقدس کے پردہ میں عورتوں اور لڑکوں کا شکار کرتا تھا

(973)

نام شہر سدوم
مصنف شفیق مرزا
صفحات ۱۷۵
سن اشاعت ـــ (اردو)

مصنف پہلے خود قادیانی تھے۔ اللہ رب العزت کی رحمت نے ان کی دستگیری فرمائی، مسلمان ہوئے۔ اس وقت وہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے مسلمانوں کی آنکھوں کا تارا ہیں۔ عربی انگلش، اردو غرضیکہ کئی زبانوں کے فاضل ہیں۔ قدرت نے بلا کا حافظہ اور غضب کا قلم دیا ہے۔ اس کی خوبصورتی تحریر قادیانیوں کو تڑپا دیتی ہے۔ ان کی تحریر کے نشتر، دشمن کے قلب و جگر چھید دیتے ہیں۔ انہوں نے اس کتاب میں قادیانی امت اور اس کی جنسی اداروں پر بحث کی ہے۔ تقدس کا لبادہ [illegible] کی للکار بشیر الدین کا فرار، بشیرو مصری کی خط و کتابت، ایک خاتون کی فریاد، اٹلی کی مس [illegible] بغل میں اور بشیر اس کی گود میں، قادیان کا راجہ ظلمات کے سمندر میں، دریا کے کنارے، پانی کی تہ میں جسم کے پوشیدہ حصہ کی تلاش و دستیابی، زکوٰۃ کا حسن استعمال، خفیہ عیاشیاں، برہنہ منظر، جراءت رندانہ، سر بازار، سر شام، چارپائی کے اوپر اور رضائی کے نیچے، ایسے سینکڑوں عنوانات قائم [illegible] مرزائیت کو ایسا ننگا کیا ہے کہ بشیر مردود کی روح چیخ اٹھی ہوگی۔ خفیہ مرزائیت جس سلوک کی مستحق تھی اس کتاب میں اس سے وہی سلوک روا رکھا گیا ہے۔ استدلال کی پختگی اور ادب کی چاشنی نے

کتاب کی معنوی خوبصورتی میں قابل قدر اضافہ کردیا ہے۔

(974)

نام کمالات محمودیہ

مصنف مظہر ملتانی

صفحات ۱۴۴

سن اشاعت --(اردو)

اس کتاب میں بھی مرزا بشیر الدین کی کمینہ خصلتوں کو طشت از بام کیا گیا ہے۔ آج مرزائی دنیا ایسی کتابوں کے نام سے منہ چھپاتی پھر رہی ہے۔ مرزائیت اور ربوہ کی خلافت کے منہ پر قدرت کا زنانے دار تھپڑ ہے۔

(975)

نام مرزا غلام احمد کی تحریر میں مرزا محمود کی تصویر

مصنف حقیقت پسند پارٹی

صفحات ۱۶

سن اشاعت --(اردو)

حقیقت پسند پارٹی نے مرزا بشیر الدین کے خبث باطن کو آشکارا کیا ہے کہ وہ کس طرح سخت بد چلن ہے۔ تقدس کے پردہ میں کس طرح عورتوں کا شکار کھیلتا ہے۔ اس کام کے لئے اس نے بعض مرد اور بعض عورتوں کو بطور ایجنٹ رکھا ہوا ہے ان کے ذریعے یہ معصوم لڑکوں اور لڑکیوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک سوسائٹی بنائی ہوئی ہے جس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں اور اس میں زنا ہوتا ہے۔ یہ اس پمفلٹ کا موضوع ہے۔

(976)

نام ربوہ کا راسپوٹین یا مذہبی آمر

مصنف فرزند توحید

صفحات ۳۲

سن اشاعت دسمبر سنہ ۱۹۶۳(اردو)

راسپوٹین جس طرح اس دنیا میں چلتا پھرتا شیطانی کھیل کا ایک کردار تھا اس طرح مرزا بشیر الدین محمود بھی اپنے فاسد خیال مکروہ کریکٹر و کردار کے باعث شیطان کا ایک چیلا تھا۔ دنیا میں کسی قوم نے کوئی ایسا گناہ نہیں کیا جو اس سے بدتر طریقہ پر مرزا بشیر الدین نے سرانجام نہ دیا ہو۔ مرزا بشیر الدین چلتا پھرتا

شیطانی قلم کا ایک کردار تھا جسے بجاطور انسانوں میں سے شیطان اعظم قرار دیا جا سکتا ہے جس کی شیطانی و نفسانی خواہش سے اس کے کسی مرید کی عزت تک محفوظ نہ رہی نہ بچوں کی نہ بچیوں کی حتی کہ اس بدبخت سے اپنی لڑکی بھی محفوظ نہ رہی۔

(977)

نام فتنہ انکار ختم نبوت
مصنف مرزا محمد حسین
صفحات ۲۸۷
سن اشاعت نومبر سنہ ۱۹۷۸ (اردو)

مصنف معروف قادیانی تھے۔ مرزا بشیر الدین کی گھر والیوں کے استاذ و اتالیق تھے۔ اس نے نام نہاد خلافت کے اندرون خانہ وہ شرمناک منظر دیکھا کہ اس کی غیرت جاگ اٹھی۔ اور اس نے یہ کتاب تحریر کی۔ اس میں ان کے مکروہ کردار اور غلیظ شب و روز کی افسوسناک داستان قلم بند کردی ہے۔

(978)

نام قادیانیوں کی عریاں تصویریں
مصنف علامہ سلطان
صفحات ۶۰
سن اشاعت اکتوبر سنہ ۱۹۸۸ (اردو)

مرزا قادیانی' بشیر الدین' نور الدین' ناصر سے لے کر موجودہ قادیانی قیادت تک کی تمام بے حیا مخرب اخلاق شرم سوز کہانیوں اور واقعات کو اچھوتے انداز میں بیان کر کے مرزائیوں کو ان کے اخلاق کا آئینہ دکھایا گیا ہے تاکہ دنیا پر واضح ہو کہ مرزائی صرف بے ایمان نہیں بے عمل و بے تہذیب بھی ہیں

(979)

نام مرزا غلام احمد قادیانی اپنے شرمناک کردار کے آئینے میں
مصنف محمد متین خالد
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۹۸۸ (اردو)

باغیان ختم نبوت کے کردار کا محاسبہ' عتل بعد ذلک زنیم آیت کریمہ۔ گستاخ رسول' بدزبان' مزید یہ کہ وہ حرام زادہ بھی ہے۔

اس آیت بالا کی روشنی میں مرزا قادیانی کے کریکٹر کا محاسبہ کیا گیا۔ نوجوان قادیانی نسل کے لئے دعوت فکر۔

(980)

نام	میں نے مرزائیت کیوں چھوڑی
مصنف	قاضی خلیل احمد
صفحات	۸
سن اشاعت	-- (اردو)

خاندان نبوت ہندیہ کے رازہائے سربستہ ' ایک عجیب وغریب تماشہ جو اس نے دیکھا اس میں بیان کر دیا

(981)

نام	مرزا محمود ہوش میں آؤ
مصنف	راحت ملک
صفحات	۱۲
سن اشاعت	-- (اردو)

موصوف کا ایک خط مرزا محمود کے نام جو پاکستان کے قومی اخبار میں شائع ہوا بعد میں تمہید کے اضافہ کے ساتھ اسے کتابچہ کی شکل میں شائع کر دیا گیا۔ اس میں مرزا محمود کے زنا شراب ' لواطت و مفعولیت کے واقعات پر ان سے مباہلہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

(982)

نام	مکتوبات مصری اور چند تاریخی تحریرات
مصنف	مظہر ملتانی
صفحات	۲۰۸
سن اشاعت	-- (اردو)

مرزا بشیر الدین کی اخلاقی خباثتوں اور رزالتوں کا نقشہ سامنے لایا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں مرزائی بشیر الدین اپنے نام نہاد دوسرے خلیفہ کی " عریاں تصویر " دیکھ سکتے ہیں۔ لعنت بر اولاد فرنگ

(983)

نام	تبلیغی سفر

مصنف عبد الرحمٰن
صفحات ۴
سن اشاعت ۱۴ر فروری سنہ ۱۹۶۸ (اردو)

مصنف مرزائی ہے۔ مرزا عبد الحق سرگودھا کی بیوی سے مرزا محمود نے زنا کیا۔ اس نے مرزا عبد الحق سے خط و کتابت کی جو علیحدہ شائع کردی گئی۔ انہوں نے تحقیق احوال کے لئے سرگودھا کا سفر کیا۔ مرزا عبد الحق نے گفتگو سے پہلو تہی کی۔ یہ سمجھ گئے کہ دال میں کالا کالا ہے۔ انہوں نے اس کی بیوی جو صاحب واقعہ ہے' سے ملنے کی خواہش کی۔ عبد الحق لال پیلا ہوگیا۔ یہ واپس آگئے۔ اور چار صفحات میں یہ تمام روئیداد شائع کر کے مرزا محمود کے زانی ہونے پر مرزائی مہر لگادی۔

(984)

نام روحانی شکار گاہ
مصنف عبد الرزاق مہتہ
صفحات ۴۶
سن اشاعت ۱۴ر دسمبر سنہ ۱۹۷۹ (اردو)

عبد الرزاق مہتہ پاکستان بھر کے قادیانیوں میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے خاندان نے قادیانیت کے لئے سب کچھ قربان کردیا۔ شب و روز قادیانیت کی خدمت میں جت گئے۔ ان کی یہ قربانیاں رنگ لائیں اور وہ "خاندان" سے قریب تر ہوتے گئے ان کے اخلاص میں حماقت کی حد تک اضافہ ہوگیا تو وہ مرزا محمود کی خلوتوں کے ساتھی بن گئے۔ مرزا محمود کی بیگمات و صاحبزادیوں سے گلچھرے اڑاتے اور احمدیت کی برکات کے ترانے گاتے رہے۔ ایک مرتبہ خود خلیفہ جی نے سدومیت کا بدیشی شوق بھی فرمایا۔ فوٹو گرافی کے رسیا ہونے کی وجہ سے انہوں نے "اجنتا" اور "ایلورا" کی غاروں کے مناظر کو کیمرے کی گرفت میں لے کر ہمیشہ کے لئے انہیں محفوظ کر لیا۔ اور خود غیر محفوظ ہو گئے۔ مگر ان کی ہمت مردانہ پر قربان جائے کہ یہ سب دیکھنے' کرنے اور کرانے کے باوجود بھی احمدیت کی صداقت پر ان کا ایمان متزلزل نہیں ہوا۔ ان رنگین تصویروں اور سنگین لمحات کی [illegible] واپس حاصل کرنے کے لئے ان کے گھر پر متعدد بار شب خون مارا گیا۔ حملے کرائے گئے۔ تلاشی لی گئی۔ ان مظالم سے عاجز آکر انہوں نے جماعت کے سربراہ کو خط لکھا کہ مجھے ان مظالم سے نجات دلوائی جائے۔ اس درخواست میں مظالم کے جو اسباب اور واقعات بیان کئے انہیں پڑھ کر ایک شریف النفس انسان لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔ عصمت و عفت کو بازیچہ اطفال بنانے میں مرزائیت نے ایک ایسا ریکارڈ قائم کیا ہے جسے بڑے سے بڑا بدکار بھی نہیں توڑ سکتا خود مصنف کا بیان ہے کہ مرزا محمود نے

میرے ساتھ مل کر اپنی لڑکی کو ہوس کا نشانہ بنایا۔ الف ننگے ایک چارپائی پر باہم دیگر تینوں "معروف بکار خاص" تھے کہ موذن نے نماز کے لئے بلایا اسی حالت میں غسل و وضو تو درکنار کسی عضو کو دھوئے بغیر مصلی پر چڑھ گئے اور پھر پھرتی میں واپس آکر بیٹی کے سینے پر سوار ہو گئے۔ لعنت ہو قادیانیت پر کہ ان بدبختوں کا کیس سمجھانے کے لئے مجھے کیا کچھ لکھنا اور پڑھنا پڑا۔ خداوند کریم تو علام الغیوب ہے کہ یہ ہماری مجبوری ہے۔ جب تک آپریشن کرکے اس فاسد اور گندہ مواد کو خارج نہ کریں گے مرزائیت و قادیانیت کا پھوڑا صحیح نہ ہو گا۔

قارئین ' مرزائیت ایک ایسی گندگی ہے کہ اسے پاک کرنا چاہیں تو اس گندگی کا وجود پانی پڑنے سے ختم ہو جائے گا۔ مگر یہ پاک نہ ہو گی۔ اسے پاک کرنے والوں کو کبھی نہ بھولنا چاہئے کہ اسے ختم کر دینا ہی اصل اس کا علاج ہے۔

(985)

نام	جماعت احمدیہ کے فہمیدہ اصحاب سے
مصنف	ملک عزیز الرحمٰن
صفحات	۱۶
سن اشاعت	۲۴ر مئی سنہ ۱۹۵۸ (اردو)

قادیانی جماعت کا دوسرا پوپ مرزا بشیر الدین زنا و شراب کا رسیا تھا۔ اس نے قادیان و ربوہ کے کسی قابل ذکر لڑکے و عورت کو نہیں چھوڑا۔ اس کے ظلم کا تختہ مشق بننے والے قادیانیوں نے اس کے متعلق بعض ایسے انکشاف کئے کہ زمین لرزنے لگی۔ اس سے برگشتہ ' قادیانیوں نے مختلف رسائل و کتابچے لکھے۔ یہ رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

(986)

نام	فریب قادیانیت
مصنف	حافظ بشیر احمد مصری
صفحات	۸
سن اشاعت	-- (اردو)

حافظ بشیر احمد مصری قادیان میں پیدا ہوئے۔ ان کو باور کرایا گیا کہ خدا تعالیٰ رسولؐ کی ذات پر ایمان نہیں ہو سکتا جب تک مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت پر ایمان نہ ہو اور جب وہ سن بلوغ کو پہنچے تو اپنے ارد گرد قادیانیوں کو بدکردار ' عیار اور مکار پایا۔ اس کی مختصر کہانی اردو، انگلش میں انہوں نے تحریر کر دی جسے انگلینڈ سے اہلحدیث جماعت نے ان کے مباہلہ کے پمفلٹ کے ساتھ شائع کر دیا۔

(987)

نام مرزا قادیانی کے علمی و عملی کارنامے

مصنف محمد یار

صفحات ۸

سن اشاعت -- (اردو)

مصنف نے اس رسالہ میں ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی میں کوئی علمی و عملی خوبی نہ تھی۔ وہ ایک اوباش قسم کا بد طینت انسان تھا۔ عورتوں کے جھرمٹ میں گھرا رہتا اس کا محبوب مشغلہ تھا۔ ڈاکٹرنی ' مائی تابی ' مائی کاکو ' مائی رسول بی بی ' اہلیہ شاہدین ' مائی فجو منشیانی ' نسالی ' مائی حیات بی بی ' زینب ' بھانو ' عائشہ ' گول منہ والی ' لمبے منہ والی عورتیں مرزا قادیانی کی عیاشانہ زندگی کا بدترین کردار تھیں اس لئے نبوت تو درکنار وہ شریف انسان بھی نہ تھا۔

(988)

نام ربوہ کا مذہبی آمر

مصنف جناب راحت ملک

صفحات ۲۴۸

سن اشاعت سنہ ۱۹۵۷ (اردو)

اس وقت ستمبر سنہ ۱۹۵۸ کا دوسرا ایڈیشن میرے سامنے ہے۔ ٹائیٹل کے ساتھ والے صفحہ پر مصنف نے خود لکھا ہے

" زمین و آسمان اپنے جائے قیام بدل سکتے ہیں ' فرشتے زمین پر اور انسان آسمان پر منتقل ہو سکتے ہیں لیکن خدائے برتر ایسے انسانوں کو کبھی معاف نہیں کرے گا جس کی مذہبی قیادت نے ہزاروں عصمتوں پر ڈاکے ڈالے جو رہبر کے بھیس میں دنیا کے سامنے آیا لوگ اسے رہنما سمجھ کر پیچھے ہو لئے لیکن وہ رہزن نکلا۔ دنیا نے اسے انسان سمجھا لیکن وہ بھیڑیا ثابت ہوا۔ اس نے اپنے چاروں طرف [illegible] پھیلا دیں تاکہ اس کی بے راہ روی پر پردے پڑے رہیں " بظاہر رہنما باطن رہزن یہ [illegible] شخص تھا۔ یہ تھا مرزا بشیر الدین قادیانی۔ اس نے کیا رہزنی کی۔ مریدوں کی عصمتوں کو کیسے لوٹا اس کی تفصیل پر مشتمل یہ کتاب ہے۔

(989)

نام ربوی راج کے محمودی منصوبے

مصنف مرکزی حقیقت پسند پارٹی

صفحات ۶۳

سن اشاعت --(اردو)

مرتبین 'بشیر رازی' صلاح الدین ناصر' چوہدری عبد الحمید' ملک عزیز الرحمٰن' محمد یوسف ناز' عبد المجید اکبر ارکان ایڈہاک کونسل مرکزی حقیقت پسند پارٹی نے اس پمفلٹ میں مرزا محمود کے کریکٹر و کردار عزائم و سازشوں سے نقاب الٹا ہے۔

(990)

نام ربوہ کی کہانی

مصنف عزیز احمد ٹھیکیدار

صفحات ۱۶

سن اشاعت ۲۱ر اپریل سنہ ۱۹۵۱ (اردو)

مکمل نام "ربوہ کی کہانی ربوہ والوں کی زبانی" اس میں مرزائیت کے ظلم و ستم کی داستان مرزائی افراد کی زبانی بیان کی گئی ہے۔

باب نہم

متفرقات

نوٹ

اس باب میں ۹۹۱ سے ۱۰۰۰ تک کل ۱۰ کتابوں کا تعارف شامل ہے جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مطبوعہ کاپی ایک عدد ہے جو نمبر ۹۹۳ پر درج ہے

مرتب نے اپنا مسودہ مکمل کرلیا مگر ترتیب ثانی کے وقت بعض کمی بیشی کرنی پڑی جس کے باعث دس کتابیں کم ہو گئیں ۔ اس لئے آخر میں یہ دس کتابیں شامل کر کے ایک ہزار کا ہدف پورا کیا گیا ۔ یہ دس کتابیں اس وقت شامل کی گئیں جب بقیہ کتب کی نمبرنگ وغیرہ کا کام مکمل ہو گیا تھا اس لئے اسے متفرقات کا عنوان دیا گیا۔

(991)

نام — نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

مصنف — ابو محمود محمد اسحاق رحمانی

صفحات — ۴۸

سن اشاعت — ماہ صفر ۱۳۴۱ھ (اردو)

مرزا قادیانی کے کذب و افتراء کو مرزائی کتب سے مبرہن کر کے امت محمدیہ کے افراد کو مرزائیت سے اجتناب کی دعوت فکر دی گئی ہے۔

(992)

نام — مرزا صاحب قادیانی کی راست بیانیوں پر ایک نظر

مصنف — محمد عبد اللہ معمار

صفحات — ۴۰

سن اشاعت — ـــ (اردو)

مرزا قادیانی کے چالیس ایسے اقوال درج کئے ہیں جو یکسر غلط باطل اور کذب و افتراء کا مجموعہ ہیں۔

(993)

نام — شناخت

مصنف — مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات — ۲۴

سن اشاعت — ۲۲ر رجب ۱۳۹۹ھ (اردو)

زیر نظر رسالہ ایک قادیانی سائل کے خط کا جواب ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور مرزا قادیانی کے مسلمات سے حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم کی چند علامات کی تشریح کی گئی ہے۔

(994)

نام — قادیانیت اپنے آئینہ میں

مصنف — از خانقاہ رحمانیہ مونگیر

صفحات — ۸

سن اشاعت — ـــ (اردو)

قران وسنت و اجماع کے حوالہ جات لکھ کر ثابت کیا ہے کہ حضور علیہ السلام کے بعد مدعی نبوت

کافر ہے آخر میں مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ مرزا بدیں وجہ کافر ہے۔

(995)

نام برہان حق

مصنف محمد عبد اللہ معمار

صفحات ۸

سن اشاعت ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۴۹ (اردو)

عید کے موقعہ پر پیام عید کے نام سے مرزائیوں نے پمفلٹ شائع کیا۔ ان دنوں مصنف چنیوٹ کی مسجد راجے والی میں خطیب تھے۔ انہوں نے اس کا جواب تحریر فرمایا

(996)

نام فتویٰ رحمانی

مصنف عبد العزیز رحمانی

صفحات ۸۰

سن اشاعت — (اردو)

یہ نامکمل کتاب مجھے دستیاب ہوئی۔ اس کا ٹائیٹل اور آخری صفحہ موجود نہ ہے۔ اس نے نام اندازہ سے تحریر کیا۔ اور تاریخ سرے سے چھوڑ دی۔ مرزائیت کے متعلق دس سوالات کے جوابات لکھے گئے ہیں۔ خانقاہ رحمانیہ مونگیر سے شائع ہوئی۔ خانقاہ عالیہ کا نام ہی کتاب کا تعارف اور ثقاہت کی ضمانت ہے۔

(997)

نام مصداق "بشارت احمد" و کامل تفسیر سورہ صف

مصنف چوہدری محمد سرفراز خان

صفحات ۱۷۰

سن اشاعت ۱۹۳۸ (اردو)

مرزا بشیر الدین نے بکواس کی کہ آیت کریمہ مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد (القرآن) سے مراد غلام احمد قادیانی ہے۔ مصنف کی اس عنوان پر ایک مرزائی سے خط و کتابت ہوئی ان خطوط میں پورے ۳۳۰ دلائل و شہادات اور حوالہ جات سے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا آیہ اسمہ احمد کا مصداق ہونا ثابت کیا گیا ہے جس کا امت مرزائیہ کوئی جواب نہیں دے سکی۔

(998)

نام　　　　صحیفہ رحمانیہ نمبر ۲۴

مصنف　　　　محمد اسحاق مونگیر

صفحات　　　　۲۶

سن اشاعت　　　　۳۰ر اگست ۱۹۲۴ (اردو)

یہ رسالہ مرزا قادیانی کے بے شمار جھوٹ اور افترا کا نہایت صاف اور جھلکتا ہوا آئینہ ہے جس سے مرزا کی پوری حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔ جسے دیکھنے کے بعد ایک باغیرت اور سچا مسلمان ایسے شخص کو نبی اور مجدد تو کیا ایک معمولی انسان بھی تصور کرنا پسند نہیں کرسکتا۔ قارئین کے انصاف پر یہ امر چھوڑا گیا ہے کہ اس رسالہ کو دیکھ کر خود فیصلہ کریں کہ ایسا شخص جس کی کذب بیانی کا یہ حال ہو وہ کس خطاب کا مستحق ہو سکتا ہے اور ایک ایمان دار شخص کے لئے ایسے شخص سے علیحدگی کس قدر ضروری ہے اور حصول نجات کے لئے اس کی اتباع کس قدر مضر ہے۔

(999)

نام　　　　نعم المعانی تردید عقائد قادیانی

مصنف　　　　محمد عبدالرحیم سلیم وکیل

صفحات　　　　۱۵۴

سن اشاعت　　　　۱۳۴۲ (اردو)

مصنف ہائیکورٹ کے وکیل تھے۔ ان کے دوستوں میں مرزائی بھی تھے۔ ان سے مرزا قادیانی کے عقائد سے متعلق بحث ہوتی تھی جس سے طبیعت میں تقاضا پیدا ہوا کہ مرزا قادیانی کی تردید کے لئے ان کو کتاب لکھنی چاہئے چنانچہ انہوں نے مرزائی عقائد کی تردید پر مشتمل یہ کتاب تحریر کی جو انتہائی کامیاب محنت ہے۔

(1000)

نام　　　　پاکستان میں جھوٹے نبی کا مرکز ربوہ میں

مصنف　　　　میر افضل

صفحات　　　　۴

سن اشاعت　　　　۱۹۹۰ (اردو)

اس پمفلٹ کا مکمل نام "پاکستان میں جھوٹے نبی کا ربوہ میں مرکز نفاذ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔" موصوف نے مرزائی عقائد و نظریات کے پرچار اور ان کے لٹریچر پر پابندی کے لئے وفاقی شرعی عدالت میں رٹ دائر کی عدالت کی طرف سے ان کو جو جواب دیا گیا اس کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

باب دہم

اس باب میں رد قادیانیت پر لکھنے والے تمام مصنفین کو ابجدی ترتیب سے جمع کر کے ان کی تالیفات اور اس کتاب میں مذکور کتاب نمبر درج کردیئے گئے ہیں۔

مصنف	نام کتاب	کتاب نمبر
شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری	مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب	۳۳
"	اور مرزا قادیانی کے متضاد اقوال	
احمد صدیق	اسلامی درہ کفریات مرزا	۱۹۴
اختر احسن	حقیقت قادیانیت	۲۰۸
مولانا سید ابوذر بخاری	برق وباراں	۵۵۴
احمد علی امرتسری	اثبات الخطا فی کشف الغطا	۵۱۴
سید احسن شاہ	مسیح قادیانی کی حالت زار کا بیان	۵۲۶
منشی اللہ دتہ	حالات قادیانی خلاف آیات آسمانی	۵۲۲
ابو النذیر	مرزائی مذہب کا خاتمہ	۳۰۶
علامہ اقبال	Qadianis traitors to Islam.	۲۸۴
"	Islam and Ahmiadism	۸۰۲
"	احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں	۸۵۶
ایس ایم پال	معذرت نامہ مرزا	۳۶۴
امجد نصیر	مرزا جی کی دو زبانیں	۳۳۳
ابو الفضل جبروتی	مضمون چور	۳۱۱
ابو عبیدہ نظام الدین بی اے	برق آسمانی برفرق قادیانی کذبات مرزا	۲۲۹
"	قادیانی پیشینگوئی متعلقہ منکوحہ آسمانی	۲۶۵
"	کذبات مرزا	۴۰۹
"	توضیح الکلام فی اثبات حیات عیسیٰ علیہ السلام	۸ر ۱۵۸
اسرار احمد آزاد	کفریات مرزا	۲۹۴
مولانا ابو القاسم رفیق دلاوری	ایمان کے ڈاکو	۱۸۰
"	ائمہ تلبیس	۱۸۹
"	رئیس قادیان	۵۸۴
مولانا احسان الٰہی ظہیر	القادیانیۃ	۱۸۴

〃	مرزائیت اور اسلام	۳۲۲
منشی الٰہی بخش	عصائے موسیٰ	۲۰۰
قاضی اشرف حسین مونگیری	جواب حقانی آئینہ صداقت	۲۳۷
آغا شورش کاشمیری	چٹان ۶ مئی سنہ ۱۹۷۴	۲۳۶
〃	عجمی اسرائیل	۸۰۸
〃	تحریک ختم نبوت	۸۱۵
〃	Traitors to Islam	۸۱۷
〃	فیضان اقبال	۸۲۹
〃	مرزائیل	۸۴۳
〃	اسلام کے غدار	۸۶۷
ملک احمد خاں کمشنر	فیصلہ کمشنر بہاول پور	۷۹۸
مسٹر اکبر مسیح	ضربت عیسوی یعنی ابطال مرزا	۱۱۰
〃	منارۃ البیضا	۱۵۰
اشتیاق احمد	قیامت کب آئیگی	۱۲۲
〃	باطل قیامت	۳۵۴
〃	حسن کاما	۳۵۷
〃	مرزا غلام احمد قادیانی	۳۵۸
〃	وادی مرجان	۳۵۹
〃	جاپانی فتنہ	۴۹۹
ارسطو	کیا مسیحؑ کی قبر سری نگر میں ہے	۱۴۴
ابو الحسن علی ندوی	القادیانیۃ ثورۃ علی النبوۃ المحمدیہ	۱۷۹
〃	قادیانیت اسلام اور نبوت محمدیہ کے خلاف ایک بغاوت	۲۹۴
〃	قادیانیت	۲۷۲
〃	القادیانی والقادیانیۃ دراسۃ وتحلیل	۵۲۳
امجد القادری	مولانا محمد قاسم نانوتوی کا عقیدہ ختم نبوت	۵۴
اخوند زادہ محمد حسین خان	حجت بر ختم نبوت	۵۷

امام الدین واعظ پنجابی	خاتم النبیین	۵۸
احمد بن سعید بن حمدان الغامدی	عقیدہ ختم النبوۃ بالنبوۃ المحمدیۃ	۶۴
حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	۸۱
"	قائد قادیان	۴۱۰
مولانا انوار اللہ خان	افادۃ الافہام	۸۶
"	انوار الحق	۵۱۶
"	مفاتیح الاعلام	۵۵۵
جسٹس ایف ڈبلیو سکیمپ	فیصلہ ہائیکورٹ لاہور	۷۷۸
ارشاد الحق اثری	قادیانی کافر کیوں	۴۵۹
مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی	ختم نبوت	۳۴
"	قادیانی مسئلہ اور اس کے مذہبی سیاسی و معاشرتی پہلو	۲۶۶
"	مرتد کی سزا	۴۶۰
"	فتنہ عظیم	۸۵۷
مولانا ابو الحسنات محمد احمد قادری	کرشن قادیانی کے بیانات ہذیانی	۴۸۸
ڈاکٹر اسرار احمد	قادیانی مسئلہ اور نیا پیچیدہ تر مرحلہ	۴۸۷
مولانا احمد رضا خان	المبین ختم النبیین	۵۰
"	جزاء اللہ عدوہ باباءہ ختم النبوۃ	۵۱
"	الجرز الدیانی علی المرتد القادیانی	۱۳۲
"	السوء العقاب علی المسیح الکذاب	۶۸۴، ۱۸۴
ابو الخیر اسدی	تفہیم النبوۃ	۱۰
مولانا ابو الزاہد سرفراز خان صفدر	ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں	۱۶
"	چراغ کی روشنی	۱۰۵
"	مودودی صاحب کا ایک غلط فتویٰ	۶۸۲
امان اللہ شاہ	مرزا کی کہانی اس کی اپنی زبانی	۴۰۷
ابو الحسن محمد عبد الکریم	بجلی آسمانی بر سر دجال قادیانی	۴۱۶

ارشاد احمد دیوبندی	خلافت صدیق اکبر اور تحریک ختم نبوت	۸۵۰
اختر کاشمیری	مسئلہ کشمیر اور قادیانی امت	۸۷۹
اسماعیل بی اے	اسلام اور سیز احمدیت ان نائیجیریا	۸۷۱
مولانا اکرام الحق الخیری	جس کی ذات نہیں اس کی بات نہیں	۷۵۲
"	امین الملک جے سنگھ	۷۵۹
امام الدین گجراتی	راست بیانی بر شکست قادیانی	۷۲۰
سید ارشد بخاری	گستاخ رسول کی سزائے موت	۷۰۶
احمد سعید	مرزائی کا جنازہ اور مسلمان	۶۷۴
مولانا احمد میاں حمادی	گستاخی رسول کے دو رخ قادیانی ر رشدی	۹۵۹
احمد طاہر	دود و الم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور قادیانی	۸۷۹
اے کاس	The Disciple of Dajjal.	۸۲۰
ایچ اے والٹر	The Ahmiadiah movement	۸۲۲
ڈاکٹر احمد حسین کمال	مسئلہ کشمیر اور مرزائی	۸۸۶
آفتاب احمد	حکومت کے چور	۸۸۸
ابو مدثر	قادیان سے اسرائیل تک	۸۳۸
"	مرزائیت سیاسی تحریک مذہبی بہروپ	۸۴۷
بشیر احمد سالار	آزاد کشمیر اسمبلی کی تاریخی قرار داد	۹۹۱
بشیر احمد مصری	The bane of mirz....	۳۷۸
"	قبولیت چیلنج مباہلہ	۷۵۵
"	فریب قادیانیت	۹۸۶
مولانا بہاء الحق قاسمی	مطالبہ حق	۳۸۶
مولانا بدر عالم میرٹھی	نزول عیسیٰ علیہ السلام	۱۱۹
"	الجواب الفصیح لمنکر حیات المسیح	۱۳۹
"	نور ایمان	۴۷۹
سید برکت علی گوشہ نشین	آئینہ مرزائیت	۱۷۱
بابو پیر بخش	تردید قبر مسیح در کشمیر	۱۰۲
"	لامہدی الا عیسیٰ	۱۱۴

〃	اسلام کی فتح اور مرزائیت کی تازہ ترین شکست	۱۲۳
〃	الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح	۱۲۸
〃	تائید الاسلام ماہانہ رسالہ	۲۱۴
〃	تفریق درمیان اولیائے امت	۲۱۴
〃	انجمن تائید الاسلام کا ماہانہ رسالہ	۳۴۴
〃	نبوت قادیانی	۳۴۴
〃	ایک جھوٹی پیشگوئی پر مرزائیوں کا شور و غل	۳۴۵
〃	تردید نبوت قادیانی فی جواب النبوۃ فی خیر الامۃ	۳۳۱
〃	بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی	[illegible]
〃	مباحثہ حقانی فی ابطال رسالت قادیانی	[illegible]
〃	معیار عقائد قادیانی	[illegible]
〃	کرشن قادیانی	[illegible]
〃	حافظ ایمان از فتنہ قادیان	[illegible]
〃	کھلی چٹھی	[illegible]
مولانا تاج محمود	قادیانی عقائد [illegible]	[illegible]
〃	[illegible] کشمیر اور [illegible] مرزائیوں	
	[illegible]	[illegible]
〃	قادیانی سازش [illegible]	[illegible]
〃	[illegible] کا [illegible]	
حافظ تاج الدین انصاری	بیان صادق	
[illegible]	مرتد کے احکام اسلامی قانون میں	
تاج الدین [illegible]	قادیانی [illegible] چیلنج	
سید تصدق حسین	فتنہ قادیان	[illegible]
بابو تاج محمد	مرزا غلام احمد کی ایک پیشگوئی کا [illegible]	[illegible]
مولانا ثناء اللہ امرتسری	شہادت مرزا	[illegible]
〃	الہامات مرزا مع جواب [illegible]	۱۹۱
〃	عقائد مرزا	۱۹۱

″	جانباز پاکٹ بک	۷۱۸
″	مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں	۷۸۶
″	تحریک ختم نبوت کا آخری باب	۸۱۳
″	وزیر خارجہ	۸۱۶
″	چوہدری سر ظفر اللہ خان اور دوسرے	
	مرزائیوں کے خطوط	۸۱۸
حقیقت پسند پارٹی	خلیفہ ربوہ مرزا محمود کی مالی بے اعتدالیاں	۹۶۹
″	مرزا غلام احمد کی تحریر میں مرزا محمود کی تصویر	۹۷۵
″	ربوی راج کے محمودی منصوبے	۹۸۹
سید حبیب	تحریک قادیان	۸۱۴
خان حبیب الرحمٰن خان کابلی	قادیان دار الامان میں انقلاب	۸۳۳
بلال احمد	تحریف مرزائیت اہل ربوہ سے ایک تحریری مناظرہ	[illegible]
مولانا حبیب اللہ رشیدی	مرزائیت کی حقیقت	۴۰۶
الاستاذ حسن عیسیٰ	القادیانیۃ [illegible]	۲۵۴
مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی	فلسفہ ختم نبوت	۲۱
بابو حبیب اللہ کلرک	حضرت عیسیٰ کا رفع اور آمد ثانی	۹۱
″	حیات مسیح	۹۳
″	حضرت عیسیٰ کا حج کرنا اور مرزا قادیانی	
	کا بغیر حج کے مرنا	۹۵
″	حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں	۹۶
″	مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں	[illegible]
″	نزول مسیح (حصہ اول)	[illegible]
″	سنت اللہ کے معنی و واقعات [illegible]	[illegible]
″	معجزہ اور [illegible]	[illegible]
″	مرزا غلام احمد قادیانی اور [illegible]	۳۱۰
″	مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور ان	
	کے بارہ نشان	۳۱۳

صلاح الدین	اسلام اور مرزائیت	۱٦۰
"	قرآن مجید اور مرزا قادیانی	۲۸۱
مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی	عقیدۂ ختم نبوت اور اسلام	۹
ضیاء البخاری	اتمام الحجہ عن عقیدۃ ختم النبوۃ	۵٦
طاہر رزاق	ہم تحفظ ختم نبوت کا کام کیسے کریں	۷۷
"	چہرہ قادیانیت	۵۸۱
"	عاشقان مصطفیٰ کہاں ہیں	۵۸۸
"	قادیانیوں کی [illegible]	۵۹۱
	قرآن مجید میں ردو بدل	
"	دشمن رسول سے دوستی کیوں	٦۵۰
"	آستین کے سانپ	٦۵۱
"	قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا	٦٦۴
"	شیزان کا بائیکاٹ	٦٦۵
"	مجرم اسلام	٦٦۹
"	عشق خاتم النبیین	٦۵۵
صاحبزادہ طارق محمود	قادیانیت کا سیاسی تجزیہ	٦۱۴
"	یورپ میں تحریک ختم نبوت پر ایک نظر	٦۱۹
پروفیسر محمد طاہر القادری	عقیدہ ختم نبوت اور مرزا قادیانی	٦۲۰
"	مرزا قادیانی اور تشریعی نبوت کا دعویٰ	٦۲۱
	اپنی تحریروں کی رو سے	
"	عقیدہ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کا [illegible]	
"	مرزا قادیان کی ذہنی کیفیت	
"	مرزا [illegible]	
مولانا ظہور احمد بگوی	فتویٰ [illegible]	
	[illegible]	٦۳
"	[illegible] قادیان	[illegible]
ظہور احمد قادری	[illegible] قادیان	[illegible]

"	مرزا قادیانی اور غیر محرم عورتیں	۳۲۵
"	مرزا غلام احمد کے شیطانی الہامات و شیطانی تحریریں	۳۶
امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری	ختم نبوت (تقریر)	۳۵
مولانا عبید اللہ احرار	بیان مجلس احرار اسلام بحضور جسٹس صمدانی	۴۷۳
عبد الحمید قادری	قادیانیت کے مختلف پہلو	۴۹۳
عبد اللہ چکڑالوی	حالات عیسٰی رسول ربانی تردید اوہام قادیانی	۹۷
عباس حسین گردیزی	قومی اسمبلی میں تقریر	۷۸۵
عبد الستار انصاری	چودھویں صدی کے مجددین	۴۴۴
مفتی عزیز احمد	کرم الٰہی بجواب انعام الٰہی	۴۴۶
عزیز احمد ٹھیکیدار	ربوہ کی کہانی	۹۹۰
عبد الرزاق مہتہ	روحانی شکار گاہ	۹۸۳
مولانا عبد المجید سوہدری	داستان مرزا	۴۱۳
عابدہ سلطانہ	احمدیت کیا ہے	۴۲۲
مولانا قاری عبد الحی عابد	لا نبی بعدی	۴۷
مولانا عبد الجلیل	عذاب قاہر علی مرزا طاہر	۴۳۷
الشیخ عبد اللہ السبیل	محمد رسول اللہ خاتم النبیین والمرسلین	۴۴۹
عبد الرزاق [illegible]	قتل دجال	۴۷۵
عبد المتین	قادیان کا [illegible] کیا	۴۷۶
عتیق الرحمن آدروی	اسلام اور مرزائیت	۴۱۹
عبد الرحیم جوھر	چار سو بیس نبی یعنی مرزا قادیانی کی فریب کاریاں	۴۹۱
مولانا عبد الرحیم اشعر	جلسہ سیرت النبی اور [illegible]	۹۵
"	مرزا غلام احمد کی آسمانی چپاتیں	[illegible]
"	بیرونی ممالک میں قادیانی تبلیغ اسلام [illegible]	۱۹۹
"	مرزائیت علامہ اقبال کی نظر میں	۹۴۷
"	خبرنامہ ختم نبوت	۹۱۳
عبد الحی کوہاٹ	آئینہ مرزا مرزائی ملاں	۴۴۰
حافظ عبد الحق	فتویٰ امام ربانی بر مرزا غلام احمد قادیانی	۱۹۵

〃	قادیانی موومنٹ	۲۷۸
〃	قادیانی حساب	۲۸۷
〃	قادیانی چکر چن بش ور	۴۰۰
〃	مقدمہ قادیانی مذہب	۴۶۵
مجیب الرحمٰن شامی	قومی ڈائجسٹ کا قادیانیت نمبر	۲۸۰
منظور الحق قصور	قادیانی ہذیان	۳۴۹
محمد ارم اعوان	اک حرف محرمانہ بجواب حرف ناصحانہ	۳۵۳
مولانا محمد عبد اللہ المعمار	مرقع قادیانی ماہانہ رسالہ	۳۳۲
〃	مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل	۳۶۸
〃	اکاذیب مرزائے قادیان	۴۲۱
〃	محمدیہ پاکٹ بک	۷۲۶
〃	مرزا قادیانی کی راست بیانیوں پر ایک نظر	۹۹۲
〃	برہان حق	۹۹۵
مولانا محمد ابراہیم میر پوری	فسانہ قادیان	۲۹۲
〃	مرزا قادیانی کے دس جھوٹ مع جواب الجواب	۳۳۵
مولانا محمد شفیع جوش	قادیانی امت	۲۸۸
〃	مرزائے قادیانی کی تحریف قرآنی	۳۹۳
محمد الیاس	مرزا غلام احمد قادیانی اور قرآن	۲۹۲
چودھری محمد حسین ایم اے	کاشف مغالطہ قادیانی فی رد نشان آسمانی	۲۹۳
منظور احمد ایم اے	حقیقت مرزائیت	۳۴۷
محمد مسلم بن برکت اللہ	اسلامیہ پاکٹ بک	۱۸۹
〃	حقیقت مرزا	۵۲۳
منشی محمد شفیع امرتسری	اسلامیہ تبلیغی انسائیکلوپیڈیا	۱۸۷
محمد عبد الرحیم سلیم وکیل	نعم المعانی تردید عقائد قادیانی	۹۹۹
مولانا سید محمد اسحاق مونگیری	صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۹	۲۵۲
〃	کشف التلبیس	۲۹۶
〃	غلام احمد اور نبوت اثر مباہلہ	۷۱۳

ماہر القادری	قادیانیت	۸۵۱
محمد حنیف یزدانی	مرزائے قادیان اور علمائے اہل حدیث	۸۵۲
محمد اسحاق امرتسری	اباطیل مرزا	۱۸۵
"	نئی نبوت اپنے لٹریچر کے آئینہ میں	۳۶۵
ماسٹر محمد ادریس	حقیقت مرزا	۲۰۲
مفتی محمد نعیم لدھیانوی	قادیانی نبوت کا خاتمہ	۲۷۷
"	خطاب	۸۵۴
مولانا محمد یعقوب پٹیالوی	تحقیق لاثانی	۲۲۰
"	چشمہ ہدایت	۲۳۵
"	عشرہ کاملہ	۷۱۵
مولانا محمد جعفر تھانیسری	تائید آسمانی در رد نشان آسمانی	۲۲۲
مشتاق احمد ہوتوی	مرزا کا چہرہ آپنے آئینے میں	۵۵۴
محمد ولی الدین	قادیانیوں کا کلمہ اور حکومت پاکستان کا آرڈیننس	۵۵۶
محمد جمال الدین	تمہ اول تزییف المفترین	۵۵۸
سید محمود علی	احمدیت (محاکمہ)	۵۴۷
ایم اللہ وسایا ڈیروی	جماعت مرزائیہ کے عقائد	۵۵۲
"	مرزائیت سے اسلام تک	۱۲۴
حکیم محمد صدیق تارڑ	آسمانی نکاح	۵۰۶
منشی مولا بخش کشتہ	روئیداد جلسہ اسلامیہ قادیان	۵۱۰
محمود حسن ٹونکی	رسالہ تصدیق السنہ	۵۳۵
محمد غوث سعید	القول الفاصل بین الحق والباطل	۵۳۶
مجد الدین	قادیانیوں کا ارتداد	۵۳۹
محمد مدنی	مرزا کافر کیوں	۵۴۲
سید محمد غلام	مجموعہ کفریات مرزا غلام احمد قادیانی	۵۲۴
سید میر	مرزائی امت کی عقلمندی و دانش	۵۳۰
محمد حیدر اللہ خاں درانی	درۃ الدرانی علی ردۃ القادیانی	۵۳۳
محمد حسین پشاوری	آئینہ احمدیت	۵۱۴

محمد حسین نقشہ نویس	ترک بیعت	۵۲۰
محمد اقبال لودھی	عقیدۂ ختم نبوت	۱۴
"	نبوت ختم	۳۱
محمد عثمان انوری	عقیدۂ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت	۲۶۳
مولانا مجاہد الحسینی	اسلامی اصطلاحات اور قادیانی	۲۹۴
محمد عبد الرشید	ختم نبوت اور نزول عیسیٰ علیہ السلام	۱۳
محمد نور الحق علوی	الشہاب الثاقب علے الرجم الکاذب	۴۴۷
"	التصرف یوز آسف	۲۹۹
مظہر ملتانی	ربوہ کا پوپ	۴۷۴
"	کمالات محمودیہ	۱۷۴
"	مکتوبات مصری اور چند تاریخی حقائق	۹۸۴
محمد شریف خالد رضوی	خاتم النبیین	۵۳
حافظ محمد امین	فیصلہ قرآن المعروف تکذیب قادیان	۲۰۸
محمد اکبر ساقی	ختم نبوت	۱۱۵
سید محمد رفیع الدین	خاتم النبیین	۱۹
چوہدری محمد اکبر فضلی	ضرب اکبر خاتم النبیین	۱۲
چوہدری محمد سرفراز خان	آفتاب نبوت در رد مرزائیت	۶
"	مصداق بشارت احمد	۱۲
محمد مخدوم	خاتم النبیین	۲۱
السید محمد عرب بن حنفی قادری	الکلام الفصیح فی تحقیق حیات المسیح	۱۰۲
مولانا محمد صادق بہاول پوری	مرزا اور یسوع	۱۱۵
"	آئینہ مرزائیت	[illegible]
"	تحریف قرآنی بزبان قادیانی	۱۴۴
"	فرنگی نبی کی ٹلپاک جھپٹیں	۱۲۴
مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی	علامات قیامت و نزول مسیح	۸۹
محمد مہر الدین	حیات عیسیٰ علیہ السلام	۹۰
چوہدری محمد نسیم سونی چج	فیصلہ رحیم یار خان	۹

سید مسعود علی شاہ	البرہان فی عقیدہ نزول عیسیٰ و ظہور المہدی	۱۲۱
مولانا محمد عبداللہ محدث روپڑی	مرزائیت اور اسلام	۳۲۹
ش حسین بٹالوی	خیالی مسیح اور اس کے فرضی حواری سے گفتگو	۱۳۵
"	اشاعۃ السنہ	۲۶۸
"	مرزا قادیانی اور مرزائیوں کے بارہ میں چند سوالات	۱۲۷
قاضی محمد اکبر	موازنۃ الحقائق	۲۲۲
محمد عبدالحفیظ القاری	السیوف الکلامیہ لقطع الدعاوی الغلامیہ	۴۵۵
مولانا محمد بشیر اللہ مظاہری	دو نبی یعنی نبی صادق و نبی کاذب	۲۴
مولانا محمد ابراہیم واسوی	الحق الصریح فی حیات المسیح	۸۰
ماسٹر محمد ابراہیم	ابن مریم زندہ ہیں حق کی قسم	۸۲
مولانا محمد اسحاق سندیلوی	مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں	۲۹
"	آخری نبی	۱۷
محمد انور قریشی	مرتد کی سزا قتل	۴۴۳
مولانا محمد نافع	مسئلہ ختم نبوت اور سلف صالحین	۳۰
محمد لطیف	ختم نبوت کے جواز میں چند مستند حدیثیں	۳۹
مولانا قاضی مظہر حسین	قادیانی دجل کا جواب	۴۱
حافظ محمد اکرم زاہد	فتنہ مرزائیت اور مسئلہ ختم نبوت	۴۲
مشرف بریلوی	خاتم	۴۵
مسلم بی اے	ختم رسالت	۴۴
محمد عمر خان	دافع الاوہام فی اثبات نبوت خیر الانام	۴۶
مولانا محمد حسن رضا خان	قہر الدیان علی مرتد بقادیان	۲۶۳
"	الصارم الربانی علی اسراف القادیانی	۴۳۰
نعیم آسی	اقبال اور قادیانی	۸۰۵
"	قادیانی مسئلہ	۹۱۳
"	اسلم قریشی کیس	۹۱۸
صوفی نذیر احمد	قادیانی مذہب اور علامہ اقبال کا قول فیصل	۸۳۵
مولانا نذیر حسین	مرزا غلام احمد کی پہچان اس کی اپنی تحریروں کی روشنی میں	۳۶

شاہ نواز اعوان	بنا سپتی نبی	۳۰۹
نور محمد قریشی	قادیانی غیر مسلم کیوں	۳۳۵
علامہ نصیر بھیروی	بارقہ غیبیہ	۳۱۹
نور محمد تھرجاکی	ختم نبوت از روئے آیات قرآنی و احادیث رسول حقانی و اقوال مرزا قادیانی	۴۲
ڈاکٹر نظیر صوفی	ختم نبوت افروز اظہار الحق	۳۸
نیاز لدھیانوی	بنا سپتی نبوت	۴۲۷
مولانا سید نور الحسن بخاری	تنظیم اہل سنت کا مرزا غلام احمد نمبر	۳۱۶
"	ہمارا علمی ہدیہ	۳۳۸
خواجہ نور احمد نازکی	رسالہ ماہنامہ الفرید	۴۴۴
نجم الدین پروفیسر	قادیانیت اور اس کے مقتداء	۴۰۶
ملک نظیر احسن	مسیح کاذب	۵۱۳
نامعلوم	مرزائیوں کے خلاف جنوبی افریقہ کی عدالت کا فیصلہ	۷۹۶
"	مرزائی فریب کا جواب	۷۰۷
"	کیا جنرل محمد ضیاء الحق مرزائی ہیں	۸۴۹
"	قادیانی عہد	۸۶۲
"	مسئلہ ختم نبوت پر پنجاب مسلم لیگ کے صدر کے بیان کا تجزیہ	۸۶۵
"	اسلام کے خلاف بھٹو کی تلوار کا پہلا وار	۸۶۶
"	آل مسلم پارٹیز کنونشن پنجاب کے فیصلے	۸۶۸
"	دستوری فیصلہ	۸۹۵
"	مرزا قادیانی سرسید احمد خاں کی نظر میں	۹۰۲
"	ایک مذہبی غدار کی تلاش	۹۰۳
"	امت مرزائیہ حکومت برطانیہ اور اکھنڈ بھارت	۹۰۵
"	بہاول پور میں قادیانی سازش کو ناکام بنا دیا گیا	۹۴۱
"	مقترحات مجلس تحفظ ختم نبوت	۹۴۹
"	تخریب کار لوگ	۹۵۱
"	قادیانیوں کی درندگی	۹۶۶

for More Books Click This Link
https://www.facebook.com/MadniLibrary

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

ملت اسلامیہ کی مؤثر بین الاقوامی تنظیم ہے

جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قائم فرمائی۔ مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری نے چار چاند لگائے اور شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوری نے اس تحریک کو عالمی سطح پر ہمکنار کیا اور اب شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت کے خاتمہ کی مہم پر ہے۔

اغراض و مقاصد

اسلام کی دعوت و تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی فتنہ کی سرکوبی اہل اسلام کا تحفظ مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے، قادیانیوں کے سربراہ نے لندن میں بیٹھ کر مستقل لندن میں ... ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے اربوں کھربوں کے منصوبے بنا رکھے ہیں جس سے ختم نبوت کی ذمہ داریوں میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغین، دفاتر، مدارس ... ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ... وقف میں مجلس کا سالانہ بجٹ ... کام ... اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے، جامع مسجد ربوہ، جامع مسجد کراچی اور ... زیر تعمیر ... منصوبہ ... تکمیل ہے جبکہ لندن اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کیے جا رہے ہیں۔ اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ ... کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ختم نبوت کی خدمت ... مالی اعانت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔ آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے۔

واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

فقیر خان محمد امیر مرکزیہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ، حضوری باغ روڈ ملتان
پاکستان، فون ۴۰۹۷۸